موضح القرآن
قلمی
شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی شکر تیری احسان کا ادا کرون کس زبان سی کہ ہماری زبان گویا کی اپنی نام کرا اور
دل کو روشنی دی اپنی کلام کرا اور امت مین کیا اپنی رسول مقبول کی جو اشرف انبیا اور
نبی الرحمت جسکی شفاعت سی امیدوار ہین کہ پاوین دو جہان کی نعمت الٰہی اوس نبی امت
پرور کو اپنی رحمت کامل سی درجات اعلی نصیب کر جو حد نہ ہو کسی مخلوق کی او اپنی عنایت
اوس پر ہمیشہ افزون رکہہ دنیا و اخرت مین اور اوسکی آل اطہار پر اور اصحاب کبار پر [illegible]
امت کی علماء مقتدا پر اور اولیاء باصفا پر اور غربا و ضعفا پر سب پر آمین یا الٰہ العالمین
بعد ازین سنا چاہیی کہ مسلمان کو لازم ہی کہ اپنی رب کو پہچانی اور اوسکی صفات جانی
اور اوسکی حکم معلوم کری اور مرضی و نامرضی تحقیق کری کہ بغیر اسکی بندگی نہین او جو بندگی
نہ لاوی وہ بندہ نہین اور اللہ سبحانہ کی پہچان آدمی بتانی سی آدمی بدا [illegible] ادا
سب چیز سیکہتا ہی بتانی سی اور بتانی والی ہر چند تقریر کرین اوس برابر [illegible] اللہ تعالی [illegible] ہی
نی آپ بتایا اوسکی کلام مین جو ہدایت ہی دوسری مین نہین پر کلام [illegible] وسکا عربی زبان
اور ہندوستانی کو اوسکا ادراک محال اسواسطی اس بندہ عاجز عبد القادر کو خیال آیا کہ جس طرح

ہماری والد بزرگوار حضرت شیخ ولی اللہ بن عبد الرحیم محدث دہلوی ترجمہ فارسی کر گئی ہین سہل
اسان اب ہندی زبان مین قران شریف کو ترجمہ کری الحمد للہ کہ سنہ ۱۲۰۵ بارہ سو پانچ مین میسر ہوا
اب کئی باتین معلوم رکہیی اول یہ کہ اس جگہہ ترجمہ لفظ بلفظ ضرور نہین کیون کہ ترکیب ہندی
ترکیب عربی سی بہت بعید ہی اگر بعینہ وہ ترکیب رہی تو معنی مفہوم نہ ہون دوسری یہ
کہ اسمین زبان ریختہ نہین بولی بلکہ ہندی متعارف تا عوام کو بی تکلف دریافت ہو تیسری
یہ کہ ہر چند ہندوستانیون کو معنی قران اس سے اسان ہوی لیکن ابہی استاد سی سند
کرنا لازم ہی اول معنی قران بغیر سند معتبر نہین دوسری ربط کلام ماقبل و مابعد سے
پہچاننا اور قطع کلام سی بجہنا بغیر استاد نہین اتا چنانچہ قران زبان عربی ہی اور
عرب بے محتاج استاد تہی چوتہی یہ کہ اول فقط ترجمہ قران ہوا تہا بعد اسکی لوگون نے
خواہش کی تو بعضی فواید زائدی متعلق تفسیر داخل کیی اور اس فائدہ کی امتیاز کو

... نشان رکہا اگر کوئی مختصر چاہی صرف ترجمہ لکہی اگر مفصل
... فوائدبی داخل کری باقی قواعد خط ہندی کہنی مین طول
... ستاد سی معلوم ہون کی البتہ ہندی مین بعضے
... سمی ہین نہین
اس سبب سی ...
انگتا ہی دو جز دیکہی تو تمام ہو ...
اور اس کتاب کا نام موضح
قران ہی اور یہی اسکی

صفت ہی اور یہی اسکی تاریخ ہی الہی دستگیری و مولائی تیری عنایت ہی اور تو ہی

سورة الفاتحة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مكية وهي سبع ايات

شروع اللہ کی نام سی جو مہربان ہی رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب ساری جہان کا الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ بہت مہربان نہایت رحم والا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ مالک انصاف کی دنکا
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ تجھی کو ہم بندگی کرین اور تجھی سی مدد
چاہین اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ چلا ہمکو راہ سیدہی صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ راہ اونکی جن پر تو نی فضل کیا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ نہ جن پر غضب ہوا اور نہ بہکنی والی
بندون کی زبان سی فرمائی اسطرح کہا کرین سورة البقرة مدنية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
کچھہ شک نہین راہ بتاتی ہی ڈر والون کو اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ جو یقین
کرتی ہین بن دیکہا اور درست کرتی ہین نماز اور ہمارا دیا کچھہ خرچ کرتی ہین وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ ۔ اور جو یقین کرتی ہین جو کچھ اترا تجھ پر اور جو اترا تجھ سی پہلی اور آخرت کو وہ
یقین جانتی ہین أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۔ اونہون نی پائی ہی راہ اپنی رب کی اور وہی مراد کو پہنچی إِنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ۔ وہ جو منکر ہوی برابر ہی اونکو تو ڈراوی یا نہ ڈراوی وہ
نہ مانین کی خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ
[illegible] عَظِيمٌ ۔ مہر کردی اللہ نی اونکی دل پر اور اونکی
[illegible] پردہ اور اونکو بڑی مار ہی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۔ اور
ایک لوگ وہ ہین جو کہتی ہین ہم یقین لای اللہ پر اور پچھلی دن پر اور اونکو یقین نہین
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ
[illegible] سی اور ایمان والون سی اور [illegible]
کسی کو دغا نہین [illegible] فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَ
هُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۔ اونکی
دل مین آزار ہی پہر زیادہ دیا اللہ نی اونکو آزار اور اونکو دکھ کی مار ہی اس پر کہ جھوٹھ
کہتی تہی ایک آزار یہ تہا کہ جس دین کو دل نہ چاہتا تہا وہ ناچار قبول کرنا پڑا
اور دوسرا آزار اللہ نی زیادہ دیا کہ حکم کیا جہاد کا جن کی خیرخواہ تہی اون سی لڑنا پڑا
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ

اور جب کہیے اونکو فساد نہ ڈالو ملک مین کہین ہمارا کام تو سنوارنا ہی اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۔ سن رکھو وہی ہین بگاڑنی والی پر نہین سمجھتے
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ
اور جب کہیے اونکو ایمان مین آؤ جسطرح ایمان مین آئی سب لوگ کہین کیا ہم اوسطرح
مسلمان ہوں جیسی مسلمان ہوئے بیوقوف سنتا ہی وہی ہین بیوقوف پر نہین جانتی
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۔ اور جب ملتی ہین
مسلمانوں سی کہین ہم مسلمان ہوئی اور جب اکیلی جاوین اپنی شیطانوں پاس کہین
ہم ساتھ ہین تمھاری ہم تو ہنسی کرتی ہین اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۔ اللہ ہنسی کرتا ہی اونسی اور بڑھاتا ہی اونکو اونکی شرارت
مین بہکی ہوئی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ
تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۔ وہی ہین جنہوں نے خریدی راہ کے
بدلی گمراہی سو نفع نہ لائی اونکی سوداگری اور نہ پائی راہ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي
اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۔ اونکی مثال جیسی ایک شخص نی
سلگائی آگ پھر جب روشن کیا اوسکی گرد کو لی گیا اللہ اونکی روشنی اور چھوڑا اونکو
اندھیروں مین نظر نہین آتا صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۔ بہری
ہین گونگی اندھی سو وہ نہین پھرنی کی ف یعنی اللہ نی نبی سی دین اسلام روشن کیا

اور خلق نی اوسمین راہ پائی اور منافق اوسوقت اندہی ہو گئی اگنکے روشنی نہو تو مشعل

کیا کام آوی کا شکی نرا اندہا ہو تو کسی کو پکاری یا کسی کی بات سُنی بہرا بہی ہو اور گونگا

بہی ہو وہ کیون کر راہ پر آوی منافقون کو نہ عقل کی انکہہ ہی کہ اپ سی پہچانین نہ مرشد کی

طرف رجوع ہی کہ وہ ہاتہہ پکڑی نہ حق کی بات کو کان رکہتی ہین ایسی شخص سی توقع نہین

پہرنیکی اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۔ یا جیسی مینہ پڑتا اسمان سی اوسمین ہین

اندہیری اور گرج اور بجلی ڈالتی ہین اونگلیان اپنی کانون مین مارے کڑک کی ڈر سے

موت کی اور اللہ گہیر رہا ہی منکرون کو يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ

كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ

[illegible] وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

[illegible] چلتی ہین اوسمین

[illegible]

اور جب اندہیرا پڑا اہڑی [illegible] ہر چیز

پر قادر ہی ف یعنی دین اسلام مین اخر سب [illegible] ہی

منہ آخر اوسی سی آبادی ہی اور اوا [illegible] ہی اور بجلی ہی جو لوگ منافق ہین وہ

دل کی سختی سی در جاتی ہین اور اونکو آفت سامنہی اتی ہو اور جیسی بجلی مین کبہی

اُجالا ہی اور کبہی اندہیرا اسی طرح منافق کی دل مین کبہی اقرار ہی اور کبہی انکار

ف اللہ صاحب نے سورہ کی یہان تک تین لوگون کا احوال فرمایا اول مومن دوسرے

کافر جن کی دل پر مہر ہی یعنی قسمت مین ایمان نہین تیسری منافق جو دیکہنی مین مسلمان ہین

اور دل اونکا ایک طرف نہین يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۔ لوگون بندگی کرو اپنے
رب کی جسنے بنایا تمکو اور تمسی اگلون کو شاید تم پرہیزگاری پکڑو الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ
بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَ
أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۔ جسنی بنا دیا تمکو زمین بچھونا اور آسمان عمارت اور اُتارا
آسمان سی پانی پہر نکالی اوس سی میوی کہانا تمہارا سو نہ ٹہراؤ اللہ کی برابر کوئی
اور تم جانتی ہو وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۔ اور اگر تم ہو شک مین اس کلام سی جو اُتارا
ہمنی اپنی بندی پر تو لیاؤ ایک سورہ اس قسم کی اور بلاؤ جنکو حاضر کرتی ہو اللہ کے
سوای اگر تم سچی ہو فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۔ پہر اگر نہ کرو
اور [illegible] کرو گی تو بچو آگ سی جسکی چھپٹیان ہین آدمی اور پتہر طیار ہی منکرون کے واسطے
وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا
قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ
فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۔ اور خوشی سنا
اونکو جو یقین لائی اور کام نیک کی کہ اونکو ہین باغ بہتی نیچی اونکی ندیان جس بار ملی

ادنکو وہان کا کوی میوا کہانی کو کہین یہ وہی ہی جو ملا تہا ہمکو اگی اور اون پاین وہ آوی کا ایک طرح

کا. اور اونکو ہین وہان عورتین ستہری اور اونکو وہان ہمیشہ رہنا ف یعنی جنت کی ہر میوہ کا

مزہ جدا ہی اگرچہ صورت ملتی ہو صورت دیکہہ کر جانین کی کہ وہی قسم ہی جو کہا چکی ہین

اور چکہین کی تو مزہ اور پاوین کے اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

مِنْ رَّبِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ

بِهٰذَا مَثَلًا یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا

وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ؛ اللہ کچہہ شرماتا نہین کہ بیان کری

کوی مثال ایک مچہر یا اس سے اوپر پہر جو یقین رکہتی ہین سو جانتی ہین کہ وہ ٹہیک

ہی اونکی رب کا کہا اور جو منکر ہین سو کہتی ہین کیا غرض تہی اللہ کو اس مثال سے

گمراہ کرتا ہی اس سے بہتیری اور راہ پر لاتا ہی اس سی بہتیری اور گمراہ کرتا ہی اونہی کو

جو بیحکم ہین الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَ

یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ

اُو[illegible]نَ • جو توڑتی ہین قرار اللہ کا مضبوط کیی پیچہے [illegible]

اور توڑتی ہین جو چیز [illegible] جوڑنی اور فساد کرتی ہین ملک مین اوہی کو آیا

نقصان ف قران شریف مین کہین مثال فرمائی ہی مکڑی کی کہین مکہی کی اسپر

کافر عیب پکڑتی کہ اللہ کی شان نہین ان چیزون کا ذکر کرنا یہ کلام اوسکا ہوتا تو ایسی

مذکور نہ ہوتی اوسپر یہ دو آیتین فرمائی كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ

تُرْجَعُوْنَ ۔ تم کس طرح منکر ہو اللہ سی اور تہی تم مردی پہر اوسنی تمکو جلایا پہر
تمکو مارتا ہی پہر جلاوی گا پہر اوسی پاس الٹی جاوگی هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَا
فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔ وہی ہی جسنی بنایا تمہاری واسطی جو کچہہ زمین مین ہے
ہی سب پہر چڑہ گیا اسمان کو تو ٹہیک کیا اونکو سات آسمان اور وہ ہر چیز سی واقف
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْا
اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ
اور جب کہا تیری رب نی فرشتون کو مجکو بنانا ہی زمین مین ایک نائب بولی کیا تو
رکہیگا اوسمین جو شخص فساد کری وہان اور کری خون اور ہم پڑہتی ہین تیری خوبیان
اور یاد کرتی تیری پاک ذات کو کہا مجکو معلوم ہی جو تم نہین جانتی وَعَلَّمَ اٰدَمَ
الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۔ اور سکہای آدم کو نام
سارے پہر وہ دکہائی فرشتون کو کہا بتاو مجکو نام انکی اگر تم ہو سچی قَالُوْا
سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ
الْحَكِیْمُ ۔ بولی تو سب سے نرالا ہمکو معلوم نہین مگر جتنا تونی سکہایا تو ہی ہی اصل دانا
پختہ کار قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ
مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ کہا اے آدم بتا دی انکو نام اونکی

پہر جب اوسنی بتا دیئی نام اونکی کہا مین نی نہ کہا تہا تمکو مجکو معلوم ہین پردی آسمان اور
زمین کی اور معلوم ہی جو تم ظاہر کرو اور جو چہپاتی ہو وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور جب ہمنی کہا فرشتون کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ
کرڑی مگر ابلیس نی قبول نہ رکہا اور تکبر کیا اور وہ تہا منکرو نمین کا وَقُلْنَا
يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا
رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور کہا ہمنی ای آدم بس تو اور تیری عورت جنت مین اور
کہاؤ اوسمین محظوظ ہو کر جس جگہ چاہو اور نزدیک نہ جاو اس درخت کی پہر تم بی
انصاف ہو فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ
وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ پہر ڈگایا اونکو شیطان نی اس سے
پہر نکالا اونکو وہان سے جس آرام مین تہی اور کہا ہمنی تم سب اترو تم ایک دوسرے
کی دشمن ہو اور تمکو زمین مین ٹہرنا ہی اور کام چلانا ایک وقت تک فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ
مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝
پہر سیکہہ لین آدم نی اپنی رب سی کئی باتین پہر متوجہ ہوا اوس پر پر حق وہی ہے
معاف کرنی والا مہربان ف یعنی آدم کی دلمین اللہ نی کئی لفظ ڈال دیئی وہ صحیح
پکار اتو بخشا گیا وہ سورہ اعراف مین ہین قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ ہمنی کہا تم اترو یہان سی ساری پہر کبہی پہنچی تمکو میری طرف سی راہ کی خبر تو جو کوئی
چلا میری بتای پر نہ ڈر ہو گا اونکو نہ اونکو غم وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ اور جو منکر ہوی اور جہٹلائین
ہماری نشانیان وہ ہین دوزخ کی لوک وہ اوسی مین رہ پڑی يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۔ ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا
جو مین نی کیا تم پر اور پورا کرو قرار میرا مین پورا کرون قرار تمہارا اور میراہی ڈر رکہو ف
بنی اسرائیل کہتی ہین اولاد حضرت یعقوب کو اونہی مین حضرت موسی پیدا ہوی اور
توراۃ اُتری اور فرعون سی خلاص کر کر ملک شام مین بسایا اونسی اللہ تعالی نی قرار
کیا تہا کہ حکم توراۃ پر قائم رہوگی اور جو نبی ہین بہیجون اوسکی مددکار رہوگی تو ملک شام
تمکو رہیگا پہر وہ گمراہ ہوی یعنی بدنیت ہوی رشوت لیتی اور مسئلہ غلط بتاتی اور
خوشامدکی واسطی حق بات چہپاتی اور اپنی ریاست چاہتی پیغمبر کی اطاعت نہ کرتی اور
پیغمبر کی صفت جو توراۃ مین لکہی تہی بدل ڈالی اللہ تعالی اونکو یاد دلاتا ہی احسان اپنی
اور اونکی نافرمانی وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا
اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ
اور مانو جو کچہ مین نی اوتارا سچ بتاتا تمہاری پاس والی کو اور مت ہو تم پہلی منکر اوسکی
اور نہ لو میری آیتون پر مول تہوڑا اور مجہی سی بچتی رہو ف توراۃ مین نشان
بتایا تہا کہ جو کوئی نبی اوٹہی اگر توراۃ کو سچا کہی تو جانو وہ سچا ہی نہین تو جہوٹہا ہے
او آیتون پر تہوڑا مول یہ کہ دنیا کی محبت سی دین ہت چہوڑو وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور مت ملاؤ صحیح مین غلط
اور یہ کہ چھپاؤ سچ کو جان کر وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا
مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝ اور کھڑی کرو نماز اور دیا کرو زکوۃ اور جھکو ساتھ جھکنی والونکی
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ کیا حکم کرتی ہو لوگون کو نیک کام کا اور بھولتی ہو آپ کو اور
تم پڑھتی ہو کتاب پھر کیا نہین بوجھتی وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا
لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ۝ اور قوۃ پکڑو محنت سہارنی سی اور نماز سے
اور البتہ وہ بھاری ہی مگر اونہی پر جنکے دل پگھلی ہین الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ
مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ جن کو خیال ہے کہ اونکو ملنا
اپنی رب سی اور اونکو اوسکی طرف الٹی جانا ف قوۃ پکڑو محنت سہارنی سی اور
نماز سی یعنی اسکے عادت کرو تو سب کام دین کی آسان پڑین یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝
ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مین نی تم پر کیا [illegible] جو مین نی تمکو بڑا کیا جہان
کی لوگون سی وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا
وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ
یُنْصَرُوْنَ ۝ اور بچو اوس دن سی کہ کام نہ آوی کوئی شخص کسی کی ایک ذرہ
اور قبول نہ ہو اوسکی طرف سی سفارش اور نہ لین اوسکی بدلی مین کچھ اور نہ اونکو
مدد پہنچی ف بنی اسرائیل کہتی کہ ہم کیسی ہی گناہ کرین پکڑی نہ جاوین کی ہماری
باپ دادی پیغمبر ہمکو چھڑا لینگے وَاِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ

ع ربع ٦

سُوْءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ وَ
فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ اور جب چھڑایا ہمنی تم کو
فرعون کی لوگونسی دیتی تمکو بڑی تکلیف ذبح کرتی تمہاری بیٹی اور جیتی رکہتی تمہاری
عورتین اور اسمین مدد ہوئی تمہاری رب کی بڑی وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور جب
ہمنی چیرا تمہاری بیٹھنی کی ساتھہ دریا پہر بچادیا تمکو اور ڈوبایا فرعون کی لوگون کو
اور تم دیکھتی تہی وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور جب ہمنی وعدہ کیا موسی سے
چالیس رات کا پہر تمنی بنالیا بچھڑا اوسکی پیچھی اور تم بی انصاف ہو ف اس کا قصہ
سورہ اعراف مین اور سورہ طہ مین بیان ہی ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پہر معاف کیا ہمنی تمکو اس پر بھی شاید تم احسان مانو
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝
اور جب دی ہمنی موسی کو کتاب اور چکوتی شاید تم راہ پاو ف چکوتی وہ حکم جن سے
معاملتین فیصل ہون اور روا نا روا معلوم ہو وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اور جب کہا موسی نی اپنی قوم کو ای قوم تمنی نقصان
کیا اپنا یہ بچھڑا بنا لیکر اب توبہ کرو اپنی پیدا کرنی والی کی طرف اور مار ڈالو اپنی جان یہ
بہتر ہی تمکو اپنی خالق پاس پہر متوجہ ہوا تم پر برحق وہی ہی معاف کرنی والا مہربان

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور جب تمنی کہا ای موسی
ہم یقین نہ کرینگی تیرا جب تک نہ دیکہیں اللہ کو سامہنی پہر لیا تمکو بجلی نی اور تم دیکہتی
تہی ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
پہر اوٹہا کہڑا کیا ہمنی تمکو مرگئی پیچہی شاید تم احسان مانو وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ۝ اور سایہ کیا ہمنی تم پر ابر کا اور اوتارا تم پر من اور سلوی کہاؤ
ستہری چیزین جو دین ہمنی تمکو اور ہمارا کچہہ نقصان نہ کیا پر اپنا ہی نقصان کرتی رہی
ف جب فرعون غرق ہوچکا اور بنی اسرائیل خلاص ہوکر جتنی جنگل مین انکی خیمین
پہٹ گئی تو ساری دن ابر رہتا دہوپ کا بچاو اور اناج نہ پہنچا تو من اور سلوی
اوترا کہانی کو من ایک چیز تہی میٹہی دہنیی کی سی دانی رات کو اوس مین برستی
لشکر کی گرد ڈہیر ہو رہتی صبح کو ہر ادمی اپنی قوت کی برابر چن لاتا اور سلوی ایک
جانور کا نام ہی شام کو لشکر کی گرد ہزاروں جانور جمع ہوتی اندہیرا پڑی پکڑ لاتی
کباب کر کر کہاتی مدتوں تک یہی کہانا کہی وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ
الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا
الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور جب کہا ہمنی داخل ہو اس شہر مین اور کہاتی پہرو اوس مین جہان چاہو
محفوظ ہوکر اور داخل ہو دروازی مین سجدہ کرکر اور کہو گناہ اتری تو بخشین ہم تمکو تقصیرین

تمہاری اور زیادہ بہی دینگی نیکی والون کو ف اوس جنگل مین پہنچی تہی اپنی تقصیر سے

کہ سورہ مائدہ مین بیان ہی پہر ایک کہانی سی تہک گئی تب ایک شہر مین پہنچایا اور

حکم کہ دروازی مین سجدہ کر کر جاو اور حطۃ کہو یعنی گناہ اترے فَبَدَّلَ الَّذِينَ

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ • پہر بدل لی بی انصافون نی اور بات

سوای اوسکی جو کہ دی تہی پہر اتارا ہمنی بی انصافون پر عذاب آسمان سی اونکی حکم بد

ف یعنی ٹہٹہی سی حطۃ کی بدلی کہنی لگی حنطۃ یعنی گیہون اور سجدی کی بدلی لگی سرین

پر پہسلنی پہر شہر مین جاکر اون پر طاعون پڑی یعنی وبا تہوڑی کی دیر مین قریب

ستر ہزار آدمی مری وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ

أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ • اور جب پانی مانگا موسی نی اپنی قوم کی واسطے

تو کہا ہمنی مار اپنی عصا سے پتہر کو پہر بہ نکلی اوس سے بارہ چشمے پہچان لیا ہر قوم نی اپنا

اپنا گہاٹ کہاؤ اور پیؤ روزی اللہ کی اور نہ پہرو ملک مین فساد مچاتی ف اوسی

جنگل مین پانی نہ ملا تو ایک پتہر سی بارہ چشمی نکلی بارہ قوم تہی کسی مین لوگ زیادہ کسی

مین کم ہر قوم کی موافق ایک چشمہ تہا اس سے پہچان لیا جب لشکر کوچ کرتا تو وہ

پتہر ساتہ اوٹہا لیتی جب مقام ہوتا تو رکہ دیتی وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ

عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ

مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا

ع

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُوا
مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ
الْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ

ع ۸

اور جب کہا تمنے ای موسی ہم نہ ٹھہرینگی ایک کھانی پر سو پکار ہمارے واسطے اپنی رب کو
کہ نکال دی ہمکو جو اگتا ہی زمین سی زمین کا ساگ اور ککڑی اور گیہون اور مسور اور
پیاز بولا کیا تم لیا چاہتی ہو ایک چیز جو ادنی ہی بدلی ایک چیز کی جو بہتر ہی اترو
کسی شہر مین تو تمکو ملی جو مانگتی ہو اور ڈالی اون پر ذلت اور محتاجی اور کما لائی
غصہ اللہ کا یہ اس پر کہ وہ تہی نہ مانتی حکم اللہ کی اور خون کرتی نبیون کا ناحق یہ
اس سے کہ بی حکم تہی اور حد پر نہ رہتی تہی إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ یون ہے
کہ جو لوگ مسلمان ہوی اور جو لوگ یہودی ہوی اور نصاری اور صابئین جو کوئی
یقین لایا اللہ پر اور پچھلی دن پر اور کام کیا نیک تو انکو ہی انکی مزدوری
اپنی رب کے پاس اور نہ انکو ڈر ہی نہ وہ غم کہاوین ف یعنی کسی فرقی پر موقوف
نہین یقین لاناٹہی اور عمل نیک اپنی اپنی وقت جسنی یہ کیا ثواب پایا
اسواسطی فرمایا کہ بنی اسرائیل اس پر مغرور تہی کہ ہم پیغمبرون کی اولاد ہین ہم

ہر طرح خدا کی ہان بہتر ہین یہودی کہتی ہین حضرت موسی کی امت کو نصاری حضرت
عیسی کی امت صابئین یے ایک فرقہ ہین حضرت ابراہیم کو مانتی ہین وَاِذْ اَخَذْنَا
مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۔ اور جب لیا ہمنی قرار تمسی اور
اونچا کیا تم پر پہاڑ پکڑو جو ہمنی دیا زور سی اور یاد کرتی رہو جو اوسمین ہی شاید تمکو ڈر ہو
ف جب توراة اُتری تو کہنی لگی ہمسی اتنی حکم نہ ہونگی تب پہاڑ اوپر آیا کہ گر پڑی
تب ڈر کر قبول کیا ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۔ پہر تم پہر گئی اسکی بعد سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا
تم پر اور اوسکی مہر تو تم خراب ہوتی وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا
مِنْکُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ کُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ ۔ اور جان چکی
ہو جنہون نی تم مین زیادتی کی ہفتی کی دن مین تو ہمنی کہا کہ ہو جاو بندر پہٹکاری
فَجَعَلْنٰهَا نَکَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِیْنَ ۔ پہر ہمنی وہ دہشت رکہی اوس شہر کی روبرو والون کو اور پیچہی والونکو
اور نصیحت رکہی ڈر والون کو ف یہہ قصہ سورہ اعراف مین ہے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی
لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ
اور جب کہا موسی نی اپنی قوم کو اللہ فرماتا ہی تمکو کہ ذبح کرو ایک گاے بولی کیا تو ہمکو
پکڑتا ہی ٹہٹہی مین کہا پناہ اللہ کی اس سے کہ مین ہون نادانون مین قَالُوا ادْعُ
لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ

وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَالِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ • بولی پکار ہمارے واسطے
اپنے رب کو کہ بیان کردے ہمکو وہ کیسی ہے کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی
نہ بن بیائی میانہ ہے ان کے بیچ اب کرو جو تمکو حکم ہے قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ
لَنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا
تَسُرُّ النَّاظِرِينَ • بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو بیان کردے ہمکو کیا ہے
رنگ اوسکا کہا وہ فرماتا ہے وہ ایک گائے ہے زرد ڈہڈہا رنگ اوس کا خوش آتی دیکہنے
والوں کو قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ
عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ • بولے پکار ہمارے واسطے اپنے
رب کو بیان کردے ہمکو کس قسم میں ہے وہ گایوں میں شبہہ پڑا ہے ہمکو اور ہم اللہ نے
چاہا تو راہ پالینگے قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْآنَ
جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ • کہا وہ فرماتا ہے

ع ۹

وہ ایک گائے ہے محنت والی نہیں کہ باہتی ہو زمین کو یا پانی دیتی کہیت کو بدن سے
پوری ہے داغ کچھ نہیں اوسمیں بولے اب لایا تو ٹہیک بات پہر اوسکو ذبح کیا اور لگتے
نہ تھے کہ کریں کہ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ
مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ • اور جب تمنے مار ڈالا تہا ایک شخص پہر لگے
ایک دوسرے پر دہرنے اور اللہ کو نکالنا جو تم چہپاتے تہے فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ
بِبَعْضِهَا كَذَالِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ • پہر ہمنے کہا مارو اوس مردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا

اسیطرح جلاویگا اللہ مردی اور دکہاتا ہی تمکو اپنی نمونی شاید تم بوجہو ف بنی اسرائیل
مین ایک شخص مارا گیا تہا اوسکا قاتل معلوم نہ تہا اوسکی وارث ہر کسی پر دعوی کرتے
اللہ تعالی نی اسطرح اوس مردی کو جلایا اوس نی بتایا کہ ان وارثون ہی نی مارا تہا
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ
قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ • پہر تمہاری دل سخت
ہوگئی اس سبب کے بعد سو وہ ہین جیسی پتہر یا اون سی بہی سخت اور پتہرون مین تو وہ بہی
ہین جن سی پہوٹتی ہین نہرین اور اونمین تو وہ بہی ہین جو پہٹتی ہین اور نکلتا ہی
اون سی پانی اور اونمین تو وہ بہی ہین جو گر پڑتی ہین اللہ کی ڈر سی اور اللہ بیخبر نہین
تمہاری کام سی أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ
مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ • اب کیا تم مسلمان توقع رکہتی ہو کہ وہ مانین کی تمہاری بات
اور ایک لوک تہی اونمین کہ سنتے کلام اللہ کا پہر اوسکو بدل ڈالتی بوجہ لی کر اور اونکو
معلوم ہے وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ
إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ
بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ • اور جب ملتی ہین مسلمانون سی کہتی ہین
ہم مسلمان ہوئے اور جب اکیلی ہوتی ہین ایک دوسرے کی پاس کہتے ہین تم کیون کہدیتے
ہو اون سے جو کہولا ہی اللہ نی تم پر کہ جہوٹہلا دین تمکو اوس سی تمہارے رب کی آگی کیا تم کو

عقل نہین ف وہ جو اونمین منافق تہی خوشامد کی واسطی اپنی کتاب مین سی پیغمبر آخر الزمان کے
باتین مسلمانون پاس بیان کرتی اور وہ جو مخالف تہی اون کو اس پر الزام دیتی کہ اپنی علم مین سے
اونکی ہاتہہ سند کیون دیتی ہو اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ۔ کیا اتنا بہی نہین جانتی کہ اللہ کو معلوم ہی جو چہپاتی ہین اور جو کہولتی ہین
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّا اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ
اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۔ اور ایک اونمین ان پڑہ ہین خبر نہین رکہتی کتاب کی مگر باندہ لی اپنی
آرزوئین اور اون پاس نہین مگر اپنی خیال فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۔ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
يَكْسِبُوْنَ ۔ سو خرابی ہی اون کو جو لکہتی ہین کتاب اپنی ہاتہہ سی پہر
کہتی ہین یہ اللہ کی پاس سے ہی کہ لیوین اوس پر مول تہوڑا سو خرابی ہی اون کو اپنی
ہاتہہ کی لکہی سی اور خرابی ہی اونکو اپنی کمائی سی ف یہ وہ لوگ ہین جو عوام کو اونکی
خوشی موافق باتین جوڑ کر لکہہ دیتی ہین اور نسبت کرتی ہین طرف خدا کی یا رسول کے
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۔ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ اور کہتی ہین ہم کو آگ نہ لگی کی مگر کئی دن گنتی کی تو کہہ کیا لی چکی
ہو اللہ کی ہان سی قرار تو البتہ خلاف نہ کری کا اللہ اپنا قرار یا جوڑتی ہو اللہ پر جو معلوم نہین
رکہتی بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُو
لٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ کیون نہین جسنی کمایا گناہ اور گہیر لیا اوسکو

نصف

اوسکی گناہ نی سو وہی ہین لوک دوزخ کی وہ اوس ہین رہ پڑی وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور جو یقین لائی اور عمل نیک کئی وہ لوک ہین جنت کی وہ اوسی ہین رہ پڑی ف کہیر لیا گناہ نی یعنی گناہ کرتا ہی اور شرمندہ نہین ہوتا

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ

اور جب ہمنی لیا قرار بنی اسرائیل کا بندگی نہ کریو مگر اللہ کی اور ماں باپ سی سلوک نیک اور قرابت والی سی اور یتیمون سی اور محتاجون سی اور کہیو لوکون کو نیک بات اور کہڑی کیجیو نماز اور دیتی رہیو زکوۃ پہر تم پہر گئی مگر تہوڑی تم مین اور تم کو دہیان نہین ۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ

اور جب لیا ہمنی قرار تمہارا نہ کرو گی خون آپسمین اور نہ نکال دو گی اپنون کو اپنی وطن سی پہر تمنی اقرار کیا اور تم مانتی ہو

ثُمَّ أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ • پہر تم ویسی ہی خون کرتی ہو آپس مین
اور نکال دیتی ہو اپنی ایک فرقی کو اونکی وطن سی چڑہائی کرتی ہو اون پر گناہ سی اور
ظلم سی اور اگر وہی آوین تم پاس کسی کی قید مین پڑی تو اونکی چہڑوائی دیتی ہو اور وہ
حرام ہی تم پر اونکا نکال دینا پہر کیا مانتی ہو تہوڑی کتاب او منکر ہوتی ہو تہوڑی سی
پہر کچہہ سزا نہین اوسکی جو کوئی تم مین یہ کام کرتا ہی مگر رسوائی دنیا کی زندگی مین
اور قیامت کی دن پہنچائی جاوین سخت سی سخت عذاب مین اور اللہ بیخبر نہین
تمہاری کام سی ف یعنی اپنی قوم غیر کی ہاتہ پہنسی تو چہڑانی کو موجود ہو اور آپ
اونکی ستانی مین قصور نہین کرتی اگر خدا کی حکم پر چلتی ہو تو دونو جگہ چلو اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ • وہی ہین جنہون نی خرید کی دنیا کی زندگی
ع 11
آخرت دیکر سو نہ ہلکا ہوگا اون پر عذاب اور نہ اونکو مدد پہنچی گی وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى
ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ • اور ہمنی دی ہی موسی کو
کتاب اور پی در پی بہیجی اوسکی پیچہی رسول اور دیی عیسی مریم کی بیٹی کو معجزی صریح
اور قوت دی اوسکو روح پاک سی پہر بہلا جب تم پاس لایا کوئی رسول جو نہ چاہا
تمہاری جی نی تو تم تکبر کرنی لگی پہر ایک جماعت کو جہوٹہلایا اور ایک جماعت کو مار ڈالتی
ف روح القدس کہتی ہین جبرئیل کو ہر وقت اونکی ساتہ تہی وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا

غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور کہتی ہین
ہماری دل پر غلاف ہی یون نہین پر لعنت کی ہی اللہ نی اونکو اونکی انکار سی سو کم یقین
لاتی ہین ف یہود اپنی تعریف مین کہتی کہ ہماری دل پر غلاف ہی یعنی سوای اپنی دین
کسی کی بات ہم کو اثر نہین کرتی اللہ تعالی نی فرمایا کہ حق بات اثر نہ کری یہ نشان ہی لعنت کا
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور
جب اونکو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سی سچا بتاتی اون پاس والی کو اور پہلی سی فتح مانگتی تہی
کافرون پر پہر جب پہنچا اونکو جو پہچان رکہا تہا اوس سی منکر ہوی سو لعنت ہی اللہ کی
منکرون پر ف جب غنیم کافرون کا دیکہتی تو دعا مانگتی کہ نبی آخر زمان شتاب پیدا ہو
جب پیدا ہوا اثر آپ ہی منکر ہوی بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ
يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ بری مول خرید کیا اپنی جان کو کہ منکر
ہوی اللہ کی اتاری کلام سی اس ضد پر کہ اتاری اللہ اپنی فضل سی جس پر چاہی اپنی بندون مین
سو کما لای غصی پر غصہ اور منکرون کو عذاب ہی ذلت کا وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ
يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ
فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور جب کہیئی انکو مانو اللہ کا اتارا کہیں ہم مانتی ہیں جو اترا ہم پر اور وہ نہیں مانتی جو پیچھی آیا اوس سے

اور وہ اصل تحقیق ہی سچ بتاتا اون پاس والی کو کہ پہر کیون مارتی رہی ہو نبی اللہ کے

پہلی سی اگر تم ایمان رکہتی تہی وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسٰى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝ اور آچکا تم پاس موسے

صریح معجزی لیکر پہر تمنی بنا لیا بچہڑا اوسکی پیچھی اور تم ظالم ہو وَإِذْ أَخَذْنَا

مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي

قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيمَانُكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ اور جب ہمنی لیا قرار تمہارا اور اونچا کیا تم پر پہاڑ

پکڑو جو ہمنی تمکو دیا زور سی اور سنو بولی سنا ہمنی اور نہ مانا اور رچ رہا اونکی دلون مین

وہ بچہڑا مارے کفر کی تو کہ برا کچہہ سکہاتا ہی تمکو ایمان تمہارا اگر تم ایمان والی ہو ف یعنی ظاہر

مین کہا کہ ہمنی مانا اور جہپی کہا کہ نہ مانا قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ

خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ۝ تو کہ اگر تمکو ملتا ہی گہر آخرت کا اللہ کی ہان الگ سوای اور لوگون کے

تو تم مرنی کی آرزو کرو اگر سچ کہتی ہو ف کہتی تہی کہ جنت مین ہمارے سوائے کوئی نہ جاویگا

اور ہمکو عذاب نہ ہوگا اللہ تعالیٰ نی فرمایا اگر یقین بہشتی ہو تو مرنی سی کیون ڈرتے ہو

وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

اور یہ آرزو کبہی نکرین کی جس واسطے آگی بہیج چکی ہین ہاتھ اونکی اور اللہ خوب جانتا ہی

گنہ گارون کو وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَمِنَ

الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ وَمَا
هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ۔ اور تو دیکھی اونکو سب لوگون سی زیادہ حرص جینی کی اور شریک
پکڑنی والون سی ایک ایک چاہتا ہی کہ عمر پاوی ہزار برس اور کچھ اوسکو
سرکانہ دیگا عذاب سی اتنا جینا اور اللہ دیکھتا ہی جو کرتی ہین قُلْ مَنْ كَانَ
عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ تو کہہ
جو کوئی ہو گا دشمن جبریل کا سو اوس نی تو اتارا ہی یہ کلام تیری دل پر اللہ کی حکم سے
سچ بتاتا اوس کلام کو جو آگی ہی اور راہ دکھاتا اور خوشی سناتا ایمان والون کو
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ
وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۔ جو کوئی ہو گا دشمن اللہ
کا اور اوسکی فرشتون کا اور رسولون کا اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے
اون کافرون کا ف یہودنی کہا کہ یہ کلام لاتا ہی جبرئیل اور وہ ہمارا دشمن ہے کئی بار ہمارے
دشمنون کو ہم پر غالب کر گیا کوئی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتی اس پر اللہ تعالی نی فرمایا
کہ فرشتی جو کرتی ہین بی حکم نہین کرتی جو اونکا دشمن ہوا بی شک اللہ اوسکا دشمن ہے
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ۔ اور ہمنی اتارین تیری طرف آیتین واضح اور منکر نہ ہون گے
ان سی مگر وہی جو بی حکم ہین اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ گیا اور جس بار

ع ۱۲

باندہین کی ایک قرار پھینک دین گی اوسکو ایک جماعت اونمین بلکہ وہ اکثر یقین
نہین رکہتی وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ
لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ
اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ اور جب پہنچا
اونکو رسول اللہ کی طرف سی سچ بتاتا اون پاس والی کو پہینک دی ایک جماعت
نی کتاب ملنی والون مین کتاب اللہ کی اپنی پیٹ کی پیچہی گویا اونکو خبر نہین
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا
كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ
النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا
مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ
مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا
يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۔ اور پیچہی لگی ہین اوس علم کی جو پڑہتی شیطان سلطنت
مین سلیمان کی اور کفر نہین کیا سلیمان نی لیکن شیطانون نی کفر کیا لوگون کو
سکہاتی سحر اور اوس علم کی جو اترا دو فرشتون پر بابل مین ہاروت اور
ماروت پر اور وہ نہ سکہاتی کسی کو جبتک نہ کہتی کہ ہم تو ہین آزمانی کو سو تو

مت کافر ہو پہر اون سی سیکہتی جس چیز سی جدائی ڈالتی ہین مرد مین اور اوسکی عورت مین اور وہ اس سے بگاڑ نہین سکتی کسی کا بغیر اذن اللہ کی اور سیکہتی ہین جس چیز سی ان کو نقصان ہی اور نفع نہین اور جان چکی ہین کہ جو کوی اس کا خریدار ہوا اوسکو آخرت مین نہین کچہہ حصہ اور بہت بری چیز ہی جس پر بیچا اپنی جان کو اگر انکو سمجہہ ہوتی وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور اگر وہ یقین لاتی اور پرہیز رکہتی تو بدلا تہا اللہ کی ہان سی بہتر اگر اون کو سمجہہ ہوتی

ف یعنی یہود نی اپنی دین اور کتاب کا علم چہوڑ دیا اور لگی تلاش مین اعمال سحر کے اور سحر لوگون مین دو طرف سی آیا ہی ایک حضرت سلیمان کی عہد مین آدمی اور شیطان ملی رہتی تہی اون شیطانون سی سیکہا وہ یہود اسکو نسبت کرتی حضرت سلیمان کے طرف کہ ہمکو اونہی سی پہنچا ہی اور اونکو حکم جن و انس پر اسی کے زور سی تہا سو اللہ تعالی نی بیان کر دیا کہ یہ کام کفر ہی سلیمان کا کام نہین اوسکی عہد مین شیطانون نی سکہایا ہے اور دوسرے ہاروت و ماروت کے طرف سی وہ شہر بابل مین دو فرشتی تہی بصورت آدمی رہتی تہی اونکو علم سحر معلوم تہا جو کوی طالب اسکا جاتا اول کہ دیتی کہ اسمین ایمان جاتا رہتی کا پہر اگر وہ چاہتا تو سکہا دیتی اللہ تعالے کو آزمایش منظور تہی سو اللہ تعالی نے فرمایا کہ ایسی علمون سی آخرت کا کچہہ فائدہ نہین بلکہ نقصان ہی اور دنیا مین بی ضرر پاتی ہین اور بغیر حکم خدا کچہہ کر نہین سکتی اور علم دین و کتاب سیکہتی تو اللہ کی ہان ثواب پاتے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ای ایمان والون تم نہ کہو راعنا اور کہو انظرنا اور سنتی رہو اور منکرون کو دکہہ کی مار ہی ف یہود پیغمبر کے

مجلس مین بیٹھتی اور حضرت کلام فرماتی بعضی بات جو نہ سنی ہوتی چاہتی کہ پہر تحقیق کرین
تو کہتی راعنا یعنی ہماری طرف بہی متوجہ ہو اون سی مسلمان بہی سیکہہ کر کسی وقت یہ
لفظ کہتی اللہ تعالی نی منع فرمایا کہ یہ لفظ نہ کہو اگر کہنا ہو تو انظرنا کہو اوسکی بہی یہی معنی
ہی ہین اور آگی سی سنتی رہو کہ پوچہنا ہی نہ پڑی یہود کو اِس لفظ کہنی مین دغا تہی
اوسکو زبان دبا کر کہتی تو راعینا ہوجاتا یعنی ہمارا چرواہا اور اونکی زبان مین راعنا
احمق کو بہی کہتی تہی مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ١٠٢
دل نہین چاہتا اون لوگون کا جو منکر ہین کتاب والون مین اور شرک والوین
یہ کہ اوتری تم پر کچہہ نیک بات تمہاری رب سی اور اللہ خاص کرتا ہی اپنی مہر سی جسکو
چاہی اور اللہ بڑا فضل رکہتا ہی مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ
بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ جو موقوف کرتی ہین ہم کوئی آیت یا بہلا دیتی ہین تو پہنچاتی
ہین اوس سی بہتر یا اوس کی برابر کیا تجکو معلوم نہین کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف
یہ بہی یہود کا طعن تہا کہ تمہاری کتاب مین بعضی آیت نسخ ہوتی ہی اگر اللہ کی طرف
سی ہی تو پہر کیا عیب دیکہا کہ موقوف کی اللہ تعالی نی فرمایا کہ عیب نہ پہلی مین تہا
نہ پچہلی مین پر حکم ہر وقت جو چاہی سو حکم کری أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ کیا تجکو معلوم نہین کہ اللہ ہی کو سلطنت ہی آسمان اور زمین کی

اور تمکو نہین اللہ کی سوای کوی حمایتی اور مددوالا اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا
رَسُوْلَکُمْ کَمَا سُئِلَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ
الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ۔ کیا تم مسلمان
بی چاہتی ہو کہ سوال شروع کرو اپنی رسول سی جیسی سوال ہو چکی ہین موسی سے
پہلی اور جو کوی انکار لیوی بدلی یقین کی وہ بہولا ہے راہ سی ف یعنی یہود
کی بہکای سی تم اپنی نبی پاس شبہی نہ لاو جیسی وہ اپنی نبی پاس لاتی تہی شبہے
نکالنی کو یا یقین چہوڑ کر انکار پکڑتا ہی وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ
لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ مِّنْ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ کُفَّارًا حَسَدًا
مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ دل چاہتا ہی بہت کتاب والون کا کسیطرح
تمکو پہیر کر مسلمان ہوئے پیچہی کافر کر دین حسد کر کر اپنی اندر سی بعد اسکے
کہ کہل چکا اون پر حق سو تم درگذر کرو اور خیال مین نہ لاو جب تک بہیجی اللہ
اپنا حکم اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف آخر حکم بہیجا کہ یہود کو مدینی کی نزدیک سی
نکال دیا وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۔ اور کہڑی رکہو نماز اور دیتی رہو زکوۃ اور جو آگی بہیجو گی
اپنی واسطی بہلائی وہ پاؤ گی اللہ کی پاس اللہ تمہاری کام دیکہتا ہی وَقَالُوْا لَنْ
یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ کَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی تِلْكَ

ع ۱۴

أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
اور کہتی ہین ہرگز نہ جاویگا جنت مین مگر جو ہونگی یہود یا نصاریٰ یہ آرزوئین باندہ لے
ہین اونہون نی کہ لیاؤ سند اپنی اگر تم سچی ہو بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ
لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ کیون نہین جس نے تابع کیا مونہ اپنا اللہ کو اور
وہ نیکی پر ہی اوسی کو ہی مزدوری اوسکی اپنی رب کے پاس اور نہ ڈر ہی اون پر اور
نہ اونکو غم وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ
وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ
يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ اور یہود نی کہا نصاریٰ نہین کچھ راہ
پر اور نصاریٰ نی کہا یہود نہین کچھ راہ پر اور وہ سب پڑہتی ہین کتاب اسطرح
کہی اون لوگون نی جن پاس علم نہین انہی کی سی بات اب اللہ حکم کریگا اونمین دِن
قیامت کی جس بات مین جھگڑتی تہی ف جن پاس علم نہین وہ عرب کی لوگ کہ اگی
حضرت ابراہیم کا دین رکہتی تہی پہر آخر بہاک کر بت پوجنی لگی ایسی شخص کو مشرک
کہتی وہ اپنی ہی راہ حق بتاتی تہی وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ
اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ
مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۝ اور
اوس سے ظالم کون جس نی منع کیا اللہ کی مسجدونمین کہ پڑہی وہان نام اوسکا اور دوڑا

اونکی اُجاڑنی کو ایسون کو نہین پہنچتا کہ پیٹھین اونمین مگر ڈرتی ہوئی لَهُمْ
فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ
اونکو دنیا مین ذلت ہی اور اونکو آخرت مین بڑی مار ہی ف نصاری آپ کو منصف
جانتی تہی اور یہود کو ظالم کہ اونہون نی حضرت عیسی سی دشمنی کی اور ہمنی اونکو مانا اللہ تعالی
فرماتا ہی کہ جب نصاری نی غلبہ پایا تو مسجد بیت المقدس کو ویران کیا اور یہود کی مسجدین
اُجاڑین یہود کی ضد سی یہ کیا انصاف ہی کہ آدمیون کی ضد سی اللہ کی مسجدین ویران
کرین اور فرماتا ہی کہ یہ بی لایق نہین کہ اوس ملک مین حاکم رہین آخر اللہ تعالی نی وہ
ملک شام مسلمانون کی ہاتہ لگایا وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا
تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اور اللہ کی
ہی مشرق اور مغرب سو جس طرف تم مونہ کرو وہان ہی متوجہ ہی اللہ برحق اللہ گنجایش
والا ہی سب خبر رکہتا ف یہ بی یہود اور نصاری کا جہگڑا تہا کہ ہر کوئی اپنی قبلے کو
بہتر بتاتا اللہ تعالی نی فرمایا کہ اللہ مخصوص ایک طرف نہین اوسکی حکم سی جسطرف مونہ کرو
وہ متوجہ ہی وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا
فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ اور کہتی ہین
اللہ رکہتا ہی اولاد وہ سب سی نرالا بلکہ اوسکا مال ہی جو کچھ ہی آسمان زمین مین سب اوسی کی
آگی ادب سی ہین بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَى
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ نیا نکالنی والا
آسمان و زمین کا اور جب حکم کرتا ہی ایک کام کو تو یہی کہتا ہی اوسکو کہ ہو وہ ہوتا ہی
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ

أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ اور کہنی لگی جن کو علم نہین کیون نہین بات کرتا ہمسی اللہ یا ہمکو آوی کوی ایت اسیطرح کہہ چکی ہین انسی اگلی انہی کی سی بات ایک سی ہین دل بہی اونکی ہمنی بیان کردین نشانیان واسطی اون لوگون کی جنکو یقین ہی ف یعنی اگلی امت جو یہود تہی وہ بہی اپنی نبی سی یہی کہتی تہی جو آپ کی لوگ کہنی لگی إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝ ہمنی تجکو بہیجا ہی ٹہیک بات لیکر خوشی اور ڈر سنانی کو اور تجہسی پوچہ نہین دوزخ والون کی ف یعنی تجہپر الزام نہین کہ اونکو مسلمان کیون نہ کیا وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ اور ہرگز راضی نہون گی تجسی یہود نہ نصاری جب تک تابع نہو تو اونکی دین کا تو کہہ جو راہ اللہ دکہاوی وہی راہ ہی اور کبہی تو چلا اونکی پسند پر بعد اس علم کے جو تجکو پہنچا تو تیرا کوی نہین اللہ کی ہاتہہ سی حمایت کرنی والا نہ مددگار اَلَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ جنکو ہمنی دی ہی کتاب وہ اوسکو پڑہتی ہین جو حق ہی پڑہنی کا وہ اس پر یقین لاتی ہین اور جو کوی

ع ۱۵

منکر ہوکا اس سے سو اونہی کو نقصان ہے ف یعنی یہود مین کم لوگ بانصاف بہی تہے کہ اپنی کتاب کو پڑہتی تہی سمجہ کر وہ اس قرآن پر ایمان لائی ایک اونمین عالم تہی عبد اللہ بن سلام اونکی ساتہہ کئی اور بہی مسلمان ہوے

یَا بَنِیٓ اِسْرَآئِیلَ اذْکُرُوا نِعْمَتِیَ الَّتِیٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّی فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ •

ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مین نی تم پر کیا اور یہ کہ بڑا کیا تمکو ساری جہان پر

وَاتَّقُوا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْہَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُہَا شَفَاعَۃٌ وَّلَا ہُمْ یُنْصَرُوْنَ •

اور بچو اوس دن سی کہ نہ کام آوی کوی شخص کسی شخص کی ایک ذرہ اور نہ قبول ہو اوسکی طرف سی بدلا اور نہ کام آوی اوسکو سفارش اور نہ اونکو مدد پہنچے

وَاِذِ ابْتَلٰیٓ اِبْرٰہٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّہُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَہْدِی الظّٰلِمِیْنَ •

اور جب آزمایا ابراہیم کو اوسکی رب نی کئی باتون مین پہر اوسنی وہ پوری کین فرمایا مین تجکو کرون گا سب لوگون کا پیشوا بولا اور میری اولاد مین بہی کہا نہین پہنچتا میرا اقرار بی انصافون کو ف بنی اسرائیل بہت مغرور اس پر تہی کہ ہم اولاد ابراہیم ہین اور اللہ تعالی نی ابراہیم کو وعدہ دیا کہ نبوت اور بزرگی تیری گہر مین رہی گی اور ہم ابراہیم کی دین پر ہین اور اوسکا دین ہر کوی مانتا ہی اللہ تعالے نے اونکو سمجہاتا ہی کہ اللہ کا وعدہ ابراہیم کی اولاد کو ہی جو نیک راہ پر چلین اور اوسکی دو بیٹی تہی پیغمبر ایک مدت اسحق کی اولاد مین بزرگی رہی اب اسمعیل کے اولاد کو پہنچی اور اوسکی دعا ہے دونو کی حق مین اور فرماتا ہی کہ دین اسلام ہمیشہ ایک ہے

سب پیغمبر اور سب امتین اوسی پر گذرین وہ یہہ کہ جو حکم اللہ بہیجی پیغمبر کی ہاتہہ سو قبول کرنا اب
مسلمان ہین اوسی راہ پر اور تم اوس سے پہری ہو وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ
مُصَلًّى وَعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ
طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ • اور جب ٹہرایا ہمنی یہہ گہر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگون کی اور پناہ
اور کر رکہو جہان کہڑا ہوا ابراہیم نماز کی جگہ اور کہہ دیا ہمنی ابراہیم و اسمعیل کو
کہ پاک کر رکہو گہر میرا واسطی طواف والون کی اور اعتکاف والون کی اور رکوع اور
سجدہ والونکی وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا
اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا
ثُمَّ اَضْطَرُّهٗ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ • اور
جب کہا ابراہیم نی ای رب کر اسکو شہر امن کا اور روزی دی اسکی لوگون کو
میوی جو کوی اونمین یقین لاوی اللہ پر اور پچہلی دن پر فرمایا اور جو کوی منکر ہی اوسکو
بی فائدہ دون کا تہوڑی دنون پہر اوسکو قید کر بلاؤنگا دوزخ کی عذاب مین اور
بری جگہ پہنچی وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ • اور جب اوٹہانی لگا ابراہیم بنیادین اس گہر کی اور اسمعیل
ای رب قبول کر ہمسی توہی ہی اصل سنتا جانتا رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا
وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ اى رب اور
کر ہمکو حکم بردار اپنا اور ہمارے اولاد مین بی ایک امت حکم بردار اپنی اور جتا ہمکو دستور
حج کرنی کی اور ہمکو معاف کر تو ہی ہی اصل معاف کرنی والا مہربان رَبَّنَا وَابْعَثْ
فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ اى رب ہمارے اور اوٹھا اونمین ایک رسول اونہی مین کا

ع ١٦

پڑہی اون پر تیری ایتین اور سکہاوی اونکو کتاب اور پکی باتین اور اونکو سنوارے
تو ہی ہی اصل زبردست حکمت والا وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ
إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي
الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ اور
کون پسند نہ رکہی دین ابراہیم کا مگر جو بیوقوف ہوا اپنی جی سی اور ہمنی اوسکو
خاص کیا دنیا مین اور وہ اخرت مین نیک ہی إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ
قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ جب اوسکو کہا اوسکی رب نی
حکم بردار ہو بولا مین حکم مین آیا جہان کی صاحب کے وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ
بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ
فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝ اور یہی وصیت
کر گیا ابراہیم اپنی بیٹون کو اور یعقوب ای بیٹون اللہ نی چنکر دیا ہی تمکو دین پہر نہ مریو
مگر مسلمانی پر أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ
اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَائِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ • کیا تم حاضر تہی جسوقت پہنچی
یعقوب کو موت جب کہا اپنی بیٹون کو تم کیا پوجوگی بعد میری بولی ہم بندگی کرینگے
تیری اور تیری باپ دادون کی رب کو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق وہی ایک رب اور
ہم اوسی کے حکم رہین تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ •
وہ ایک جماعت تہی کہ گذر گئی اونکا ہی جو کما گئی اور تمہارا ہی جو تم کماؤ اور تم سی پوچھ نہین
اونکی کام کی وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ • اور کہتی ہین ہو جاؤ یہود یا نصاری تو راہ پر آؤ تو کہہ نہین ہمنی پکڑی
راہ ابرہیم کی جو ایک طرف کا تہا اور نہ تہا شریک والون مین قُوْلُوْا اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَمَا اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ • تم کہو ہمنی
یقین کیا اللہ کو اور جو اُترا ہم پر اور جو اُترا ابرہیم اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب
اور اوسکی اولاد پر اور جو ملا موسی کو اور عیسی کو اور جو ملا سب نبیون کو اپنی رب سے
ہم فرق نہین کرتی ایک مین اون سب سی اور ہم اوسی کے حکم پر ہین فَاِنْ اٰمَنُوْا

بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ

الْعَلِیْمُ • پهر اگر وه یقین لاوین جسطرح تم یقین لائی توراه پاوین اور اگر پهر

جاوین تواب وهی هین ضد پر سواب کفایت هی تیری طرف سی اونکو الله اور وهی هی

سنتا جانتا صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً

وَنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ • همنی لیا رنگ الله کا اور کس کا رنگ هی

الله سی بهتر اور هم اوسی کی بندگی پر هین ف نصاری کی پاس دستور تها که جسکو اپنی

دین مین داخل کرتی ایک زرد رنگ بناتی اور اوسکی کپڑی بی رنگ دیتی اور اوس پر

ڈال بی دیتی یه اونکی مقابل فرمایا قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا

وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ

مُخْلِصُوْنَ • که اب تم جهگڑتی هو همسی الله مین اور وهی هی رب همارا اور رب تمهارا

اور همکو عمل هماری اور تمکو عمل تمهاری اور هم اوسی کی هین نری اَمْ تَقُوْلُوْنَ

اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ كَانُوْا

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی قُلْ ءَاَنْتُمْ

اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ •

کیا تم کهتی هو که ابراهیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اوسکی اولاد یهود تهی یا نصاری

کهه تمکو خبر زیاده یا الله کو اور اوس سی ظالم کون جس نے چهپائی گواهی جو تهی اوس پاس الله کی

اور الله بیخبر نهین تمهاری کام سی تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ • وہ ایک جماعت تہی گذر گئی اونکا ہوا جو کما گئی اور تمہارا ہی جو تم کماو اور تم سی پوچہ نہین اونکی کام کی سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ • اب کہین کی بی وقوف لوگ کاہی پر پہر گئی مسلمان اپنی قبلی سی جس پر تہی تو کہ اللہ کی ہی مشرق اور مغرب چلاوی جسکو چاہی سیدہی راہ ف حضرت جب مکی سی مدینی مین آئی ایک سوا برس نماز پڑھی بیت المقدس کی طرف پہر حکم آیا کہ پڑہو کعبی کی طرف تب یہود اور بعضی کچی مسلمان اونکی بہکائی سی شبہی لگی ڈالنی کہ وہ قبلہ تہا سب نبیونکا اوسکو چہوڑنا نشان نبی کا نہین اللہ تعالی نی آگی ہی فرمایا کہ لوگ یون کہینگی وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا • اور اسیطرح کیا ہمنی تمکو امت معتدل کہ تم ہو بتانی والی لوگون پر اور رسول ہو تم پر بتانی والا ف یعنی جسطرح ان دو باتون مین دیکہا کہ تمہاری پاس ہے پوری بات اور مخالفون [illegible] ایک یہ تم سب نبیون کو مانتی ہو اور یہود اور نصاری کسیکو مانتی ہین [illegible] دوسری یہ کہ تمہارا قبلہ کعبہ ہی کہ ابراہیم کی وقت سی مقرر ہوا ہے [illegible]تواہی سب کا اور یہود و نصاری کا قبلہ بہی ثابت ہوا اسیطرح ہر بات [illegible]ی ہو اور امتین ناقص اونکو حاجت ہی کہ تم بتاو اور تمکو حاجت نہین کہ کوئی راہ امت

بتاوی پر تمہارا نبی وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ
عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ اور وہ قبلہ جو نہی
ٹہرایا جس پر تو تہا نہین مگر اسی واسطی کہ معلوم کرین کون تابع رہیگا رسول کا اور کون
پہر جاویگا الٹی پانو اور یہ بات بہاری ہوئی مگر اون پر جنکو راہ دی اللہ نی اور اللہ ایسا نہین
کہ ضایع کری تمہارا یقین لانا البتہ اللہ لوگون پر شفقت رکہتا ہی مہربان ف یعنی تمہارا
قبلہ ابراہیم کی وقت سی کعبہ مقرر ہی اور چند روز بیت المقدس ٹہرایا ایمان آزمانی کو
اوسمین جو لوگ ایمان پر قایم رہی اونکو بڑا درجہ ہی قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ
وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ
مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ ہم دیکہتی ہین پہر پہر جانا
تیرا مونہ آسمان مین سو البتہ پہیرین گی تجکو جس قبلی کی طرف تو راضی ہی اب پہیر
مونہ اپنا طرف مسجد الحرام کی اور جس جگہ تم ہوا کرو پہیرو مونہ اوسیکے طرف اور جنکو ملی ہے
کتاب البتہ جانتی ہین کہ یہی ٹہیک ہی اونکی رب کی طرف سی اور اللہ بیخبر نہین اون
کامون سی جو کرتی ہین ف جب تک بیت المقدس کے طرف نماز تہی تو حضرت کا دل

چاہتا تھا کعبے کو نماز مین آسمان کی طرف نگاہ کرتی شاید فرشتہ حکم لاتا ہو کعبی کی طرف کا پھر یہ آیت اتری تب سی کعبہ مقرر ہوا وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ

قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ

الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور اگر تو لاوی کتاب

والون پاس ساری نشانیان نہ چلین کی تیری قبلے پر اور نہ تو مانی اون کا قبلہ اور

نہ اونمین ایک مانتا ہی دوسری کا قبلہ اور کبہی تو چلا اونکی پسند پر بعد اس علم کے

جو تجکو پہنچا تو بی شک تو بی ہی بی انصافون مین الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا

مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

جنکو ہمنی دی ہی کتاب پہچانتی ہین یہ بات جیسی پہچانتی ہین اپنی بیٹون کو اور ایک فرقہ

اونمین چھپاتی ہین حق کو جان کر الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ

مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ حق وہی جو تیرا رب کہی پھر تو نہ ہو شک لانی والا وَلِكُلٍّ

وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَمَا

تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اور ہر کسیکو ایک طرف ہی کہ مونہ کرتا ہے

اوسطرف سو تم سبقت چاہو نیکیون مین جس جگہ تم ہو گی کر لاویگا اللہ اکٹھا بیشک

اللہ ہر چیز کر سکتا ہی ۔ یعنی یہہ ضد کرنی کہ ہمارا قبلہ بہتر یا تمہارا عبث ہی بہتری اوسکو

ع ١٨

جو نیکیون مین زیادہ ہو امت کو ایک ایک قبلی کا حکم ہوا تہا آخر سب کو ایک جگہ جمع ہونا ہی

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ اور جس جگہ سی تو نکلی مونہ کر طرف مسجد الحرام کی اور یہی تحقیق ہی تیری رب کی طرف سی اور اللہ بیخبر نہین تمہاری کام سی ف

مسجد الحرام کہتی ہین مکی کی مسجد کو حرام کی معنی جس جگہ بند رہنا چاہیی اوس مکان مین کئی باتین منع ہین آدمی کو مارنا اور جانور کو ستانا اور درخت اور گھاس اکھاڑنا اور پڑا مال اوٹھانا

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اور جہان سی تو نکلی تو مونہ کر طرف مسجد الحرام کی اور جس جگہ تم ہوا کرو مونہ کرو اوسی طرف کہ نہ رہی لوگون کو تمسی جہگڑی کی جگہ مگر جو اون مین بی انصاف ہین سو اون سی مت ڈرو اور مجہسی ڈرو اور اس واسطی کہ پورا کرون تم پر فضل اپنا اور شاید تم راہ پاؤ

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝

ع ١٩

جیسا بہیجا ہمنی تمکو رسول تمہی مین کا پڑہتا تمہاری پاس آیتین ہماری اور تم کو سنوارتا اور سکہاتا
کتاب اور پکی بات اور سکہاتا تمکو جو تم نہ جانتی تہی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ
وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ تو تم یاد رکہو مجکو مین
یاد رکہون تمکو اور احسان مانو میرا اور ناشکری مت کرو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
الصَّابِرِينَ ۝ ای مسلمانون قوت پکڑو ثابت رہنی سی اور نماز سی
بیشک الله ساتہہ ہی ثابت رہنی والون کی ف یہان سی اشارت ہی کہ جہاد مین
محنت اوٹہاو اور مضبوطی اختیار کرو وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۝
اور نہ کہو جو کوئی مارا جاوی الله کی راہ مین کہ مردی ہین نہ بلکہ وہ زندی ہین لیکن تمکو
خبر نہین وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ
وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ
وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ
قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ اور البتہ ہم آزماوینگے
تمکو کچہہ ایک ڈر سی اور بہوکہہ سی اور نقصان سی مالون کی اور جانون کی
اور میوون کی اور خوشی سنا ثابت رہنی والون کو کہ جب اونکو پہنچی کچہہ مصیبت کہین
ہم الله کا مال ہین اور ہمکو اوسی طرف پہر جانا أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ
مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝
ایسی لوگ اونہی پر شاباشین ہین اپنی رب کی اور مہربانی اور وہی ہین راہ پر

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۔ صفا و مروہ جو ہین نشان ہین الله کی پہر جو کوئی حج کری اس گھر کا یا زیارت تو گناہ نہین اوسکو کہ طواف کری ان دونوین اور جو کوئی شوق سے کری کچہہ نیکی تو الله قدردان ہی سب جانتا ف صفا و مروہ دو پہاڑ ہین مکّی کی شہر مین عرب لوگ حضرت ابراہیم کی وقت سی ہمیشہ حج کرتی رہی ہین لیکن کفر کی وقت مین اکثر غلطیان پڑ گئین تہین ان دو پہاڑون پر دو بت دہری تہی حج مین وہان بی طواف کرتی تہی جب لوگ مسلمان ہوئی جانا کہ یہ بی کفر کی غلطی تہی اب وہان نہ جایا چاہیی اس پر یہ ایت اتری اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۔ جو لوگ چہپاتی ہین جو کچہہ ہمنی اتاری صاف حکم اور راہ کی نشان بعد اسکی کہ ہم اونکو کہول چکی لوگون کی واسطی کتاب مین اونکو لعنت دیتا ہی الله اور لعنت دیتی ہین سب لعنت دینی والی ف یہ اونکی حق مین ہی جنکو علم خدا کا پہنچا اور غرض دنیا کی واسطی چہپا رکہا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔ مگر جنہون نی توبہ کی اور سنوارا اور بیان کر دیا تو اون کو معاف کرتا ہون اور مین ہون معاف کرنی والا مہربان اِنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ جو لوگ
منکر ہوئی اور مر گئی منکر ہی اونہی پر ہی لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کے
سب کے خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا
هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ رہ پڑی اوسی مین نہ ہلکا ہوگا اون پر عذاب نہ اونکو فرصت
ملی گی وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ اور تمہارا رب اکیلا رب ہے کسی کو پوجنا نہین اوسکی سوای بڑا مہربان
ہی رحم والا اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ

ع ۲۰

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ
مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝ آسمان وزمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتی آنا اور کشتی جو لیکر
چلتی ہی دریا مین جو چیزین کام اوین لوگون کو اور وہ جو اللہ نی اُتارا اسمان سی پانی
پہر جلایا اوس سے زمین کو مر گئی پیچہی اور بکہیری اوسمین سب قسم کی جانور اور
پہیرنا باؤن کا اور ابر جو حکم کا تابع ہی درمیان آسمان وزمین کی ان مین نمونی ہین
عقلمند لوگون کو وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۚ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ
اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝
اور بعضی لوک ہین جو پکڑتی ہین اللہ کی برابر اور وںکو اونکی محبت رکہتی ہین جیسی محبت
اللہ کی اور ایمان والون کو اوس سے زیادہ ہی محبت اللہ کی اور کبہی دیکہین بی انصاف
اوسوقت کو جب دیکہین کی عذاب کہ زور سارا اللہ کو ہی اور اللہ کی مار سخت ہی اِذْ
تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ
وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝ جب الگ ہوجاوین جنکی ساتھ
ہوی تہی اپنی ساتھ والون سے اور دیکہین عذاب اور ٹوٹ جاوین اون کے
سبطرف کی علاقی وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ
اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ
مِنَ النَّارِ ۝ اور کہین کی ساتھ پکڑنی والی کاشکی ہمکو دوسری بار زندگی ہو تو
ہم الگ ہوجاوین ان سی جیسی یہ الگ ہوگئی ہمسی اسطرح دکہاتا ہی اللہ اونکو کام اونکے
افسوس دلانی کو اور اونکو نکلنا نہین اگ سی ف جن کو لوک پوجتی ہین سوای اللہ
اوس روز پوجنی والون کو جواب دینگے اور اونکی امید سبطرف سی ٹوٹی کی اور
افسوس کہاوینگے اوس وقت کچہہ فائدہ نہین افسوس کا یہان سی بت پرستون کا
احوال ہی يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۡ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ لوگون کہاو زمین کی چیزون مین سی جو حلال ہی ستہرا اور

ع ۲۱

نہ چلو قدمون پر شیطان کے وہ تمہارا دشمن ہی صریح ف عرب کی لوکون نی دین
ابراہیم کی طرح بکاڑا تہا اول سوائی خدا کی پوجنی لکی اور اونکی نیاز جانور ذبح کرنے
لکی کہ وہ مردار ہوتا ہی اور کفر ہی اور مواشی مین سی کئی چیزین حرام ٹہرالین
جو سورہ مائدہ مین اور انعام مین بیان ہی اور کوشتِ خوک حلال سمجہا ان باتون پر اللہ تعالی
اونکو الزام دیتا ہی اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ
تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ • وہ تو یہی حکم کریگا تمکو بری کام
اور بیحیائی اور یہ کہ جہوٹہہ بولو اللہ پر جو تمکو معلوم نہین ف یعنی مسئلی اپنی طرف
سی بنالو جیسی انکے غلط العام بہت ٹہر رہے ہین وَاِذَا قِیْلَ لَہُمُ
اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْہِ
اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ کَانَ اٰبَآؤُہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا
وَّلَا یَہْتَدُوْنَ • اور جو اونکو کہیی چلو اس پر جو نازل کیا اللہ نے
کہیں نہین ہم چلینگے اوس پر جس پر دیکہا اپنی باپ دادون کو اور بہلا
اگرچہ اونکی باپ دادے نہ عقل رکہتی ہون کچہہ نہ راہ کی خبر ف یعنی جب معلوم ہوا
کہ باپ دادون کی رسم خلاف حکم خدا ہی پہر اوس پر نہ چلیی وَمَثَلُ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا کَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا
دُعَآءً وَّنِدَآءً صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ •
اور مثال ان منکرون کی جیسی مثال ایک شخص کی کہ چلاتا ہی ایک چیز کو جو سنتی
نہین مگر پکارنا اور چلانا بہری کونکی اندہی ہین سو اونکو عقل نہین ف یعنی ان کافرونکو
سمجہانا ویسا ہی جیسا کوئی جنکل کے جانورون کو بلاوی وہ سوای اواز کچہہ نہین سمجہتے

یہی حال ہی جو شخص کہ آپ علم نہ رکھی اور علم والی کی بات قبول نہ کری یَا أَیُّهَا الَّذِینَ

آمَنُوا کُلُوا مِن طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاکُمْ وَاشْکُرُوا

لِلّٰهِ إِن کُنتُمْ إِیَّاهُ تَعْبُدُونَ • ای ایمان والون کھاو

ستہری چیزین جو تمکو روزی دی ہمنی اور شکر کرو اللہ کا اگر تم اوسی کی بندی ہو

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِیرِ

وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَیْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَ

لَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَیْهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِیمٌ

یہی حرام کیا ہی تم پر مردہ اور لہو اور گوشت سوّر کا اور جس پر نام پکارا اللہ کے

سوا کا پہر جو کوئی پہنسا ہو نہ بی حکمی کرتا ہی نہ زیادتی تو اوس پر نہین گناہ اللہ بخشنے

والا ہی مہربان ف یعنی مواشی مین اتنی ہی چیزین حرام ہین سو بھی جب آدمی بھوکہ

سی مرنی لگی تو یہ بھی معاف ہین بشرطیکہ بی حکمی نہ کری یعنی نوبت اضطرار کی نہین پہنچے

اور کھانی لگی اور زیادتی نہ کری قدر ضرورت سے کھاوے إِنَّ الَّذِینَ یَکْتُمُونَ

مَا أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْکِتَابِ وَیَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِیلًا

أُولٰئِکَ مَا یَأْکُلُونَ فِی بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا

یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا یُزَکِّیهِمْ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِیمٌ • جو لوگ چہپاتی ہین جو کچھہ نازل کی اللہ نی کتاب

اور لیتی ہین اوس پر مول تہوڑا وہ نہین کھاتی اپنی پیٹ مین مگر آگ اور نہ بات

کری گا اون سی اللہ قیامت کی دن اور نہ سنواریگا اونکو اور اونکو دکھہ کی مار ہے

أُولٰئِکَ الَّذِینَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَیٰ وَالْعَذَابَ

ربع ع ۲۲

بِالْمَغْفِرَةِ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ • وہی ہین جنہون نی خرید کی گمراہی بدلی راہ کی اور مار بدلی مہرکی سو کیا سہار ہی اونکو اگ کی یہ اسواسطی کہ اللہ نی اتاری کتاب سچی اور جنہون نی کئی راہین نکالین کتاب مین وہ ضدمین دور پڑی ہین ف یہود نی اپنی کتاب مین سی پیغمبر آخر زمان کی صفت چہپا ڈالی اور بہت آیتون کی معنی بدل ڈالی غرض دنیا کی واسطی لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ • نیکی یہی نہین کہ مونہ کرو اپنی مشرق کی طرف یا مغرب کی لیکن نیکی وہی جو کوئی ایمان لاوی اللہ پر اور پچہلی دن پر اور فرشتون پر اور کتاب پر اور نبیون پر وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ • اور دیوی مال اوسکی محبت پر ناتی والون کو اور یتیمون کو اور محتاجون کو اور راہ کی مسافر کو اور مانگنی والون کو اور گردنین چہڑانی مین اور کہڑی رکہی نماز اور دیا کری زکوۃ اور

پورا کرنی والی اپنی قرار کو جب قول کرین اور ٹھہرنی والی سختی مین اور تکلیف مین اور وقت لڑائی
کی وہی لوگ ہین جو سچی ہوی اور وہی بچاؤ مین آئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ
لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ
بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ
اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اے ایمان والون
حکم ہوا ہی تم پر بدلا برابر ماری گیون مین صاحب کی بدلی صاحب اور غلام کی بدلی غلام
اور عورت کی بدلی عورت پھر جسکو معاف ہوا اوسکی بھائی کی طرف سی کچھ ایک تو چاہیے
مرضی پر چلنا موافق دستور کی اور پہنچانا اوسکو نیکی سی یہ آسانی ہوئی تمہاری رب کی طرف
سی اور مہربانی پھر جو کوئی زیادتی کری بعد اسکی تو اوسکو دکھ کی مار ہی ف صاحب کے
بدلی صاحب اور غلام کی بدلی غلام اسیطرح عورت یعنی ہر صاحب دوسری صاحب کے
برابر ہی ہر غلام دوسری غلام کی برابر ہی اشراف اور کم ذات کا فرق نہین دولتمند اور
فقیر کا فرق نہین جیسی کفر مین معمول ہو رہا تھا ف جسکو معاف ہوا یعنی مقتول کے
وارث اگر قصاص موقوف کر کر مال پر راضی ہون تو قاتل کو چاہیی کہ ان کو راضی کری اور منت
سی اوٹھا کر خون بہا پہنچا دی ف یہ آسانی ہوئی یعنی اگلی امت پر قصاص ہی مقرر تھا
اس امت پر معاف کرنا اور مال پر صلح کرنی بھی ٹھہری ف پھر جو کوئی زیادتی کری یعنے
صلح کر کر مبلغ خون بہا لی کر پھر ان کا قصد کری وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ
حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ اور تمکو قصاص مین زندگی ہے

ای عقلمندون شاید تم بچتی رہو ف یعنی حاکمون کو چاہیی قصاص دلانی مین قصور کرین
تا آیندہ خون بند ہو كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَ
قْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ حکم ہوا ہی تم پر
جب حاضر ہو کسی کو تم مین موت اگر کچھ مال چھوڑی کہ دلوا مری ما باپ کو اور ناتی
والون کو دستور سی ضرور ہی پرہیزگارون کو ف کفر کی رسم مین مردی کی وارث
اولاد سوائے کوئی نہ تھی اولاد مین بی فقط بیٹا سو اول اللہ صاحب نی وارث اولاد ہی
رکھی پر مردی کو ضرور ہوا کہ ما باپ کو اور ناتی والون کو موافق حاجت اپنی روبرو دلوا جاوی
فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهُ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهُ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ پھر جو کوئی اوسکو بدلی بعد اسکی کہ سن چکا تو اوسکا
گناہ اونہی پر جنہون نی بدلا بیشک اللہ سنتا ہی جانتا ف یعنی اگر مردہ کہہ مرا تھا پر دینی
والون نی نہ دیا تو مردہ بی گناہ ہی وہی ہین گنہگار فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پھر جو کوئی ڈرا دلوانی والی کی طرفداری سی یا گناہ
سی پھر اون مین صلح کروا دی تو اوس پر نہین گناہ البتہ اللہ بخشنی والا مہربان ہی
یعنی کسی نی دیکھا کہ مردہ بی انصافی سی دلوا گیا اولاد کو بہت تھوڑا بچا تو اورون کو
سمجھا کر صلح کروا دی ایسا بدلنا گناہ نہین ف اول اللہ صاحب نی یہ حکم فرمایا تھا
بعد اسکی سورہ نسا مین آیت ہی وہ بھیجی کہ وارثون کی حصی آپ ہی ٹھہرا دیی اب
مردی کا دلوانا موقوف ہوا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

ع ۲۳

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ای ایمان والوں حکم

ہوا تم پر روزے کا جیسے حکم ہوا تہا تمسے اگلوں پر شاید تم پرہیزگار ہو جاؤ ف یعنی روزے

سے سلیقہ آجاوے جی روکنے کا تو ہر جگہ روک سکو اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ

اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کئی دن گنتی کے پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں تو گنتی چاہیے اور دنوں سے اور جن کو

طاقت ہے تو بدلا چاہیے ایک فقیر کا کہانا پھر جو کوئی شوق سے کرے نیکی تو اوسکو بہتر ہے

اور روزہ رکھو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو ف اول یہی حکم اترا کہ مریض و مسافر

چاہیں تو پھر قضا کر لیں اور جن کو طاقت ہے یعنی بے عذر ہیں وہ چاہیں کہ پھر قضا

کریں تو بالفعل ہر روزے کے بدلے ایک فقیر کو کہلاویں اور تو بھی بہتر ہے روزہ ہی پھر اسکے

بعد جو آیت اتری اوسمیں فقط مریض و مسافر کو رخصت ملی قضا کی اور کسی کو نہیں

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى

لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۝ مہینہ

رمضان کا جس میں نازل ہوا قرآن ہدایت واسطے لوگوں کے اور کہلی نشانیاں راہ کے

اور فیصلہ ف اس سے معلوم ہوا کہ رمضان کا مہینہ اسی سے ٹہرا کہ اسمیں اترا قرآن

پس قرآن کی خدمت اس مہینے میں اول چاہیے اس سبب سے رسول خدا نے تعید کیا تراویح کا

اور اب چند روز جماعت کرکر پھر نہ کروائی کہ ڈران مین اشارات ہین صریح فرض نہ ہوجاوے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ پھر جو کوئی پاوے تم مین یہ مہینہ تو اسکو روزہ رکھے اور جو کوئی ہو بیمار یا سفر مین تو گنتی چاہیے اور دنون سے اللہ چاہتا تم پر آسانی اور نہین چاہتا تم پر مشکل اور اس واسطے کہ پوری کرو گنتی اور بڑائی کرو اللہ کی اس پر کہ تم کو راہ بتائی اور شاید تم احسان مانو وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ اور جب تجھسے پوچھین بندے میرے مجکو تو مین نزدیک ہون پہنچتا ہون پکارنے کے پکار کو جسوقت مجکو پکارتا ہے تو چاہیے حکم مانین میرا اور یقین لاوین مجھ پر شاید نیک راہ پر آوین ف اوپر کی آیۃ مین فرمایا کہ بڑائی کرو اللہ کی یعنی عید کی دن جو تکبیر کہتے ہین بہ آواز بلند اس واسطے دوسری آیۃ مین فرمایا کہ اللہ دور نہین بلند آواز اور فائدے کی واسطے ہے ایک شخص نے حضرت سے یہی پوچھا کہ ہمارا رب دور ہے تو ہم اسکو توہم اوسکو پکارین یا نزدیک ہے تو آہستہ بات کہین اوس پر یہ آیت اتری أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

ع

تَخْتَانُونَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْاٰنَ
بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا
وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ
الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى
الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

حلال ہوا تمکو روزی کی رات مین بی پردہ ہونا اپنی عورتون سی وہ پوشاک ہین تمہاری اور تم پوشاک او نکی اللہ نی معلوم کیا کہ تم اپنی چوری کرتی تہی سو معاف کیا تمکو اور درگذر کی تمسی پہر اب ملو اون سی اور چاہو جو لکہہ دیا اللہ نی تمکو اور کہاؤ اور پیو جب تک صاف نظر آوی تمکو دہاری سفید جدی دہاری سیاہ سی فجر کی پہر پورا کرو روزہ رات تک اور نہ لگو اون سی جب اعتکاف بیٹہی ہو مسجدون مین یہ حدین باندہین اللہ کی سو اونکی نزدیک نہ جاؤ اسطرح بیان کرتا ہی اللہ اپنی آیتین لوگون کو شاید وی بچتی رہین ف جب روزہ فرض ہوا تو مسلمان سارے رمضان عورت کی پاس نہ جاتی اور پہلی امت کی طرح رات کو سو کر پہر نہ کہاتی اس بیچ مین بعضے شخص نہ رہ سکی پہر حضرت کی پاس عرض کیا تب یہ ایت اتری یعنی تم اپنی چوری کرتی تہی اللہ نی منع نہین کیا اور کہانا صبح تک رخصت ہی جب دہار سفید پڑی وہی صبح صادق ہی اور جب تک روشنی اونچی رہی ستون سی وہ صبح کاذب ہی مگر اعتکاف مین رات دن عورت پاس نہ جائی

وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا

ع ۲۴

مِنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ اور نہ کہاؤ مال
ایک دوسرے کے آپسمین ناحق اور نہ پہنچاؤ اونکو حاکمون تک کہ کہا جاؤ کاٹ کر
لوگون کی مال مین سے مارے گناہ کے اور تمکو معلوم ہی ف نہ پہنچاؤ حاکمون تک یعنے
کسی کے مال کی خبر نہ دو حاکم کو یا اپنی مال نہ پہنچاؤ رشوت دینے کا حاکم کو رفیق کر کر کسی کا مال
کہا جاؤ یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ
الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ تجہسی پوچہتی ہین چاند کا نیا نکلنا تو کہہ یہ وقت ٹہرے
ہین واسطی لوگون کی اور واسطی حج کی اور نیکی یہ نہین کہ گہرون مین آؤ چہت پر سی لیکن
نیکی وہ ہی جو کوئی بچتا رہی اور گہرون مین آؤ دروازون سی اور اللہ سی ڈرتی رہو شاید
مراد کو پہنچو ف لوگون نی حضرت سی پوچہا کہ کیا سبب ہے چاند ایک حالت پر نہین رہتا
اللہ صاحب نی جواب فرمایا کہ اس پر حال بدلتی رکہی ہین تا مہینے کی حد ٹہری پہر مہینون سے
برس ٹہری پہر اس پر خلق کی معاملت اور اللہ کی عبادت کو وقت مقرر ہو عبادت جو
برس پر مقرر ہی ایک روزہ ہی جسکا حکم مذکور ہوا دوسرے حج ہی اس کا حکم آگی شروع
ہوتا ہی کفر کی غلطیون مین ایک یہ تہا کہ جب گہر سی نکل احرام باندہ حج کا پہر کچہ ضرورت
ہوئی کہ گہر مین جایا چاہی تو دروازی سی نہ جاتی چہت پر چڑہ کر آتی اسکو اللہ تعالے نے
غلط کیا وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۔ اور لڑو اللہ کی راہ مین اون سی جو لڑتی
ہین تمسی اور زیادتی مت کرو اللہ نہین چاہتا زیادتی والون کو ف حج کی ساتہ مین یہ بہی ذکر

یہ مذکور بھی ہوتا ہی کہ حضرت ابراہیم کی وقت سی شہر مکہ جای امان تہی اگر یہان دشمن کو دشمن پاتا
کوئی کچھ نہ کہتا اور حج کی اول و آخر تین مہینی ذی قعدہ و ذی الحجہ و محرم اور چوتہا رجب کہ وہ
بھی وقت زیارت تہا یہ چار مہینی وقت امان تہی کہ تمام ملک عرب مین راہین جاری ہوتین اور لڑائی
موقوف رہتی اللہ تعالی ان کا حکم فرماتا ہی اس سبب مین اور بھی لڑائی کی حکم اور جہاد کی
آداب فرماتا ہی یہ جو فرمایا کہ جو تمسی لڑین اون سی لڑو اور زیادتی نہ کرو اسکی معنی یہ کہ لڑائی
مین لڑکی اور عورتین اور بوڑہی قصدًا نہ ماریئی لڑنی والون کو ماریئی وَاقْتُلُوهُمْ
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ
وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ
كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ • اور مارو اونکو جس جگہ پاؤ اور نکال
دو جہان سے اونہون نی تمکو نکالا اور دین سی بچلانا مارنی سی زیادہ ہے اور نہ لڑو اونسے
مسجد الحرام پاس جب تک وہ نہ لڑین تمسی اوس جگہ پہر اگر وہ لڑین تو اون کو مارو یہی سزا ہے
منکرون کی ف یعنی مکہ جای امان ہی لیکن جب اونہون نی ابتدا کی اور تم پر ظلم کیا
اور ایمان لانے پر ستانی لگی کہ یہ مار ڈالنی سی زیادہ ہی اب اونکو امان نہ رہی جہان پاؤ مار دو
آخر جب مکہ فتح ہوا تو حضرت نی یہی حکم کیا کہ جو کوئی ہتہیار سامہنی کرے اوسی کو مارو باقی
سب کو امن دیا فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ • پہر اگر وہ
باز آوین تو اللہ بخشنی والا مہربان ہی ف یعنی اس سب پر اگر اب بہی مسلمان ہون
تو توبہ قبول ہی وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ
الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ

اور لڑو اونسی جب تک نہ باقی رہی فساد اور حکم رہی اللہ کا پھر اگر وہ باز آویں تو زیادتی
نہیں مگر بی انصافوں پر ف یعنی لڑائی کافروں سی اسی واسطے ہی کہ ظلم موقوف ہو
اور دین سی گمراہ نہ کر سکیں اور حکم اللہ کا جاری رہے اگر تابع ہوکر رہیں تو لڑائی کی حاجت نہیں
اور ایمان تو دل پر موقوف ہی زور سی مسلمان کرنا کیا حاصل اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ • حرمت کا مہینہ مقابل حرمت کی مہینی کے
اور ادب رکھنی مین بدلا ہی پھر جسنی تم پر زیادتی کی تم اوس پر زیادتی کرو جیسی اوسنی زیادتی کی
اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہی پرہیزگاروں کے ف یعنی اگر کوئی کافر
ماہ حرام کو مانی کہ اس مہینے مین بستی نہ لڑے تو تم بھی اوس سے نہ لڑو اور مکے کے لوگ ایسے
مہینوں مین ظلم کرتی رہی مسلمانوں پر پھر مسلمان کیوں اونکی قصور کریں بلکہ سفر حدیبیہ مین
ماہ ذی قعدہ بیچ تھا عمرے کو حضرت گئے اور کافر لڑنی کو موجود ہوئے یہ آیت اسی واسطے
اتری کہ مسلمان خطرہ کرتی تہی کہ اگر ماہ حرام مین کافر لڑنے لگیں تو ہم کیا کریں وَاَنْفِقُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَ
اَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ • اور خرچ کرو اللہ کی
راہ مین اور نہ ڈالو اپنی جان ہلاک مین اور نیکی کرو اللہ چاہتا ہی نیکی والوں کو ف یعنی
جہاد چھوڑ نہ بیٹھو اسی مین تمہارا ہلاک ہے وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا
تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ
فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا
أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي
الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ
ذَٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

ع ۲۵

اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کی واسطی پہر اگر تم روکی گئی تو جو میسر ہو قربانی بہیجو اور حجامت
نکرو سر کی جب تک پہنچ نہ چکی قربانی اپنی ٹہکانی پہر جو کوئی تم مین مریض ہو یا اوسکو
دکہہ دیا اوسکی سر نے تو بدلا دیوی روزی یا خیرات یا ذبح کرنا پہر جب تمکو خاطر جمع ہو
تو جو کوئی فائدہ لیوی عمرہ ملا کر حج کی ساتہہ تو جو میسر ہو قربانی پہنچاوی پہر جسکو پیدا نہو تو
روزے ہین تین دن بیچ حج کی وقت مین اور سات دن جب پہر کر جاوے یہ دس ہوئے پورے یہ اوسکو ہے
جسکی گہر والی نہ ہون رہتی مسجد الحرام پاس اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ کا عذاب
سخت ہی ف یہان سی حکم ہین حج کی حج کی طریق یہ ہی کہ احرام باندہی پہر عرفہ کے
دن عرفات مین حاضر ہو پہر وہان سی چلی تو رات رہی مشعر الحرام مین پہر صبح عید منے
مین پہنچ کر کنکر پہینکی اور حجامت کر کر احرام اتاری پہر مکی مین جا کر طواف کعبہ کری پہر صفا
و مروہ کی بیچ مین دوڑی پہر منی مین آوی تین دن رہی ہر روز کنکر پہینکے پہر مکی مین جا کر
طواف رخصت کری اور چلا جاوے اور عمرے کے طریق یہ کہ احرام باندہی جن دنو چاہی اور طواف
کعبہ کری اور صفا اور مروہ کی بیچ دوڑی پہر حجامت کر کر احرام اتاری اور حج و عمری مین

قربانی ضرور نہین مگر کسی سبب سے یہان حق تعالے نے تین سبب فرمائی ایک یہ کہ احرام کر کر شخص
روکا گیا مرض سی یا دشمن سی تو کسی کے ہاتھ قربانی بھیج دیوے جب مکی مین قربانی ذبح ہو
تب یہ احرام سی نکلے پہلی حجامت نہ کری دوسرا یہ کہ آزار سی یا سر کی بالون سی عاجز
ہو کر احرام کی بیچ حجامت کری تو اوسکا بدلا ہے یا قربانی پہنچانی یا تین روزی یا چھ
محتاج کو کھلانا تیسرا یہ کہ حج و عمرہ جدا جدا نہ کری ایک ہی سفر مین دونو ادا کرلی تو قربانی
ضرور ہی پھر قربانی پیدا نہ ہو تو دس روزے تین حج کی دنون مین اور سات پیچھی اور قربانی
کم سی کم ایک بکری ایک شخص کو اور ایک گای یا اونٹ سات شخص کو اور حج و عمرہ ملنی سے
جو قربانی آئی سو مکی کی ساکنون پر نہین اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ
اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى
وَاتَّقُونِ يَا اُولِي الْاَلْبَابِ حج کئی مہینے ہین معلوم پھر جس نے
لازم کرلیا اونمین حج تو بی پردہ ہونا نہین عورت سی نہ گناہ کرنا نہ جھگڑا کرنا حج مین اور
جو کچھ تم کروگی نیکی اللہ کو معلوم ہوگی اور خرچ راہ لیا کرو کہ خرچ راہ مین بہتر ہی گناہ سی بچنا
اور مجھ سی ڈرتی رہو ای عقلمندو ف حج کی واسطی احرام باندھنی کا وقت ہی غرہ
شوال سی تا شب عید قربان اس سی پہلی بہتر نہین اور حج و عمرہ لازم کرلینا احرام سی ہے
احرام یہ کہ نیت کری شروع کرنی کی اور زبان سی کہی لبیک تمام پھر جب احرام مین
داخل ہوا تو پرہیز رکھی مرد اور عورت کی صحبت سی اور ہر گناہ سی اور آپس کے
جھگڑی سی اور بدن کی بال اتارنی اور ناخن تراشنی اور خوشبو ملنی اور شکار مارنا منع ہوا

اور مرد بدن پر سیی کپڑی نہ پہنی اور سر نہ ڈہانکی اور عورت کپڑی پہنی سر ڈہانکی لیکن موںہ پر کپڑا نہ ڈالی اور کفر کی غلطی ایک یہ تہی کہ بغیر خرچ حج کو جانا ثواب گنتی تہی اور توکل مقدور ہوتی ہوئی خرچ نہ لیتی اللہ تعالی نی فرمایا کہ مقدور ہو تو خرچ لیکر جاو بڑا فائدہ یہ کہ سوال نکرو

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ

کچہہ گناہ نہین تم پر کہ تلاش کرو فضل اپنی رب کا پہر جب طواف کو چلی عرفات سی تو یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کی اور اوسکو یاد کرو جسطرح تمکو سکہایا اور تم تہی اس سے پہلی راہ بہولی ف گناہ نہین کہ تلاش کرو فضل رب کا یعنی حج کی سفر مین مال تجارت بی لیجاو روزی کما لی کو تو منع نہین تو کون نے اسمین شبہہ کیا تہا کہ شاید حج قبول نہ ہو اس واسطے فرمایا

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پہر طواف کو چلو جہان سی سب لوک چلین اور گناہ بخشوا و اللہ سی اللہ ہے بخشنی والا مہربان ف یہ بی کفر کی غلطی تہی کہ مکی لوگ عرفات تک نہ جاتی کہ عرفات حرم سے باہر ہی حرم کی حد پر کہڑی رہتی سو فرمایا کہ جہان سی سب لوک چلین طواف کو تم بی چلو اور اگلی تقصیر پر نادم ہو

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

پہر جب پوری کر چکو اپنی حج کی کام تو یاد کرو اللہ کو جیسی یاد کرتی تہی اپنی باپ دادون کو
بلکہ اوس سے زیادہ یاد پہر کوئی آدمی کہتا ہی کہ ای رب ہمارے دی ہمکو دنیا مین اور اوسکو
آخرت مین کچہہ حصہ نہین وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور کوئی اونمین کہتا ہی ای رب ہمارے دی ہمکو دنیا مین خوبی اور آخرت مین بہی خوبی اور بچا ہمکو دوزخ کی
عذاب سی أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ
الْحِسَابِ • یہ لوگ انکو ہی کچہہ حصہ اپنی کمائی سی اور اللہ جلد لیتا ہی حساب
وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ
فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ
عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ • اور یاد کرو اللہ کو کئی دن گنتی کی پہر جو کوئی جلدی چلا
گیا دو دن مین اوس پر نہین گناہ اور جو کوئی رہ گیا اوس پر نہین گناہ جو کوئی
ڈرتا ہی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ تم اوسی پاس جمع ہو گی ف
ان آیتون مین یہ فرمایا کہ کفر کی وقت دستور تہا حج سی فارغ ہو کر تین روز عید کی بعد
خوشی کرتی اور بازار لگاتی اور اپنی باپ دادون کی ساکہ بیان کرتی اب اللہ صاحب
نی اوسکی بدلی تین دن ٹہرنا مقرر کیا کہ اللہ کو یاد کرو ان دنون مین دوپہر کو کنکر پہینکتی
ہین اور ہر نماز کی بعد تکبیر کہتی ہین اور سوای نماز ہر وقت اور کوئی چاہی تو دو ہی دن
رہ کر رخصت ہو اور تین دن رہی تو بہتر اور یہ فرمایا جنکو رغبت نری دنیا پر ہے
وہ آخرت سی محروم ہین اب حج کا مذکور ہو چکا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ

نصف

قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ اور بعض آدمی ہی کہ خوش آتی تجکو بات اوسکی دنیا
کی زندگی مین اور گواہ پکڑتا ہی اللہ کو اپنی دل کی بات پر اور وہ سخت جھگڑالو ہے
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
وَالنَّسْلَ ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ اور جب پیٹھ پھیری تو دوڑتا
پھری ملک مین کہ اوسمین ویرانی کری اور ہلاک کری کھیتیان اور جانین اور اللہ خوش
نہین رکھتا فساد کرنا وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اور جو کہیے اللہ سے
ڈر تو کھینچ لاوی اوسکو غرور گناہ پر پھر بس ہے اوسکو دوزخ اور بری طیاری ہی ف
یہ حال ہی منافق کا کہ ظاہر مین خوشامد کری اور اللہ کو گواہ کرہی کہ میری دلمین تمہاری محبت ہے
اور جھگڑی کی وقت کبھی نہ کری اور قابو پاوی تو لوٹ اور مار مچاوی اور منع کرئی سے
اور ضد چڑہی زیادہ گناہ کری ایک شخص اخنس بن شریق تھا اوسنی یہ حضرت سے
یہی سلوک کیی تھی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ اور کوئی آدمی ہی کہ بیچتا ہی اپنی جان تلاش
کرتا خوشی اللہ کی اور اللہ شفقت رکھتا ہی بندون پر ف یہ حال ہی صاحب ایمان کا کہ
اللہ کی رضا پر اپنی جان دیوی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي
السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ای ایمان والون داخل ہو مسلمانی مین پوری اور
مت چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا صریح دشمن ہی فَاِنْ زَلَلْتُمْ

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

پھر اگر ڈگنی لگو بعد اسکی کہ پہنچی تمکو صاف حکم تو جان رکھو کہ اللہ زبردست ہی حکمت والا

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

ع ۲۶

کیا لوگ یہی انتظار رکھتی ہین کہ آوی اون پر اللہ ابر کی سایہ بانونمین اور فرشتے اور فیصل ہووی کام اور اللہ کی طرف رجوع ہی سب کام ف یعنی پیغمبر او قران پر یقین نہین لاتی تو اب منتظر ہین کہ خدا اوی ادہر کسی کو اوسکی عمل موافق جزا دیوی

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

پوچھ بنی اسرائیل سی کتنی دین ہمنی اونکو آیتین واضح اور جو کوی بدل ڈالی اللہ کی نعمت بعد اسکی کہ پہنچ چکی اوس کو تو اللہ کی مار سخت ہی

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ریجھایا ہی منکرون کو دنیا کی زندگی پر اور ہنستی ہین ایمان والون سی اور پرہیزگار اون سی اوپر ہونگے قیامت کی دن اور اللہ روزی دیوی جسکو چاہی بیشمار

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ

مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ • تہی لوگون کا دین ایک پہر بہیجے
اللہ نی نبی خوشی اور ڈر سناتی اور اُتاری اونکی ساتہ کتاب سچی کہ فیصل کری لوگونمین
جس بات مین جہگڑا کرین اور کتاب مین جہگڑا ڈالا نہین مگر اونہون نی جن کو ملی تہی
بعد اسکی کہ اونکو پہنچ چکی صاف حکم آپس کے ضد سی پہر اب راہ دی اللہ نی ایمان والونکو
اوس سچی بات کی جس مین وہ جہگڑ رہی تہی اپنی حکم سی اور اللہ چلاوے جسکو چاہی سیدہے
راہ ف یعنی اللہ نی کتابین اور نبی متعدد بہیجی اس واسطے نہین کہ ہر فرقی کو جدے
راہ فرمائی اللہ کی ہان سی سب خلق کو ایک ہی راہ کا حکم ہی جبوقت اوس راہ سے
کیطرف چلی ہین اللہ نی نبی بہیجا کہ سمجہاوے اور کتاب بہیجی کہ اوس پر چلی جاوین
پہر کتاب والے کتاب مین چلی تب دوسری کتاب کی حاجت ہوی سب ہی اور سب کتابین
اوسی ایک راہ کی قایم کرنی کو آئی ہین اسکی مثال جیسی تندرستی ایک ہی اور مرض
بیشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پرہیز اوسکی موافق فرمایا جب دوسرا
مرض ہوا دوسرے دوا اور پرہیز اوسکی موافق فرمایا اب آخر کی کتاب مین ایسی راہ
فرمائی کہ ہر مرض سی بچاوے یہ سب کے بدلی کفایت ہوی اَمْ حَسِبْتُمْ
اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوْا
حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ • کیا تمکو خیال ہی کہ جنت مین چلی جاوگے

اور ابہی تم پر آئی نہین احوال اونکی جو آگی ہو چکی تہی پہنچی اونکو سختی اور تکلیف اور جہڑجہڑای گئے

یہان تک کہ کہنی لگا رسول اور جو اوسکی ساتہہ ایمان لائی کب آوی کی مدد اللہ کے سن رکہو

مدد اللہ کی نزدیک ہی يَسْئَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا

أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ

وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ • تجہسی پوچہتی ہین کیا چیز خرچ کرین تو کہ جو چیز خرچ کرو

فایدی کی سو ماباپ کو اور نزدیک ناتی والون کو اور یتیمون کو اور محتاجون کو اور راہ کے

مسافر کو اور جو کروگی بہلائی سو وہ اللہ کو معلوم ہے ف لوگون نی پوچہا تہا کہ مالون مین کس

مال کا خرچ کرنا بہت ثواب ہی جواب فرمایا کہ مال کوئی ہو لیکن جسقدر ٹہکانی پر خرچ ہو

ثواب زیادہ ہی كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ

وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ

وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ • حکم ہوا تم پر لڑائی کا اور وہ

بری لگتی ہی تمکو اور شاید تمکو بری لگی ایک چیز اور وہ بہتر ہو تمکو اور شاید تمکو خوش لگے

ایک چیز اور وہ بری ہو تمکو اور اللہ جانتا ہی تم نہین جانتی يَسْئَلُونَكَ

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ [illegible] الْحَرَامِ

وَإِخْرَاجُ [illegible] أَهْلِهِ [illegible] أَكْبَرُ

مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ

عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ
النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ • تجسی پوچھتی ہین مہینی حرام کو اوسمین
لڑای کرنی تو کہہ لڑائی اوسمین بڑا گناہ ہی اور روکنا اللہ کی راہ سی اور اوسکو نہ ماننا
اور مسجد الحرام سی روکنا اور نکال دینا اوسکی لوگون کو وہان سی اوس سی زیادہ گناہ ہے
اللہ کی ہان اور دین سی بچلانا مارنی سی زیادہ ہے اور وہ تو لگی ہی رہتی ہین تمسی لڑنی کو یہان تک
کہ تمکو پہیر دین تمہاری دین سی اگر مقدور پاوین اور جو کوی پہریگا تم مین اپنی دین سی
پہر مرجاویگا کفر ہی پر تو ایسون کے ضایع ہوی عمل دنیا اور آخرت مین اور وہ آگ
والی ہین وہ اوسی مین رہ پڑے ف حضرت نی ایک فوج بہیجی جہاد پر اونہون نی کافر کو
مارا اور لوٹ لای مسلمانون کو خبر رہی کہ وہ دن جمادی الثانی کا ہی اور وہ غرہ رجب تہا
کافرون نی اس پر بہت طعن کیا اور مسلمانون کو شبہہ پڑا اس پر یہ آیت اتری یعنے
ان مہینون مین ناحق کی لڑای اشد گناہ ہی اور جن کافرون نی مسلمانون سی ان مہینون مین
قصور نہ کیا اون سی لڑنا منع نہین اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ
رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ • جو لوگ ایمان لائے
اور جنہون نی [illegible] اللہ کی راہ مین وہ امیدوار ہین اللہ کی مہر کی اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہی يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ
كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

تجھسی پوچھتی ہین حکم شراب کا اور جوی کا تو کہہ ان مین گناہ بڑا ہی اور فائدی بہی ہین
لوگون کو اور اونکا گناہ فائدی سی بڑا اور پوچھتی ہین تجھسی کیا خرچ کرین تو کہہ جو افزود ہو
اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ تمہاری واسطی حکم شاید تم دہیان کرو دنیا مین بہی اور
آخرت مین بہی اور پوچھتی ہین تجھسی یتیمون کا حکم تو کہہ سنوارنا اونکا بہتر ہی اور اگر خرچ
ملا رکہو اونکا تو تمہاری بہائی ہین اور اللہ کو معلوم ہی خراب کرنی والا اور سنوارنی والا
اور اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل ڈالتا اللہ زبردست ہی تدبیر والا ف شراب اور جوی کے
حق مین کئی آیتین اتری ہر ایک مین اونکی برائی ہی آخر سورہ مائدہ کی آیت اتری کہ صاف
حرام ہو گئی جو چیز نشا دلاوی سب حرام ہی اور جو شرط بدی جاوی اوس پر مال لیا جاوے
سب حرام ہے ف اور پوچھا لوگون نی کہ مال کسقدر خرچ کرین حکم ہوا کہ اپنی حاجت سی افزود ہو
تب خرچ کرو جیسا آخرت کا فکر ضرور ہی دنیا کا بہی فکر ضرور ہی سارا مال اوٹھا ڈالو تو دنیا کی
حاجت مین عاجز رہو ف اور یتیمون کی حق مین پہلی تقید اترا کہ جو لوگ ونکا مال رکہاوے
وہ اپنی پیٹ مین آتش بہری پہر جو کوی یتیمون کی رکہنی والی تہی اون کی مال اور خرچ
کہانی پینی کا جدا رکہنی لگی کہ ہماری خرچ مین کوی چیز نہ آجاوی پہر سخت مشکل پڑی کہ ایک

چیز یتیم کی واسطی طیار کی اوسکی کام نہ آئی تو ضایع ہوئی تب یہہ حکم اترا کہ خرچ اپنا اور اونکا

ملا رکھو تو مضایقہ نہین کہ ایک وقت اونکی چیز آپ خرچ کی تو دوسری وقت اپنی چیز

اونکی کام لگائی لیکن نیت چاہیی سنوارنی کی اللہ نیت دیکھتا ہی وَلَا تَنْكِحُوا

الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ

مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ

حَتّٰى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ

وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ

يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ

آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور نکاح مین نہ لاو شرک والی عورتین جب تک ایمان نہ لاوین اور البتہ لونڈی

مسلمان بہتر ہی کسی شرک والی سی اگرچہ تمکو خوش آوی اور نکاح نہ کر دو شرک

والون کو جب تک ایمان نہ لاوین اور البتہ غلام مسلمان بہتر ہی کسی شرک والی سی

اگرچہ تمکو خوش آوی وہ لوگ بلاتی ہین دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہی جنت کی طرف

اور بخشش کی طرف اپنی حکم سی اور بتاتا ہی اپنی حکم لوگون کو شاید وہ چوکس ہو جاوین

ف پہلی مسلمان وکافرین لسبت ناتا جاری تہا اس آیت سی حرام ٹھہرا اگر مرد نی

یا عورت نی شرک کیا اونکا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور مین

جانی مثلاً کر [illegible] اوسکو ہر [illegible] چاہی سو کر سکتا ہی یا ہمارا بہلا برا

کرنا اوسکی اختیار [illegible] اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ [illegible] کسی چیز کو سجدہ

کرنی اور اوس سے حاجت مانگی اوسکو مختار جان کر باقی یہود ونصاری عورت سی

نکاح درست ہی اونکو مشرک نہین فرمایا وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ
هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ
حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ
أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِينَ اور پوچھتی ہین تجسی حکم حیض کا تو کہہ وہ گندگی ہی سو
تم پری رہو عورتون سی حیض کی وقت اور نزدیک نہ ہو اون سی جب تک
پاک نہ ہووین پھر جب ستھرائی کرلین تو جاو اون پاس جہان سی حکم دیا
تمکو اللہ نی اللہ کو خوش آتی ہین توبہ کرنی والی اور خوش آتی ہین ستھرائی
والی ف حیض کہتی ہین خون کو جو عورتون کی عادت ہی اور خلاف عادت
آوی سو آزار ہی حکم ہوا کہ اسوقت پری رہو عورت سی رسول خدا نی
فرمایا کہ ازار سی اکی نہ چلی پھر جب پاک ہون تو جاو جہان سی حکم دیا اللہ
نی یعنی دوسری جگہ جو ناپاک ہی اوس کا تو حکم کبھی نہین نِسَاؤُكُمْ
حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِينَ عورتین تمہاری کھیتی ہین تمہاری سو جاو اپنی کھیتی مین
آگی کی تدبیر کرو اپنی واسطی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور

یعنی
ور آگی کی
[illegible] اللّٰہ

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا

بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور نہ ٹہراو اللہ کو ہٹ کنڈا

اپنی قسمین کھانی کا کہ سلوک نہ کرو اور پرہیزکاری اور صلح درمیان لوگونکی اور اللہ

سنتا ہی جانتا ف یعنے خدا کی قسم اچھا کام چھوڑنی پر نہ کھاوی مثلاً ماباپ سے

نہ بولون کا یا اس فقیر کو نہ دون کا اور اگر کھا بیٹھی تو قسم توڑی اور کفارہ دیوے

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

حَلِيْمٌ ۝ نہین پکڑتا تمکو اللہ نا کاری قسمون پر تمہاری لیکن پکڑتا ہی اوسکام پر

جو کرتی ہین دل تمہاری اور اللہ بخشتا ہی تحمل والا ف ناکاری قسم جو منہ سے

نکلی اور دل کو خبر نہ ہو لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ۝ جو لوگ قسم کھا رہتی ہین اپنی عورتون سی اونکو فرصت ہی چار مہینے

پھر اگر مل گئے تو اللہ بخشنی والا مہربان ہے وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور اگر ٹھرایا رخصت کرنا تو اللہ سنتا ہی

جانتا ف یعنی جسنی قسم کہا کہ اپنی عورت پاس نہ جاوی تو یا چار مہینی مین

جاوی اور قسم کی کفارہ دی نہین تو طلاق ٹہرا وَالْمُطَلَّقٰتُ

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ

اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ

كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ

اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ اور طلاق والی عورتین انتظار کروا دین اپنی تہین تین حیض تک اور اونکو حلال نہین کہ چہپا رکہین جو پیدا کیا اللہ نی اونکی پیٹ مین اگر ایمان رکہتی ہین اللہ پر اور پچہلی دن پر اور اونکی خاوندون کو پہنچتا ہی پہیر لینا اونکا اتنی دیر مین اگر چاہین صلح کرنی اور عورتون کا بہی حق ہی جیسا اون پر حق ہی موافق دستور کی اور مردون کو اون پر درجہ ہی اور اللہ زبردست ہی تدبیر والا ف جب مرد نی عورت کو طلاق کہی ابہی اوس عورت کو اور نکاح روا نہین جب تک تین بار حیض آوی تا حمل ہووی تو معلوم ہوجاوی کسی کا بیٹا کسی کو نہ لگ جاوی اسی واسطے عورت پر فرض ہی کہ اوسوقت حمل ہو تو ظاہر کر دی اس مدت کا نام ہی عدت اس عدت تک مرد چاہی تو پہر عورت کو رکہہ لی اگرچہ عورت کی خوشی نہ ہو اسی واسطی فرمایا کہ عورتون کے حق بہی مرد پر بہت ہین لیکن اس جگہ مرد ہی کو درجہ دیا اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْئًا

ع ٢٩

طلاق ہی دو بار تک پہر رکہنا موافق دستور کی یا رخصت کرنا نیکی سی اور تمکو روا
نہین کہ لی لو کچہہ اپنا دیا ہوا عورتون کو مگر کہ وہ دونو ڈرین کہ نہ ٹہیک رکہینگے
قاعدی اللہ کی پہر اگر تم لوگ ڈرو کہ وہ نہ ٹہیک رکہینگی قاعدی اللہ کی تو نہین
گناہ دونو پر جو بدلا دیکر چہوٹی عورت یہ دستور باندہی ہین اللہ کی سو ان سے
آگی مت بڑہو اور جو کوی بڑہ چلی اللہ کی قاعدون سے سو وہی لوگ ہین گنہگار
ف یعنی عدت تک مرد چاہی تو عورت کو پہر رکہ لی یہ بات پہلی طلاق مین ہے
اور دوسرے مین بعد اسکی نہ پہر سکیگی تو موافق شرع اوسکی حق ادا کر سکی تو رکہی
کہ پہر قضیہ نہ ہو اور نہ رکہ سکی تو رخصت کری اور اس نیت سی نہ اٹکاوی کہ
عاجز ہوکر جو مین نی دیا تہا وہ پہیر جاوی یہ حیب روا ہے کہ ناچاری ہو اور کسیطرح
دونوکی خو نہ ملی اور مرد کی طرف سی ادا حق مین قصور نہ ہو اوسوقت سب لوگ
مل کر عورت سی کچہہ پہروا دیوین اور مرد کو راضی کر کر طلاق دلوا دوین اسکو خلع کہتی ہین
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ
ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ پہر اگر اوسکو طلاق دی تو اب حلال نہین
اوسکو وہ عورت اسکی بعد جب تک نکاح نکری کسی خاوند سی اوسکی سوای
پہر اگر وہ شخص اسکو [illegible] دونو کو کہ پہر مل جاوین اگر خیال
کرین کہ ٹہیک رکہین [illegible] کی قاعدی اور یہ دستور باندہی ہین اللہ کی بیان کرتا ہے
واسطی جاننی والون کی ف تیسری طلاق کی بعد پہر نہین سکتی بلکہ دونوکی

خوشی ہو تو بھی نکاح نہین بندہ سکتا جب تک بیچ مین اور خاوند کی صحبت نہ ہو چکے

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ اَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا
تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ وَلَا تَتَّخِذُوا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
مِنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور جب طلاق

دی تمنی عورتون کو پہر پہنچین اپنی عدت تک تو رکھ لو اونکو دستور سے
یا رخصت کرو دستور سی اور مت بند کرو اونکی ستانی کو تا زیادتی کرو اور جو
کوئی یہ کام کری اوس نی برا کیا اپنا اور مت ٹہراو حکم اللہ کی ہنسی اور یاد
کرو احسان اللہ کا جو تم پر ہی اور وہ جو اتاری تم پر کتاب اور کام کی باتین کہ تمکو
سمجہاوے اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ اللہ سب چیز جانتا ہی وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ
يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
ذ [illegible] كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اللّٰه

ی عورتونکو

سے

وندون

جب راضی ہوجاوین آپسمین موافق دستور کی یہ نصیحت ملتی ہی اوسکو جو کوئی تم مین یقین
رکہتا ہی اللہ پر اور پچہلی دن پر اسی مین سنوار زیادہ ہی تمکو اور ستہرائی اور اللہ جانتا ہے
اور تم نہین جانتی ف یہ حکم ہی عورت کی والیون کو کہ اوسکی نکاح مین اوسکی خوشی کہین
جہان وہ راضی ہو وہین کردین اگرچہ اپنی نظر مین اور جگہ بہتر معلوم ہو

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور لڑکی والیان دودہ پلاوین اپنی لڑکون کو دو برس پورے جو کوئی چاہی کہ پوری کری
دودہ کی مدت اور لڑکی والی پر ہی کہانا اور پہننا اون کا موافق دستور کی تکلیف نہین کسی شخص کو
مگر جو اوسکی گنجایش ہی نہ ضرر چاہی ما اپنی اولاد کا نہ لڑکی والا اپنی اولاد کا اور وارث
پر بہی ذمہ ہی یہہ اگر [illegible] کے رضا سے اور مشورہ سے تو اونکو
نہین گناہ، اور اگر تم مرد [illegible] دہ پہرانا [illegible]
کردیا جو تمنی دیا تہا موافق دستور ہو کہ دودہ پلواؤ اپنی اولاد کو تو تم پر نہین گناہ جب حوالی
[illegible] تمہاری کام

دیکھتا ہی ف یعنی اگر مرد و عورت مین طلاق ہوی اور لڑکا رہا دودہ پیتا تو ما دو برس
بندرہی اوسکی دودہ پلانی کو اور باپ اوسکا خرچ اوٹھاوی و اور اگر باپ مرگیا تو لڑکی کی
وارث اوسکا خرچ اوٹھادین اور جو دو برس سے کم مین چہڑادین اپنی خوشی سے
توبہی رواہی اور اگر باپ کسی اور سی بلوالی ماکو بندر کہی توبہی رواہی لیکن اسکی بدلی مین
ماکا کچھہ حق نہ کاٹ رکہی وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ
عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ اور جو لوگ مرجاوین تم مین اور چہوڑ جاوین عورتین
وہ انتظار کرواوین اپنی تئین چار مہینی اور دس دن پہر جب پہنچ چکین اپنی عدت کو
تو تم پر گناہ نہین جو وہ اپنی حق مین کرین موافق دستور کی اور اللہ کو تمہاری کام کی خبر ہی
ف طلاق کی عدت تین حیض فرمائی اور موت کی عدت چار مہینی دس دن یہ دونو
جب ہین کہ حمل معلوم نہ ہوا اور اگر حمل معلوم ہوا تو حمل تک وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
حَتّٰى
يَعْلَمُ
غَفُوْرٌ

حَلِيمٌ ۝ اور گناہ نہین تم پر جو پردہ مین کہو پیغام نکاح کا عورت کو یا چہپا رکہو اپنی دلمین
معلوم ہی اللہ کو کہ تم البتہ اون کا دہیان کروگی لیکن وعدہ نہ کر رکہو اونسی چہپ کر
مگر یہی کہ کہو ایک بات جسکا رواج ہی اور نہ باندہو گرہ نکاح کی جب تک پہنچ چکی
حکم اللہ کا اپنی مدت کو اور جان رکہو کہ اللہ کو معلوم ہی جو تمہاری دلمین ہی تو اوس سے
ڈرتی رہو اور جان رکہو کہ اللہ بخشتا ہی تحمل والا ف یعنی عورت ایک خاوند سی چہوٹی
ہی اور عدت مین ہی تب تک کسی اور کو روا نہین کہ اوس سے نکاح باندہ لیوی یا صاف
وعدہ کر رکہی مگر دلمین نیت رکہی کہ یہ فارغ ہوگی تو مین نکاح کرونگا یا اوسکو بردین
سنا رکہی تا اوس سے پہلی کوئی اور نہ کہہ بیٹہی پردہ یہ کہ ایک بات کہہ دی مروج سے
مثلا عورت کو کہی کہ تجکو ہر کوئی عزیز کر لیگا یا کہی مجکو ارادہ نکاح ہی لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ
فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ
قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝
گناہ نہین تم پر اگر طلاق دو عورتون کو جب تک یہ نہین اونکو ہاتہ لگایا ہو یا مقرر کیا ہو
اون کا کچہ حق اور اونکو خرچ دو وسعت والی پر اوسکی موافق ہی اور تنگی والی پر اوسکی موافق
جو خرچ دستور ہی لازم ہی نیکی والون کو ف اگر نکاح کی وقت مہر کہنی مین نہ آیا تو بہی
نکاح درست ہی پہر بہی ٹہر ریگا پہر اگر بن ہاتہ لگائی عورت کو طلاق دی تو مہر کچہ لازم نہ آیا
لیکن کچہ خرچ دینا ضرور ہی خرچ کیا کہ ایک جوڑا پوشاک کا موافق اپنی حال کی
وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ
فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا

اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اور اگر طلاق دو اونکو ہاتہہ لگانی سی پہلی اور ٹہرا چکی ہو اون کا حق تو لازم ہوا آدہا جو کچہہ ٹہرایا تہا مگر یہہ کہ درگذر کرین عورتین یا درگذر کری جس کے ہاتہہ گرہ ہی نکاح کی اور تم مرد درگذر کرو تو قریب ہی پرہیزگاری سی اور نہ بہلا دو بڑائی رکہنی آپسمین بحقیق الله جو کرتی ہو سو دیکہتا ہی ف یعنی اگر مہر ٹہر چکا تہا پہر بن ہاتہہ لگائی طلاق دی تو آدہا مہر لازم ہوا مگر عورتین درگذر کرین کہ بالکل چہوڑ دیوین یا مرد درگذر کری جو مختار تہا نکاح رکہنی کا اور توڑنی کا کہ پورا مہر حوالی کری پہر فرمایا کہ مرد درگذر کری تو بہتر ہی کیون کی الله نی بڑائی دی ہی مرد کی طرف کو اور اوسکو مختار کیا نکاح رکہنی کا اور توڑنی کا تو اپنی بڑائی رکہی ف چار صورتین ہو سکتی ہین یہان دو کا حکم فرمایا ایک یہ کہ مہر نہ ٹہرا تہا اور ہاتہہ لگانی سی پہلی طلاق دی دوسرے یہ کہ مہر ٹہرا تہا اور ہاتہہ لگانی سی پہلے طلاق دی اور دو صورتین باقی رہین ایک یہ کہ مہر ٹہرا تہا اور ہاتہہ لگا کر طلاق دیے تو پورا مہر لازم ہوا یہ سورہ نساء مین مذکور ہی دوسرے یہ کہ مہر نہ ٹہرا تہا اور ہاتہہ لگا کر طلاق دی اسمین مہر مثل پورا دیا چاہیے یعنی جو اوس عورت کی قوم مین رواج ہی اور جب خلوت ہو چکی تو گویا ہاتہہ لگایا حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ

وَالصّ [illegible] ...بردار رہو

نمازون [illegible] ...یے ف

بیچ والی نماز عصر ہی کہ دن اور رات کی بیچ ہے اسکا تقید [illegible] اور طلاق کے

حکمون مین نماز کا حکم فرمادیا کہ دنیا کی معاملت مین غرق ہوکر بندگی نہ بہول جاو اسی واسطے
عصر کا تقید زیادہ ہی کہ اوسوقت دنیا کا شغل اکثر ہی ف فرمایا کہ کہڑی رہو ادب سے
تو جو حرکت جس سے آدمی معلوم ہو کہ نماز مین نہین اوس سے نماز توٹتی ہی جیسے
کھانا یا پینا یا کسے بات کرنی اور سوای اسکی فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا
أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَ
كُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ پہر اگر تم کو ڈر ہو تو پیادے پڑہ لو
یا سوار پہر جسوقت چین پاو تو یاد کرو اللہ کو جیسا تمکو سکہایا ہی جو تم نہ جانتے تہے
ف یعنی لڑائی کا وقت ہو تو ناچاری کو سواری پربی اور پیادہ بی اشارہ سے نماز روا ہے
کہ قبلی کی طرف بی نہ ہو وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ
أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى
الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اور جو لوگ تم مین مرجاوین اور چہوڑ
جاوین عورتین وصیت کردین اپنی عورتون کی واسطی خرچ دینا ایک برس نہ نکال دینا
پہر اگر وہ نکل جاوین تو گناہ نہین تم پر جو کچہہ کرین اپنی حق مین دستور کی بات اور
اللہ زبردست ہی حکمت والا ف یہ حکم جب تہا کہ مرد کی اختیار پر رکہا تہا وارثون کو
دلوانا اب جو سب کے حصے اللہ صاحب نے ٹہرا دیے عورت کا بی ٹہرا دیا اب مرد کا
دلوانا موقوف ہوا وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ اور طلاق والیون کو خرچ دینا ہی موافق دستور کی لازم ہے

پرہیز والون کو ف پہلی شرح فرمایا تہا یعنی جورو اوس طلاق پر کہ مہر نہ ٹہرا ہو اور ہاتہہ نہ لگایا ہو یہان سب پر حکم فرمایا سب طلاق والیون کو جوڑا دینا بہتر ہی اور اوس پہلے کو ضرور ہی كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۝ اسطرح بیان کرتا ہی اللہ تمہاری واسطی اپنی آیتین شاید تم بوجہ رکہو ف یہان حکم نکاح وطلاق کی تمام ہوی اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ۝

تونی نہ دیکہی وہ لوگ جو نکلی اپنی گہرون سی اور وہ ہزار دن تہی موت کی ڈرسی پہر کہا اونکو اللہ نی مرجاو پیچہی اونکو جلا دیا اللہ تو فضل رکہتا ہی لوگون پر لیکن اکثر لوگ شکر نہین کرتی ف یہ پہلی امت مین ہوا ہے کہ کئی ہزار شخص گہر بار لیکر اپنی وطن کو چہوڑ نکلے اون کو ڈر ہوا غنیم کا اور لڑنی سی چہپایا یا ڈر ہوا وبا کا اور یقین نہ ہوا تقدیر کا پہر ایک منزل مین پہنچ کر ساری مرگئی پہر سات دن کی بعد پیغمبر کے دعا سی زندہ ہوئے کہ اگی کو توبہ کرین یہان اسی واسطی فرمایا کہ جہاد سی چہپانا عبث ہی موت نہین چہوڑتی وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۝ اور لڑو اللہ کی راہ مین اور جان لو کہ اللہ سنتا ہی جانتا مَنْ ذَا [illegible] فَيُضَاعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً [illegible] يَبْسُطُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۝ کون شخص ہی ایسا کہ [illegible] اچہا قرض کہ وہ

اوسکو دونا کردی کتی برابر اور اللہ تنگی کرتا ہی اور کشایش اور اوسی پاس الٹی جاوگی

ف اللہ کو قرض دی یعنی جہاد مین خرچ کری اسطرح فرمایا مہربانی سی اور تنگی کا اندیشہ نہ رکھی اللہ کی ہاتھ کشایش ہی

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

تو نی نہ دیکھی ایک جماعت بنی اسرائیل مین موسی کی بعد جب کہا اپنی نبی کو کہڑا کردے ہمکو ایک بادشاہ کہ ہم لڑائی کرین اللہ کی راہ مین وہ بولا کہ یہ بہی توقع ہی تمسی کہ اگر حکم ہو تمکو لڑائی کا تب نہ لڑو بولی ہمکو کیا ہوا کہ ہم نہ لڑین اللہ کی راہ مین اور ہم کو نکال دیا ہی ہماری گہر سی اور بیٹون سی پہر جب حکم ہوا اونکو لڑائی کا پہر گئی مگر تہوڑی اونمین اور اللہ کو معلوم ہین گنہگار

ف بعد حضرت موسی کے ایک مدت بنی اسرائیل کا کام بنا رہا پہر جب نیت بری ہوگئی اون پر غنیم مسلط ہوا جالوت بادشاہ کافر اونکی اطراف کے شہر چہین لئی اور لوٹا اور بندی پکڑ لی گیا وہان کی بہاگی لوگ شہر بیت المقدس مین جمع ہوئی حضرت شمویل پیغمبر سی چاہا کہ کوئی بادشاہ با اقبال مقرر کردو کہ بغیر سردار با اقبال ہم لڑ نہین سکتے

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّىٰ

يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ط قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ اور کہا اونکو اونکی نبی نی الله نی کہڑا کر دیا تمکو طالوت بادشاہ بولی کہان ہوگی اسکو سلطنت ہمارے اوپر اور ہمارا حق زیادہ ہے سلطنت مین اس سے اور اوسکو ملی نہین کشایش مال کی کہا الله نی اوسکو پسند کیا تمسی اور زیادہ کشایش دی عقل مین اور بدن مین اور الله دیتا ہی اپنی سلطنت جسکو چاہے اور الله کشایش والا ہی سب جانتا ف طالوت کی قوم مین آگی سلطنت نہ تہی اور کسب کرتا تہا اون کی نظر مین حقیر لگا نبی نی فرمایا کہ سلطنت حق کسی کا نہین اور بڑی لیاقت ہی عقل اور بدن کی کشایش یہ تہی کہ الله تعالی نی اون پیغمبر کو ایک عصا بتایا کہ جسکا قد اس کے برابر ہو سلطنت اوسکو ہی اوسکی برابر قد اسیکا آیا وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ اور کہا اون کو اونکی نبی نی نشان اوسکی سلطنت کا یہ کہ آوی تمکو صندوق جسمین دلجمعی ہی تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی چیزین جو چہوڑ گئی موسی و ہارون کی اولاد اوٹہا لاوین اوسکو فرشتی اسمین نشانی پوری ہی تمکو اگر یقین رکہتی ہو ف بنی اسرائیل مین ایک صندوق چلا آتا تہا

ع ۳۳

اوسمین تبرکات تہی حضرت موسی وہارون کے لڑائی وقت سرداروں کی آگی لی چلتی اور دشمن پر حملہ کرتی تو اوسکو آگی دہر کر پہر اللہ فتح دیتا جب یہہ بدنیت ہوگئی وہ صندوق انسی چہین گیا غنیم کی ہاتہہ لگا اب جو طالوت بادشاہ ہوا وہ صندوق خود بخود رات کی وقت اسکی گہر کی سامہنے آموجود ہوا سبب یہ کہ غنیم کی شہرمین جہان رکہا اون پر بلا پڑی پانچ شہر ویران ہوی تب ناچار اوہنون نی دو بیلون پر لادکر ہانک دیا پہر فرشتی بیلون کو ہانک کر یہان لی آئی فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوا اللّٰهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ پہر جب باہر ہوا طالوت فوجین لیکر کہا اللہ تمکو آزماتا ہی ایک نہر سی پہر جسنی پانی پیا اوسکا وہ میرا نہین اور جس نی اوسکو نہ چکہا وہ ہی میرا مگر جو کوئی بہر لی ایک چلو اپنی ہاتہہ سی پہر پی گئی اوس کا پانی مگر تہوڑی اونمین پہر جب پار ہوا وہ اور ایمان والی ساتہہ اوسکی کہنی لگی قوت نہین ہمکو آج جالوت کی اور اوسکی لشکر کی بولی جن کو خیال تہا کہ اونکو ملنا ہی اللہ سی بہت جگہ جماعت تہوڑی غالب ہوئی ہی بہت پر جماعت اللہ کی حکم سی اور اللہ ساتہہ ہی ٹہرنی والونکی ف طالوت کی ساتہہ نکلنی کو سب طیار ہوی

ہوبسی اوس نی تقید کیا کہ جو شخص جوان وبی فکر ہو وہی نکلی ایسی اسی ہزار نکلے

اوسنی چاہا کہ ان کو آزماوی ایک منزل پانی نہ سبب اوسکی ایک نہر ملی اوسنی تقید

کیا کہ ایک چلو سی زیادہ جو کوئی پیوی وہ میری ساتھ نہ آوی تین سو تیرہ آدمی رہ گئے

باقی سب موقوف ہوئی وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۔ اور جب سامہنی ہوی جالوت کی اور اوسکے

فوجون کے بولی ای رب ہمارے ڈال دی ہم مین جتنی مضبوطی ہی اور ٹہرا ہمارے پانو اور مدد کر

ہماری اس کافر قوم پر فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ

جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا

يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى

الْعَالَمِينَ ۔ پہر شکست دی اونکو اللہ کی حکم سی اور مارا داؤد نی جالوت کو

اور دی اوسکو اللہ نی سلطنت اور تدبیر سکہایا اسکو جو چاہا اور اگر دفع نہ کرا دی اللہ لوگونکو

ایک کو ایک سی تو خراب ہوجاوے ملک لیکن اللہ فضل رکہتا جہان کی لوگون پر ف

تین سو تیرہ آدمی مین حضرت داؤد کا باپ اور یہ اور انکی چہہ بہائی تہی ان کو راہ مین تین

پتہر ملی اور بولی کہ ہمکو اوٹہالی جالوت کو ہم مارین گے جب مقابلہ ہوا جالوت خود باہر نکلا

کہا تم سب کو مین کفایت ہون میری سامہنے آتی جاو پیغمبر نی حضرت داود کی باپ کو بلایا

کہ اپنی بیٹی مجہکو دکہا اوسنے چہہ بیٹی دکہای جو قد آور تہی حضرت داؤد کو نہ دکہایا وہ قد آور

نہ تہی اور بکریان چراتی تہی پیغمبر نی ان کو بلوایا اور پوچہا کہ تو جالوت کو ماری گا انہون نے کہا

کہ مارون کا پہر اوسکی سامنہی گئی وہ تین پہتر فلاخن مین رکہہ کر ماری اوسکا ماتہا کہلا تہا اور
تمام بدن لوہی مین غرق تہا ماتہی کو لگی اور پیچہی سی نکل گئی ف بعد اسکی طالوت نی
اپنی بیٹی تکو نکاح کر دی بعد طالوت کی یہ بادشاہ ہوی ف نادان لوگ کہتی ہین
کہ لڑائی کرنی نبیون کا کام نہین اس قصّی سی معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہی
اور اگر جہاد نہ ہو تو مفسد لوگ ملک کو ویران کرین تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
یہ آیتین اللہ کی ہین ہم تجکو سناتی ہین تحقیق اور تو بیشک رسولون مین سے
تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ
مَّنْ كَفَرَ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَ
لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ یہ سب رسول بڑائی دی ہمنی
ان مین ایک کو ایک سی کوئی ہی کہ کلام کیا اوس سی اللہ نی اور بلند کئی بعضو نکے
درجی اور دین ہمنی عیسی مریم کی بیٹی کو نشانیان صریح اور زور دیا اوسکو روح پاک
سی اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتی اونکی پہلی بعد اسکی کہ پہنچی اونکو صاف حکم لیکن وہ
پہٹ گئی پہر کوئی اونمین یقین لایا اور کوئی منکر ہوا اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتی لیکن اللہ

ع ۳۳

کرتا ہی جو چاہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ
مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ
وَّلَا شَفَاعَةٌ وَالْکٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
ای ایمان والون خرچ کرو کچهه ہمارا دیا ہہلی اوس دن کے انی سی جسمین نہ بکنا ہے
نہ آشنائی ہی نہ سفارش اور جو منکر ہین وہی ہین گنہگار ف یعنی عمل کا وقت ابہی ہے
اخرت مین نہ عمل بکتی ہن نہ کوئی آشنائی سی دیتا ہی نہ کوئی سفارش سی چہڑا سکتا
جب تک پکڑنی والا نہ چہوڑی اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ
وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝
اللہ اوسکی سوای کسی کی بندگی نہین جیتا ہی سب کا تہامنی والا نہین پکڑتی اوسکو
اونگهہ نہ نیند اوسی کا ہی جو کچهہ ہی آسمان و زمین مین کون ایسا ہی کہ سفارش کری اوسکی
پاس مگر اوسکی اذن سی جانتا ہی جو خلق کی روبرو ہی اور جو پیٹہ پیچہی اور یہ نہین
گہیر سکتی اوسکی علم مین سی کچهہ مگر جو وہ چاہے گنجایش ہے اوسکی کرسی مین آسمان و زمین
کو اور تہکتا نہین ان کی تہامنی سی اور وہی ہی اوپر سب سے بڑا لَا اِکْرَاهَ
فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ

بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

زور نہین دین کی بات مین کہل چکی ہی صلاحیت او بیراہی اب جوکوی منکر ہو مفسدسی اور یقین لاوی اللہ پر اوسنے پکڑی کڑ مضبوط جو ٹوٹنی والی نہین اور اللہ سنتا ہی جانتا ف یعنی جہاد کرنا یہہ نہین کہ زورسی اپنا دعوی قبول کروانے ہین بلکہ جس کام کو سب نیک کہتی ہین اور کرتی نہین وہی کرواتی ہین

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ اٰمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا اَوْلِيَاءُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ اِلَى الظُّلُمَاتِ اُولٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ •

ع ۳۵

اللہ کام بنانی والا ہی ایمان والون کا نکالتا ہی اونکو اندہیرونسی اجالی مین اور وہ جو منکر ہین اونکی رفیق ہین شیطان نکالتی ہین اونکو اجالےسی اندہیرونمین وہ ہین دوزخ والی وہ اوسی مین رہ پڑی ف یعنی جہاد ہی کافرون کی ضد توڑنی کو اور ہدایت اللہ کرتا ہی جسکی قسمت مین رکہی ہی اونکو شبہہ آیا تو ساتہ ہی اللہ خبردار کردیا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِي حَاجَّ اِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهٖ اَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اِذْ قَالَ اِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ اَنَا اُحْيِي وَاُمِيتُ قَالَ اِبْرَاهِيمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ • تونی نہ دیکہا وہ شخص جو جہگڑا

ابراہیم سی اوسکی رب پر واسطہ یہ کہ دی تہی اوسکو اللہ نی سلطنت جب کہا ابراہیم نے
میرا رب وہ ہے جو جلاتا ہی اور مارتا ہی بولا مین ہون جلاتا اور مارتا کہا ابراہیم نے
اللہ تو لاتا ہی سورج کو مشرق سی پہر تو لی آ اوسکو مغرب سے تب حیران رہ گیا وہ منکر
اور اللہ راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو ف ایک بادشاہ تہا وہ اپنی تئین
سجدہ کرواتا تہا سلطنت کی غرور سی حضرت ابراہیم نے اوسکو سجدہ نہ کیا
اوسنی پوچہا انہون نی کہا کہ مین اپنی رب ہے کو سجدہ کرتا ہون اوسنی کہا
رب تو مین ہون انہون نی کہا مین رب حاکم کو نہین کہتا رب وہ ہے جو جلاوی اور
ماری اوسنی دو قیدی منگای جسکو جلانا پہنچتا تہا مار ڈالا جسکو مارنا پہنچتا تہا
چہوڑ دیا تب انہون نی آفتاب کے دلیل سی اوسکو لاجواب کیا اَوْ كَا
الَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا
قَالَ اَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ
مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ط قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ
اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ
اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا
لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ یا جیسی وہ شخص کہ گذرا ایک شہر پر اور وہ گرا پڑا تہا اپنی چہتون پر
بولا کہان جلاویگا اسکو اللہ مری پیچہی پہر مار رکہا اوس شخص کو اللہ نی سو برس ہے پیچہے

پہر اوٹہا یا گیا تو کتنی دیر رہا بولا مین رہا ایک دن یا ایک دن سے کچہہ کم کہا نہین بلکہ تو رہا سو برس اب دیکہہ اپنا کہانا اور پینا سڑ نہین گیا اور دیکہہ اپنی گدہی کو اور تجکو ہم نمونہ کیا چاہین لوگون کی واسطے اور دیکہہ ہڈیان کس طرح اونکو ابہارتی ہین پہر اون پر پہناتی ہین گوشت پہر جب اوس پر ظاہر ہوا بولا مین جانتا ہون کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف یہ شخص حضرت عزیر تہی بخت نصر ایک بادشاہ کافر بنی اسرائیل پر غالب ہوا شہر بیت المقدس کو ویران کیا تمام لوگ بندی مین پکڑی گئی تب حضرت عزیر اس شہر پر گذری تعجب کیا کہ یہ شہر پہر کیون کر آباد ہوا اوسی جگہ ان کی روح قبض ہوی سو برس کی بعد زندہ ہوی ان کا کہانا اور پینا پاس دہرا تہا اوسیطرح اور سواری کا گدہا مر کر ہڈیان اوسی شکل سی دہری تہین وہ ان کی روبرو زندہ ہوا اس سو برس مین بنی اسرائیل قید سی خلاص ہوی اور شہر پہر آباد ہو رہا انہون نی زندہ ہو کر آباد ہی دیکہا

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

ع ٣٦

اور جب کہا ابراہیم نی ای رب دکہا مجکو کیونکر جلاویگا تو مردی فرمایا کیا تو نی یقین نہین کیا کہا کیون نہین لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میری دل کو فرمایا تو پکڑ چار جانور اوڑتی پہر اونکو ہلا اپنی ساتہہ پہر ڈال ہر پہاڑ پر اونکا ایک ایک ٹکڑا پہر اونکو پکار کہ پکار کہ آوین تیری پاس دوڑتی اور جان لیکہ اللہ زبردست ہی حکمت والا ہے

ف چار جانور لای ایک مور ایک مرغ ایک کوا ایک کبوتر اونکو اپنی ساتہہ ہلا کہ پہچان رکہا

پہر ذبح کیا ایک پہاڑ پر چارون کی سر رکہی ایک پر پر ایک پر دہڑ ایک پر پانو بہلی بیچ مین
کہڑی ہوکر ایک کو پکارا اوسکا سر اوٹہہ رہوا مین کہڑا ہوا پہر دہڑ ملا پہر پر لگی پہر پانو وہ
دوڑتا چلا آیا اسیطرح چارون آئی ف یہ تین قصی فرمائی اوس پر کہ اللہ آپ ہدایت
کرنی والا ہی جسکو چاہی اگر شبہہ پڑی تو ساتہہ ہی جواب بہیجی اب اگی پہر جہاد کا مذکور
ہی اور اللہ کی راہ مین مال خرچ کرنی کا مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ
مثال اونکی جو خرچ کرتی ہین اپنی مال اللہ کی راہ مین جیسی ایک دانہ اوس سی
اوگین سات بالین ہر بال مین سو سو دانی اور اللہ بڑہاتا ہی جسکی واسطی چاہی اور اللہ کشائش
والا ہی سب جانتا الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ۔ جو لوگ خرچ کرتی ہین اپنی مال اللہ کی راہ مین پہر پیچہی خرچ کرکر
نہ احسان رکہتی ہین نہ ستاتی ہین اونہی کو ہی ثواب اون کا اپنی رب کی ہان
اور نہ ڈر ہی اون پر نہ وہ غم کہاوین گی قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ
خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ
بات کہنی معقول اور درگذر کرنی بہتر اوس خیرات سی جسکی پیچہی ستانا اور اللہ
بی پرواہ ہی تحمل والا ف یعنی مانگنی والی کو نرمی سی جواب دینا اور اوسکی بدخوئی پر

در گذر کرگی نہ رہی اس سے کہ دیوی پہر اوسکو بار بار دباوی یہ سمجہی کہ مین نی تو اللہ کو دیا ہی
اوسکو کیا پرواہی مگر اپنا بہلا کرتا ہون يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي
يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ
تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا
يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ای ایمان والون مت ضایع کرو
اپنی خیرات احسان رکھہ کر اور ستا کر جیسی وہ جو خرچ کرتا ہی اپنا مال لوکون کی دکہانی کو
اور یقین نہین رکہتا اللہ پر اور پچہلی دن پر سو اوسکی مثال جیسی صاف پتہر اوس پر
پڑی ہی مٹی پہر اوس پر برسا زور کا مینہہ تو اوسکو کر رکہا سخت کچہہ ہاتہہ نہین لگتے
انکو اپنی کمائی اور اللہ راہ نہین دیتا منکر لوکون کو اوپر مثال فرمائی خیرات کی
جیسی ایک دانہ بویا اور سات بالین نکلین سات سو دانی ہی یہان فرمایا کہ نیت نثر
اگر دکہاوی کی نیت سی خرچ کیا تو جیسی دانہ بویا پتہر مین جس پر تہوڑی سی مٹی نظر
آتی تہی جب مینہ پڑا وہ صاف رہ گیا اوسمین سی کیا اوگی کا وَمَثَلُ الَّذِينَ
يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا
مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا
وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا
وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ اور مثال اونکی جو خرچ

کرتی ہین مال اپنی اللہ کی خوشی چاہ کر اور اپنا دل ثابت کر کر جیسی ایک باغ بلندی پر اوس پر
پڑا مینہ تو لایا اپنا پہل دونا پہر اگر نہ پڑا اوس پر مینہ تو اوس پر پہوار ہی بس ہی اور اللہ تمہاری کام دیکہتا ہے
ف مینہ سی مراد بہت مال خرچ کرنا اور اوس پہوار سی مراد تہوڑا مال سو اگر نیت درست
ہی تو بہت خرچ کا بہت ثواب ہے اور تہوڑا بہی کام آتا ہی جیسی خالص زمین پر باغ جتنا
مینہ برسی اوسکو فائدہ ہی بلکہ اوس پہوار بہی کافی ہی اور نیت درست نہین تو جس قدر
زیادہ خرچ کری اور ضایع ہی کیونکہ زیادہ مال دینی مین دکہاوا بہی زیادہ ہی جیسے
پتہر پر دانہ جتنا زور کا مینہ برسی اور صفر کری کہ مٹی دہوئی جاوی أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ
أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا
إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ •

ع ۳۷

بہلا خوش لگتا ہی تم مین کسی کو کہ ہووی اوسکا ایک باغ کہجور اور انگور کا بہتی نیچی اوسکی
ندیان اوسکو وہان حاصل سب طرح کا میوا اور اوس پر بوڑہاپا پڑا اور اوسکی
اولاد ہین ضعیف تب پڑا اوس باغ پر بگولا جسمین آگ تہی تو وہ جل گیا یون سمجہاتا ہی
اللہ تمکو آیتین شاید تم دہیان کرو ف اب مثال فرمائی احسان رکہنی والی کی جو اپنی خیرات اچہی کو
ضایع کری جیسی جوانی کی وقت باغ حاصل کیا توقع کہ بڑی عمر مین کام آوی عین کام کی وقت جل گیا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ
وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ

مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۔ اے ایمان والون خرچ کرو ستہری
چیزین اپنی کمائی مین سے اور جو ہمنے نکال دیا تمکو زمین سے اور نیت نہ رکھو گندی
چیز پر کہ خرچ کرو اور تم آپ وہ لوگے مگر جو آنکھین موند لو اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا ہے
خوبیون والا ف یعنی خیرات قبول ہونے کی یہ بہی شرط ہے کہ مال حلال کمایا ہو حرام نہ ہو اور
بہتر چیز اللہ کی راہ دیوے یہ نہین کہ بری چیز خیرات مین لگا دے کہ لینے دینے مین آپ ویسی چیز قبول
نہ کرے مگر ناچار ہو کر کیونکہ اللہ بے پروا ہے محتاج نہین اور خوبیون والا ہے خوب سے خوب
پسند کرتا ہے اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ
وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ
عَلِيمٌ ۔ شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو تنگی کا اور حکم کرتا ہے بے حیائی کا اور اللہ وعدہ
دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا اور اللہ کشایش والا ہے سب جانتا ف یعنی جب
دل مین آوے کہ مال خیرات مین دے ڈالون تو مین مفلس رہ جاؤن اور ہمت آوے بے حیائی پر
کہ اللہ کی تاکید سن کر بہی خرچ نہ کرے تو جان لیوے کہ یہ شیطان کی طرف سے آیا اور جب خیال
آوے کہ خیرات سے گناہ بخشے جاوینگے اور اللہ کے ہان کمی نہین جاہے گا تو اور دیگا تو جان لیوے
کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ
دیتا ہے سمجھ جسکو چاہے اور جسکو سمجھ ملی بہت خوبی ملی اور وہی سمجھین جنکو عقل ہے
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ
اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۔ اور جو خرچ کروگے کوئی خرچ

یا قبول کرو کی کوی منت سو اللہ کو معلوم ہی اور گنہ گارون کا کوی نہین مددگار ف

یعنی منت قبول کی تو واجب ہو گئی اب ادا نہ کری تو گنہگار ہی نذر اللہ کی نذر اوسکی سوا

کسی کی نہ چاہیی مگر یہ کہی کہ اللہ کی واسطی فلانی شخص کو دونگا تو مختار ہی اِنْ

تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَ

تُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ

مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اگر کہلی دو خیرات

تو کیا اچھی بات اور اگر چھپاو اور فقیرون کو پہنچاو تو تمکو بہتر ہی اور اتارتا ہی کچھ

گناہ تمہاری اور اللہ تمہاری کام سی واقف ہی ف اگر نیت دکھاوی کی

نہ ہو تو خیرات کہلی بی بہتر کہ اورون کو شوق آوی اور چھپی بی بہتر کہ لینی والا

نہ شرماوی لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

مَنْ يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ

وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا

مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ تیرا

ذمہ نہین اونکو راہ پر لانا لیکن اللہ راہ پر لاوی جسکو چاہی اور جو مال خرچ کرو گی سو اپنی

واسطی جب تک نہ خرچ کرو گی مگر اللہ کی خوشی چاہکر اور جو خرچ کرو گی مگر اللہ کی خوشی چاہکر

اور جو خرچ کرو گی خیرات پوری ملی گی تمکو اور تمہارا حق نہ رہی گا لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ

أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا

فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ

تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

سابع ع

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ • دیتا ہی اون مفلسونکو
جو اٹک رہی ہین اللہ کی راہ مین چل پھر نہین سکتی ملک مین سمجھی اونکو بیخبر محظوظ اونکی
نہ مانگنی سی تو پہچانتا ہی اونکو اونکی چہری سی نہین مانگتی لوگون سی لپٹ کر اور جو خرچ
کروگی کام کی چیز وہ اللہ کو معلوم ہے ف یعنی بڑا ثواب ہی اونکا دینا جو اللہ کی کام مین اٹک
گئی ہین کما نہین سکتی اور اپنی حاجت ظاہر نہین کرتی جیسی حضرت کی اصحاب تہے
اہل صفہ گہر بار چہوڑ کر حضرت کی صحبت پکڑی تہی علم سیکہنے کو اور جہاد کرنی کو ایسی ہی
اب بہی جو کوئی حفظ قران کو یا علم دین مین مشغول ہو لوگون کو لازم ہی کہ اونکی مدد کرین
الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ • جو لوگ خرچ کرتی ہین اپنی مال اللہ کی
راہ مین رات اور دن چہپی اور کہلی تو اونکو ہی مزدوری اونکی اپنی رب کے پاس اور نہ ڈر ہے
اون پر نہ وہ غم کہاوین گی ف یہان تک خیرات کا بیان تہا آگی سود کو حرام فرمایا جب
خیرات کا تقید ہو تو قرض دینا تو اونی ہی قرض پر سود کاہی کو لیا چاہیی الَّذِينَ
يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ
الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ
فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ
فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ •

کھاتی ہین سود نہ اوٹھینگی قیامت کو مگر جسطرح اوٹھتا ہی جسکی حواس کھو دیئی جن نے لپٹ کر یہ اس واسطی کہ اونہون نی کہا سوداگری بھی تو ویسا ہی ہے جیسا سود لینا اور اللہ نی حلال کیا سوداگری اور حرام کیا سود پھر جسکو پہنچی نصیحت اپنی رب کی اور باز آیا تو اوسکا ہی جو آگی ہو چکا اور اوسکا حکم اللہ کی اختیار اور جو کوئی پھر کری وہی ہین دوزخ کی لوک وہ اوسی مین رہ پڑی ف یعنی منع سی پہلی جو لیا دنیا مین پھروانا نہین پہنچتا اور آخرت مین اللہ کا اختیار ہی تو بخشی چاہی باقی بعد منع کی جو کوئی لیوی وہ دوزخی ہی اور خدا کے حکم کی سامنے عقل کے دلیل لانی اسکی ہی سزا ہی جو فرمائی يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ مٹاتا ہی اللہ سود اور بڑھاتا ہی خیرات اور اللہ نہین چاہتا کسی ناشکر گنہگار کو ف یعنی منع اتنی سی پہلے لی چکی اور اگلا چڑھا ہوا اب نہ مانگو فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا ف یعنی مالدار ہوکر محتاج کو قرض بی منت نہ دی جب تک سود نہ رکھ لی یہ نعمت کی ناشکری ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ جو لوگ ایمان لائی اور عمل نیک کئی اور قایم رکھی نماز اور دی زکوۃ اونکو ہی بدلا اونکا اپنی رب کے پاس اور نہ اون پر ڈر ہی نہ وہ غم کھاوین گی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ای ایمان والون ڈرو اللہ سی اور چھوڑ دو جو رہ گیا سود اگر تمکو یقین ہی ف یعنی منع آنی سی پہلی لی چکی سو لی چکی اور اگلا چڑھا ہوا نہ مانگو

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا
تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ پھر اگر نہیں کرتی تو خبردار ہو جاؤ لڑنی کو
اللہ سی اور اوسکی رسول سی اور اگر توبہ کرتی ہو تو تمکو پہنچتی ہیں اصل مال تمہاری
نہ تم کسو پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ف یعنی اگلا سود لیا ہوا تمہاری اصل مال میں حساب کریں
تو تم پر ظلم ہی اور منع کی بعد اگلا چڑھا سود تم مانگو تو تمہارا ظلم ہی وَاِنْ كَانَ
ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور اگر ایک شخص ہی تنگی والا
تو فرصت دینی چاہیی جب تک کشایش پاوی اور اگر خیرات کر دو تو تمہارا
بھلا ہے اگر تمکو سمجھ ہی ف یعنی جب دیکھا کہ سود موقوف ہوا اب لگو مفلسوں سے
تقاضا کرنی یہ نہ چاہیی بلکہ فرصت دو اور اگر توفیق ہو تو بخش دو وَاتَّقُوْا
يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اور ڈرتی رہو اوس دن سے
جسمیں اولٹی جاؤگی اللہ کی پاس پھر پورا ملیگا ہر شخص کو جو اوسنی کمایا اور اون پر
ظلم نہ ہوگا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ
بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ
بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ

ع ۳۹

مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ
مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ
إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى وَلَا
يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ
تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ
ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَأَدْنَى أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا
تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ
كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ
فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ● اى ايمان والون جبوقت معاملت کرو ادہار کے
کسی وعدی مقرر تک تو اوسکو لکہو اور چاہیی لکہہ دی تمہاری درمیان کوی لکہنی والا
انصاف سی اور نہ کنارہ کری لکہنی والا اس سی کہ لکہہ دیوی جیسا سکہایا اوسکو
اللہنی سو وہ لکہی اور بتاوی جسپر حق دینا ہی اور ڈری اللہ سی جو رب ہی اوسکا اور ناقص
نکری اوسمین سی کچہہ پہر اگر جس شخص پر دینا آیا بی عقل ہی یا ضعیف ہی یا آپ نہین

بتا سکتا تو بتادی اوسکا اختیار والا انصاف سی اور شاہد کرو دو شاہد اپنی مردون مین سی پہر اگر نہون دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتین جنکو پسند رکہتی ہو شاہدون مین کہ بہول جاوی ایک عورت تو یاد دلادی اوسکو وہ دوسری اور کنارہ نہ کرین شاہد جسوقت بلائی جاوین اور کاہلی نہ کرو اوسکی لکہنی سی چہوٹا ہو یا بڑا اوسکی وعدی تک اسمین خوب انصاف ہی اللہ کی ہان اور درست رہتی ہی گواہی اور لگتا ہی کہ تمکو شبہہ نہ پڑی مگر ایسا کہ سودا ہو روبرو کا پہیر بدل کرتی ہو آپسمین تو گناہ نہین تم پر کہ نہ لکہو اوسکو اور شاہد کریو جب سودا کرو اور نقصان نہ کری لکہنی والا نہ شاہد اور اگر ایسا کرو تو یہہ گناہ کی بات ہی تمہاری اندر اور ڈرتی رہو اللہ سی اور اللہ تمکو سکہاتا ہی اور اللہ سب چیز سی واقف ہی: ف اس ایت مین دو چیز کا تقید کا فرمایا ایک تو وعدی کی معاملت کو لکہہ رکہنا کہ اسمین پہر قضیہ نہ ہو اور اپنی تہین شبہہ نہ پڑی اور شاہد کو دیکہہ کر یاد آوی دوسری شاہد کرلینا ہر معاملت پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت جنکو ہر کوئی پسند رکہی اور تقید فرمایا کہ نویسندہ اور شاہد نقصان کسی کا نہ کرین جو حق واجبی ہی سو ہی ادا کرین اور لکہنی مین جو دینی والا اپنی زبان سے کہی سو لکہین یا اوسکو کوئی بزرگ کہی اور اوسکو عقل نہ ہو

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ٥ اور تم سفر مین ہو اور نہ پاو لکہنی والا تو گرو ہاتہ مین رکہنی پہر اگر اعتبار کری ایک دوسری کا تو چاہیی پورا کری جس پر اعتبار کیا اپنی اعتبار کو اور ڈرتا رہی اللہ سی جو رب ہی اوس کا اور نہ چہپاو

ع ۴

گواہی کو اور جو کوئی وہ چھپاوی تو گنہ گار ہی دل اوسکا اور اللہ تمہاری کام سی واقف ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان و زمین مین اور اگر تم کھولو گی
اپنی جی کی بات یا چھپاوگی حساب لیگا تم سی اللہ پھر بخشیگا جسکو چاہی اور عذاب
کریگا جسکو چاہی اور اللہ سب چیز پر قادر ہی ف یہان معلوم ہوا کہ دلکی
خیال پر بھی حساب ہوگا یہ سنکر اصحاب نی حضرت سی عرض کیا کہ یہ حکم سخت
مشکل ہے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی طرح انکار مت کرو بلکہ قبول رکھو اور اللہ سے
مدد چاہو پھر لوگون نی کہا کہ ہم ایمان لائی اور قبول کیا اللہ کی ہان یہ بات پسند ہوئی
تب اگلی دو آیتین اترین اونمین حکم آیا کہ مقدور سی باہر چیز کی تکلیف نہین
اب جو کوئی دلمین خیال گناہ کا کری اور عمل مین نہ لاوے اوسکو گناہ نہین لکھتے اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۔ مانا رسول نی جو کچھ اترا
اوسکو اوسکی رب کی طرف سی اور مسلمانون نی سب نی مانا اللہ کو اور اوسکی فرشتون کو
اور کتابون کو اور رسولون کو ہم جدا نہین کرتی کسی کو اوسکی رسولونمین اور بولی
ہمنی سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہیی ای رب ہمارے اور تجھی تک رجوع ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ
نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ • الله تکلیف
نہین دیتا کسی شخص کو مگر جو اوسکی گنجایش ہی اوسی کو ملتا ہی جو کمیا اور اوسی پر پڑتا ہی
جو کیا ای رب ہمارے نہ پکڑ ہمکو اگر ہم بہولین یا چوکین ای رب ہمارے اور نہ رکھہ ہم پر بوجہ بہاری
جیسی رکہتا تہا ہمسی اگلون پر ای رب ہمارے اور نہ اوٹہوا ہمسی جسکی طاقت نہین ہمکو اور
درگذر کر ہمسی اور بخشش ہمکو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے تو مدد کر ہماری قوم کافرین
یہ دعا الله نے پسند فرمائی تو قبول کے حکم بی ہم پر بہاری نہین رکہی اور دل کا خیال بی نہین پکڑا
اور بہول چوک بی معاف کی

سورۃ آل عمران مدنیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ • اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ • الله اوسکی سوای کسی
کی بندگی نہین جیتا ہی سبکا تہامنی والا نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ • اتاری تجہ پر کتاب
تحقیق ثابت کرتی اگلی کتاب کو اور اُتاری تہی توراۃ و انجیل اس سی پہلے لوگون کی ہدایت کو
اور اُتارا انصاف اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ

رکوعہا ۲

شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ جو لوگ منکر ہین اللہ کی آیتوں سے

اون کو سخت عذاب ہی اور اللہ زبردست ہی بدلا لینی والا إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ

عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ

فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ۝ اللہ اوس پر چھپی نہین کوی چیز زمین مین نہ آسمان مین

وہی تمہارا نقشہ بناتا ہی ماکی پیٹ مین جسطرح چاہی کسی کی بندگی نہین اوسکی

سوا زبردست ہی حکمت والا هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ

مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ

مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ

إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ وہی ہی جسنی اُتاری تجہ پر کتاب اوسمین بعضی آیتین پکّی ہین

سو جڑ ہی کتاب کی اور دوسری ہین کئی طرف ملتی سو جنکی دل پہری ہوی ہین

وہ لگتی ہین اونکی ڈہب والیون سے تلاش کرتی ہین گمراہی اور تلاش کرتی ہین اونکی

کل بٹھانی اور اوسکی کل کوی نہین جانتا سوای اللہ کی اور جو مضبوط علم والی ہین سو

کہتی ہین ہم اس پر یقین لای سب کچھ ہماری رب کی طرف سی ہی اور سمجھای وہی سمجھتی

ہین جنکو عقل ہی ف اس سورۃ مین نصاری کو سمجھانا منظور ہی کہ حضرت مریم کو خدا کی

عورت کہتی اور حضرت عیسی کو خدا کا بیٹا اور وہ بہکی تہی اس پر کہ اللہ کی مہربانی کی الفاظ

وقف منزل

اونکی حق مین سنی تہی ایسی کہ بندگی سی زیادہ مرتبہ چاہین اس واسطے اللہ صاحب فرماتی
ہین کہ ہر کلام مین اللہ نی بعضی باتین رکہی ہین جنکی معنے صاف نہین کہلتی تو جو کمراہ ہو
اونکی معنے عقل سی لگی پکڑنی اور جو مضبوط علم رکہی وہ اونکی معنے اور آیتون سی
ملا کر سمجھی جو جڑ کتاب کی ہی اوسکی موافق سمجہ پاوی تو سمجہی واگر نہ پاوی تو اللہ پر
چہوڑی کہ وہی بہتر جانی ہم کو ایمان سے کام ہی رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ ای رب ہمارے دل نہ پہیر جب ہمکو ہدایت دی چکا
اور دی ہمکو اپنی ہان سی مہربانی بیشک توہی سب دینی والا رَبَّنَا اِنَّكَ
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ۔ ای رب تو جمع کرنی والا ہی لوگون کو ایک دن جسمین شبہہ نہین
بیشک اللہ خلاف نہین کرتا وعدہ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
وَقُوْدُ النَّارِ ۔ جو لوگ منکر ہین ہرگز کام نہ آوین کی اونکو اونکی مال نہ اولاد اللہ کے
آگی کچہہ اور وہی ہین چہپٹیان دوزخ کی كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۔ جیسی دستور فرعون
والون کا اور جو اون سی پہلی تہی جہٹلاتی ہماری آیتین پہر پکڑا اونکو اللہ نی اون کے
گناہون پر اور اللہ کی مار سخت ہی قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ
وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۔ کہہ دے

ع ۲

منکروں کو اب تم مغلوب ہوگی اور ہانکی جاؤگی دوزخ کو اور کیا بری طیاری ہی قد کان

لکم آیۃ فی فئتین التقتا فئۃ تقاتل فی سبیل اللہ

واخری کافرۃ یرونہم مثلیہم رأی العین

واللہ یؤید بنصرہ من یشاء ان فی ذلک

لعبرۃ لاولی الابصار ۔ ابہی ہو چکا ہی تمکو ایک نمونہ دو فوجون مین

جو بہڑی تہین ایک فوج ہی کہ لڑتی ہین اللہ کی راہ مین اور دوسری منکر ہی یہ اونکو

دیکہتی ہین اپنی دو برابر صریح انکہونسی اور اللہ زور دیتا ہی اپنی مدد کا جسکو

چاہی اسی مین خبردار ہو جاوین جنکو آنکہہ ہی ف یعنی جنگ بدر مین جسکا قصہ

سورہ انفال مین ہی مسلمانون سی کافر تین برابر تہی پر اللہ دو ہی برابر دکہاتا تہا

کہ خوف نہ کہاوین پہر اللہ نی مسلمانون کو فتح دی اسسے چاہیے سب کافر عبرت

پکڑین زین للناس حب الشہوات من النساء

والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذہب

والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث

ذلک متاع الحیوۃ الدنیا واللہ عندہ حسن

المآب ۔ رجہایا ہی لوکون کو مزون کی محبت پر عورتین اور بیٹی اور ڈہیر جوڑے

ہوی سونی کی اور روپی کی اور کہوڑی پلی ہوی اور مواشی اور کہیتی یہ برتنا ہی دنیا کے

زندگی مین اور اللہ جو ہے اوسی پاس ہی اچہا ٹہکانا قل اؤنبئکم بخیر

من ذلکم للذین اتقوا عند ربہم جنات تجری

من تحتہا الانہار خالدین فیہا وازواج مطہرۃ

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۔ تو کہہ مین بتاؤن
تمکو اس سے بہتر پرہیزگارون کو اپنے رب کے ہان باغ ہین نیچے بہتی ندیان رہا کرینگے اونہی مین
اور عورتین ہین ستہری اور رضامندی اللہ کی اور اللہ کی نگاہ مین ہین بندی
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ وہ جو کہتی ہین ای رب ہماری ہم یقین لائی ہین سو
بخش ہمکو گناہ ہماری اور بچا ہمکو دوزخ کی عذاب سے اَلصّٰبِرِيْنَ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
بِالْاَسْحَارِ ۔ وہ محنت اوٹھانی والی اور سچی اور بندگی مین لگی رہتی اور خرچ کرتی
اور گناہ بخشواتی پچھلی رات کو شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۔ اللہ نی گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہین اوسکی سوای اور فرشتون نی اور علم
والون نی وہی حاکم انصاف کا کسی کو بندگی نہین سوای اوسکی زبردست ہی حکمت والا
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۔
دین جو ہی اللہ کی ہان سو یہی مسلمانی حکم برداری اور مخالف نہین ہوی کتاب والی مگر
جب اونکو معلوم ہو چکا آپس کے ضد سے اور جو کوی منکر ہو اللہ کی حکمون سے تو اللہ
شتاب لینی والا ہے حساب فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ
لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

نصف

وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ

ع ۳

پھر جو تجھسی جھگڑین تو کہہ مین نی تابع کیا اپنا مونہ الله کی حکم پر اور جو کوئی میری ساتھہ ہی اور کہہ دی کتاب والون کو اور ان پڑھون کو کہ تم بی تابع ہوتی ہو پھر اگر تابع ہوئی تو راہ پر آئی اور اگر ہٹ رہی تو تیرا ذمہ یہی ہی پہنچا دینا اور الله کی نگاہ مین ہین بندی

ف ان پڑھ ہی کہتی تہی عرب لوگون کو کہ ان پاس پہلی پیغمبرون کا علم نہ تھا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

جو لوگ منکر ہین الله کی آیتون سی اور مار ڈالتی ہین نبیون کو ناحق اور مار ڈالتی ہین جو کوئی کہی انصاف کو لوگون مین سی اون کو خوشخبری سنا دکھہ والی مار کی

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ

وہی ہین جنکی محنت ضایع ہوئی دنیا اور آخرت مین اور کوئی نہین اون کا مددکار

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ

تو نی نہ دیکھی وہ لوگ جن کو ملا ہی کچھہ ایک حصہ کتاب کا اون کو بلاتی ہین الله کی کتاب پر کہ اون مین حکم کری پھر مٹ رہتی ہین بعضی اون مین تغافل کرکر

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

يَفْتَرُوْنَ ۔ یہ اس واسطے کہ کہتے ہیں ہم کو ہرگز نہ لگے گی آگ مگر گنتی دن کئی کے

اور بہکے ہیں اپنے دین میں اپنی بناے باتوں پر ف یہہ ذکر یہود کا ہے کہ قصے میں اپنی

کتاب پر بے عمل نہیں کرتے اور گناہ پر دلیر ہیں اس غرہ پر کہ اونکے پہلے جہوٹھہ بنا رکھے

ہیں کہ ہم ہیں اگر کوئی بہت گنہگار ہوگا تو سات دن سے زیادہ عذاب نہ پاویگا فَكَيْفَ

اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ

مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۔ پہر کیا ہوگا جب ہم اونکو

جمع کرینگے ایک دن جسمین شبہہ نہین اور پورا پاوے گا ہر کوئی اپنا کیا اور اون کا

حق نرہیگا قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ تو کہہ

یا اللہ مالک سلطنت کے تو سلطنت دیوے جسکو چاہے اور سلطنت چہین لیوے جس سے

چاہے اور عزت دیوے جسکو چاہے اور ذلیل کرے جسکو چاہے تیرے ہاتھہ ہے سب خوبی بیشک

تو ہر چیز پر قادر ہے تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ جو تو لیاوے رات کو

دن میں اور تو لیاوے دن کو رات میں اور تو نکالے جیتا مردے سے اور تو نکالے مردہ

جیتے سے اور تو رزق دے جسکو چاہے بیشمار ف یعنی یہود چاہتے ہین کہ جو اول ہم میں

بزرگی تہی وہی ہمیشہ رہے کہ اللہ کی قدرت سے غافل ہیں جسکو چاہے عزیز کرے اور سلطنت

دیوے جس سے چاہے چہین لیوے اور ذلیل کرے اور جاہلون مین سے کامل پیدا کرے اور

کاموں مین سی جاہل اور جسکو دیا چاہی بی حساب دیوی لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ
الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ
فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً
وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ نہ پکڑین مسلمان
کافرون کو رفیق مسلمان چہوڑکر اور جو کوئی یہ کام کری وہ اللہ کا کوئی نہین مگر یہ کہ تم بچا
چاہو اون سی بچاو اور اللہ تمکو ڈراتا ہی آپ سی اور اللہ ہی تک پہنچنا ہی قُلْ إِنْ
تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
تو کہہ اگر تم چہپاوگی اپنی جی کی بات یا ظاہر کروگی وہ اللہ کو معلوم ہی اور اوسکو معلوم
جو کچہہ ہی آسمان و زمین مین اور اللہ ہر چیز پر قادر ہی يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا
عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ
تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ
اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ جسدن پاوی گا
ہر شخص جو کی ہی نیکی روبرو اور جو کی ہی برائی آرزو کریگا کہ مجہ مین اور اوسمین فرق
پڑجاوی دور کا اور اللہ ڈراتا ہی تمکو آپ سی اور اللہ شفقت رکہتا ہی بندون پر قُلْ
إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ تو کہہ اگر
تم محبت رکہتی ہو اللہ کی تو میری راہ چلو کہ اللہ تمکو چاہی اور بخشی گناہ تمہاری اور اللہ
بخشنی والا مہربان ہی ف یعنی کوئی کسی کے محبت کا دعوی کری تو اوسطرح محبت کری

ع ۴

جسطرح محبوب چاہی نہ جسطرح اپنا جی چاہے اور اوسیطرح چاہے تو محبوب اوسکو چاہے اور اللہ بندون کو چاہی تو یہی کہ اون پر مہربان ہو اور گناہ پر نہ پکڑی اور خیالات عبث ہین قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۞ تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور رسول کا پہر اگر وہ ہٹ رہین تو اللہ نہین چاہتا منکرون کو ف یعنی بندی کی محبت یہی کہ شوق سی اللہ کی کام پر اور اوسکی حکم پر دوڑی ف اب اگی سی مذکور ہی کہ اللہ نی حضرت مریم کو اور حضرت عیسی کو محبت کے لفظ فرمائی ہین یا پسند کی لفظ فرمائی ہین سو محبت اللہ کی بندون پر تو وہی ہے جو سن چکے یہ اور پسند کی لفظ اکثر مقربون کو فرمائی ہین ایسی لفظون سی شبہہ نہ کہایا چاہیی اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۞ اللہ نی پسند کیا آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی گہر کو اور عمران کی گہر کو ساری جہان سی ف عمران حضرت موسی کے باپ کا نام بہی ہی اور حضرت مریم کی باپ کا بہی نام ہی شاید یہان یہی منظور ہی اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞ جب بولی عورت عمران کی کہ اے رب مین نے تیری نذر کیا جو کچہہ میری پیٹ مین ہی آزاد سو تو مجہسی قبول کر تو ہی ہی اصل سنتا جانتا ف اوس امت مین دستور تہا کہ بعضے لڑکون کو ماباپ اپنی حق سی آزاد کرتی اور اللہ کی نیاز کرتی پہر تمام عمر اون کو دنیا کی کام مین نہ لگاتی اور ہمیشہ مسجد مین عبادت کیا کرتی عمران کی عورت کو حمل تہا اوسنی اگی ہی نذر کر رکہی فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۞ کہ اولاد تھی ایک دوسری کی اور اللہ سنتا جانتا ہے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ پھر جب اوسکو جنی بولی ای رب مین نے یہ لڑکی جنی اور الله کو بہتر معلوم ہی جو کچھ جنی اور بیٹا نہو جیسی وہ بیٹی اور مین نے اسکا نام رکھا مریم اور مین تیری پناہ مین دیتی ہون اسکو اور اسکی اولاد کو شیطان مردود سے

ف یہ بیچ مین الله نے فرمایا کہ الله کو بہتر معلوم ہی اور بیٹا نہو جیسی وہ بیٹی باقی اوسکا کلام ہی وہ ناامید ہوی کہ میری نذر پوری نہ پڑی کیون کہ دستور لڑکی نیاز کرنی کا نہ تہا فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ پھر قبول کیا اوسکو اوسکی رب نے اچھی طرح کا قبول اور بڑہایا اوسکو اچھی طرح بڑہانا اور سپرد کی ذکریا کو جسوقت آیا اوس پاس ذکریا حجری مین پایا اوس پاس کچھ کہانا بولا اے مریم کہان سے آیا تجکو یہ کہنے لگی یہ الله کی پاس سے الله رزق دیتا ہی جسکو چاہی بے قیاس

ف ان کی مانے خواب دیکہا کہ اگرچہ یہ لڑکی ہی الله نے یہی نیاز مین قبول کی اسکو مسجد مین لیجاوہ لی گئی مسجد کی بزرگون نے پہلی کہا کہ لڑکی کا رکہنا دستور نہین جب اونکا خواب سنا تب قبول کیا اور حضرت زکریا کی عورت ان کی خالہ تہی وہی رکہنی لگی انکے واسطی مسجد مین الگ ایک حجرہ بنایا دن کو یہ وہان عبادت کرتین رات کو حضرت زکریا

اپنی ساتھ گھر لیجاتی ان سی یہ کرامت دیکھی کہ بی موسم میوہ خدا کی ہان سی آتا تب حضرت
زکریا جو ساری عمر اولاد سی ناامید تھی اب امیدوار ہوی کہ شاید میوہ بی موسم مجکو بی
ملی اوسی جگہ اولاد کی دعا کی هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ
سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ وہان دعا کی زکریا نی اپنی رب سے کہا ای رب میری عطا کر
مجکو اپنی پاس سی اولاد پاکیزہ بیشک تو سننے والا ہی دعا فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ
وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا
وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي
غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ
كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ پھر اوسکو آواز دی فرشتون
نی جب وہ کھڑا تہا نماز مین حجری کی اندر کہ الله تجکو خوشخبری دیتا ہی یحیی کی جو گواہی دی کا
الله کی ایک حکم کی اور سردار ہوگا اور عورت پاس نہ جاوی کا اور نبی ہوگا نیکون مین
ف گواہی دی کا الله کی حکم کی یعنی مسیح کی جو حضرت عیسی پیدا ہوی حضرت یحیی لوگون کو
اگی سی خبر دیتی تہی حضرت عیسی کو الله نی خطاب دیا ہی اپنا حکم یعنی محض حکم سی پیدا ہوی
بغیر باپ کی معنی آیت قال رب انی بولا ای رب کہان سی ہوگا مجکو لڑکا اور مجہ پر آیا بڑہاپا اور
عورت میری بانجہ ہی فرمایا اسیطرح الله کرتا ہی جو چاہی قَالَ رَبِّ اجْعَل
لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ

بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۔ بولا اے رب مجکو دے کچہہ نشان کہا نشانی تیری یہہ
کہ نہ بات کرے تو لوگون سے تین دن مگر اشارہ سے اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور
تسبیح کر شام اور صبح ف پھر جب حضرت یحیی ماکے پیٹ مین پڑے تو حضرت زکریا کو
تین روز یہی حالت رہی کہ آدمی سے کلام نہ کرسکتے اوسوقت ان کی عمر ایک کم سو
برس تہے اور اونکی عورت کی عمر دو کم سو اور اونہی دنون مین حضرت مریم کے
پیٹ مین حضرت عیسی پیدا ہوے وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اور جب فرشتے بولے کہ اے مریم اللہ نے تجکو
پسند کیا اور ستہرا بنایا اور پسند کیا تجکو سب جہان کی عورتون سے يٰمَرْيَمُ
اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۔
اے مریم بندگی کر اپنے رب کی اور سجدہ کر اور رکوع کر ساتھ رکوع والون کے ذٰلِكَ
مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ
مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۔
یہ خبرین غیب کی ہین ہم بہیجتے ہین تجکو اور تو نہ تہا اونکے پاس جب ڈالنے لگے
اپنے قلم کہ کون پالے مریم کو اور تو نہ تہا اون پاس جب وہ جہگڑتے تہے ف مسجد کے
بزرگون نے جب حضرت مریم کے ماکا خواب سنا تو سب لگے چاہنے کہ ہم پالین مریم کو فیصل
اس پر ہوا کہ ہر ایک نے اپنا قلم جس سے توراۃ لکہتے تہے پانی بہتے مین ڈالا سب قلم
بہا و پر بہے اور حضرت زکریا کا قلم اُلٹا اوپر کو بہا تب انہی کی طرف اونکا پالنا ٹہرا

إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ
مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۔ جب کہا فرشتون نی ای مریم اللہ
تجکو بشارت دیتا ہی ایک اپنی حکم کی جسکا نام مسیح عیسی مریم کا بیٹا مرتبی والا دنیا
مین اور آخرت مین اور نزدیک والون مین ف حضرت عیسی کی بشارت پہلی نبیون نی
دی تہی کہ مسیح پیدا ہوگا جس سی بنی اسرائل کا عروج ہوگا مسیح کی معنی جسکی ہاتہہ
لگانی سی بیمار اچہی ہون یا جسکو کہین وطن نہ ہو ہمیشہ سیاحی مین رہی سو حضرت
عیسی پیدا ہوی اور یہود ان کو نہین مانتی جب یہود مین دجال پیدا ہوگا وہ آپ کو
مسیح کہیگا یہود اوسکو مسیح مانینگی وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۔ اور باتین کریگا لوگون سی جب ماکی
گود مین ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا اور نیک بختون مین ہی ف یعنی ہدایت کی باتین
سکہویگا لوگون کو سو وہ باتین حضرت عیسی نی ماکی گود مین کہین یا نبی ہوکر کہین
قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ
قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا
فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۔ بولی ای رب کہان سی ہوگا
مجکو لڑکا اور مجکو ہاتہہ نہین لگایا کسی آدمی نی کہا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہی جو چاہی جب
حکم کرتا ہی ایک کام کو تو یہی کہتا ہی اوسکو کہ ہو وہ ہوتا ہی وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَرَسُولًا إِلَىٰ
بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ

لكم من الطين كهيئة الطير فانفخ فيه فيكون طيرا باذن الله وابرئ الاكمه والابرص واحي الموتى باذن الله وانبئكم بما تاكلون وما تدخرون في بيوتكم ان في ذلك لاية لكم ان كنتم مؤمنين۔ اور سکھاویگا

اوسکو کتاب اور کام کی باتین اور توراۃ اور انجیل اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کے طرف کہ مین آیا ہون تم پاس نشانی لیکر تمہاری رب کا کہ مین بنا دیتا ہون تمکو مٹی سی صورت جانور کی پہر اوسمین پہونک مارتا ہون تو وہ ہوجاوی اوڑتا جانور اللہ کے حکم سی اور چنگا کرتا ہون جو اندہا پیدا ہوا اور کوڑہی کو اور جلاتا ہون مردی اللہ کے حکم سی اور بتا دیتا ہون تمکو جو کہاؤ اور جو رکہ آؤ اپنی گہر مین اسمین نشانی پوری ہی تمکو اگر تم یقین رکہتی ہو۔ ف حضرت عیسی کو توراۃ اور ہر کتاب بغیر پڑہی آتی تہی اور یہہ سب معجزی ہوتی تہی

ومصدقا لما بين يدي من التوراة ولاحل لكم بعض الذي حرم عليكم وجئتكم باية من ربكم فاتقوا الله واطيعون۔ اور سچ بتاتا ہون توراۃ کو جو مجہسی آگی ہی اور اسواسطی کہ حلال کروون تمکو بعضی چیز جو حرام تہی تم پر اور آیا ہون تم پاس نشانی لیکر تمہاری رب کی سو ڈرو اللہ سی اور میرا کہا مانو

ان الله ربي وربكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم۔ بیشک اللہ ہی رب میرا اور رب تمہارا سو اوسکو بندگی کرو یہہ سیدہی راہ ہی۔ ف حضرت عیسی کے وقت توراۃ مین سی کئی حکم جو مشکل تہی موقوف ہوی

باقی وہی توراۃ کا حکم تہا فَلَمَّا اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ • پہر جب معلوم کیا عیسی نے
بنی اسرائیل کا کفر بولا کون ہی کہ میری مدد کری اللہ کی راہ ہین کہا حواریون نی ہم ہین
مدد کرنی والی اللہ کی ہم یقین لای اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہمنی حکم قبول کیا ف حضرت
عیسی کے بارہ یار کا خطاب تہا حواری حواری اصل کہتی ہین دہوبی کو اونین پہلی دو شخص
جو ان کی تابع ہوی دہوبی تہی حضرت عیسی نی اونکو کہا کہ کپڑی کیا دہوتی ہو مین تم کو
دل دہونی سکہا دون وہ ان کی ساتہ ہوی اسطرح سب کو یہی خطاب ٹہر گیا ف
اس آیت کی معنی یہ کہ حضرت عیسی اصل رسول تہی واسطی بنی اسرائیل کے جب معلوم کیا
کہ یہ میرا دین قبول نکرین گی چاہا کہ اور کوئی میری دین کو رواج دی حواریون کی ہاتہ سی
غیرون کو دین پہنچا اب تک بنی اسرائیل اونکی دین مین کم ہین رَبَّنَآ اٰمَنَّا
بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ • ای رب ہمنی یقین کیا جو تو نی اتارا اور ہم تابع ہوی رسول کے
سو تو لکہہ لی ہمکو ماننی والون مین وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ • اور فریب کیا اون کافرون نی اور فریب کیا
اللہ نی اور اللہ کا داؤ سب سی بہتر ف یہود کی عالمون نی اوسوقت کی بادشاہ کو
بہکایا کہ یہ شخص ملحد ہی توراۃ کی حکم سی خلاف بتاتا ہی اوسنی لوگ بہیجی کہ ان کو
پکڑ لاوین جب وہ پہنچی حضرت عیسی کی پاس سرک گئی اوس شتابی مین حقتعالی نے
حضرت عیسی کو آسمان مین اوٹہا لیا اور ایک صورت انکی رہ گئی اوسی کو پکڑ لای

پہر سولی پر چڑہایا اِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

جس وقت کہا اللہ نی ای عیسی مین تجکو بہر لونکا اور اوٹہا لونکا اپنی طرف اور پاک کرونکا کافرون سی اور رکہونکا تیری تابعون کو اوپر منکرون سی قیامت کی دن تک پہر میری طرف ہی تمکو پہر آنا پہر فیصلہ کرونکا تم مین جس بات مین تم جہگڑتے تہی ف حضرت عیسی کی تابع اول انصاری تہی پیچہی مسلمان ہین سو ہمیشہ یہود پر غالب رہے

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ سو وہ جو کافر ہوی اونکو عذاب کرونکا سخت عذاب دنیا مین اور آخرت مین اور کوئی نہین اونکا مددگار وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝

اور وہ جو یقین لائی اور عمل نیک کئی سو اونکو پورا دیگا اونکا حق اور اللہ کو خوش نہین آتی بی انصاف ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ یہ پڑہ سناتی ہین ہم تجکو آیتین اور مذکور تحقیق إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللّٰهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ عیسی کی مثال اللہ کے نزدیک جیسی مثال آدم کی بنایا اوسکو مٹی سی پہر کہا اوسکو ہو جا وہ ہو گیا

ف

نصاری اس بات پر حضرت سی بہت جہگڑی کہ عیسی بندہ نہین اللہ کا بیٹا ہی آخر کہنی لگی
کہ اگر وہ اللہ کا بیٹا نہین تو تم بتاو کس کا بیٹا ہی اس کی جواب مین یہہ ایت اتری کہ
آدم کو تو ماں باپ عیسی کو باپ نہ ہو تو کیا عجب ہے اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ • حق بات ہی تیری رب کی طرف سے
پہر تو مت رہ شک مین فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا
وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ
لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ • پہر جو کوی جہگڑا کری تجہسی اس بات
مین بعد اسکی کہ پہنچ چکا تجکو علم تو تو کہہ آو بلاوین ہم اپنی بیٹی اور تمہاری بیٹی اور
اپنی عورتین اور تمہاری عورتین اور اپنی جان اور تمہاری جان پہر دعا کرین اور
لعنت ڈالین اللہ کی جہوٹہون پر ف اللہ تعالی نی حکم فرمایا کہ نصاری اسقدر سمجہانی
پر بہی اگر نہ قائل ہون تو اونکی ساتہہ قسم کرو یہ بہی ایک صورت فیصلی کی ہے
کہ دونو طرف اپنی جان سی اور اولاد سی حاضر ہون اور دعا کرین کہ جو کوئی
ہم مین جہوٹہا ہی اوس پر لعنت و عذاب پڑی پہر حضرت آپ اور حضرت فاطمہ
و امام حسن و امام حسین و حضرت علی کو لیکر گئی اودن نصاری مین جو دانا تہی اونہون نی
مقابلہ نہ کیا اور جزیہ دینا قبول رکہا اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ • یہ جو ہی سو ہے
ہی بیان تحقیق اور کسی کی بندگی نہین سوای اللہ کی اور اللہ جو ہی وہی ہے زبردست
حکمت والا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ • پہر اگر

ع

قبول نہ کرین تو اللہ کو معلوم ہین فساد کرنی والی قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا
اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ
وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ • تو کہہ اے کتاب والون آو ایک سیدہی بات پر ہماری تمہاری
درمیان کی کہ بندگی نہ کرین ہم مگر اللہ کو اور شریک نہ ٹہراوین اوسکی کوی چیز
اور نہ پکڑین آپسمین ایک ایک کو رب سوای اللہ کی پہر اگر وہ قبول نہ رکہین تو کہو
شاہد رہو کہ ہم تو حکم کی تابع ہین یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ
فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِیْلُ اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ • ای کتاب والون کیون جہگڑتی ہو
ابراہیم پر اور توراة و انجیل تو اترین اوسکی بعد کیا تمکو عقل نہین ف ایک یہود
و نصاری کا جہگڑا یہ تہا کہ ہر کوی کہتا ابراہیم ہماری دین پر تہا ھٰٓاَنْتُمْ
هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ
فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ • سنتی ہو تم لوگ جہگڑ چکی جس بات مین تمکو کچہہ خبر تہی
اب کیون جہگڑتی ہو جس بات مین تمکو خبر نہین اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی
مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّ
لٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِیْنَ • نہ تہا ابراہیم یہودی اور نہ تہا نصرانی لیکن تہا ایکطرف کا

حکم بردار اور نہ تہا شرک والا اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُؤْمِنِيْنَ • لوگون مین زیادہ مناسبت براہیم سی اونکو تہی جو اوسکی ساتہ
تہی اور اس نبی کو اور ایمان والون کو اور اللہ والی ہے مسلمانون کا ف اللہ صاحب نی
فرمایا کہ ابراہیم کو یہودی یا نصرانی اگر اس معنی سی کہتی ہو کہ توراۃ و انجیل پر
عمل کرتا تہا یہ تو صریح بی عقلی ہی توراۃ و انجیل اوس سے بعد نازل ہوی ہین اور
اگر یہہ غرض ہی کہ اوسوقت بی اہل ہدایت کا نام یہود تہا یا نصاری تو بی غلط بلکہ ابراہیم نے
اپنی تئین حنیف کہا ہی یا مسلم حنیف کی معنی جو کوئی ایک راہ حق پکڑی اور سب
راہین باطل چہوڑی اور مسلم کی معنی حکم بردار اور اگر یہ غرض ہے کہ دینون مین یہود کی دین کو
یا نصاری کی زیادہ مناسبت ہے ابراہیم کی دین سی سو اللہ تعالی نی بتایا کہ زیادہ مناسبت ابراہیم
سی اوسوقت کی امت کو تہی یا پچہلی امتون مین اس نبی کی امت کو ہی تو یہ امت نام مین
بی اور راہ مین بی ابراہیم سے مناسبت زیادہ رکہتی ہین پہر فرمایا کہ اپنی راہ کی حق ہونی پر کسی کے
موافقت سی دلیل جب پکڑیی کہ اپنی اوپر وحی نہ آئی ہو سو اللہ والی ہی مسلمانون کا کہ
یہہ اوسکی حکم پر چلتی ہین وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُوْنَ • آرزو ہی بعضی کتاب والون کو کسی طرح تمکو راہ بہلا دین اور راہ بہلاتی
نہین مگر آپ کو اور نہین سمجہتی يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ • ای کتاب والون کیون منکر ہوتی ہو اللہ کی کلام سے
اور تم قائل ہو ف یعنی توراۃ کی قائل ہو پہر اوسکے خلاف کہتی ہو يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ اے کتاب والوں کیوں ملاتی ہو صحیح میں غلط اور چھپاتی ہو سچی بات جان کر ف توراۃ کی بعضی حکم تو موقوف ہی کر ڈالی تھی غرض کے واسطے اور بعضے آیتوں کی معنی پھیر ڈالتی تہی اور بعضی چیز چھپا رکھی تہی ہر کسی کو خبر نہ کرتی تہی جیسے بیان پیغمبر آخری کا وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۔ اور کہا ایک لوگوں نے اہل کتاب میں مان کو جو کچھ اترا مسلمانوں پر دن چڑھے اور منکر ہو جاو آخر دن شاید وہ پھر جاوین وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اَنْ یُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۔ اور یقین نہ کریو مگر اوسی کا جو چلے تمہاری دین پر تو کہہ ہدایت وہی جو اللہ ہدایت کرے یہہ اس واسطے کہ کسی کو ملا جیسا کچھ تمکو ملا تہا یا مقابلہ کیا تمسے تمہاری رب کے آگے تو کہہ بڑائی اللہ کی ہاتھہ ہے دیتا ہے جسکو چاہے اور اللہ گنجایش والا ہے خبردار یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۔ خاص کرتا ہے اپنی مہربانی جس پر چاہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے ف بعضی یہود نے آپسمیں مشورۃ کی کہ تم صبح کو جا کر ظاہر میں مسلمان ہو جاو اور شام کو پھر جاو تو شاید مسلمان بھی پھر جاوین جانین کہ یہہ لوگ منصف تھے کہ اپنا دین چھوڑ کر ہماری دین میں آئے تھے پھر کچھ ایسی ہی غلطی پائی کہ پھر گئے اور آپسمین کہا

که دل سی هرگز یقین نه کرو مگر اپنی دین والون کی بات تا کسی کے دلمین بسبب اسلام نه آجاوے

سو الله تعالی نی اونکا فریب کهول دیا فرمایا که تو کهه هدایت وهی جو الله دے تمهاری فریب سے

کوی گمراه نه هوگا مگر تم یه حسد کرتی هو که اگی نبوة اور بزرگی بنی اسرائیل مین تهی اب اور فرقی مین

کیون هوے یا دین کی مددگاری مین همارے مقابل اور کوی کیون هوا سو یه الله کا فضل هے

جسکو چاها دیا کسی کا حق نهین وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ

تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ

قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ

سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ

وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَأْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

اور بعضی اهل کتاب مین وه هین که اگر تو اوس پاس امانت رکهی ڈهیر مال کا ادا کردے

تجکو اور بعضی اونمین وه هین که اگر تو اون پاس امانت رکهی ایک اشرفی ادا نه کرے

تجکو مگر جب تک تو رهی اوسکی سر پر کهڑا یه اس واسطے که اوهنون نی کهه رکها هی نهین

هم پر جاهلون کی حق کا گناه اور جهوٹه بولتی هین الله پر جانتے بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۔ کیون نهین جو کوی پورا کری اپنا

قرار اور پرهیزگار رهی تو الله چاهتا هی پرهیزگارون کو ف یه الله صاحب مسلمانون کو سناتا هے

که جن کی یه نیت هی که پرایا حق کهانی کو یه مسئله بنا لیا که همکو غیر دین والون کے امانت

مین خیانت کرنی روا هی اونکی بات دین کے مقدمه مین کیا سند هوسکی هماری هان بے

کافر حربی کا مال زور سی لینا روا هی لیکن امانت مین خیانت روا نهین اِنَّ

الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَـمَنًا

قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ جو لوگ خرید کرتی ہین اللہ کی قرار پر اور اپنی قسمون پر تھوڑا مول اونکو کچھہ حصہ نہین آخرت مین اور نہ بات کریگا اون سی اللہ اور نہ نگاہ کریگا اونکی طرف قیامت کے دن اور نہ سنواریگا اونکو اور اونکو دکھہ کی مار ہی ف یہہ یہود مین صفت تھی کہ اون سی اللہ نے قرار لیا تھا اور قسمین دی تھین کہ ہر نبی کی مددگار رہیو پھر غرض دنیا کی واسطی پھر گئے اور جھوٹی قسم کہا وی دنیا ملنی کی واسطی اوس کا یہی حال ہے وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا یَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اور اونمین ایک لوگ ہین کہ زبان مروڑ کر پڑھتی ہین کتاب کہ تم جانو وہ کتاب مین ہی اور وہ نہین کتاب مین اور کہتی ہین وہ اللہ کا کہا ہی اور وہ نہین اللہ کا کہا اور اللہ پر جھوٹھ بولتی ہین جان کر ف یعنی بن پڑھون کو دغا دیتے ہین اپنی عبارت بنا کر قرآن کی طرح پڑھنی لگی کہ اللہ نی یون فرمایا ہی مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّؤْتِیَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ یَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّیْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ کسی بشر کا کام نہین کہ اللہ اوسکو دیوی کتاب اور حکم اور پیغمبر کری پھر وہ کہی لوگون کو کہ تم میری بندی ہو اللہ کو چھوڑ کر لیکن تم مربی

ہوجاو جیسی تہی تم کتاب سکہاتی اور جیسی تہی تم پڑہتی وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ • اور نہ یہہ کہی تمکو کہ ٹہراو فرشتون کو اور نبیون کو رب کیا تمکو کفر سکہاویکا بعد اسکی کہ تم مسلمان ہو چکی

ف یہود مسلمانون سی کہتی کہ تمہارا نبی ہمکو کہتا ہی کہ بندگی کرو اللہ کی ہم تو آگی سے اوسی کی بندگی کرتی ہین مگر چاہتا ہی کہ میری بندگی کرو سو اللہ تعالےٰ نی فرمایا کہ جسکو اللہ نبی کری اور وہ لوگون کو کفر سی نکال کر مسلمانی مین لاوی پہر کیونکر اونکو کفر سکہاوی مگر تمکو یہ کہتا ہی کہ تم مین جو آگی دیندار تہی کتاب کا پڑہنا او سکہانا وہ نہین رہے اب میری صحبت مین پہر وہی کمال حاصل کرو وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِيْ قَالُوْا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ • اور جب لیا اللہ نی قرار نبیون کا کہ جو کچہہ مین نی تمکو دیا کتاب اور علم پہر اوہ ٹی تم پاس کوی رسول کہ سچ بتاوی تمہاری پاس والی کو تو اوس پر ایمان لاوگی اور اوسکی مدد کروگی فرمایا کہ تمنی اقرار کیا اور اس شرط پر لیا مرا ذمہ بولی ہمنی اقرار کیا فرمایا تو اب شاہد رہو اور مین بی تمہاری ساتہہ شاہد ہون

ف اللہ نی قرار لیا نبیون کا یعنی نبیون کی مقدمہ مین بنی اسرائیل سی قرار لیا

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ •

پهر جو کوئی پهر جاوی اسکی بعد تو وهی لوگ هین بی حکم أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ اب کچهه اور دین ڈهونڈهتے هین سوای دین الله کے اور اوسی کی حکم مین هی جو کوئی آسمان و زمین مین هی خوشی سے یا زور سی اور اوسیے کی طرف پهر جاوینگے ف یعنی پهر عهد کا جو حکم فرمایا اوسکی سوائے اور دین قبول نهین قُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ تو کهه هم ایمان لائی الله پر اور جو کچهه اترا هم پر اور جو اترا ابراهیم پر اور اسمعیل پر اور اسحق اور یعقوب پر اور اوسکی اولاد پر اور جو ملا موسی کو اور عیسی کو اور جو ملا سب نبیون کو اپنے رب کی طرف سی هم جدا کرتی اونمین کسیکو اور هم اوسی کے حکم پر هین وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ اور جو کوئی چاهی سوای اسلام حکم برداری کی اور دین سو اوس سے هرگز قبول نهو گا اور وه آخرت مین خراب هے كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ کیون کر راه دیگا الله ایسی لوگون کو کہ منکر هوگئی مان کر اور بتا چکی کہ رسول سچا هی اور پهنچ چکی اونکو نشان اور الله راه نهین دیتا بی انصاف

لوگون کو أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَ
الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ
[illegible] لوگون کی سزا یہ ہی کہ اون پر لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کی سب کے
[illegible] اون پر عذاب اور نہ اونکو فرصت ملی إِلَّا الَّذِينَ
تَابُوا [illegible] اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
مگر جنہون نی توبہ کی اسکی بعد اور [illegible] اللہ مہربان ہے
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَ[illegible]
كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَ[illegible]
جو لوگ منکر ہوی مان کر پہر بڑھتی رہی انکار مین ہرگز قبول نہ ہوگی اون [illegible]
وہی ہین راہ ہولے ف یعنی یہود پہلی اقرار کرتی ہی کہ یہ نبی تحقیق ہی جب اون
ہوا تو منکر ہو گئی اور بڑھتی گئی انکار مین یعنی لڑائی کو مستعد ہوی اونکی توبہ ہرگز
نہ ہوگی یعنی اونکو توبہ کرنا ہی نصیب نہ ہوگا کہ قبول ہو إِنَّ الَّذِينَ كَفَ
وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ
مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ جو لوگ
منکر ہوی اور مر گئی منکر ہی تو ہرگز قبول نہ ہوگا اسکی کسی سی زمین بہر کر سونا اگرچہ
بدلا دی یہہ جہہ اونکو دکہہ کی مار ہی اور کوئی نہین اونکا مددگار لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

ع ١٠

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ ہرگز نہ پہنچو گے نیکی کی حد کو جب تک نہ خرچ کرو کچھ
ایک جس سے محبت رکھتے ہو اور جو چیز خرچ کرو گے سو وہ اللہ کو معلوم ہے ف یعنی جس چیز پہ
دل بہت لگا ہو اوسکا خرچ کرنا بڑا درجہ ہے اور ثواب ہر چیز میں ہے شاید یہود کی ذکر میں
یہ آیت اس واسطے فرمائی کہ اون کو اپنی ریاست بہت عزیز تھی جسکی تھامنے کو نبی کے
تابع نہ ہوتے تھے تو جب تک وہ نہ چھوڑیں اللہ کی راہ میں درجۂ ایمان نہ پاویں

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا
حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝ سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں بنی اسرائیل کو مگر جو حرام
کرلی تھی اسرائیل نے اپنی جان پر توراۃ نازل ہونے سے پہلے تو کہہ لاؤ توراۃ اور پڑھو
اگر تم سچے ہو فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ پھر جو کوئی باندھے اللہ پر جھوٹھ اسکے بعد
تو وہی ہیں بے انصاف ف یہود کہتے کہ تم کہتے ہو ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور
ابراہیم کے گھرانے میں جو چیزیں حرام ہیں سو کھاتے ہو جیسے اونٹ کا گوشت اور
دودھ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جتنی چیزیں اب لوگ کھاتے ہیں سب ابراہیم کے وقت
حلال تھیں جب تک توراۃ نازل ہوئی توراۃ میں خاص بنی اسرائیل پر حرام ہوئی ہیں
مگر ایک اونٹ توراۃ سے پہلے حضرت یعقوب نے اسکے کھانے سے قسم کھائی تھی
اونکی تبعیت سے اونکی اولاد نے بھی چھوڑ دیا تھا اوس قسم کا سبب یہ تھا کہ اون کو
ایک مرض ہوا تھا اونہوں نے نذر کی کہ اگر میں صحت پاؤں تو جو میری بہت بھاوتے کی

چیز ہو وہ چہوڑ دوں اونکو بہی بہت بہاتا تہا سو نذر کی سبب سے چہوڑ دیا قُلْ

صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ • تو کہہ سچ فرمایا اللہ نی اب تابع

ہو جاؤ دین ابراہیم جو ایک طرف تہا اور نہ تہا شرک کرنی والا اِنَّ اَوَّلَ

بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا

وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ • تحقیق پہلا گہر جو ٹہرا لوگون کی واسطی یہی ہے

جو مکی مین ہی برکت والا اور نیک راہ جہان کی لوگون کو فِيْهِ اٰيَاتٌ

بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ اسمین نشانیان ظاہر ہین کہڑی ہونی کے

جگہ ابراہیم کے وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ

حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ • اور جو اسکی اندر آیا اسکو

امن ملا اور اللہ کا حق ہی لوگون پر حج کرنا اس گہر کا جو کوی پاوی اس تک راہ

اور جو کوی منکر ہوا تو اللہ پروا نہین رکہتا جہان کی لوگون کی ف یہہ بے

یہود کا شبہہ تہا کہ ابراہیم کا گہرانا ہمیشہ سی شام مین رہا اور بیت المقدس کو

قبلہ رکہا اور تم مکی مین ہو اور کعبی کو قبلہ کرتی ہو تم کیون کر ابراہیم کی وارث

ہوی سو اللہ تعالی نی فرمایا کہ ابراہیم کی ہاتہہ سی اوّل عبادتخانہ اللہ کی نام پر یہی بنا

اور اسمین بزرگی کی نشانیان اور خوارق ہمیشہ دیکہتی رہی ہین اصل مقام ابراہیم کا

یہی ہی قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ • تو کہہ ای اہل کتاب کیون منکر

ہوتی ہو اللہ کی کلام سی اور اللہ کی روبرو ہی جو کرتی ہو قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا
عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○
تو کہ ای اہل کتاب کیون روکتی ہو اللہ کی راہ سی ایمان لانی والی کو ڈھونڈھتی ہو
اوسمین عیب اور تم خبر رکہتی ہو اور اللہ بیخبر نہین تمہاری کام سی يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ○
ای ایمان والون اگر تم مانون کی بعضی اہل کتاب کے بات تو پہر کر دین کی تمکو ایمان
لای پیچہی منکر ف اللہ تعالی نی اہل کتاب کے شبہون کا جواب دی کر مسلمانون کو
فرمایا کہ ان کی بات مت سنو یہی علاج ہی نہین تو شبہی سنتی سنتے اپنی راہ سی نکل جاوے
اب بہی ہر مسلمانی کو چاہیی کہ شبہی والون کی بات نہ سنی اسی مین دین کی سلامتی ہی
اور جہگرنی سی شبہی بڑھتی ہین وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ
تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ
بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○ اور تم
کس طرح منکر ہو اور تم پر پڑھی جاتی ہین آیتین اللہ کی اور تم مین اوسکا رسول ہے
اور جو کوئی مضبوط پکڑی اللہ کو وہ پہنچا سیدھے راہ پر يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ○ ای ایمان والون ڈرتی رہو اللہ سی جیسا چاہیے
اوس سے ڈرنا اور نہ مریو مگر مسلمان وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ

ع ١١

وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اور مضبوط پکڑو

رسّی اللہ کی سب مل کر اور پہوٹ نہ ڈالو اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنی اوپر
جب تہی تم آپسمین دشمن پہر الفت دی تمہاری دلون مین اب ہوگئی اوسکی فضل سے
بہای اور تہی تم کنارے پر ایک آگ کی گڑہی کی پہر تمکو اوس سے خلاص کیا اسیطرح
کہولتا ہی اللہ تم پر اپنی نشانیان شاید تم راہ پاؤ ف ایک مجلس مین مسلمان تہے
اور یہود تہے یہود نے مسلمانون کو آپسمین لڑا دیا اور قریب ہوا کہ شمشیر چلی حضرت
آپ وہان پہنچی اور صلح کردی لڑا دیا اسطرح کہ مدینی کی لوگ دو فرقی تہی اسلام سے
پہلی آپسمین لڑ چکی تہی اور دونو طرف بہت لوگ مری تہی اسوقت یہودنی دونوکو
وہی لڑائی یاد دلا کر غصہ چڑہایا اور لڑا دیا حق تعالی مسلمانون کو خبردار کرتا ہی کہ
نہ بہکو اور آپس کا اتفاق نعمت سمجہو اور یہود کی طرح پہوٹ کر خراب نہ ہو وَلْتَكُنْ

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور چاہیی کہ رہین تم مین ایک جماعت بلاتی نیک کام پر اور حکم کرتی پسند بات کو
اور منع کرتی ناپسند کو اور وہی پہنچی مراد کو ف معلوم ہوا کہ مسلمانون مین فرض
ہی ایک جماعت قائم رہی جہاد کرنی کو اور دین کا تقید رکہنی کو تا خلاف دین کوئی نہ

اور جو اس کام پر قائم ہوں وہی کامیاب ہیں اور یہ کہ کوئی کسی سے تعرض نہ کرے ہوسے بدین خود عیسی بدین خود یہ راہ مسلمانی نہیں وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ اور مت ہو اونکی طرح جو پھوٹ گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے کہ پہنچ چکے اونکو حکم صاف اور اونکو بڑا عذاب ہے يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ جسدن سفید ہونگے بعضے مونہ اور سیاہ ہونگے بعضے مونہ سو وہ جو سیاہ ہوے مونہ اونکے ایا تم کافر ہوگئے ایمان میں آکر اب چکھو عذاب بدلا اوس کفر کرنے کا وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور وہ جو سفید ہوے مونہ اونکے سو رحمت میں ہیں اللہ کی وہ اوسی میں رہ پڑے ف معلوم ہوا کہ سیاہ مونہ اونکے ہیں جو مسلمانی میں کفر کرتے ہیں یعنی مونہ سے کلمہ اسلام کہتے ہیں اور عقیدہ خلاف اسلام رکھتے ہیں سب فرقے گمراہ یہی حکم رکھتے ہیں تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ۝ یہ حکم ہیں اللہ کے ہم سناتے ہیں تجکو تحقیق اور اللہ ظلم نہیں چاہتا جہان والوں پر ف یعنی جہاد و امر معروف کا جو حکم فرمایا یہ ظلم نہیں خلق پر اونکی تربیت ہے وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ۝ اور اللہ کا مال ہی جو کچھہ ہی آسمان و زمین مین اور اللہ تک رجوع ہی ہر کام کی ف یعنی جہاد مین خلق کی جان و مال تلف ہو تو ہو مالک کے حکم سے ہے سب چیز مال اللہ کا ہی كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُوْنَ ۝ تم ہو بہتر سب امتون سی جو بیدا ہوی ہین لوکون مین حکم کرتی ہو پسند بات پر اور منع کرتی ہو نا پسند سے اور ایمان لاتی ہو اللہ پر اور اگر ایمان مین اتی اہل کتاب تو اونکو بہتر تھا کوی ہین اونمین ایمان پر اور اکثر وہ بی حکم ہین ف یہ امت ہر امت سی بہتر ہی اسی دو صفت کر امر معروف یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اسقدر اور دین مین نہین لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ إِلَّآ أَذًى ۖ وَإِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وہ تمہارا کچھہ نہ بگاڑین کی مگر ستانا اور اگر تم سی لڑین کی تو تمسی پیٹ دین کے پہر اونکو مدد نہ ہوگی ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوْا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْأَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

يَعْتَدُوْنَ۔ ماری گئی ہی اون پر ذلت جہان دیکہیے سوای دست آویز اللہ کے
اور دستاویز لوگون کی اور کما لای غصہ اللہ کا اور ماری ہی اون پر محتاجی یہ اس واسطی کہ
وہ رہی ہین منکر اللہ کی آیتون سی اور مارتی رہی نبیون کو ناحق یہ اس سے کہ وہ بی حکم ہین
اور حد سی بڑہتی ہین ف سوای دست آویز یعنی یہود دنیا مین کہین اپنی حکومت سی نہین
رہتی بغیر دست آویز اللہ کی کہ بعضی رسمین توراۃ کی عمل مین لاتی ہین اوسکی طفیل سے
پڑی ہین او بغیر دست اویز لوگون کی کسی کی رعیت ہین اوسکی پناہ مین پڑی ہین
لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ
يَتْلُوْنَ اٰيَاتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ۔ وہ سب
برابر نہین اہل کتاب مین ایک فرقہ ہی سیدہی راہ پر پڑہتی ہین آیتین اللہ کی راتون کے
وقت اور وہ سجدے کرتی ہین يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔
یقین لاتی ہین اللہ پر اور پچہلی دن پر اور حکم کرتی ہین پسند بات کو اور منع کرتی ہین ناپسند سے
اور دوڑتی ہین نیک کامون پر اور وہ لوگ نیک بختون مین ہین وَمَا يَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ۔
اور جو کرین گی نیک کام سو نا قبول نہ ہو گا اور اللہ کو خبر ہی پرہیزگارون کے ف
یہود مین پانچ سات آدمی حق پرست تہی وہ مسلمان ہو گئی اونکی سردار عبد اللہ بن سلام
تہی حق تعالی ہر جگہ اہل کتاب کی مذمت مین سی اونکو نکال لیتا ہی یہ بی اونہی کا مذکور ہا
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۖ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وہ لوگ جو منکر ہین اونکو کام نہ اوینگے

اونکی مال نہ اولاد اللہکی اگی کچھہ اور وہ دوزخ کی لوگ ہین وہ اوسی مین رہ پڑی

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

فَاَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

يَظْلِمُوْنَ ۝ جوکچھہ خرچ کرتی ہین اس دنیاکی زندگی مین اوسکی مثال جیسی ایک

باد اوسمین پالا وہ مارگئی کہیتی ایک لوگون کی جنہون نی اپنی حق مین براکیا تہا

پہر اوسکو نابود کرگئی اور اللہنی اون پرظلم نہین کیا پر اپنی اوپر ظلم کرتی ہین یعنی

جومال خرچ کیا اور اللہکی رضا پر نہ دیا اخرت مین وہ دیا نہ دیا برابر ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ

اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا

لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اے ایمان والون نہ ٹہراو

بہیدی اپنی غیرکو وہ کمی نہین کرتی تمہاری خرابی مین اونکی خوشی ہی تم جسقدر تکلیف

پاو نکلی پڑتی ہی دشمنی اونکی زبان سی اور جو چہپا ہی اونکی جی مین سو اس سے

زیادہ ہمنی جتادی تمکو پتی اگر تمکو عقل ہے ف یعنی مسلمانون کو کافرون سی دوستی

کرنی نہ چاہیی وہ ہرطرح دشمن ہین هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ

وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ سنتی ہو تم لوگ
اونکی دوست ہو اور وہ تمہاری دوست نہین اور تم سب کتابون کو مانتی ہو اور
جب تمسی ملتی ہین کہتی ہین ہم مسلمان ہین اور جب اکیلی ہوتی ہین کاٹ کاٹ کہاتی
ہین تم پر انگلیان دشمنی سی تو کہہ مرو تم اپنی دشمنی مین اللہ کو معلوم ہے جیون کی بات
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ
يَّفْرَحُوْا بِھَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ
كَيْدُھُمْ شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۔

ع ۱۳

اگر تمکو ملی کچھہ بہلای بری لگی اونکو اور اگر تم پر پہنچی برای خوش ہون اوس سی
اور اگر تم ٹہری رہو اور بچتی رہو کچھہ نہ بگڑی کا تمہارا اونکی فریب سی جو کچھہ وہ کرتی
ہین سب اللہ کی بس مین ہی ف اکثر منافق بی یہود مین ملی تہی اس واسطے اونکی
ذکر کی ساتھہ ان کا بی ذکر فرمایا اب اگی جنگ احد کی باتین مذکور کین کہ اوسمین بے
مسلمانون مین بعضے کافرون کا کہا مان لیا تہا اور لڑای سی پہر چلی تہی اور منافقون
نی اپنی نفاق کی باتین ظاہر کی تہین وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۔ اور جب فجر نکلا تو اپنی گہر سی ٹہانی لگا مسلمانون کو لڑای کی
ٹہکانون پر اور اللہ سنتا جانتا ہی اِذْ ھَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ
اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُوْنَ • جب قصد کیا دو فرقون نے تم مین کہ نامردی کرین اور اللہ مددگار

تہا اون کا اور اللہ ہی پر چاہیی بہروسا کرین مسلمان ف جب حضرت مکی سی مدینی مین

آئی اوسکی ڈیڑہ برس بعد جنگ بدر ہوی مکی کی لوگون سی اللہ تعالی نے فتح دے

مسلمانون کو ستّر آدمی کافر مارے گئی اور ستّر اسیر آئی اگلی سال کافر جمع ہوکر مدینی پر

چڑہ آئی حضرت نی مسلمانون سی مشورہ لی اکثر کہنی لگی کہ ہم شہر مین لڑین کی اور حضرت

کی مرضی بی یہی تہی اور بعض کہنی لگی کہ یہ عار ہی بلکہ میدان مین مقابل ہونگی آخر یہ مشورہ

قبول ہوی جب حضرت شہر سی باہر چلی عبد اللہ بن اُبَیّ کافر تہا مدینی کا سا کن وہ بی آسر یک

جنگ تہا ناخوش ہوکر پہر گیا کہ ہماری قول پر عمل نہ کیا اور اوسکی بہکا ی سی دو قسلی الصار کی

پہر چلی آخر اونکی سردار عوام کو سمجہا کر لیا ی اللہ تعالی مسلمانون کو تقویت دیتا ہے

کہ اللہ پر توکل چاہیی اطاعت حکم مین اندیشہ نہ کری وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اور تمہاری مدد کرچکا ہی اللہ بدر کی جنگ مین اور تم بی مقدور تہی سو ڈرتی رہو اللہ سے

شاید تم احسان مانو اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

مُنْزَلِيْنَ • جب تو کہنی لگا مسلمانون کو کیا تمکو کفایت نہین کہ تمہاری مدد بہیجے

رب تمہارا تین ہزار فرشتی آسمان سے اتری بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ

اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ • البتہ اگر تم ٹہری رہو اور پرہیزگاری

کرو اور وہ آوین تم پر اسی دم تو مدد بہیجی تمہارا رب پانچ ہزار فرشتی پلی ہوی گہوڑون پر

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ
بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ
اور یہ تو اللہ نی تمہاری دلکی خوشی کی اور تا تسکین ہو تمہاری دلون کو اور مدد
ہی نہیں اللہ کی پاس ہے جو زبردست ہی حکمت والا لِيَقْطَعَ طَرَفًا
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۔
تا کاٹ ڈالی بعضی کافرون کو یا اونکو ذلیل کری کہ پھر جاوین نامراد لَيْسَ لَكَ
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ۔ تیرا اختیار کچھ نہین یا اونکو توبہ دلوی یا اونکو عذاب کری کہ وہ
ناحق پر ہین ف حق تعالی نی پیغمبر کو تربیت فرمای کہ بندی کو اختیار نہین اللہ تعالی
جو چاہی سو کری اگرچہ کافر تمہاری دشمن ہین اور ظلم پر ہین لیکن چاہی اونکو ہدایت
دی اور چاہی عذاب کری اپنی طرف سی بددعا نہ کرو وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ اور اللہ کا مال ہے جو کچھ آسمان و زمین مین ہے
بخشی جسکو چاہی اور عذاب کری جسکو چاہی اور اللہ بخشنی والا مہربان ہے يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ ای ایمان والون مت کہاؤ سود
دونی پر دونا اور ڈرو اللہ سی شاید تمہارا بھلا ہو ف شاید سود کا ذکر یہان اسواسطی
فرمایا کہ اوپر مذکور ہوا جہاد مین نامردی کا اور سود کہانی سی نامردی آتی ہی دو واسطے
ایک یہ کہ مال حرام کہانی سی توفیق طاعت کم ہوتی ہی اور بڑی طاعت جہاد ہے

ع ۱۴

دوسری یہ کہ سود لینا کمال بخل ہے کہ اپنا مال جتنا دیا تھا لے لیا بیچ میں کسکے کام نکلا یہ بھی مفت نہ چھوڑی اسکا جدا بدلا چاہے تو جسکو مال پر اتنا بخل ہو وہ جان کب دیا چاہے

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۔ اور بچو اوس آگ سے جو طیار ہوئی ہے کافروں کے واسطے وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۔ اور حکم مانو اللہ کا اور رسول کا شاید تم پر رحم ہو وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۔ اور دوڑو بخشش پر اپنے رب کے اور جنت پر جسکا پھیلاو ہے آسمان و زمین طیار ہوئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۔ جو خرچ کیے جاتے ہیں خوشی میں اور تکلیف میں اور دبا لیتے ہیں غصہ اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو اور اللہ چاہتا ہے نیکی والوں کو وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۔ اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ یا برا کریں اپنے حق میں تو یاد کریں اللہ کو اور بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی اور کون ہے گناہ بخشتا سوای اللہ کے اور اڑے نہ رہیں اپنے کیے پر جانتے أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن

تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ
الْعَامِلِيْنَ • اونکی جزا ہی بخشش اونکی رب کی اور باغ جنکی نیچی بہتی نہرین رہا کرینگے
اوسمین اور خوب مزدوری ہی کام کرنی والونکی قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ • ہوچکی ہین تمسی اگی دستور سو پہرو زمین مین
تو دیکہو کیا ہوا آخر جہوٹہلانی والونکا ف یعنے کافرون کا مقابلہ نبیون سے قدیم
دستور ہے ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اول نبیون پر بلی تکلیفات گذری ہین لیکن
آخر جہوٹہلانی والی خراب ہوے جنگ احد مین ستر مسلمان کامل شہید ہوی اور لڑائی
بگڑی اسواسطے حق تعالی تقویت فرماتا ہی هٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ
وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ • یہ بیان ہی لوگون کی واسطے
اور ہدایت اور نصیحت ڈروالون کو وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ
اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ • اور سست
نہو اور غم نہ کہاو اور تمہی غالب رہوگی اگر تم ایمان رکہتی ہو اِنْ يَمْسَسْكُمْ
قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ
نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ • اگر تم نی زخم پایا تو وہ لوگ بہی پاچکی ہین زخم ایسا ہی اور یہ
دن بدلتی لاتی ہین ہم لوگون بین اور اسواسطے کہ معلوم کری اللہ جن کو ایمان
ہی اور کری تم مین بعضے شہید اور اللہ [illegible] نہین ناحق والون کو وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور اس واسطے

کہ نکھارے اللہ ایمان والون کو اور مٹاوے منکرون کو ف یعنی فتح اور شکست

بدلتی چیز ہی اور مسلمانون کو شہادت کا درجہ ملنا تہا اور مؤمن اور منافق کا پرکہنا

منظور تہا اور مسلمانون کو سدہانا اس واسطے اتنی شکست ہوی نہین تو اللہ کافرون

سے راضی نہین اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا

يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ

کیا تمکو خیال ہی کہ داخل ہوجاوگی جنت مین اور ابہی معلوم نہین کیی اللہ نی

جوڑنی والی ہین تم مین اور معلوم کری ثابت رہنی والی وَلَقَدْ كُنْتُمْ

تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور تم آرزو کرتی تہی مرنی کی اوسکی ملاقات سی پہلے

سو اب دیکہا تمنی اوسکو انکہون کی سامہنے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ

انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْـــًٔـا ۭ وَسَيَجْزِي

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ اور محمد تو ایک رسول ہی ہوچکی پہلی اوس سے

بہت رسول پہر گیا اگر وہ مر گیا یا مارا گیا تم پہر جاوگی اولٹی پانو اور جو کوی پہر جاویگا

اولٹی پانو وہ نہ بگاڑیگا اللہ کا کچہہ اور اللہ ثواب دیگا بہلا ماننی والون کو ف

اس جنگ احد مین بعضے مسلمان کامل بی ہٹ گئی تہی اس واسطے کہ ایک کافر نی اپنی

فوج مین پکارا کہ مین محمد کو مار آیا اور حضرت کو زخم سی خون بہت گیا تہا ضعف آ کر

ع ۱۵

ایک گڑہی مین گری تہی مسلمانون نی حضرت کو نہ دیکہا یہ بات یقین ہوگئی جب حضرت
ہوشیار ہوی تو میدان مین جو لوک حاضر رہی تہی اونکو جمع کر کر پہر لڑائی قائم کے
تب کافر پہر کر چلی گئی سو اللہ تعالی نی فرمایا کہ رسول زندہ رہی یا نہ رہی دین اللہ کا ہی
اوسی پر قائم رہو اور اشارہ نکلتی ہی کہ حضرت کی وفات پر بعضی لوک پہر جاوینگے
اور جو قائم رہینگی اونکو بڑا ثواب ہے اسیطرح ہوا بہت لوک حضرت کی بعد مرتد
ہوی اور حضرت صدیق نی اونکو پہر مسلمان کیا اور بعضون کو مارا وَمَا كَانَ
لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ
اور کوئی جی مر نہین سکتا بغیر حکم اللہ کی لکہا ہوا وعدہ اور جو کوئی چاہی کا بدلا
دنیا کا اوسمین سی دینگے اوسکو اور جو کوئی چاہی کا بدلا آخرت کا اوسمین سے
دینگے اوسکو اور ہم ثواب دینگے احسان ماننی والون کو ف یعنی جو لوک اس دین پر
ثابت رہینگی اونکو دین بی ملیگا اور دنیا بی لیکن جو کوئی اس نعمت کی قدر جانی
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الصّٰبِرِيْنَ ۞ اور بہت نبی ہین جنکی ساتہ ہو کر لڑی ہین بہت
خدا کی طالب پہر نہ ہاری ہین کچہ تکلیف پہنچنی سی اللہ کی راہ میں ... ہوی
ہین نہ دب گئی ہین اور اللہ چاہتا ہی ثابت رہنی والون کو وَمَا ... ان

قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ • اور کچھہ نہین بولی مگر یہی کہا کہ ای رب ہمارے بخش ہماری گناہ اور جو ہمسی زیادتی ہوئی ہماری کام مین اور ثابت رکھہ ہماری قدم اور مدد دی ہمکو منکر قوم پر فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ • پہر دیا اللہ نی اونکو ثواب دنیا کا بہی اور خوب ثواب آخرت کا اور اللہ چاہتا ہی نیکی والون کو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ • ای ایمان والون اگر تم کہا مانو گی منکرون کا تو تم کو پہیر دین گی الٹے پانو پہر جا پڑو گی نقصان مین ف اس جنگ مین جو مسلمانون کے دل ٹوٹے تو کافرون نی اور منافقون نی وقت پایا بعضے الزام دینی لگی بعضے خیرخواہی کی پردی مین سمجہانی لگی تا آگی لڑائی بردلی نکرین حق تعالی خبردار کرتا ہی کہ دشمن کا فریب نہ کہاو بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ • بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہی اور اوسکی مدد سب سے بہتر سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ • اب ڈالین گی ہم کافرون کے [illegible] ہیبت اس واسطے کہ اونہون نی شریک ٹہرایا اللہ کا جسکی اوسنی سند نہین اتاری [illegible]ن کا ٹہکانا دوزخ ہی اور بری بستی ہی بی انصافون کے

ع ۱۶

ف یعنی وہ چورہین خدا کی اور چور کی جیمین ڈر ہوتا ہی اس واسطی اونکی دل مین
الله ہیبت ڈالی کا وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ
بِاِذْنِهٖ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ • اور الله تو سچ کر چکا تمسی اپنا وعدہ جب تم لگی اون کو
کاٹنی اوسکی حکم سی جب تک کہ تمنی نامردی کی اور کام مین جھگڑا ڈالا اور بی حکمی
کی بعد اسکی کہ تمکو دکھا چکا تمہاری خوشی کی چیز کوئی تم مین چاہتا تہا دنیا اور کوئی
تم مین چاہتا تہا آخرت پہر تمکو الٹ دیا اون پر سی اس واسطی کہ تمکو آزماوی اور
وہ تو تمکو معاف کر چکا اور الله فضل رکھتا ہی ایمان والون پر ف یعنی اول غلبہ
مسلمانون کا تہا کہ کافرون کو مارتی تہی اور وہ بہاگتی تہی اور آثار فتح کی نظر
آتی تہی کسی کو خوشی تہی مال کی اور کسی کو غلبہ اسلام کی جب مسلمانون سی
پیغمبر کی بی حکمی ہوی تب مقدمہ الٹا ہو گیا وہ بی حکمی ایک یہ کہ حضرت نی پچاس
آدمی تیرانداز پہاڑ کی راہ پر کھڑی کئی تہی نگہبانی کو باقی لشکر لڑنی لگا جب اون
تیراندازون نی فتح و غلبہ دیکھا اوس جگہ سی چاہا کہ چلی آوین شریک فتح ہوون
اور شریک غنیمت ہون بعضون نی منع کیا وہ نمانا وہان دس آدمی رہ گئی
اوس طرف سی کافرون کی فوج پچھاڑی پر آپڑی دوسری [illegible] لگی

مسلمان دوڑی تعاقب کو حضرت پیچھی سی پکارتی رہی کہ میری طرف آو اگی مت جاو اوس طرف جو غنیمت نظر آئی لوگ نہ پہری اسس لیے جگمی سی شکست پڑی

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

جب تم چڑہی جاتی تہی اور پیچھی نہ دیکھتی تہی کسی کو اور رسول پکارتا تہا تمکو پچھاڑی مین پہر تمکو تنگ کیا بدلا تمہاری تنگ کرنی کا تو تم نہ ہا یا کرو جو ہاتہہ سی جاوی اور جو سامہنے آوی اور اللہ کو خبر ہی تمہاری کام کی

ف یعنے تمنی رسول کا دل تنگ کیا اوسکی بدلی تم پر تنگی آئی تا اُنکو یاد رکھو کہ تم پر جیسی کچھ ہاتہہ سی جاوی یا کچھ بلا سامہنے آوی

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ پہر تم پر اتاری تنگی کی بعد امن کو اونگہہ کہ گہیر رہی تہی تم مین بعضون کو اور بعضون کو فکر پڑا تہا اپنی جی کا خیال کرتی تہی اللہ پر جہوٹی خیال جاہلون کی کہتی تہی کچہہ بہی کام ہی ہماری ہاتہہ تو کہہ سب کام ہی اللہ کی ہاتہہ اپنی جی مین چہپاتی ہین جو تجہسی ظاہر نہین کرتی کہتی ہین اگر کچہہ کام ہوتا ہماری ہاتہہ تو ہم ماری نہ جاتی اس جگہہ تو کہہ اگر تم ہوتی اپنی گہرون مین البتہ باہر نکلتی جن پر لکہا تہا مارا جانا اپنی پڑاو پر اور اللہ کو آزمانا تہا جو کچہہ تمہاری جی مین ہی اور نکہارنا تہا جو تمہاری دل مین ہی اور اللہ کو معلوم ہی جی کی بات ف اوس شکست مین جنکو شہید ہونا تہا ہو چکی اور جنکو ہٹنا تہا ہٹ گئی اور جو میدان مین باقی رہی اون پر اونگہہ آئی اوسکی بعد رعب و دہشت دفع ہو گیا اور اتنی دیر حضرت کو غشی رہی پہر جب ہوشیار ہوی سب حضرت پاس جمع ہو کر پہر لڑائی قائم کی اور سست ایمان والی کہنی لگی کہ کچہہ بہی کام ہماری ہاتہہ ہی ظاہر یہ معنی کہ اس شکست کی بعد کچہہ بہی ہمارا کام بنا رہیگا یا بالکل بگڑ چکا یا یہ معنی کہ اللہ نی چاہا سو کیا ہمارا کیا اختیار اور نیت مین یہ معنی تہی کہ ہماری مشورہ پر عمل نہ کیا جو اتنی لوگ مری اللہ تعالی نی دونو معنونکا جواب فرما دیا اور بتایا کہ اللہ کو اسمین حکمت منظور تہی تا صادق اور منافق معلوم ہو جاوین اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ جو لوگ تم مین ہٹ گئی جس دن بہڑین دو فوجین سو اونکو ڈگایا شیطان نی کچہہ اونکی گناہ کی شامت سی اور اونکو بخش چکا اللہ اللہ بخشنی

والاہی تحمل رکہتا ف اس سے معلوم ہوا کہ اوس جنگ مین جو لوگ ہٹ گئی ہین اون
گناہ نہین رہا یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ
کَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِہِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
فِی الْاَرْضِ اَوْ کَانُوْا غُزًّی لَّوْ کَانُوْا
عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا لِیَجْعَلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ
حَسْرَۃً فِیْ قُلُوْبِہِمْ وَاللّٰہُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ
وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ای ایمان والون تم نہوا وے
طرح جو منکر ہوی اور کہتی ہین اپنی بہایون کو جب سفر کو نکلین ملک مین
یا ہون جہاد مین کہ اگر رہتی ہم پاس نہ مرتی اور نہ ماری جاتی کہ اللہ اس سے
ڈالی افسوس اونکی دلمین اور اللہ ہی جلاتا اور مارتا اور اللہ تمہاری کام دیکہتا ہی
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَۃٌ
مِّنَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃٌ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ اور اگر
مارے گئی اللہ کی راہ مین یا مر گئی تو بخشش اللہ کی اور مہربانی بہتر ہی اوس سے
جو وہ جمع کرتی ہین وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَی اللّٰہِ
تُحْشَرُوْنَ اور اگر تم مر گئی یا ماری گئی اللہ ہی پاس اکٹہی ہوگی ف
یعنی نیک کام پر نکلی اور مر گئی یا ماری گئی تو نکلنی پر افسوس نہ کریی اسمین انکار
آتا ہی تقدیر کا اور اخرت کا فائدہ نہ دیکہنا دنیا کی جینی کو عزیز رکہنا یہ خصلت ہے
کافرون کی فَبِمَا رَحْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَہُمْ وَلَوْ کُنْتَ
فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ۔ سو کچھ اللہ کی مہر ہی جو تو نرم دل ملا ان کو اور اگر تو ہوتا سخت کو اور سخت دل تو منتشر ہو جاتی تیری گرد سی سو تو انکو معاف کر اور انکی واسطی بخشش مانگ اور ان سی مشورۃ لی کام مین پہر جب ٹہرا چکا تو بہروسا کر اللہ پر اللہ چاہتا ہی توکل والون کو ف شاید حضرت کا دل مسلمانون سی خفا ہوا ہوگا اور چاہا ہوگا کہ اب سی انکی مشورہ نہ پوچہیے سو حق تعالی نی سفارش کی اور فرمایا کہ اول مشورۃ لینی بہتر ہی جب ایک بات ٹہرا چکی پہر پس و پیش نہ کریی اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اگر اللہ تم کو مدد کریگا تو کوی تم پر غالب نہ ہوگا اور جو وہ تمکو چہوڑ دیگا پہر کون ہی کہ تمہاری مدد کریگا اوسکی بعد اور اللہ پر بہروسا چاہیی مسلمانون کو وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۔ اور نبی کا کام نہین کہ کچھ چہپا رکہی اور جو کوی چہپا ویگا وہ لاویگا اپنا چہپایا دن قیامت کی پہر پورا پاویگا ہر کوی اپنا کمایا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف اس سی مراد یا مسلمانون کی خاطر جمع کرتی ہی یہ نہ جانین کہ حضرت نی ہمکو ظاہر معاف کیا

اور دل مین خفا ہین پہر کبہی جہکی نکالین یہ کام نبیون کا نہین کہ دلمین کچہہ اور ظاہر مین
کچہہ یا مسلمانون کو سمجہاتا ہی کہ حضرت پر گمان نکرین کہ غنیمت کا مال چہپا رکہین شاید
یہہ اس واسطے فرمایا کہ وہ تیرانداز مورچا چہوڑکر دوڑی غنیمت کو کیا حضرت اونکو
حصہ نہ دیتی یا بعضی چیز چہپا رکہتی اور کہتی ہین بدر کی لڑائی مین ایک چیز غنیمت
مین سی کم ہوگئی کسی نی کہا شاید حضرت نی اپنی واسطی رکہی ہوگی اوسپر
یہ نازل ہوا اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَاۗءَ بِسَخَطٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
کیا ایک شخص جو تابع ہی اللہ کی مرضی کا برابر ہی اوسکی جو کمالایا غصہ اللہ کا اور اوسکا
ٹہکانا دوزخ اور کیا بری جگہ پہنچا هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ
بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لوگ کئی درجی ہین اللہ کی ہان اور اللہ دیکہتا ہی
جو کرتی ہین ف یعنی نبی اور سب خلق برابر نہین طمع کی کام ادنی نبیون سی
نہین ہوتی لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ
فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ يَتْلُوْا عَلَيْھِمْ اٰيٰتِھٖ
وَيُزَكِّيْھِمْ وَيُعَلِّمُھُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
اللہ نی احسان کیا ایمان والون پر جو بہیجا اونمین رسول اونہی مین کا پڑہتا ہے
اون پر آیتین اوسکی اور سنوارتا ہی اونکو اور سکہاتا ہی اونکو کتاب اور کام کی
بات اور وہ تو پہلی سی صریح گمراہ تہی اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ ھُوَ

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کیا جبوقت تمکو پہنچی ایک تکلیف کہ تم پہنچا چکی ہو اوسکی دو برابر کہتی ہو یہ کہان سی آئی تو کہہ یہ آئی تمکو اپنی طرف سی اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف یعنی تم بدر کی لڑای مین ستر کافرون کو مار چکی ہو اور ستر کو پکڑ لای ہتی تمہاری اس لڑای مین ستر آدمی شہید ہوی تو بددل کیون ہوتی ہو سو یہ اپنی قصور سی کہ بی حکمی سی لڑی یا قصور یہ کہ بدر کی اسیرون کو مار نہ ڈالا مال لیکر چہوڑ دیا اور حضرت نی فرمایا تہا کہ اگر انکو چہوڑتی ہو تم مین ستر آدمی شہید ہونگی لوکون نی قبول کر کر مال لیا اور اونکو چہوڑا وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۝ اور جو کچہ تم کو سامہنے آیا جس دن بہڑین دو فوجین سو اللہ کی حکم سی اور اس واسطی کہ معلوم کری ایمان والون کو اور تا معلوم کری اونکو جو منافق تہی اور کہا اونکو کہ آو لڑو اللہ کی راہ مین یا دفع کرو دشمن بولی ہمکو معلوم ہو لڑای تو تمہارا ساتہ کرین وہ لوگ اوسدن کفر کی طرف نزدیک ہین ایمان سی کہتی ہین اپنی موہنہ سی جو نہین اونکی دلمین اور اللہ خوب جانتا ہی جو چہپاتی ہین ف یہ ہی منافقون کا کلام تہا کہ ہمکو معلوم ہو لڑای یعنی ظاہر مین کہا کہ جو لڑای دیکہین کی تو شامل ہونگی یا کہا کہ ہم لڑای کی قاعدی سی واقف نہین اور دل مین

طعن دیا کہ ہماری مشورہ نہین مانتی ان کو اتنا ہی معلوم نہین اسی لفظ سی کفر کی قریب ہو گئے

اور ایمان سی دور اَلَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا

مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

وہ جو کہتی ہین اپنی بہائیون کو اور آپ بیٹھہ رہی ہین اگر وہ ہماری بات مانتی تو ماری نجاتی

تو کہ اب ہٹا دیجو اپنی اوپر سی موت اگر تم سچی ہو وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ

يُرْزَقُونَ ۝ اور تو نہ سمجہ جو لوگ ماری گئی اللہ کی راہ مین مردی بلکہ زندہ ہین

اپنی رب کی پاس روزی پاتی فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ

وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ خوشی کرتی ہین اوس پر جو دیا اونکو

اللہ نی اپنی فضل سی اور خوشوقت ہوتی ہین اونکی طرف سی جو ابہی نہین پہنچے

اونمین پیچہی سی اس واسطی کہ نہ ڈر ہی اون پر نہ اونکو غم يَسْتَبْشِرُونَ

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

خوشوقت ہوتی ہین اللہ کی نعمت اور فضل سی اور اس سی کہ اللہ ضایع نہین کرتا

مزدوری ایمان والون کی ف شہیدون کو مرنی کے بعد ایک طرح کی زندگی ہے

کہ اور مردون کو نہین کہانا پینا اور عیش و خوشی پوری ہی اور اون کو قیامت کے

بعد ہو گی اَلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ

الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

جن لوگون نی حکم مانا اللہ کا اور رسول کا بعد اسکی کہ اون مین پڑ چکا تہا گہاؤ جو اونمین نیک ہین

ع ۱۹

اور پرہیزگار اونکو ثواب بڑا ہی ف جب جنگ احد تمام ہوی ابو سفیان کہ راتہا
کافرون کا کہ گیا کہ اگلی سال بدر پر پہر لڑای ہی اور حضرت نی قبول کر لیا جب اگلا سال
آیا حضرت نی لوگون کو حکم کیا کہ چلو لڑای کو او سوقت جنہون نی رفاقت کی اور طیار
ہوی اون کو یہہ بشارت ہی کہ شکست کی بعد پہر جرأت کی اَلَّذِيْنَ قَالَ
لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝
جنکو کہا لوگون نی کہ اونہون نی جمع کیا ہی اسباب تمہاری مقابلی کو سو تم اون سی خطرہ
کرو پہر انکو زیادہ آیا ایمان اور بولی بس ہے ہمکو اللہ اور کیا خوب کارساز ہی ف
ابو سفیان نی چاہا کہ حضرت وعدی پر نہ آوین تو الزام اونہی پر رہی اور لڑای سی خوف
کہا یا ایک شخص مدینی کی طرف جاتا تہا اوسکو کچہہ دیا کہ وہان اسطرف کی ایسی
خبرین کہیو کہ وہ خوف کہا وین اور جنگ کو نہ آوین وہ شخص مدینی مین پہنچ کر کہنی لگا
کہ مکی کی لوگون نی بڑی جمعیت کی ہی تم کو لڑنا بہتر نہین ہی مسلمانون کو حق تعالی نی
استقلال دیا اور یہی کہا کہ ہمکو اللہ بس ہے آخر بدر پر گئی تین روز رہ کر تجارت کر
نفع لی کر پہر آی اگلی آیتون مین یہی ذکر ہی فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ پہر چلی آئی اللہ کی احسان سی اور
فضل سی کچہہ نہ پہنچی برای اور چلی اللہ کی رضا پر اور اللہ کا فضل بڑا ہی اِنَّمَا
ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْھُمْ
وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ یہ جو ہی سو شیطان ہی کہ

ڈراتا ہی اپنی دوستون سی سو تم اون سی مت ڈرو اور مجھسی ڈرو اگر ایمان رکھتی ہو ف
یعنی وہ شخص جو خبر کہتا تہا اوسکو شیطان سکہاتا ہی وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا
يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ اور بجکو غم آوی اون لوگون سی جو دوڑ کر لگتی ہین
کفر کرنی وہ نہ بگاڑین کی اللہ کا کچھہ اللہ چاہتا ہی کہ اونکو فائدہ نہ دی آخرت مین
اور اونکو بڑی مار ہی ف یعنی منافق لوگ کہ جہان مسلمانون کی پیچ دیکہی اور
کفر کی باتین کرنی لگی إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ جو لوگ
جنہون نی خرید کیا کفر ایمان کی بدلی وہ نہ بگاڑین کی اللہ کا کچھہ اور اونکو دکہہ کی
مار ہی وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ
خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ اور یہ نہ سمجہین منکر کہ ہم جو فرصت دیتی
ہین اونکو کچھہ بہلا ہی اونکی حق مین ہم تو فرصت دیتی ہین اونکو تا بڑہی جاوی
گناہ مین اور اونکو ذلت کی مار ہی مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ

اللہ وہ نہین کہ چہوڑ دیگا مسلمانون کو جسطرح پر تم ہو جب تک جدا نہ کری ناپاک کو پاک سے اور اللہ یون نہین کہ تمکو خبر دی غیب کی لیکن اللہ چہانٹ لیتاہی اپنی رسولونمین جسکو چاہے سو تم یقین لاؤ اللہ پر اور اوسکی رسولون پر اور اگر تم یقین پر رہو اور پرہیزگاری پر تو تمکو بڑا ثواب ہے ف یعنی حق تعالی مومن اور منافق اسیطرح کہولتاہی اور غیب سے خبر کسیکو نہین بہیجتا مگر رسولون کو

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

اور نہ سمجہین جو لوگ بخل کرتی ہین ایک چیز پر کہ اللہ نی اونکو دی ہی اپنی فضل سے کہ یہ بہتر ہی اونکی حق مین بلکہ یہ برا ہی اونکی واسطی آگی طوق پڑیگا اونکو جس پر بخل کیاتہا دن قیامت کی اور اللہ وارث ہی آسمان و زمین کا اور اللہ جو کرتی ہو سو جانتاہی ف جو کوئی زکوٰۃ نہ دیگا اوسکا مال اژدہا بنکے گلے مین پڑیگا اور اسکی گلے کا چیر اور اللہ وارث ہے یعنی آخر تم مرجاوگی اور مال اوسی کا ہو رہیگا تم اپنی ہاتہ سے دو تو ثواب

ع ۲۰

پا

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

اللہ نی سنی اونکی بات جنہون نی کہا کہ اللہ فقیر ہی اور ہم مالدار اب لکہہ رکہینگے ہم اونکی بات اور جو خون کئی ہین نبیون کی ناحق اور کہینگے چکہو جلنیکی مار ف یہودی جو یہ آیت سنے کہ اقرضوا اللہ کہنی لگی اللہ ہمسے قرض مانگتا ہی تو اللہ محتاج ہے

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ اور ہم دولتمند ہین

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ یہ بدلا اوسکا جو تمنی اپنی ہاتہون بہیجا اور اللہ

ظلم نہین کرتا بندون پر اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ

النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ

وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

وہ جو کہتی ہین کہ اللہ نی ہمکو کہ رکہا ہی کہ ہم یقین نہ کرین کسی رسول کو جبتک

نہ لاوی ہم پاس ایک نیاز جسکو کہا جاوی اگ تو کہہ تم مین آچکی کتنی رسول مجہسے

بہلی نشانیان لیکر اور یہ لی جو تمنی کہا پہر اونکو کیون مارا تمنی اگر تم سچی ہو

ف بعضی رسولون سے یہہ معجزہ ہوا تہا کہ کچہہ چیز اللہ کی نیاز رکہی پہر آسمان سے

اگ آئی اوسکو کہا گئی یعنی وہ قبول ہوئی اب یہود بہانہ پکڑتی تہی کہ ہمکو حکم ہے

کہ جس سے یہ معجزہ نہ دیکہین اوس پر یقین نہ لاوین اور یہ جہوٹہی بہانی تہی ہر نبی کو

معجزی ملی ہین جدا سب کو ایک ہی معجزہ کیا لازم ہی فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ پہر اگر یہ تجکو جہوٹہلاوین تو اگلی تجہسے

جہوٹہلائی گئی بہت رسول جو لائی نشانیان اور ورق اور کتاب چمکتی كُلُّ نَفْسٍ

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

هر جی کو چکهنی هی موت اور تمکو پوری بدلی ملین گی دن قیامت هی پهر جسکو سرکا دیا
اگ سی اور داخل کیا جنت مین اوس کا کام بنا اور دنیا کی زندگی تو یهی هی
دغا کی جنس لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ
أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۔ البته تم آزمائی جاؤ گی
مال سی اور جان سی اور البته سنو گی اگلی کتاب والون سی اور مشرکون سی
بدگوئی بهت اور اگر تم ٹهہری رهو اور پرهیزگاری کرو تو یه همت کی کام مین وَإِذْ
أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ
ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبِئْسَ
مَا يَشْتَرُونَ ۔ اور جب الله نی قرار لیا کتاب والون سی که اسکو بیان کروگی
لوگون پاس اور نه چهپاؤ گی پهر پهینک دیا وه قرار اپنی پیٹ کی پیچهی اور خرید کیا
اوسکی بدلی مول تهوڑا سو کیا بری خرید کرتی هین لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ
بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا
تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۔ تو نه سمجهیو که جو لوگ خوش هوتی هین اپنی کیی پر اور تعریف
چاهتی هین بن کیی پر سو نه جان که وه خلاص هین عذاب سی اور اونکو دکهه کی مار هی
ف وهی یهود مسئلی غلط بتاتی اور رشوتین کهاتی اور پیغمبر کی صفت چهپاتی

پہر خوش ہوتی کہ ہمکو کوئی پکڑ نہین سکتا اور امید رکہتی کہ لوگ ہماری تعریف کرین کہ خوب عالم
اور دیندار و حق پرست ہین وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اور اللہ کو ہی سلطنت آسمان و زمین کی
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ
آسمان و زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتی آنا ہمین نشانیان ہین عقل والونکو
ف یعنی نبی سی معجزہ مانگنا کیا ضرور جو بات وہ کہتا ہی یعنی توحید اوسکی نشانیان
ساری عالم مین نمودار ہین اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا
وَّعَلٰی جُنُوْبِہِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ہٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ وہ جو یاد کرتی ہین اللہ کو کہڑی اور بیٹہی اور کروٹ پر
لیٹی اور دہیان کرتی ہین آسمان و زمین کی پیدائش مین اے رب ہمارے تونی یہ عبث
نہین بنایا تو پاک ہے عیب سے سو ہمکو بچا دوزخ کی عذاب سے ف عبث نہین بنایا یعنی
اس عالم کا انتہا ہی دوسری عالم مین رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۔ اے رب ہمارے
جسکو تونی دوزخ مین ڈالا سو اوسکو رسوا کیا اور گنہ گارون کا کوئی نہین مددگار
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا
سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۔ اے رب ہمارے ہمنی سنا

ع ۲۱

کہ ایک پکارنی والا پکارتا ہی ایمان لانی کو کہ ایمان لاو اپنی رب پر سو ہم ایمان لای
ای رب ہمارے اب بخش ہمکو گناہ ہماری اور اُتار ہماری برائیان اور موت دی ہمکو نیک
لوکون کی ساتھ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
ای رب ہمارے اور دی ہمکو جو وعدہ دیا تونی اپنی رسولون کی ہاتھ اور رسوا نہ کر
ہمکو قیامت کی دن بتحقیق تو خلاف نہین کرتا وعدہ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ پھر قبول کی اونکی دعا اونکی ربنی کہ مین ضایع نہین
کرتا محنت کسی محنت والی کی تم مین مرد یا عورت تم آپسمین ہین ایک ہو پھر جو
لوک وطن سی چھوٹی اور نکالی گئی اپنی گھرون سی اور ستائی گئی
مری راہ مین اور لڑی اور ماری گئی مین اُتارون کا اون سی برائیان اونکی
اور داخل کرون کا باغون مین جنکی نیچی بہتی ندیان بدلا اللہ کی ہان سی اور اللہ کی
ہان اچھا ہی بدلا لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِى الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ تو نہ بہک اس پر کہ آتی جاتی ہین کافر شہرون مین یہہ

فائدہ ہی تہوڑا سا پہر اونکا ٹہکانا دوزخ ہی اور کیا بری طیاری ہی لٰكِنِ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ لیکن جو لوگ ڈرتی رہی اپنی رب سے اونکو باغ ہین
جنکی نیچی بہتی ندیان رہ پڑی اومین مہمانی اللہ کی ہان سی اور جو اللہ کی ہان ہی سو
بہتر ہی نیک بختون کو وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ
لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
اور کتاب والون مین بعضی وہ بہی ہین جو مانتی ہین اللہ کو اور جو اترا تمہاری طرف
اور جو اترا اونکی طرف دبی ہین اللہ کی اگی نہین خرید کرتی اللہ کی ایتون پر مول
تہوڑا وہ جو ہین اونکو اونکی مزدوری ہی اونکی رب کی ہان بیشک اللہ شتاب لیتا ہی حساب
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ای ایمان والون ثابت رہو
اور مقابلی مین مضبوطی کرو اور لگی رہو اور ڈرتی رہو اللہ سی شاید تم مراد کو پہنچو
ثابت رہو یعنی دین پر اور مقابلی مین یعنی جہاد مین اور لگی رہو یعنی کافرون کی سامہنے

سُوْرَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ

ع

رکوعها ۲۴

مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

لوکون ڈرتی رہو اپنی رب سے جن نی بنایا تمکو ایک جان سی اور اوسی سے بنایا اوسکا جوڑا اور بہکیری اون دونون سی بہت مرد اور عورتین اور ڈرتی رہو اللہ سی جسکا واسطہ دیتی ہو آپسمین اور خبردار رہو ناتون سی اللہ ہی تم پر مطلع ف یعنی ایک آدم سی حوا بنائی پہر اون سی ساری لوک اور خبردار رہو ناتون سی یعنی بدسلوکی مت کرو آپسمین وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ اور دی ڈالو یتیمون کو اونکی مال اور بدل نہ لو گندا ستہری سی اور نہ کہاؤ اونکی مال اپنی مالون کی ساتہہ یہ ہی بڑا وبال ف جس لڑکی کا باپ مرجاوے تو اوسکی بڑون کو تقید ہی کہ اوسکی مالمین ہاتہہ نہ ڈالین اور بدل نہ لین اور احتیاط سی رکہین جب بالغ ہو تو حوالی کردین وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝ اور اگر ڈرو کہ انصاف نہ کروگی یتیم لڑکیون کی حق مین

تو نکاح کرو جو تمکو خوش آدین عورتین دو دو تین تین چار چار پہر اگر ڈرو کہ برابر نہ رکھوگے

تو ایک ہی یا جو اپنی ہاتہ کا مال ہی اسمین لگتا ہی کہ ایک طرف نہ جہک پڑو اور دی ڈالو

عورتون کو اونکی مہر خوشی سی پہر اگر وہ اوسمین سے کچہہ چہوڑ دین تمکو دل کی خوشی سے

تو وہ کہاو رچتا پچتا ف یعنی اگر جانو کہ یتیم لڑکی کو ہم نکاح کرین کی تو اوس کا حق نہ ادا

کرین کی کیون کہ اوسکا حق مانگنی والا نہین تو اور عورتین بہت ہین کچہہ کمی نہین ایک مرد

کو دو بی تین بی چار بی روا ہین اس سے زیادہ جمع کرنی روا نہین کیون کہ اتنی مین بی انصاف

کرنا مشکل ہے زیادہ مین کب ہوسکا سو اسقدر بی جب کرو کہ جانو انصاف سی رہوگے

نہین تو ایک ہی بس ہے یا اپنی لونڈی کفایت ہی جسکو کئی عورتین ہون تو واجب ہے

کہانی پہننی مین اور دینی لینی مین برابر رکہی اور رات رہنی مین باری برابر باندہی اگر نہ کری کا

تو قیامت مین اوسکا آدہا بدن گہٹتا چلی کا اور تقید فرمایا کہ عورت کا مہر پورا خوشی سے

ادا کرو اگر وہ خوشی سی کچہہ چہوڑ دی تو روا ہی وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۔ اور مت پکڑاوو بی عقلون کو اپنی مال

جو بنایا ہی اللہ نی تمہاری گذران اور اونکو اوسمین کہلاو اور پہناو اور کہو اون سی بات معقول

ف یعنی لڑکا بی عقل ہی اوسکا مال اوسکی ہاتہ مین نہ دو اونکا خرچ اوسمین چلاو جب

بالغ ہو اور عقل پیدا کری تب مال حوالی کرو لیکن بات معقول کہو یعنی تسلی کرو کہ مال

تیرا ہی ہمارا نہین ہم تیری خیر خواہی کرتی ہین وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى

اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا

فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

وَبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا

دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۔ اور سدہاتی رہو یتیمون کو جب تک پہنچین

نکاح کی عمر کو پہر اگر دیکہو اونمین ہوشیاری تو حوالی کرو اونکی مال اور کہا نہ جاو

اونکو اوڑاکرا اور گہبراکر کہ یہ بڑی نہ ہوجاوین اور جو کوئی محظوظ ہی تو چاہیی بچتا رہے

اور جو کوئی محتاج ہی تو کہا وی موافق دستور کی پہر جب اونکو حوالی کرو اونکی مال تو شاہد

کرلو اوسپر اور اللہ بس ہے حساب سمجہنی والا ف یعنی یتیم کا مال اپنی خرچ مین نہ لاو

مگر دسکار کہنی والا محتاج ہو تو خدمت کی موافق درماہہ لیوی اور جسوقت باپ مری تو

پنچات کی روبرو یتیم کا مال لکہہ کر امانت دار کو سونپ دین جب یتیم بالغ ہو تو اوسکے

موافق حوالی کری جو خرچ ہوا وہ سمجہادی اور اسوقت بی شاہدون کو دکہا دیے

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَ

لِلنِّسَاۤءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُوْنَ

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۔ مردون کو بی

حصہ ہے اوسمین جو چہوڑ مرین ماباپ اور ناتی والی اور عورتون کو بی حصہ ہے اوسمین

جو چہوڑ مرین ماباپ اور ناتی والی اوس تہوڑی مین یا بہت مین حصہ مقرر ہوا

ف کفر کی رسم مین عورت کو وارث نہ گنتی اب عورت کو بی میراث ٹہرے

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۔ اور جب

حاضر ہون تقسیم کے وقت ناتی والی اور یتیم اور محتاج تو اونکو کچہہ کہلا دو اوسمین اور کہو اونکو بات معقول ف یعنی جسوقت میراث تقسیم ہو اور برادری کی لوگ جمع ہون تو جس کو حصہ نہین پہنچتا اور قرابتی ہین یا یتیم یا محتاج ہین تو کچہہ کہلا کر رخصت کرو اور بات معقول کہو یعنی جواب سخت نہ دو اور اگر توقع زیادہ کرین تو عذر کرو ولیخش

الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ اور چاہیے

ڈرین وہ لوگ کہ اگر اپنی پیچہی چہوڑین اولاد ضعیف تو اون پر خطرہ کہاوین تو چاہیے ڈرین اللہ سے اور کہین بات سیدہی ف یعنی میت کی پیچہی اوسکی اولاد کی حق مین قصور نہ کرین اپنی اوپر قیاس کرین کہ ہماری اولاد رہ جاوے پیچہی تو ہمکو اون کا کیا فکر ہو اِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا

جو لوگ کہاتی ہین مال یتیمون کی ناحق وہ یہی کہاتی ہین اپنی پیٹ مین آگ اور اب پیٹہین کی آگ مین يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ

ع ۲

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًاؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

الله کہہ رکھتا ہی تمکو تمہاری اولاد مین مرد کو حصہ برابر دو عورت کی پہر اگر نری عورتین ہون دو سی اوپر تو اونکو دو تہائیان جو چہوڑ مرا اور اگر ایک ھے تو اوسکو آدہا اور میت کے ماباپ کو ہر ایک کو دونو مین چہٹا حصہ جو چہوڑ مرا اگر میت کے اولاد ھے پہر اگر اوسکو اولاد نہین اور وارث ہین اوسکی ماباپ تو اوسکی ماکو تہائی پہر اگر میت کو کئی بہائی ہین تو اوسکی ماکو چہٹا حصہ یہ بہی وصیت کے جو دلوا مرا یا قرض سے کے تمہاری باپ اور بیٹی تمکو معلوم نہین کون شتاب پہنچتی ہین تمہاری کام مین حصہ باندہا الله کا ہی الله خبردار ہی حکمت والا ف اس آیت مین دو میراثین فرمائین اولاد کے اور ماباپ کے اولاد اگر ہین مرد و عورت تو مرد کا دُہرا حصہ عورت کا اکہرا اور اگر فقط عورتین ہین تو ایک کو آدہا مال اور زیادہ ہون تو دو تہائی برابر بانٹ لیوین اور ماکا حصہ اگر میت کو اولاد ھے یا بہائی بہن ہین ایک سی زیادہ تو چہٹا حصہ و اگر دونو نہین تو تہائی اور باپ کا حصہ اگر میت کو اولاد ہی تو چہٹا حصہ و اگر اولاد نہین تو عصبہ ہوا اور میت کا مال اول اوسکی دفن و کفن کو لگا ہی جو کچہہ بچی وہ اوسکی قرض مین دیجے جو کچہہ بچی تو اوسکی وصیت مین ایک تہائی تک لگا ہی اسکی بعد میراث کی حصی ہین اور ان حصون مین عقل کا دخل نہین الله صاحب نی مقرر فرمای وہ سب سے دانا تر ھے

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا
أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۔ اور تمکو آدھا مال جو چھوڑ مرین تمہاری عورتین
اگر نہ ہوا اونکو اولاد پھر اگر اونکو اولاد ہی تو تمکو چوتھائی مال جو چھوڑا بعد وصیت کے
جو دلوا مرین یا قرض کے اور عورتون کو چوتھائی مال جو چھوڑ مرو تم اگر نہ ہو تمکو اولاد پھر اگر
تمکو اولاد ہے تو اونکو آٹھوان حصہ جو کچھ تمنے چھوڑا بعد وصیت کی جو تم دلوا مرو یا قرض کے

ف یہان تک مرد و عورت کی میراث فرمائی عورت کی مال مین مرد کو آدھا ہی اگر عورت کے اولاد نہین اور اگر اولاد ہے اُس مرد سی یا اور سی تو مرد کو چوتھائی اور اسیطرح مرد کے مال مین عورت کو چوتھائی اگر مرد کو اولاد نہین و اگر اولاد ہی تو عورت کو آٹھوان حصہ جنس مال مین نقد یا جنس سلاح یا زیور یا حویلی یا باغ باقی عورت کا مہر میراث سی جدا ہے یہ قرض مین داخل ہی

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ
وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ
شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا
أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۔ اور اگر جس مرد کی میراث ہی باپ بیٹا نہین رکھتا یا عورت
ہوی اور اوسکو ایک بھائی ہی یا بہن تو دونو مین ہر ایک کو چھٹا حصہ پھر
اگر زیادہ ہوی اُس سے تو سب شریک ہین ایک تہائی مین بعد وصیت کی جو ہو چکی
ہی یا قرض کے جب اورون کا نقصان نہ کیا ہو یہ کہہ رکھا اللہ نی اور اللہ سب جانتا ہی تحمل والا

ان لم یکن لهن ولد فان کان لهن ولد فلکم الربع مما ترکن ... ان لم یکن لکم ولد فان کان لکم ولد فلهن الثمن مما ترکتم

ف یہان میراث فرمائی بہائی بہن کے سو باپ کی اور بیٹی کی ساتہہ بہائی بہن کو کچہہ نہین

جب باپ بیٹا نہو تب بہائی بہن کو پہنچی بہائی بہن تین طرح ہین یا سگی جو ماباپ مین شریک

ہین یا سوتیلی جو باپ مین شریک ہین یا اخیافی جو ما مین شریک ہین یہ میراث ان تیسرونکی

ہی ایک کو چہٹا حصہ اور زیادہ کو تہائی ان مین مرد و عورت کو برابر اور وہ دو قسم کے

بہائی بہن مثل اولاد کی ہین جب باپ بیٹا نہ رہا ہو پہلی سگی وہ نہون تو سوتیلے

اس سورۃ کی آخر اون کی میراث ہی اور یہ فرمایا کہ وصیت پہلی ہی جب اورونکا

نقصان نہ کیا ہو نقصان کی دو طرح ہی ایک یہ کہ مال کی تہائی سی زیادہ دلوا

مرا وہ تہائی تک جاری ہی زیادہ نہین دوسرے یہ کہ جسکو میراث کا حصہ ملی گا

اوسکو اپنی طرف سی رعایت کر کر کچہہ اور دلوا مرا وہ معتبر نہین اگر سب وارث

راضی ہین تو یہہ دونو وصیتین قبول رکہین نہین تو نہ رکہین ف یہ پانچ

میراثین جو فرمائین یہ حصہ دارون کی ہین اور انکی سوای اور قسم کی وارث ہین

جنکو عصبہ کہتی ہین اونکو حصہ نہین اگر عصبہ ہو اور حصہ دار نہو تو سب مال عصبہ کیوے

اور جو دونو ہون تو حصہ دارون سی جو بچی وہ عصبہ لیوے اور جو کچہہ نہ بچی تو کچہہ نہ

وہ عصبہ اصل تو وہ ہی جو مرد ہو عورت نہو اور عورت کا واسطہ نہ رکہی انکی چار درجے

ہین اول درجی مین بیٹا اور پوتا ہی دوسرے درجی مین باپ اور دادا تیسری درجے

مین بہائی اور بہتیجا چوتہی درجی مین چچا اور چچا کا بیٹا یا پوتا ایک درجی مین اگر

کئی شخص ہون تو جو میت سی قریب ہو وہ مقدم ہی جیسی پوتی سی بیٹا بہتیجی سے

بہائی مقدم ہی پہر سوتیلی سی سگا مقدم ہی باقی اولاد مین اور بہائیون مین مرد کی

ساتہہ عورت بہی عصبہ ہی اور دن مین نہین ف اگر دونو قسم کی وارث نہ ہون

تو تیسری قسم ہین ذوالرحم یعنی ایسی قرابت والی جسمین واسطہ عورت کا ہی اور حصہ دار نہین
جیسی نواسا اور نانا اور بہانجا اور ماموخالہ پہوپہی اور انکی اولاد انکا حساب بی عصبی کا سا
حساب ہے تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ • یہ حدین
باندہی اللہ کی ہین اور جو کوئی حکم پر چلی اللہ کی اور رسول کی اوسکو داخل کری باغون مین
جنکی نیچی بہتی ندیان رہ پڑی اونمین اور وہی ہے بڑی مراد ملنی وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ
نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ • اور جو کوئی بی حکمی
کری اللہ کی اور رسول کی اور بڑہی اوسکی حدون سی اوسکو ڈالی آگ مین
رہ پڑا اوسمین اور اوسکو ذلت کی مار ہی وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ
مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً
مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ
حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ
سَبِيْلًا • اور جو کوئی بدکاری کری تمہاری عورتون مین تو شاہد لاؤ اون پر
چار مرد اپنی پہر اگر وہ گواہی دیوین تو اونکو بند رکہو گہرون مین جب تک پہر لیوی
اونکو موت یا کر دی اللہ اونکی کچہہ راہ ف یہ حکم زنی کا فرمایا کہ چار مرد مسلمان شاہد چاہیین
پہر اہی حد نازل نہ فرمائی وعدہ رکہا آخر حد نازل ہوی سورہ نور مین وَالَّذٰنِ
يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔

اور جو دو کرنی والی کرین تم مین وہی کام تو اونکو ستاو پہر اگر توبہ کرین اور سنوار پکڑین تو اون کا خیال چہوڑو اللہ توبہ قبول کرتا ہی مہربان ف اگر دو مرد فعل بد کرین اونکا حکم بی اوسوقت مجمل ایذا دینی فرمائی اور اگر توبہ کرین تو ایذا نہ دو پہر جب حد نازل ہوی تو اسکی حد جدی نفرمای اسمین علما کو اختلاف رہا کہ وہی حد ہی اسکی بی یا شمشیر سی قتل کرنا یا کچہہ اور طور سی اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۔ توبہ قبول کرنی اللہ کو ضرور سو اونکی جو برا کرتی ہین نادانی سی پہر توبہ کرتی ہین شتاب سی تو اونکو اللہ معاف کرتا ہی اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْاٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا۔ اور اونکی توبہ نہین جو کرتی جاتی ہین بری کام جب تک سامہنے آئی ایسے کسی کو موت کہنی لگا مین نی توبہ کی اب اور نہ اونکو جو مرتی ہین کفر مین اونکی واسطے ہمنی طیار رکی ہی دکہہ کی مار ف یعنی جب موت یقین ہو چکی اور آخرت نظر آنی لگی تب توبہ قبول نہین اور اس سی پہلے قبول ہے مسلمان کے توبہ اور کافر اگر گناہ سی توبہ کری وہ گناہ نہین اترتا مگر کہ مسلمان ہو کر مری يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا
بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ
وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ
فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا
كَثِيرًا ۔ اے ایمان والوں حلال نہیں تمکو کہ میراث میں لیلو عورتوں کو زور سے
اور نہ اونکو بند کرو کہ لیلو اون سے کچھہ اپنا دیا مگر کہ وہ کریں بیحیائی صریح اور گذران
کرو عورتوں کے ساتھہ معقول پھر اگر وہ تمکو نہ بہاویں تو شاید تمکو نہ بہاوے ایک چیز اور
اللہ رکھے اوسمیں بہت خوبی ف اس آیت میں دو حکم ہیں میت مرجاوے تو اوسکی
عورت اپنی نکاح کی مختار رہی میت کے بہائیوں کو زور آوری اپنی نکاح میں لینا
نہیں پہنچتا اور نہ اونکو روکنا پہنچے نکاح سے کہ عاجز ہوکر کچھہ جو میت نے دیا تہا
وہ پہیر جاوے مگر بے شرع بات سے روکنا البتہ چاہیے دوسرا حکم یہہ کہ عورتوں سے
گذران کرے تحمل کے ساتھہ اگر اونمیں بعضی چیز ناپسند ہو تو شاید کچھہ خوبی بہی ہو بدخو
ساتھہ بدخوئی نہ چاہیے وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ
مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا
فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا
وَإِثْمًا مُبِينًا ۔ اور اگر بدلنا چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری
عورت اور دے چکے ہو ایک کو ڈہیر مال تو پہر نہ لو اوسمیں سے کچھہ کیا لیا چاہتے
ہو ناحق اور صریح گناہ سے وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ
بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۔

اور کیون کر اوسکو لی سکو اور پہنچ چکی ایک دوسرے تک اور لی چکین تمسی عہد
گاڑھا ف یعنی جب مرد عورت تک پہنچا تو اوسکا تمام مہر لازم ہوا اب بغیر اوسکے
چھوڑی نہین چھوٹتا اور عہد گاڑھا یہی کہ حکم شرع سی عورت مرد کی قبضے مین
آئی والا اوسکا مالک نہین وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ
مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا
وَسَاءَ سَبِيلًا ۔ اور نکاح مین نہ لاو جن عورتون کو نکاح مین لائے
تمہاری باپ مگر جو آگی ہو چکا یہ بیحیائی ہی اور کام غضب کا اور بری راہ ہے
ف مگر جو ہو چکا یعنی کفر مین اس کا پرہیز نہ کرتی تہی سو اسلام کے بعد وہ گناہ نہ رہا
آگی سی پرہیز چاہیی حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ
وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَا [illegible]
الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ [illegible]
وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّ [illegible]
وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُو [illegible]
اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِ [illegible] خَلْتُمْ
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ [illegible] لُ أَبْنَائِكُمُ
الَّذِينَ مِنْ أَصْ [illegible] مَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ
إِلَّا مَا قَدْ سَ [illegible] كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۔
حرام ہوی ہین تم [illegible] ن اور بیٹیان اور بہنین اور پہوپہیان
اور خالائین او [illegible] اور بہن کی اور جن ماؤن نی تمکو دودہ دیا

اور دوده کی بہنین اور تمہاری عورتون کی مائین اور اونکی بیٹیان جو تمہاری پرورش مین

ہین جن عورتون سی تمنی صحبت کی پہر اگر تمنی صحبت نہین کی تو تم پر نہین گناہ اور

عورتین تمہاری بیٹون کی جو تمہاری پشت سی ہین اور یہ کہ اکٹھی دو بہنین کرو

مگر جو آگی ہو چکا اللہ بخشنی والا مہربان ہے **وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ**

إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

ف اور نکاح بندہی عورتین مگر جنکو مالک ہو جاوین تمہاری ہاتھ حکم ہوا اللہ کا تم پر

سات ناتی حرام فرمای ایک ما اوسمین داخل ہے نانی اور دادی یعنی جو عورت اوس شخص

کی جڑ ہی دوسری بیٹی اسمین داخل ہے نواسی اور پوتی یعنی جو اوسکی شاخ ہی تیسری

بہن چوتہی بہتیجی پانچوین بہانجی یعنی جو اسکی ماباپ مین ملتی ہی چہٹی پہوپہی اور ساتوین

خالہ یعنی جو ماباپ سی اوپر ملتی ہی لیکن پہوپہی کی بیٹی حلال ہے بی واسطہ ملتی ہی اور جو واسطی سی ملی وہ

جیسی پہوپہی کی بیٹی ف اور دودہ کی دو ناتی فرمائی ما اور بہن اشارۃ ہی کہ ساتون

ناتی اسمین بی حرام ہین ف اور سسرال کی چار ناتی فرمای عورت کو مرد کی جڑ اور

شاخ اور مرد کو عورت کی جڑ اور شاخ مگر شاخ جب حرام ہے کہ نکاح کی بعد صحبت بے

ہو اور جڑ فقط نکاح سے حرام ہی ف دودہ سی بی یہ چار ناتی حرام ہوی لیکن

دودہ پینا وہ معتبر ہی کہ اوس عمر مین پیی بڑی عمر مین پینا معتبر نہین ف اس حکم

نانا سگا اور سوتیلا اور اخیافی سب برابر ہے اور دودہ مین بی سوتیلا نانا معتبر ہے

ف بعد اسکی منع فرمایا جمع کرنا دو بہنون کا اس اشارہ سی معلوم ہوا ساتون ناتون کا

جمع کرنا حرام ہی اور سسرال کی ناتون مین جمع کرنا حرام نہین ف آخر کو حرام فرمائے

نکاح بندہی عورت یعنی ایک کی نکاح مین ہی تو ہر کسی کو اوسکا نکاح حرام ہی مگر یہ

کہ اپنی ملک ہوجاوی اسکی صورت یہ کہ کافر مرد و عورت مین نکاح تہا وہ عورت
قید مین آئی جسکو پہنچی اوسکو حلال ہی ف اگر دودہ کا ناتا یا سسرال کا مرد کو اپنی
لونڈی سے ہے تو اوسکی صحبت حرام ہی اور ملک مین رہا کرتی ف اور یہ جو فرمایا
کہ عورتین تمہاری بیٹون کی جو تمہاری پشت سی ہین یعنی لے پالک کو بیٹا نہ جانو کہ
حکم مین وہ بیٹا نہین وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا
بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ
بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اور حلال ہوین تمکو جو ان کی سوائے
ہین یون کہ طلب کرو اپنی مال کی بدلی قید مین لانی کو نہ مستی نکالنی کو پہر جو کام مین لائے
تم اون عورتون مین سے اونکو دو اونکی حق جو مقرر ہوی اور گناہ نہین تمکو اوسمین
جو ٹہرالو دونون کی رضا سے مقرر کئی پیچہی اللہ ہے خبردار حکمت والا ف یعنی جو
عورتین حرام فرمادین اونکی سوای سب حلال ہین لیکن چار شرط سی اول یہ کہ طلب کرو
یعنی زبان سے ایجاب و قبول درمیان آوی دوسرے یہ کہ مال دینا قبول کرو یعنی
مہر تیسری یہ کہ قید مین لانی کی طرح ہو مستی نکالنی کی نہ ہو یعنی ہمیشہ کو وہ عورت
اس مرد کی ہوجاوی اسکی چہوڑی بغیر نہ چہوٹی یعنی مدت کا ذکر نہ آوی کہ مہینی تک
یا برس تک اس سے متعہ حرام ٹہرا چوتہی شرط سورہ مائدہ مین فرمائی اور یہان بے
لونڈیون کی نکاح مین آگی فرمائی ھی کہ چہپی یاری نہ ہو یعنی لوگ شاہد ہون کم سے
کم دو مرد یا ایک مرد و دو عورت ف پہر فرمایا کہ جو عورت کام مین آئی اوسکا

مہر پورا دینا پڑا کام مین آئی یعنی صحبت ہوی یا خلوت ہوی اب کسی طرح مہر نہین چھوٹتا
اور جب تک کام مین نہین آئی تو اگر مرد چھوڑی تو آدہا مہر دی اور اگر عورت ایسا کام کری
کہ نکاح ٹوٹ جاوی تو سب مہر اوتر گیا ف پہر فرمایا کہ بعد مہر مقرر کرنی کی جو دونو آپنی
خوشی سی بڑہا دین یا گہٹا دین وہ بہی معتبر ہی وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ
مِّنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
اور جو کوی نہ پاوی تم مین مقدور اسکی کہ نکاح مین لاوے بیبیان مسلمان تو جو ہاتہہ کا
مال ہین آپس کے تمہاری لونڈیان مسلمان اور اللہ کو بہتر معلوم ہے تمہاری مسلمانی
تم آپسمین ایک ہو سو اونکو نکاح کرو اونکی لوگون کی اذن سی اور دو اونکی مہر موافق
دستور کی قید مین آتیان نہ مستی نکالتیان اور نہ یار پکڑتیان چھپ کر پہر جب
وہ قید مین آچکین تو اگر کرین بیحیای کا کام تو اون پر ہی آدہی وہ مار جو بیبیون پر
مقرر ہی یہ اوسکی واسطی جو کوی تم مین ڈری تکلیف مین پڑنی سی اور صبر کرو تو
بہتر ہی تمہاری حق مین اور اللہ بخشنی والا مہربان ہے ف فرمایا کہ جسکو مقدور نہو

٧٥

آزاد عورت نکاح کرنی کی اور صبر مین ڈرتا ہو کہ مجھسی حرام ہو جاوے تو روا ہی کہ کسی کے
لونڈی نکاح کرلی مالک کی اذن سی اور جھپی یاری سی منع فرمایا تو نکاح مین شاہد
لازم ہوی اور جسکی نکاح مین ایک عورت آزاد ہی اوسکو کسی کی لونڈی سی نکاح حلال نہین
اور اون پر جو آدہی مار فرمائی یعنی آزاد مرد یا عورت اگر نکاح کی فائدہ لی جسکی پھر زنی کری
تو سنگسار ہووے اور بغیر نکاح کی زنی کری تو سو کوڑی مارہی سو فرمایا کہ لونڈی کو نکاح
کئی پر لی زنی کی حد پچاس کوڑی ہین زیادہ نہین یہی حکم ہی غلام کا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ • الله چاہتا ہی کہ تمہارے
واسطی بیان کری اور چلاوی تمکو اگلون کی راہ اور تمکو معاف کری اور الله جانتا ہے
حکمت والا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا •
اور الله چاہتا ہی کہ تم پر متوجہ ہو اور جو لوگ لگی ہین اپنی مزون کی پیچھی وہ چاہتے
ہین کہ تم مڑ جاو راہ سی بہت دور ف یعنی بری صحبت جو آدمی کا دل دوڑاوے
بری کام پر اور شرع پر مقید نہ رہنی دی يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ
عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا • الله چاہتا ہی کہ تمسی
بوجہ ہلکا کری اور انسان بنا ہی کمزور ف یعنی شرع مین کسی چیز کی تنگی نہین
کہ کوئی حلال چھوڑی اور حرام کو دوڑی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ ای ایمان والون نہ کہا وہال ایک دوسری کے آپسمین ناحق مگر یہ کہ سودا ہو آپس کے خوشی سی اور نہ خون کرو آپسمین اللہ کو تم پر رحم ہی وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ۝ اور جو کوئی یہ کام کری تعدّی سی اور ظلم سی تو ہم اوسکو ڈالین کی آگ مین اور یہ اللہ پر آسان ہے

ف یعنی مغرور نہ ہو کہ ہم مسلمان دوزخ مین کیون جاوین کے اللہ پر یہ ہی آسان ہے

إِن تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلًا كَرِيمًا ۝ اگر تم بچتی رہو گے بڑی چیزون سی جو تمکو منع ہوئین تو ہم اُتار دین کی تمسی تقصیرین تمہاری اور داخل کرین کی تمکو عزت کی مقام مین ف کبیرہ گناہ وہ ہین جن پر قرآن مین یا حدیث مین صاف وعدہ دیا دوزخ کا یا اللہ کا غصہ یا حد مقرر فرمائی اور تقصیر وہ کہ منع فرمایا اور کچھہ زیادہ نہین وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِن فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

اور ہوس مت کرو جس چیز مین بڑائی دی اللہ نی ایک کو ایک سی مردون کو حصہ ہی اپنی کمائی سی اور عورتون کو حصہ ہی اپنی کمائی سی اور مانگو اللہ سے اوسکا فضل اللہ کو ہر چیز معلوم ہے ف عورتون نی حضرت سی پوچھا کہ کیا سبب ہے حق تعالی ہر جگہ مردون پر حکم فرماتا ہی عورتون کا نام نہین لیتا اور میراث مین مرد کو حصہ

دوہرا ٹہرایا اُس پر یہ آیت اتری وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۞ اور ہر کسی کی ہمنی ٹہرا دیی وارث اوس مال مین جو چھوڑ جاوی ما باپ ہین اور قرابت والی اور جن سی قرار باندہا تمنی اونکو پہنچا دو اونکا حصہ اللہ کی روبرو ہی ہر چیز ف اکثر لوگ حضرت کی ساتھ اکیلی مسلمان ہوئی تھے اونکی اقربا کافر ہی تو حضرت نی دو دو مسلمانون کو آپسمین بھائی کر دیا وے ایک دوسرے کی وارث ہوتی جب اونکی اقربا مسلمان ہوئے تب یہ آیت اتری کہ میراث ہی قرابت ہی پر اور قول کی بھائیون سی زندہ کی مین سلوک ہی یا مرتی وقت کچھ وصیت کر دو الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ۞ مرد حاکم ہین عورتون پر اس واسطے کہ بڑائی دی اللہ نی ایک کو ایک پر اور اس واسطے کہ خرچ کیی اونہون نی اپنی مال پھر جو عورتین نیکبخت ہین سو حکم بردار ہین خبرداری کرتیان ہین پیٹھ پیچھی اللہ کی خبرداری سی اور جن کی بدخوی کا ڈر ہو تمکو تو اونکو سمجہاوو اور جدا کرو سونی مین اور مارو پھر اگر

ع ٦

تمہاری حکم مین آوین تو مت تلاش کرو اون پر راہ الزام کی بیشک اللہ ہی سب سے اوپر بڑا

ف یعنی اللہ نی مرد کا درجہ اوپر بنایا تو عورت کو حکم بردار چاہیی واگر ایک عورت بدخوئی

کری تو مرد پہلی درجی سمجہاوی دوسرے درجی جدا سووے لیکن اوسی گہر مین پہر آخر

درجی ماری بی لیکن نہ ایسا کہ ضرب پہنچی پہر اگر ان تینون سی مطیع ہو جاوین تو گریدہ نہ کرے

تقصیرون پر اللہ سب پر حاکم ہی باقی ہر تقصیر کی ایک حد ہے مارنا آخر کا درجہ ہے

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝ اور اگر تم لوگ ڈرو کہ وہ دونو

آپسمین ضد رکہتی ہین تو کہڑا کرو ایک منصف مرد والون مین سی اور ایک منصف

عورت والون مین سی اگر یہ دونو چاہین کی صلح تو اللہ ملاپ دیگا اونمین اللہ سب جانتا

خبر رکہتا ہی وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝

اور بندگی کرو اللہ کی اور ملاو مت اوسکی ساتہہ کسی کو اور ماباپ سی نیکی اور قرابت

والی سی اور یتیمونسی اور فقیرونسی اور ہمسایہ قریب سے او ہمسایہ اجنبی اور برابر کے

رفیق سی اور راہ کی مسافر سی اور اپنی ہاتہہ کی مال سی اللہ کو خوش نہین آتا جو کوئی

ہو اتراتا بڑائی کرتا ف یعنی اول اللہ کا حق ادا کرو پہر ماباپ کا پہر ان سب کا درجہ بدرجہ

ہمسایہ قریب کا حق زیادہ ہی اور ہمسایہ اجنبی کا اوس سے ہیچہی قریب یعنی قرابتی اور برابر کا رفیق جو ایک کام مین ساتہہ شریک ہو جیسی ایک استاد کی دو شاگرد یا ایک خاوند کے دو نوکر اور فرمایا ان کی حق ادا نہ کرنی والا وہی ہے جسکی مزاج مین تکبر اور خود پسندی ہے کہ کسی کو اپنی برابر نہین سمجہتا الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا • وہ جو بخل کرتی ہین اور سکہاتی ہین لوگون کو بخل اور چہپاتی ہین جو اونکو دیا اللہ نی اپنی فضل سی اور رکہی ہی ہمنی منکرون کو ذلت کی مار وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا • اور وہ جو خرچ کرتی ہین اپنی مال لوگون کی دکہانی کو اور یقین نہین رکہتی اللہ پر نہ پچہلی دن پر اور جسکا ساتہی ہوا شیطان تو بہت برا ساتہی ہی ف یعنی مال دینی مین بخل کرنا جیسا اللہ کی نزدیک برا ہی ویسا ہی خلق کی دکہانی کو دینا اور قبول وہ ہی جو حقداروں کو دی جن کا اول مذکور ہوا اور خدا کی یقین سی اور آخرت کی توقع سی دی وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ط وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا • اور کیا نقصان تہا ان کا اگر یقین لاتی اللہ پر اور پچہلی دن پر اور خرچ کرتی اللہ کی دیی مین سی اور اللہ کو انکی خوب خبر ہی إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا

عَظِيمًا • اللہ حق نہیں رکہتا کسی کا ایک ذرہ برابر اور اگر نیکی ہو تو اوسکو دونا کرے
اور دیوے اپنی پاس سے بڑا ثواب ف یعنی اللہ کی راہ مین خرچ کرنا نقصان کسیطرح نہیں ہے
آخرت کا ثواب بیشمار ہی اور دنیا مین بہی عوض پاتا ہی اس پر رسول خدا نی قسم کہی
فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ
عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا • پہر کیا حال ہوگا جب بلاوین گی ہم ہر امت مین
سی احوال کہنی والا اور بلاوین گی تجکو ان لوگون پر احوال بتانی والا يَوْمَئِذٍ
يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ
الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا • اوس دن آرزو کرینگے
جو لوگ منکر ہوئی تہی اور رسول کی بی حکمی کی تہی کسیطرح ملا دیجی اونکو زمین مین
اور نہ چہپا سکین گی اللہ سی ایک بات ف یعنی ہر امت اور ہر عہد کی لوگون
کا احوال اوس وقت کی پیغمبر سی اور معتبر نیک بختون سی بیان کرواوینگے
منکرون کا انکار اور اطاعت والون کی اطاعت بیان ہوگی تب منکر آرزو کرینگے
کہ ہم انسان نہ ہوتی مٹی مین ملکر خاک ہوجاتی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا
مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى
تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ
أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ
فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا •

اے ایمان والون نزدیک نہ ہو نماز کے جب تمکو نشا ہو جب تک کہ سمجھنے لگو جو کہتے ہو
اور نہ جب جنابت مین ہو مگر راہ چلتے ہوے جب تک کہ غسل کر لو اور اگر تم مریض ہو
یا سفر مین یا آیا ہے کوے شخص تم مین جاے ضرور سے یا لگے ہو عورتون سے پھر نہ پایا
پانی تو ارادہ کرو زمین پاک کا پھر ملو اپنے مونہ کو اور ہاتھون کو اللہ ہے معاف کرنے والا بخشتا
ف اس ایت مین ذکر ہے تیمم کا پہلے جو مذکور ہوا کہ کافر اخرت مین آرزو کرینگے
کہ خاک مین مل جاوین خاک انسان کی پیدایش ہے اور اپنی پیدایش کیطرف
جانا گناہون سے بچاوے ہے اسواسطے مٹی ملنے سے بے طہارت فرمائے ف پہلے
حکم فرمایا کہ نشا مین نماز کے پاس نجاو یہ حکم جب تہا کہ نشا حرام نہ ہوا تہا لیکن نماز
سے مانع ٹھہرا تہا اور اب اگر نیند سے بے ہوش ہو یا مرض سے کہ اپنے مونہ کا
لفظ نہ سمجھے تو اوس حالت کی نماز درست نہین پھر قضا کرے ف پھر فرمایا
کہ جنابت مین نماز کے پاس نہ جاو جب تک غسل کرو مگر راہ چلتے یعنی سفر مین کہ اوسکا
حکم اگے ہے ف پھر فرمایا کہ اگر پانی کا عذر ہو اور طہارت ضرور ہو تو زمین سے تیمم
کرو پانی کا عذر تین صورت سے بتایا اور طہارت کا ضرور ہونا دو صورت سے ایک صورت
پانی کی عذر کی یہ کہ مریض ہو پانی ضرر کرتا ہے دوسرے یہ کہ سفر درپیش ہے پانی پینے کو
رکھا ہے اگے دور تک نہ ملیگا تیسری یہ کہ پانی موجود ہی نہین اس تیسری کے ساتھہ دو صورتین
طہارت کی ضرورت کی فرمائین ایک یہ کہ شخص جاے ضرور سے آیا وضو کی حاجت ہے دوسرے
یہ کہ عورت سے لگا غسل کے حاجت ہے ف اب تیمم کی طریق یہ کہ زمین پاک پر دونو
ہاتھہ مارے پھر ہاتھون کو مل لیا کہنی تک اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ وَاللهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ
وَكَفَىٰ بِاللهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللهِ نَصِيرًا • تو نی دیکھی
جن کو ملا ہی کچھہ ایک حصہ کتاب سی خرید کرتی ہین گمراہی اور چاہتی ہین کہ تم بی بہکو راہ
اور الله خوب جانتا ہی تمہاری دشمنون کو اور الله بس ہے حمایتی اور الله بس ہے مددگار
ف یہود کو فرمایا ہی کہ کچھہ حصہ ملا ہے کتاب کا یعنی لفظ پڑھنی ملی ہین اور سمجھنا اور عمل
کرنا نہین ملا مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ
وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا
لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
إِلَّا قَلِيلًا • وہ جو یہودی ہین بی ڈہب کرتی ہین بات کو اوسکی ٹہکانی سے
اور کہتی ہین ہمنی سنا اور نہ مانا اور سن نہ سنایا جائیو اور راعنا موڑ دی کر اپنی زبان کو
اور عیب دی کر دین مین اور اگر وہ کہتی ہمنی سنا اور مانا اور سن اور ہم پر نظر کر تو
بہتر ہوتا اونکی حق مین اور درست لیکن لعنت کی اونکو الله نی اونکی کفر سی سو ایمان
نہین لاتی مگر کم ف راعنا لفظ بولتی تہی اسکا بیان سورہ بقرہ مین ہوا اور جب حضرت
حضرت بات فرماتی تو جواب مین کہتی سنا ہمنی اسکی معنی یہ ہین کہ قبول کیا لیکن
آہستہ کہتی کہ نہ مانا یعنی فقط کان سی سنا دل سی نہ سنا اور حضرت کو خطاب کرتی تو کہتی
سن نہ سنایا جائیو ظاہر مین یہ دعای نیک کہ تو ہمیشہ غالب رہی کوی تجکو بری بات نہ سنا سکی
اور دل مین نیت رکہتی کہ تو بہرا ہو جائیو ایسی شرارہ کرتی پھر دین مین عیب دیتی کہ اگر یہ شخص

بی ہوتا تو ہمارا فریب معلوم کرتا وہی اللہ صاحب نے واضح کردیا یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْکِتَابَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْھًا فَنَرُدَّھَا عَلٰٓی اَدْبَارِھَآ
اَوْ نَلْعَنَھُمْ کَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ
مَفْعُوْلًا ۔ اے کتاب والون ایمان لاو اس پر جو ہمنے نازل کیا سچ بتاتا تمہارے
پاس والی کو بہی اس سے کہ ہم مٹا ڈالین کتنے مونہہ پہر الٹ دین اونکو پیٹ کی طرف
یا اونکو لعنت کرین جیسی لعنت کی ہفتے والون کو اور اللہ نے حکم کیا سو ہوا ف یعنے
ایمان لاو بہی اس سے کہ عذاب پاو صورت بدلی جاوے یا جانور بن جاو ہفتے والون کے
طرح اونکا بیان ہی سورہ اعراف مین اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ
بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرِکْ
بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا ۔ تحقیق اللہ نہین بخشتا یہ کہ
اوسکا شریک پکڑے اور بخشتا ہی اس سے نیچے جسکو چاہی اور جس نے شریک ٹہرایا
اللہ کا اوسنے بڑا طوفان باندہا اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یُزَکُّوْنَ اَنْفُسَھُمْ
بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۔
تونے نہ دیکہی وہ جو آپ کو پاکیزہ کہتے ہین بلکہ اللہ پاکیزہ کرتا ہی جسکو چاہی اور اون پر
ظلم نہ ہوگا تاگی برابر ف یہودیون کو حضرت سے مخالفت ہوی تو مکے کی مشرکون سے
متفق ہوی اور اونکی خاطر کو بتون کی تعظیم کی اور کہا کہ تمہاری راہ بہتر ہی مسلمانون سے
اور یہ سب حسد تہا کہ نبوت اور ریاست دین ہمارے سوا اور مین کیون ہو اللہ صاحب
اسی پر اونکو الزام دیتا ہی ان سب ایتون مین یہی مذکور ہی اُنْظُرْ کَیْفَ

ع

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا۟ دیکہہ کیسا باندہتی ہین الله پر جہوٹہ اور یہی کفایت ہی گناہ صریح اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَاۤءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا۟ تونی نہ دیکہی جنکو ملا ہی کچہہ حصہ کتاب کا مانتی ہین بتون کو اور شیطان کو اور کہتی ہین کافرون کو یہ زیادہ پای ہین مسلمانونسی راہ اُولٰۤئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا۟ وہی ہین جنکو لعنت کی الله نی اور جسکو لعنت کری الله پہر تو نہ پاوی کوی اوسکا مددگار اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا۟ یا ان کا کچہہ حصہ ہی سلطنت مین پہر تو یہ دین کے لوگون کو ایک تل برابر اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا۟ یا حسد کرتی ہین لوگون کا اوس پر جو دیا اونکو الله نی اپنی فضل سی سو ہمنی تو دی ہی ابراہیم کی گہر مین کتاب اور علم اور اونکو دی ہی ہمنی بڑی سلطنت فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا۟ پہر اونمین کسی نی اوسکو مانا اور کوی اوس سی اٹک رہا اور دوزخ بس ہے جلتی آگ ف یعنی ہمیشہ سی الله نی ابراہیم کی گہر مین بزرگی دی اب بہی اوسکے گہر مین ہی پہر جو کوی قبول نہ رکہی وہی بی انصاف ہے اِنَّ الَّذِيْنَ

کَفَرُوا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَیْرَهَا لِیَذُوْقُوا الْعَذَابَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِیْزًا حَكِیْمًا • جو لوگ منکر ہوی ہماری آیتون سی اونکو ہم ڈالینگی آگ مین جس وقت پک جاوی کے کہال اونکی بدل کر دینگے اونکو اور کہال کہ چکہتے رہین عذاب اللہ ہے زبردست حکمت والا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا لَهُمْ فِیْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِیْلًا اور جو لوگ یقین لای اور کرین نیکیان اونکو ہم داخل کرینگی باغون مین جنکی نیچی بہتی نہرین رہ پڑی وہان ہمیشہ اونکو وہان عورتین ہین ستہری اور اون کو ہم داخل کرینگی گہن کی چھانوین اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا • اللہ تمکو فرماتا ہی کہ پہنچا دو امانتین امانت والون کو اور جب چکوتی کرنی لگو لوگون مین تو چکوتی کرو انصاف سی اللہ اچہی نصیحت کرتا ہی تمکو اللہ ہے سنتا دیکہتا • یعنی امانت مین خیانت مت کرو اور چکوتی مین خاطر مت کرو خواہ رشوت کی واسطی خواہ کسی واسطی یہ عادتین یہود مین بہت تہین اسی واسطے بعضے کچی مسلمان قضیہ چکانی کو حضرت پاس نہ آتی کہ یہ کسی کے خاطر نہ رکھینگے اور یہود کے عالمون پاس جاتی کہ وہ خاطر کرینگی آگی مسلمانون کو تقید فرمایا

کہ جب تک ہر قضیہ مین اور ہر حکم مین رسول ہی کی طرف رجوع نہ رکہو اور دل سی اوسکی حکم پر راضی

نہو جب تک تمکو ایمان نہین یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ

وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ

فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ

تَاْوِیْلًا ۔ اَی ایمان والون حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور جو اختیار والی ہین

تم مین پہر اگر جہگڑ پڑو کسی چیز مین تو اوسکو رجوع کرو طرف اللہ کی اور رسول کی اگر یقین

رکہتی ہو اللہ پر اور پچہلی دن پر یہ خوب ہی اور بہتر تحقیق کرنا ہی ف اختیار والی بادشاہ

اور قاضی اور جو کسی کام پر مقرر ہو اوسکی حکم پر چلنا ضرور ہی جب تک وہ خلاف خدا و رسول

حکم نہ کری اگر صریح خلاف کری تو وہ حکم نہ مانیی پس اگر دو مسلمان جہگڑتی ہین ایک نی

کہا چل شرع مین رجوع کرین دوسری نی کہا مین شرع نہین سمجہتا یا مجہی شرع سے

کام نہین وہ بی شک کافر ہوا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ

اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ یُرِیْدُوْنَ

اَنْ یَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ

یَّكْفُرُوْا بِهٖ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ

ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۔ تو نی نہ دیکہی وہ جو دعوی کرتی ہین کہ یقین لای ہین

جو اترا تیری طرف اور جو اترا تجسی پہلی چاہتی ہین کہ قضیہ لیجاوین شیطان کی طرف

اور حکم ہو چکا ہی اونکو کہ اوس سے منکر ہو جاوین اور چاہتا ہی شیطان کہ اونکو بہکا کر

دور جا ڈالی وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

ع ۹

رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا۔

اور جو اونکو کہیی آو اللہ حکم کی طرف جو اوسنی اتارا اور رسول کی طرف تو تو دیکہی منافقون کو بند ہو رہتی ہین تیری طرف سی اٹک کر فَكَیْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ یَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِیْقًا۔ پہر وہ کیا کہ جب اونکو پہنچے مصیبت اپنی ہاتہون کی کیئی سی پہچہی آوین تیری پاس قسمین کہاتی اللہ کی کہ ہمکو غرض نتہی مگر بہلای اور ملاپ ف مدینی مین ایک یہودی اور ایک منافق کہ ظاہر مین مسلمان تہا جہگڑنی لگی یہودی نی کہا کہ چل محمد پاس صلی اللہ علیہ وسلم منافق نی کہا کہ چل کعب بن اشرف پاس وہ یہود کا سردار تہا آخر حضرت پاس آئی حضرت نی یہودی کا حق ثابت کیا منافق نی باہر نکل کر کہا کہ چلو عمر پاس یہ حضرت کی حکم سی مدینی مین قضا کرتی تہی منافق نی جانا کہ حمیت اسلام کرین کی جب گئی اونکی آگی یہودی نے کہہ دیا کہ حضرت پاس ہم جا چکی ہین وہ مجکو سچا کر چکی ہین حضرت عمر نی منافق کو گردن مارا اوسکی وارث حضرت پاس دعوای خون کو آئی اور قسمین کہانی لگی کہ ہم گئی تہی اس واسطے کہ شاید صلح کروادین تب یہ آیتین نازل ہوئین اور اون کا نام فاروق فرمایا اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ یَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِیْغًا۔ یہ وہ لوگ ہین کہ اللہ جانتا ہے جو انکی دلمین ہی سو تو اون سی تغافل کر اور اونکو نصیحت کر اور اون سی کہہ اونکی حق مین بات کام کی وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا • اور ہمنی کوئی رسول نہین بہیجا مگر اسی واسطی کہ اوسکا حکم مانین اللہ کے
فرمانی سی اور اگر ان لوگون نی جسوقت اپنا برا کیا تہا آتی تیری پاس پہر اللہ سی بخشواتی
اور رسول اونکو بخشواتا تو اللہ کو پاتی معاف کرنی والا مہربان فَلَا وَرَبِّكَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا •
سو قسم ہی تیری رب کی انکو ایمان نہ ہوگا جب تک تجہی کو منصف جانین جو جہگڑا
اوٹہی آپسمین پہر نہ پاوین اپنی جی مین خفگی تیری چکوتی سی اور قبول رکہین مانکر
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ
وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا • اور اگر ہم ان پر حکم کرتی کہ ہلاک کرو اپنی جان
یا چہوڑ نکلو اپنی گہر تو کوئی نکرتی مگر تہوڑی انمین اور اگر یہی کرین جو انکو نصیحت
ہوتی ہی تو ان کی حق مین بہتر ہوتا اور زیادہ ثابت ہون دین مین ف یعنی مالک کے
حکم مین تو جان تک دریغ نکرنا چاہی اگر اللہ ویسی حکم فرماتا تو یہ منافق کر سکتی
یہ حکم تو نصیحت کی ہین انہی پر چلین تو نفاق جاتا رہی اور مؤمن ہوجاوین غنیمت
نہین سمجہتی وَاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا •
اور ایسی مین ہم دین انکو اپنی پاس سی بڑا ثواب وَلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا • اور چلاوین انکو سیدہی راہ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۔ اور جو لوگ حکم چلتے ہین اللہ کے اور رسول کے سو اونکے ساتھ ہین جنکو اللہ نے نوازا نبی اور صدیق اور شہید اور نیک بخت اور خوب ہے ان کی رفاقت

ف بنی وہ لوگ جن کو اللہ کی طرف سے وحی آوے یعنی فرشتہ ظاہر ہین پیغام کہ جاوے ف اور صدیق وہ کہ جو دیے ہین آوے ان کا جی آپ ہی اوس پر گواہی دیے اور شہید وہ جن کو پیغمبر کی حکم پر ایسا صدق آیا کہ اوس پر جان دیتے ہین ف اور نیک بخت وہ کہ جن کی طبیعت نیکی ہی پر پیدا ہوئی ہے تو جو لوگ ایسے نہین لیکن حکم بردار ہین لگے جاتے ہین اللہ انکو بھی اون کی ساتھ گنے گا ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۔ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ بس ہے خبر رکھنے والا ف آگے سے ذکر ہے جہاد کا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۔ اے ایمان والو کر لو اپنی خبرداری پھر کوچ کرو جدی جدی فوج یا سب اکٹھے ف یعنی لڑائی مین اپنا بچاؤ کرنا زرہ کر یا سپر کر یا تدبیر و ہنر کہ منع نہین وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۔ اور تم مین کوئی ایسا ہے کہ البتہ دیر لگاوے گا پھر اگر تمکو مصیبت پہنچے کہیگا اللہ نے مجھ پر فضل کیا کہ مین نہ ہوا اونکے ساتھ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ

ع ۱۰

تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا • اور اگر تمکو پہنچی فضل اللہ کی طرف سے تو اسطرح کہنے لگیگا کہ گویا نہ تہی تم مین اور اوسمین کچھہ دوستے ای کاشکی مین ہوتا اونکے ساتھہ تو بڑی مراد پاتا ف یعنے ایسا شخص منافق ہی کہ خدا کی حکم پر نہین دوڑتا بلکہ نفع دنیا تکتا ہی اگر لوگون کو اوسکام مین تکلیف پہنچی تو اپنی الگ رہنی پر رجہتا ہے اور اگر لوگون کو فائدہ پہنچا تو پچتاتا ہی اور دشمنون کی طرح حسد کرتا ہی فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا • سو چاہیے لڑین اللہ کی راہ مین جو لوگ بیچتے ہین دنیا کی زندگی آخرة پر اور جو کوئی لڑے اللہ کی راہ مین پہر مارا جاوی یا غالب ہووے ہم دین گی اوسکو بڑا ثواب ف یعنی مسلمان چاہیی زندگی دنیا پر نظر نہ رکہین آخرت چاہین اور سمجہین کہ اللہ کے حکم مین ہر طرح نفع ہی وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا • اور تمکو کیا ہی کہ نہ لڑو اللہ کی راہ مین اور واسطی اونکی جو مغلوب ہین مرد اور عورتین اور لڑکی جو کہتی ہین ای رب ہمارے نکال ہمکو اس بستی سی کہ ظالم ہین لوگ اسکی اور دیدا کر ہمارے واسطے

اپنی پاس سے کوی حمایتی اور بہیدا کر ہماری واسطے اپنی پاس سی مددگار ف یعنی دو واسطے لڑای تمکو ضرور ہی ایک تو اللہ کا دین بلند کرنی کو دوسری مظلوم مسلمان جو کافرون کے ہاتہہ مین بی بس پڑی ہین اونکی خلاص کرنی کو شہر مکہ مین ایسی لوک بہت تہی کہ حضرت کی ساتہہ ہجرت نہ کرسکی اور اونکی اقربا اون پر ظلم کرنی لکی کہ مسلمان سی پہر کافر کرین

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا

وہ جو ایمان والی ہین سو لڑتی ہین اللہ کی راہ مین اور وہ جو منکر ہین سو لڑتی ہین مفسدون کے راہ مین سو لڑو تم شیطان کے حمایتیون سی بیشک فریب شیطان کا سست ہی

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَھُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْھُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا •

تو نی نہ دیکہی وہ لوک جن کو حکم ہوا تہا کہ اپنی ہاتہہ بند رکہو اور قایم کرو نماز اور دیتی رہو زکوۃ پہر جب حکم ہوا اون پر لڑای کا اوسی وقت ایک جماعت اونمین ڈرنی لکی لوکون سی جیسا ڈر ہو اللہ کا

یا اوس سے زیادہ ڈر اور کہنی لگی ای رب ہمارے کیون فرض کی ہم پر لڑای کیون نہ جینی دیا
ہمکو تہوڑی سی عمر تو کہ فائدہ دنیا کا تہوڑا ہی اور آخرت بہتر ہی پرہیزگار کو اور تمہارا حق نہ رہیگا
ایک تاگا ف یعنی جب تک مسلمان مکی مین تہی اور کافر ایذا دیتی تو اللہ انکو لڑای سی تہامتا تہا
اور صبر کا حکم فرماتا تہا اب جو حکم لڑای کا آیا تو سمجہین کہ ہماری مراد ملی لیکن بعضی کچی مسلمان
کنارہ کرتی ہین اور موت سی ڈرتی ہین اور اللہ کی برابر آدمیون سی خطرہ کرتی ہین اَیْنَمَا
تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ
مُّشَيَّدَةٍ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ
مِنْ عِندِ اللَّهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ
مِنْ عِندِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ
الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۔ جہان تم ہوگے
تمکو موت آپکڑی گی اگرچہ تم ہو مضبوط برجون مین اور اگر پہنچی ان لوگون کو کچہ بہلای
کہین یہ اللہ کے طرف سی اور اگر انکو پہنچی کچہ برای کہین یہہ تیری طرف سی تو کہ سب اللہ کے
طرف سی ہی سو کیا حال ہے ان لوگون کا لگتی نہین کہ سمجہین ایک بات ف یہہ منافقون کا
ذکر ہی کہ اگر تدبیر جنگ درست آ دہی اور فتح و غنیمت ملی تو کہین اللہ کی طرف سے
ہوی یعنی اتفاقاً بن گئی حضرت کی تدبیر کی قائل نہ ہوتی تہی اور اگر بگڑ گئی تو الزام رکہتے
حضرت کی تدبیر پر اللہ صاحب نے فرمایا کہ سب اللہ کی طرف سے ہے یعنی پیغمبر کی تدبیر اللہ کا الہام
ہی غلط نہین اور بگڑی کو بگڑا نہ بوجہو یہہ اللہ تمکو سزا دیتا ہی تمہاری تقصیر پر اگلی آیت مین کہول کر
فرمادیا مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ
مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ جو تجکو بہلائی پہنچی سو اللہ کے طرف سی اور جو تجکو برائی پہنچی سو تیری نفس کے طرف سی اور ہمنی تجکو بہیجا پیغام پہنچانیکو اور اللہ بس ہے سامہنی دیکہتا ف یعنی چاہیی نیکی اللہ کا فضل سمجہی اور تکلیف اپنی تقصیر سی اور رسول پر الزام نہ رکہی تقصیرون سی اللہ واقف ہے اور وہی جزا دیتا ہے

مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ جن نی حکم مانا رسول کا اوس نی مانا اللہ کا اور جو الٹا پہرا تو ہمنی تجکو نہین بہیجا اون پر نگہبان وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ اور کہتی ہین کہ قبول پہر جب باہر گئی تیری پاس سی مشورہ کرتی ہین بعضی اونمین رات کو سوای تیری بات کی اور اللہ لکہتا ہی جو ٹہراتی ہین سو تو تغافل کر اون سی اور بہروسا کر اللہ پر اور اللہ بس ہے کام بنانی والا أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝

کیا غور نہین کرتی قرآن مین اور اگر یہ ہوتا کسی اور کا سوای اللہ کی تو پاتی اسمین بہت تفاوت ف یعنی مخلوق ہر حال مین اوس حال کی موافق بولتا ہی غصی مین مہربانی کے والون طرف دہیان نہین رہتا اور مہربانی مین غصی والون کے طرف دنیا کے بیان مین آخرت یاد نہ آوی اور آخرت کی بیان مین دنیا کی یہ کلام ہی جسمین عنایت کا ذکر نہین

کا

اورعنایت مین بی پروائی کا تو اوس حال کلام سننی دوسری حال سبی مخالف نظر آدے

اور قران شریف جو خالق کا کلام هی یہان ہر چیز کی بیان مین دوسرے جانب بی نظر

ہوتی ہی غور کری سبی معلوم ہو کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام مین ایک راہ پر ہی یہان مناففوں کا

مذکور تہا اسمین ہر بات پر الزام اوسی قدر ہی جتنا چاہیی اور جماعت مین سی اونہی پر

الزام هی جو لایق الزام ہین اسی واسطی فرمایا کہ بعضی اونمین سی یون کرتی ہین وَاِذَا

جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ وَلَوْ

رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ وَلَوْلَا فَضْلُ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ

اِلَّا قَلِيْلًا ۔ اور جب اون پاس پہنچتی ہی کوی خبر امن کی یا ڈر کی

اوسکو مشہور کرتی ہین اور اگر اوسکو پہنچاتی رسول تک اور اپنی اختیار والون تک

تو تحقیق کرتی اوسکو جو ان مین تحقیق کرنی والی ہین اوسکی اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا

تم پر اور اوسکی مہر تو تم شیطان کی پیچھی جاتی مگر تہوڑی ف یعنی کہین سی کچہ خبر آوی

تو اول پہنچای سردار تک اور اوسکی نایبون تک جب وہ صحیح کر لین اور اوس پر

بنا رکہین تب آپ اوس پر عمل کریی حضرت نی ایک شخص بہیجا ایک قوم کی زکوۃ لینی کو

وہ نکلی استقبال کو اسنی سمجہا کہ نکلی ہین میری مارنی کو اولٹا پہر آیا اور شہر مدینہ

مین مشہور کیا کہ فلان قوم مرتد ہوی ہنوز حضرت تک خبر نہ پہنچی کہ شہر مین شہرہ ہوا

اسی قسم سی ہر خبر بی تحقیق اور بغیر خبر سردار کی مشہور کرنی لگتی وہ خبر آخر غلط نکلتی

ف یہ جو فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل تم پر نہو تا تو شیطان کی پیچہی چلتی مگر تہوڑی یعنی ہر وقت

احکام تربیت کی نہ پہنچتی رہین تو تم لوگ ہدایت پر قایم رہین فَقَاتِلْ فِي
سَبِيلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ
الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا
سو تو لڑ اللہ کی راہ مین تجہ پر ذمہ نہین مگر اپنی جان سے اور تاکید کر مسلمانون کو شاید
کہ اللہ بند کرے لڑائی کافرون کی اور اللہ ہے سخت لڑائی والا اور سخت سزا دینی والا
مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ
مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ
كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا
جو کوئی سفارش کرے نیک بات مین تو اوسکو بہی ملی اوسمین سے ایک حصہ اور جو کوئی سفارش کری
بری بات مین اوس پر بہی ایک بوجہ ہے اوسمین سے اور اللہ ہے ہر چیز کا حصہ بانٹنی والا
ف مثلا کوئی محتاج کی سفارش کر کر دولتمند سے کچہہ دلوا دے یہ بہی شریک ہوا ثواب
خیرات مین اور جو کوئی کافر یا مفسد کو سفارش کر کر چہڑوا دے کہ پہر وہ فساد کرے یہ بہی شریک
ہوا اوس فساد مین وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ
مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ حَسِيبًا اور جب تمکو دعا دیوے کوئی تو تم بہی دعا دو اوس سے
بہتر یا وہی کہو اولٹ کر اللہ ہے ہر چیز کا حساب کرنی والا ف مثلا کوئی کہے السلام علیکم
تو واجب ہے اوسکا جواب اگر برابر چاہے تو وعلیکم السلام و اگر زیادہ ثواب چاہے تو ورحمۃ اللہ
بہی اور اگر اوسنی یون کہا تو آپ کہی وبرکاتہ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

نصف

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۔ اسکے سوائی کسی کی بندگی نہین تمکو جمع
کریگا قیامت کی دن اسمین شک نہین اور اللہ سی سچے کس کی بات فَمَا لَكُمْ
فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
سَبِيْلًا ۔ پہر تمکو کیا پڑا ہی منافقون کی واسطی دو جانب ہو رہی ہو
اور اللہ نی اونکو اولٹ دیا اونکی کامون پر کیا تم چاہو کہ راہ پر لاو جسکو بہچلایا اللہ نی
اور جسکو اللہ راہ ندی پہر تو نہ پاوی اوسکی واسطی کہین راہ ف یہان منافق فرمایا ہے
اون لوگون کو جو ظاہر مین بہی مسلمان نہ تہی لیکن حضرت کی ساتہ محبت او[illegible]
تہی اس غرض سی کہ ان کی فوج ہماری قوم پر جاوے تو ہماری جان و مال بچ رہے
جب مسلمان خبردار ہوئے کہ ان کی آمد و رفت اس غرض کو ہی دل کی محبت سی نہین
تو بعضی کہنی لگی ان سی صحبت و ملاقات ترک کریں تا ایک طرف ہو جاوین او[ر]
بعضون نی کہا ملی جاتی اسی مین شاید ایمان لاوین اللہ نی فرمایا کہ ہدایت او[ر]
گمراہی اللہ کی ہاتہ ہی اس کا فکر تمکو کیا ضرور باقی ایسون سی جو معاملت چاہی سو آگی فرمایا
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ
سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا

مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۔ چاہتی ہین کہ تم بہی کافر ہو جیسی وہ ہوی پہر سب برابر ہو جاو سو تم اونمین کسی کو مت پکڑو رفیق جب تک وطن چہوڑ آوین اللہ کی راہ مین پہر اگر قبول نہ رکہین تو اونکو پکڑو اور مارو جہان پاو اور نہ ٹہراو اونمین کسی کو رفیق نہ مددگار ف یعنی جب تک تم مین نہ آرہین تب تک اونکو بری بہلی مین شریک نہ کرو اور لڑائی مین اونکو مت بچاو

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۔

مگر جو وہ مل رہی ہین ایک قوم سی جن مین اور تم مین عہد ہی یا آئی ہین تمہاری پاس خفہ ہو گئی ہین دل اونکی تمہاری لڑنی سی بہی اور اپنی قوم کی لڑنی سی بہی اور اگر اللہ چاہتا تو اونکو تم پر زور دیتا پہر تمسی لڑتی تو اگر تمسی کنارہ پکڑین پہر نہ لڑین اور تمہاری طرف صلح لاوین تو اللہ نی نہین دی تمکو اون پر راہ ف یعنی اسس ملنی کہلنی سی تو اونکو لڑائی مین مت بچاو مگر دو صورت سی یا وہ ہم قسم ہین تمہاری صلح والون سی تو وہ بہی صلح مین داخل ہین یا لڑائی سی عاجز ہو کر تمسی آپ صلح کرین اسس پر کہ نہ اپنی قوم کی طرف ہو کر تمسی لڑین نہ تمہاری طرف ہو کر اون سی تو اگر اس عہد پر قایم ہین تو تم بہی اللہ کا احسان جانو کہ ہماری لڑائی سی بند ہوی

سَتَجِدُوْنَ

مالک هے لیکن اگر قصاص مین مارا گیا تو وہ کچھ قتل مین نہ ہوا یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا
تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَیْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰهِ
مَغَانِمُ كَثِیْرَةٌ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَتَبَیَّنُوْا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝ اے ایمان والون جب سفر کرو اللہ کی راہ مین تو
تحقیق کرو اور مت کہو جو شخص تمہاری طرف سلام علیک کرے کہ تو مسلمان نہین چاہتے ہو
مال دنیا کی زندگی کا تو اللہ کی ہان بہت غنیمتین ہین تم ایسے ہی تھے پہلے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا
سو اب تحقیق کرو اللہ تمہارے کام سے واقف ہے ف حضرت کی وقت مین مسلمانون کی
فوج پہنچی ایک بستی پر وہان ایک مسلمان تھا اپنی مواشی کنارے کر کر کھڑا ہوا اور
مسلمانون سے سلام علیک کی لوگون نے سمجھا کہ غرض کو مسلمانی جتاتا ہے اوسکو مارا اور
مواشی چھین لے اوس پر یہ ایت اتری یہ جو فرمایا کہ تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی غرض دنیا پر
خون ناحق کرنے والے لیکن مسلمان ہو کر یہ کام نہ چاہیے یا تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی کافرون کے
شہر مین رہتے تھے مستقل حکومت نہ رکھتے تھے لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِیْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِیْنَ
دَرَجَةً ۝ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَفَضَّلَ اللّٰهُ

الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۔ برابر نہین بیٹھنے والی مسلمان جنکو بدن کا نقصان نہین اور لڑنی والی اللہ کی راہ مین اپنی مال سے اور جان سے اللہ نے بڑائی دی لڑنی والون کو اپنی مال اور جان سے اون پر جو بیٹھے ہین درجے مین اور سب کو وعدہ دیا اللہ نی خوبی کا اور زیادہ کیا اللہ نی لڑنی والونکو بیٹھنے والون سے بڑی ثواب مین دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۔ بہت درجون مین اپنی ہان کے اور بخشش مین اور مہربانی مین اور اللہ ہی بخشنی والا مہربان ف بدن کی نقصان والی یعنی اندھے اپاہج جہاد کی حکم سے معاف ہین باقی لوگون مین لڑنی والون کو بڑی درجے ہین کہ بیٹھنے والونکو نہین اگرچہ بیٹھنے والی بی جنتی ہین اس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہی فرض عین نہین یعنی بعضی جہاد کرتی رہین تو نہ کرنی والے معاف ہین اور جو سب موقوف کرین تو سب گنہگار ہین إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۔ جن لوگون کی جان کھینچتے ہین فرشتے اس حال مین کہ وہ برا کر رہی ہین اپنا کہتی ہین تم کس بات مین تھی وہ کہتی ہین ہم تھی مغلوب اس ملک مین کہتی ہین کیا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ کہ وطن چھوڑ جاو وہان سو ایسون کا ٹھکانا ہے دوزخ اور بہت بری جگہ پہنچی إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ

وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً

وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا • مگر جو ہین بی بس مرد اور عورتین اور

لڑکی نہ کر سکتی ہین تلاش اور نہ جانتی ہین راہ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ

يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا • سو ایسون کو امید ہے

کہ اللہ معاف کرے اور اللہ ہے معاف کرنی والا بخشتا ف یہ حال فرمایا اونکا جو کافرون

ملک مین دلسی مسلمان ہین اور ظاہر نہین ہو سکتی اونکی ظلم سسی تو اگر اپنی کمائی آپ

کرتی ہین اور سفر کی تدبیر سسی واقف ہین تو اونکا عذر قبول نہین اور ملک مین

جار ہین زمین اللہ کی کشادہ ہی اور اگر ناچار ہین پرائی بس مین تو امید ہی کہ معاف

ہون ف اس سی معلوم ہوا کہ جس ملک مین مسلمان کہلا نہ رہ سکی وہان سے

ہجرت فرض ہے وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي

الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَخْرُجْ

مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ

يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا • اور جو کوئی وطن چھوڑ کر

اللہ کی راہ مین پاوی اونکی مقابلہ مین جگہ بہت اور کشایش اور جو کوئی نکلے

اپنی گہر سسی وطن چھوڑ کر اللہ اور رسول کے طرف پھر آ پکڑے اوسکو موت سو

ٹہر چکا اوسکا ثواب اللہ پر اور اللہ بخشنی والا مہربان ہے ف یعنی روزی کا ڈر نہ چاہیے

کہ بہت جگہ روزی مل رہتی ہی کشایش سسی اور یہ خطرہ نہ چاہیے کہ شاید راہ ہی مین

جاوین کہ اسمین ثواب پورا ہی اور موت اپنی وقت سی پہلی نہین وَإِذَا ضَرَبْتُمْ

ع ۱۰

فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ کَانُوْا لَکُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۔ اور جب تم سفر کرو ملک مین تو تم پر گناہ نہین کہ کچہ کم کرو نماز مین سے اگر تمکو ڈر ہو کہ ستاوین گے تمکو کافر البتہ کافر تمہارے دشمن ہین صریح ف سفر جو تین منزل کا ہو اوسمین چار رکعت فرض مین سے دو ہی پڑہی چاہیین اور کافرون کی ستانی کا ڈر اوسوقت تہا جب یہ حکم آیا اس تقریب سے معاف ہی ہر وقت کو اور پوری نہ پڑہی کہ اللہ صاحب کے بخشش سے بے پروای ہوتی ہی اور سنت کا تقید سفر مین نہین رہتا وَاِذَا کُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوۃَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَکَ وَلْیَاْخُذُوْا اَسْلِحَتَهُمْ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْیَکُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِکُمْ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰی لَمْ یُصَلُّوْا فَلْیُصَلُّوْا مَعَکَ وَلْیَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِکُمْ وَاَمْتِعَتِکُمْ فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْکُمْ مَّیْلَةً وَّاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اِنْ کَانَ بِکُمْ اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ کُنْتُمْ مَّرْضٰۤی اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَکُمْ وَخُذُوْا حِذْرَکُمْ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۔ اور جب تو ان مین ہو پہر ان کو نماز مین کہڑا کرے تو چاہیے ایک جماعت ان کے

کہڑی ہو تیری ساتہہ اور ساتہہ لیوین اپنی ہتہیار پہر یہ سجدہ کر چکین تو پری ہو جاوین
اور آوی دوسری جماعت جن نی نماز نہین کی وہ نماز کرین تیری ساتہہ اور پاس لیوین
اپنا بچاو اور ہتہیار کافر چاہتی ہین کسی طرح تم بیخبر ہو اپنی ہتہیارون سی اور اسباب
سی تو تم پر جہک پڑین ایک حملہ کر کر اور گناہ نہین تم پر اگر تمکو تکلیف ہو مینہ سے
یا تم بیمار ہو کہ اوتار رکہو اپنی ہتہیار اور ساتہہ لو اپنا بچاو اللہ نی رکہی ہی منکرون کی
واسطی ذلت کی مار ف یہ نماز خوف فرمائی کہ اگر وقت مقابلہ کا ہو تو فوج دو حصہ
ہو جاوی ہر جماعت آدہی نماز مین امام کی شریک ہو اور آدہی جدی رہی جب تک
دوسری جماعت دشمن کی مقابل رہی اور اسوقت نماز مین آمد و رفت معاف ہے
اور ہتہیار اور زرہ یا سپر ساتہہ رکہین اور اگر اسقدر بہی فرصت نہ ہو تو جماعت موقوف
کرین تنہا پڑہ لین پیادہ و سوار یہ اشارہ اگر یہ بہی فرصت نہ ملی تو قضا کرین

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلٰى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝

پہر جب نماز کر چکو تو یاد کرو اللہ کو کہڑی اور بیٹہی
اور پڑی پہر جب خاطر جمع سی ہو تو درست کرو نماز یہ نماز ہی مسلمانون پر وقت
بندہا حکم ف یعنی خوف کی وقت اگر نماز مین کوتاہی ہو تو بعد نماز اور طرح اللہ کو
یاد کرو ایک نماز مین یہ قید ہی کہ وقت ہی پر چاہیی اور یاد اللہ کی ہر حال مین
درست ہی وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۔ اور مت ہارو اونکا پیچھا کرنی سی اگر تم بی آرام ہو تو وہ بی بی آرام ہین جسطرح تم ہو اور تمکو اللہ سی امید ہی جو اونکو نہین اور اللہ جانتا ہی حکمت والا

ع ۱۶

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِيْنَ خَصِيْمًا ہمنی اتاری تجکو کتاب سچی کہ تو انصاف کری لوکون مین جو سوجہاوی تجکو اللہ اور تو مت ہو دغا بازونکی طرف سی جہکرنی والا وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَحِيْمًا ۔ اور بخشوا اللہ سی بیشک اللہ بخشنی والا مہربان ہے وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيْمًا ۔ اور مت جہکر اونکی طرف سی جو اپنی جی مین دغا رکہتی ہین اللہ کو خوش نہین آتا جو کوئی ہو دغا باز گنہکار يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۔ چہپتی ہین لوکون سی اور نہین چہپتی اللہ سے اور وہ اونکی ساتہہ ہی جب راکو شہراتی ہین جس بات سی وہ راضی نہین اور جو کرتی ہین اللہ کی قابو مین ہے

ف یہ اول و آخر کئی ایت مین ذکر ہی ایک قصہ کا حضرت کی وقت ایک انصاری کی زرہ آٹی مین دہری کم ہوی صبح کو تلاش کے تو آٹی کا خط دیکہا ایک شخص کے گہر تک اوسکا نام طعمہ بن ابیرق وہان جہاڑ لیا تو نہ پائی وہ خط اگی دیکہا ایک یہود کے گہر تک زید نام وہان پائی اوس یہودی نی کہا مجکو سپرد کی طعمہ نی لکہا مین برے

هون چور وهی هے طعمه کی قوم نی رات مشوره کی کہ هم حضرت کی پاس سب مل کر گواهی دین کے
کہ طعمه بری هی تو حضرت همارے حمایت کرینگے اور یهودی چور ٹهریگا صبح کو یهی کیا
الله تعالی نی یہ آیتین نازل فرمائین حضرت کو خبردار کر دیا فی الحقیقه چور تها یهی طعمه
هَاَنْتُمْ هٰؤُلَاۤءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فَمَنْ
یُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمْ مَّنْ یَّکُوْنُ عَلَیْهِمْ
وَکِیْلًا۔ سنتی هو تم لوگ جهگڑتی هو اونکی طرف سی دنیا کی زندگی مین
پهر کون جهگڑیگا اونکی بدلی الله سی قیامت کی دن یا کون هوگا اون کا کام
بنانی والا وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ
یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔ اور جو کوی کری گناه
یا اپنا برا کری پهر الله سی بخشواوی پاوی الله کو بخشتا مهربان ف گناه فرمایا کبیره کو
اور اپنا برا فرمایا صغیره کو یہ اون لوگون کو حکم هی کہ توبہ کرین تو قبول هوی وَمَنْ
یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ ۭ وَکَانَ اللّٰهُ
عَلِیْمًا حَکِیْمًا۔ اور جو کوی کماوی گناه سو کماتا هی اپنی حق مین
اور الله سب جانتا هی حکمت والا ف یعنے قوم اپنی دل مین اب شرمنده نہ رهین
کہ همکو عیب لگا اور اکی عیب لگتی کی خطری سی اپنی کی حمایت نہ کرین جب تک تحقیق نہو
کیون کہ الله تو خبردار هی اور اوسکا حکم بی یهی هی کہ ایک کا گناه دوسری پر نهین
وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْۤـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ
بَرِیْۤـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا۔ اور جو کوی کماوے
تقصیر یا گناه پهر لگاوی بیگناه کو اوسنی سر دهرا طوفان اور گناه صریح وگو

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۔ اور اگر نہ ہوتا تجہ پر فضل اللہ کا اور مہر تو قصد کیا ہی تہا اونمین ایک جماعت نی کہ تجکو بہکا دین اور بہکا نہ سکتے مگر آپ کو اور تیرا کچہہ نہ بگاڑتی اور اللہ نی نازل کی تجہ پر کتاب اور کام کی بات اور تجکو سکہایا جو تو نجان سکتا اور اللہ کا فضل تجہ پر بڑا ہی لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۔ کچہہ بہلی نہین اکثر انکی مشورہ مگر جو کوی کہی خیرات یا نیک بات کو یا صلح کروانی کو لوکون مین اور جو کوہی یہ چیزین کری اللہ کی خوشی چاہ کر تو ہم اوسکو دین کی بڑا ثواب ف منافق لوک حضرت سی کان مین باتین کرتی کسی کا عیب تا لوکون مین اپنا اعتبار بڑہا وین اور مجلس مین بیٹہ کر آپسمین کانمین باتین کرتی کسی کا عیب کسی کا کلہ اسکو اللہ صاحبنی فرمایا کہ انکی مشورہ اکثر بی خیر ہے صاف بات کو حاجت نہین چہپانی کی مگر کچہہ اوسمین دغا ہی اور چہپاوی تو خیرات کو تا لینی والا شرمندہ نہو یا مسئلہ دین کی غلطی بتانی کو تا نادان خجل نہو یا دو مین صلح کروانی کو کہ غصّی والا جوش مین صلح نہین مانتا اول آپس مین کہائی

پھر اوسکو سناوی وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ
مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

ع ۱۸

اور جو کوی مخالفت کری رسول سی جب کھل چکی اوس پر راہ کی بات اور چلی سب
مسلمانون کی راہ سی سوای ہم اوسکو حوالی کرین وہی طرف جو اوسنی پکڑی اور ڈالین
اوسکو دوزخ مین اور بہت بری جگہ پہنچا ف رسول نی فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ ہی مسلمانون کے
جماعت پر جسنی جدی راہ پکڑی وہ جا پڑا دوزخ مین پس جس بات پر امت کا
اجماع ہوا وہی اللہ کی مرضی ہے اور منکر ہو سو دوزخی ہی إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ
أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ
وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ اللہ نہین
بخشتا کہ اوسکا شریک ٹھہرایی اور اوس سے نیچی بخشتا ہی جسکو چاہی اور جسنی اللہ کا
شریک ٹھہرایا وہ دور پڑا بھول کر ف اوپر سی ذکر تھا منافقون کا جو پیغمبر کے
حکم پر راضی نہ ہوا اور جدی راہ چلی پھر آیت فرمای کہ اللہ شرک نہین بخشتا تو
شرک فرمایا حکم مین شریک کرنی کو یعنی سوای دین اسلام کی اور دین کا حکم پسند رکھے
اور اوس پر چلے پس جو دین ہی سوای اسلام کے سب شرک ہی اگرچہ بوجہی بن شرک
نہ کرتی ہون إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَإِن
يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۝ اوسکی سوای پکارتی ہین سو عورتون کو
اور اوسکی سوای پکارتی ہین سو شیطان سرکش کو لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ
لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝

جکو لعنت کی اللہ نی اور وہ بولا کہ مین البتہ لونگا تیری بندون سی حصہ ٹھہرایا ف

یعنے تیری بندی اپنی مال مین میرا حصہ ٹھہرا رکہین کی جیسی دستور ہی بتون کی نیاز نکالتی ہین

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ۝ اور انکو بہکاونکا اور انکو توقعین دونگا

اور ان کو سکہاونگا کہ چیرین جانورون کی کان اور ان کو سکہاونگا کہ بدلین

صورت بنائی اللہ کی اور جو کوئی پکڑی شیطان کو رفیق اللہ کو چہوڑکر وہ ڈوبا صریح

نقصان مین ف جانوروںکی کان چیرین یہ کافرون کا دستور تہا کہ جو بکری کا یا بکریکا

ایک بچہ بت کی نام کا کردیا تو اوسکی کان مین نشان ڈال دیتی اور صورت بدلنا یہ کہ

لڑکی کی سر مین چوٹی رکہتی بت کی نام کی مسلمانون کو ان کامون سی بچنا ضرور ہے

نہی بزرگون سی یہ معاملت نہ کری کافر بی جن سی کرتی تہی بزرگ ہی جان کرتی تہے

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝

اونکو وعدی دیتا ہی اور اون کو توقعین بتاتا ہی اور جو توقع دیتا ہی اونکو شیطان

سو سب دغا ہی أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝ ایسون کا ٹہکانا ہی دوزخ اور نہ پاوین گی وہان سے

بہاگنی کو جگہ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا ۝

اور جو یقین لائی اور عمل کئے نیک اونکو ہم داخل کرینگی باغون مین جنکی نیچی بہتی نہرین رہ پڑی وہان ہمیشہ کو وعدہ ہی اللہ کا سچا اور اللہ سی سچے کس کی بات لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا نہ تمہاری آرزو پر ہی نہ کتاب والون کی آرزو پر جو کوئی برا کریگا اوسکی سزا پاویگا اور نہ پاویگا اللہ کی سوای اپنا کوئی حمایتی نہ مددگار ف کتاب والونکو خیال تہا کہ ہم خاص بندی ہین جن کتا ہون پر خلق بگڑی جاوینگی ہم نہ بگڑی جاوینگی ہماری پیغمبر حمایت کرینگے اور نادان مسلمان اپنی حق مین یہی خیال رکہتی ہین سو فرمادیا کہ جو برا کریگا سزا پاویگا کوئی ہو حمایت کسی کی پیش نہین جاتی اللہ کا پکڑا وہی چہوڑی تو چہوٹی دنیا کی مصیبت مین آدمی قیاس کر لے وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝ اور جو کوئی کچہہ عمل نیک کریگا مرد ہو یا عورت اور ایمان رکہتا ہوگا سو وہ لوگ داخل ہونگی جنت مین اور اونکا حق نرہیگا تل بہر وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝ اور اوس سے بہتر کس کی راہ جسنی مونہ دہرا اللہ کی حکم پر اور نیکی مین لگا ہی اور چلا دین ابراہیم پر جو ایکطرف کا تہا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝ اور اللہ نی پکڑا ابراہیم کو یار وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا ۝ اور اللہ کا ہی جو کچہہ آسمانون مین اور جو کچہہ

ع ١٩

زمین مین اور اللہ کی وہب مین ہی سب چیز وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ
قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ
فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ
وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ
الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا
تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝

اور تجسی رخصت مانگتی ہین عورتون کی تو کہ اللہ تمکو رخصت دیتا ہی اونکی اور وہ
جو تمکو سناتی ہین کتاب مین سو حکم ہی یتیم عورتون کا جنکو تم نہین دیتی جو اونکا
مقرر ہی اور چاہتی ہو کہ اونکو نکاح مین لو اور مغلوب لڑکون کا اور یہ ہی کہ قایم رہو
یتیمون کے حق مین انصاف پر اور جو کرو کی بہلای سو وہ اللہ کو معلوم ہے ف اس سورہ
کی اول مین تقید تہا یتیم کی حق کا اور فرمایا تہا کہ لڑکی یتیم جسکا والی نہین کر چکا کا بیٹا
اگر جانی کہ مین اسکا حق ادا نہ کرونگا تو آپ اوسکو نکاح مین نہ لاوی کسی اور کو دی کہ
آپ اوسکا حمایتی رہی تو مسلمانون نی ایسی عورتون کو نکاح مین لانا موقوف کیا
پہر دیکہا کہ بعضی جگہ لڑکی کی حق مین بہتر ہی کہ اپنا والی ہی نکاح مین لاوی جو وہ اوسکے
خاطر کی کا غیر نہ کری کا تب حضرت سی رخصت مانگی اوس پر یہ آیت اتری رخصت ملے
اور فرمایا کہ وہ جو کتاب مین منع سنا تہا سو جب ہے کہ اون کا حق پورا نہ دو اور یتیم
کی حق کی تاکید تہی اور جو بہلا کیا چاہو تو رخصت ہی وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ
مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ

الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ اور اگر ایک عورت ڈرے اپنی خاوند کی لڑنی

سے یا جی پہر جانے سے تو گناہ نہیں دونو پر کہ کرلین آپس مین کچھہ صلح اور صلح خوب چیز ہے

اور جیون کی سامہنے دہری ہی حرص اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری تو اللہ کو تمہاری

سب کام کی خبر ہی ف یعنی مرد کا دل پہرا دیکھی اور عورت اوسکی خوش کرنی کو اپنا حق

کچھہ چہوڑ دے تو روا ہے اور جیون کی سامہنے دہری ہی حرص یعنی مال کچھ نہ کسی کو خوش

لگتا ہی البتہ مرد راضی ہو جاویگا وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ

فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اور تم ہرگز برابر نہ رکھہ سکو گی

عورتون کو اگرچہ اسکا شوق کرو سو نری پہر بی نہ جاو کہ ڈال رکھو ایک کو جیسے ادہر مین

لٹکتی اور اگر سنوارتی رہو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنی والا مہربان ہے ف یعنی انسان

کی طبع مین مال کی حرص ہے اور ایک عورت پر زیادہ ڈہلنا سو چاہیے تا مقدور آپ کو

بچاتا رہی بعد اسکی اللہ بخشنی والا ہی اور ادہر مین لٹکتی یہ کہ نہ اوسکو آرام سے رکھو

نہ چہوڑ دو کہ اور کسی سے نکاح کرلی وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝ اور اگر

دونو جدے ہو جاوین تو اللہ ہر ایک کو محفوظ کریگا اپنی کشایش سے اور اللہ

کشایش والا ہے تدبیر جانتا وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيدًا • اور اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین مین اور ہمنی کہہ رکہا ہی پہلی کتاب والون کو اور تمکو کہ ڈرتی رہو اللہ سی اور اگر منکر ہو گی تو اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین مین اور اللہ بی پروا ہے سب خوبیون سراہا وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا • اور اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین مین اور اللہ بس ہے کام بنانی والا

ف تین بار فرمایا کہ اللہ کا ہی جو کچھ ہی آسمان وزمین مین پہلی بار کشایش کا بیان ہے دوسری بار بی پروائی کا اگر تم منکر ہو تیسری بار کارسازی کا اگر تم تقوی کرو إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيرًا • اگر چاہی تمکو دور کری لوگون اور لی آوی اور لوگ اور اللہ کو یہ قدرت ہے مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا • جو کوی چاہتا ہو انعام دنیا کا سو اللہ کی ہان ہی انعام دنیا کا اور آخرت کا اور اللہ ہی سنتا دیکہتا

ف یعنی سب مل کر شرع پر قایم ہو تو اللہ دنیا بی دی اور آخرت بی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللّٰهُ أَوْلٰى بِهِمَا

ع ۲۰

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

اى ايمان والون قايم رہو انصاف پر گواہى دو اللہ كى طرف اگرچہ نقصان ہو اپنا يا ماں باپ كا يا قرابت والون كا اگر كوى محظوظ ہى يا محتاج ہى تو اللہ اونكا خيرخواہ ہى تمسى زيادہ سو تم جى كى چاہ نہ مانو اس بات مين كہ برابر سمجھو اور اگر تم زبان ملوكى يا بچا جاوكى تو اللہ تمہارى كام سى واقف ہى ف يعنى گواہى مين محظوظ كى خاطر نہ كرو اور محتاج پر ترس نہ كہاو اور قرابت نہ ديكہو حق ہو سو كہو اور اگر سچ كہا پر بى زبان سى كہ سننى كو شبہ پڑا يا تمام قصہ نہ كہا كچہ بات كام كى ركہہ لى يہ بى گناہ مين داخل ہى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۔ اى ايمان والون يقين لاو اللہ پر اور اوسكى رسول پر اور كتاب پر جو نازل كى ہى اپنى رسول پر اور اوس كتاب پر جو نازل كى تہى پہلى اور جو كوى يقين نہ ركہى اللہ پر اور اوسكى فرشتون پر اور كتابون پر اور رسولون پر اور پچہلى دن پر وہ دور پڑا بہول كر ف اى ايمان والون فرمايا ہى اونكو جو ظاہر مين مسلمان ہين سو اونكو تقيد ہى كہ جب تك دل سى يقين نہ لاوين ان سب چيزون كا تو خدا كى ہان مسلمان نہين اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝ جو لوگ مسلمان ہوے
پھر منکر ہوے پھر مسلمان ہوے پھر منکر ہوے پھر بڑہتے گیے انکار مین الله اونکو بخشنے والا نہین
اور نہ اونکو دیوے راہ ف یعنی ظاہر مین مسلمان رہے اور دل سے ہٹکتے رہے تو اگر آخر کو بہی یقین
نہ ہوا تو کافر کی برابر ہین اونکو بخشش نہین اور ظاہر کی مسلمانی سے وہان راہ نہ ملیگی
بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ خوشی سنا منافقون کو
کہ اونکو دکھہ کی مار ہے الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ
فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ وہ جو پکڑتے ہین کافرون کو رفیق مسلمان
چھوڑکر کیا ڈھونڈہتے ہین اونکے پاس عزت سو عزت الله کی ہے ساری وَقَدْ نَزَّلَ
عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ
يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا
مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ
إِذًا مِثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ
وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝
اور حکم اوتار چکا تم پر کتاب مین کہ جب سنو الله کی آیتون پر انکار ہوتے اور ہنسی ہوتے
تو نہ بیٹھو اونکے ساتھہ جب تک وہ بیٹھین اور بات مین اوسکے سواے نہین تو تم بہی
اونکی برابر ہوے الله اکٹھا کریگا منافقون کو اور کافرون کو دوزخ مین ایک جگہ ف جو شخص
ایک مجلس مین ایسے دین کے عیب سنے پہر اوٹھ نہین بیٹھے اگرچہ آپ نہ کہے وہی منافق ہے
الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

مِنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۫ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ وہ جو تکا کرتی ہین تمکو پہر اگر تمکو فتح ملی اللہ کی طرف سی کہین کیا ہم تہی تمہاری ساتہہ اور اگر ہوئی کافرونکی قسمت کہین ہمنی کہیر نہ لیا تہا تمکو اور بچایا مسلمانون سی سو اللہ حکم کریگا تم مین قیامت کے دن اور ہرگز نہ دیگا اللہ کافرون کو مسلمانون پر راہ ف اس سی معلوم ہوا کہ جو تنخص راہ حق مین ہو اور گمراہون سی ملی بناے رکہی یہ بی نفاق ہی اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ منافق جو ہین دغابازی کرتی ہین اللہ سی اور وہی اونکو دغا دیگا اور جب کہڑی ہون نماز کو جی ہاری دکہانی کو لوگون کی اور یاد نہ کرین اللہ کو مگر کم مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ ادہر مین لٹکتی دونو کی بیچ نہ ان کی طرف نہ اونکی طرف اور جسکو بہٹکا وی اللہ پہر تو نہ پاوی اوسکی واسطی کہین راہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا

ع ٢١

لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِيْنًا ۔ ای ایمان والون

نپکڑو کافرون کو رفیق مسلمان چھوڑکر کیا لیا چاہتی ہو اپنی اوپر اللہ کا الزام صریح

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۔ منافق ہین سب سی نیچی درجی مین

آگ کی اور ہرگز نہ پاوی تو اونکی واسطی کوئی مددگار اِلَّا الَّذِيْنَ

تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ

يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۔ مگر جنہون نی

توبہ کی اور سنوارا آپ کو اور مضبوط پکڑا اللہ کو اور نری حکم بردار ہوی اللہ کی

سو وہ ہین ایمان والون کی ساتھ اور آگی دیگا اللہ ایمان والونکو بڑا ثواب

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ

وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۔

کیا کریگا اللہ تمکو عذاب کرکر اگر تم حق مانو اور یقین رکھو اور اللہ قدردان ہی سب جانتا

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

عَلِيْمًا ۔ اللہ کو خوش نہین آتا بری بات کا پکارنا مگر جسپر ظلم

ہوا اور اللہ ہی سنتا جانتا ف یعنی کسی مین عیب دین یا دنیا معلوم کریی

تو اوسکو مشہور نہ کریی کیونکہ اللہ سنتا جانتا ہی وہ ہر کسی کی جزا دیگا

اسی کو غیبت کہتی ہین اسمین مظلوم کو روا ہی کہ ظالم کا ظلم بیان کری اسطرح

اور بی کئی مقام مین غیبت رواہی ف یہ حکم یہان شاید اس پر فرمایا کہ منافق کا نام مشہور
نہ کرہی جیسی حضرت نی مشہور نہین کیا اسمین اوسکا دل زیادہ بگڑتا ہی مبہم نصیحت کرنی
منافق آپ سمجہ لیگا اسمین شاید ہدایت پاوی اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا۝
اگر تم کہلی کرو کچہ بہلائی یا اوسکو چہپاؤ یا معاف کرو برائی کو تو اللہ بی معاف کرنی
والا ھے مقدور رکہتا ف یعنی منافق کو چاہو کہ صادق کرو تو ظاہر کی طعن سی بہ چہپا کر
سمجہانا بہتر ھی اور درگذر خوب ہے اللہ بی جانتا بوجہتا بندون سی درگذر کرتا ھی
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ
اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ
بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ
اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا۝ جو لوگ منکر ہین
اللہ سی اور اوسکی رسولون سی اور چاہتی ہین کہ فرق نکالین اللہ مین اور اوسکی
رسولون مین اور کہتی ہین ہم مانتی ہین بعضون کو اور نہین مانتی بعضون کو اور چاہتی
ہین کہ نکالین بیچ مین ایک راہ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا۝
ایسی لوگ وہی ہین اصل کافر اور ہمنی طیار رکہی ہی منکرونکی واسطی ذلت کی مار
ف یہان سی ذکر ہی یہود کا قران مین اکثر اونکا اور منافقون کا ذکر اکٹہا ھی
فرمایا کہ اللہ کا ماننا یہی ہی کہ زمانی کی پیغمبر کا حکم مانی اس بغیر اللہ کا ماننا غلط ھے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

ع ٢٢

أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ اور جو لوگ یقین لائی الله پر

اور اوسکی رسولون پر اور جدا نہ کیا کسی کو اونمین اونکو دیگا اونکی ثواب اور الله ہی بخشنی والا
مہربان

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ
كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ
مِن ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ
الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا
عَن ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۚ

تجہسی مانگتی ہین کتاب والی کہ اون پر اوتار لای کتاب آسمان سی سو مانگ چکی ہین
موسی سی اس سی بڑی چیز بولی ہمکو دکہادی الله سامہنی پہر اونکو پکڑا بجلی نی اونکی گناہ پر
پہر بنالیا بچہڑا اتنی نشان پہنچی پیچہی پہر ہمنی وہ بہی معاف کیا اور دیا موسی کو غلبہ صریح

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا
فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۚ

اور ہمنی اوٹہایا اون پر پہاڑ اونکی قول لینی مین اور ہمنی کہا داخل ہو دروازی
مین سجدہ کر کر اور ہمنی کہا زیادتی نہ کرو ہفتی کی دن مین اور اون سی لیا قول گاڑہا

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بِآيَاتِ اللَّهِ
وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا

غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
إِلَّا قَلِيلًا ۝ سو اونکی قول توڑنی پر اور منکر ہونی پر اللہ کی آیتون سی اور خون
کرنی پر پیغمبرون کا ناحق اور اس کہنی پر کہ ہماری دل پر غلاف ہی کوئی نہین پر اللہ نی
مہر کی ہی اون پر ساری کفر کی سو یقین نہین لاتی مگر کم وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ
عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝ اور اونکی کفر پر اور مریم پر بڑا طوفان
بولنی پر وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ
شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي
شَكٍّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ
الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ اور اس کہنی پر کہ ہمنی مارا مسیح عیسی
مریم کی بیٹی کو جو رسول تہا اللہ کا اور نہ اوسکو مارا ہی نہ سولی پر چڑھایا اور لیکن وہی صورت بن گئی
اونکی آگی اور جو لوگ اسمین کئی باتین نکالتی ہین وہ اس جگہہ شبہی مین پڑی ہین کچہہ نہین اونکو
اسکی خبر مگر اٹکل پر چلنا اور اوسکو مارا نہین بی شک بلکہ اوسکو اوٹہا لیا اللہ نی اپنی طرف اور
ہی اللہ زبردست حکمت والا ف یہود کہتی ہین کہ ہمنی مارا عیسی کو اور مسیح اور رسول خدا
نہین کہتی یہ اللہ نی اونکی خطا ذکر فرمائی اور فرمایا کہ اوسکو ہرگز نہین مارا حق تعالی نی اوسکی
ایک صورت ان کو بنا دی اوس صورت کو سولی چڑہایا پہر فرمایا کہ نصاری بی اول یہی
یہی کہتی ہین کہ مسیح کو مارا نہین وہ زندہ ہی لیکن تحقیق نہین سمجہتی کئی باتین کہتی ہین
بعضی کہتی ہین کہ بدن کو مارا اونکی روح اللہ پاس چڑہ گئی بعضی کہتی ہین مارا تہا

پھر تین روز مین زندہ ہوکر بدن سمیت چڑھ گئی ہر طرح وہ بات ثابت نہین ہوتی کہ اوسکو
نہین مارا سو یہ خبر اللہ کو ہی اوسنی بتایا کہ اوسکی صورت کو مارا اور اونکی پکڑتی وقت
نصاری سرک گئی تھی اور یہود ابھی نہ پہنچی تھی اوس آن کی خبر نہ ان کو نہ اون کو
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ
بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
شَهِيْدًا ۚ اور جو فرقہ ہی کتاب والون مین سو اوس پر یقین لاوینگے
اوسکی موت سی پہلی اور قیامت کی دن ہوگا ان کا بتانی والا ف حضرت عیسی ابھی
زندہ ہین جب یہود مین دجال پیدا ہوگا تب اس جہان مین آکر اوسکو مارینگے اور یہود
و نصاری سب اون پر ایمان لاوینگی کہ یہ مری نہ تھی فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ سو یہود کی گناہ سی ہمنی حرام کین
اون کتی پاک چیزین جو اونکو حلال تھین اور اس سی کہ اٹکتی تھی اللہ کی راہ سی بہت
ف یعنی اوپر سی سب شرارتین اونکی جو ذکر کین بعضی پہلی ہوئین اور بعضی پیچھی لیکن
مجمل یہ کہ گناہ پر دلیر تھی اس واسطے اونکو شریعت سخت رکھی کہ سرکشی توڑی وَّاَخْذِ
هِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۔
اور اونکی سود لینی پر اور اونکو منع اوس سے منع ہو چکا ہی اور لوگون کی مال کھانی پر
ناحق اور طیار رکھی ہی ہمنی اونمین منکرون کی واسطی دکھہ کی مار لٰكِنِ
الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ
الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

لیکن جو ثابت ہین علم پر ومنین اور ایمان والی ہین سو مانتی ہین جو اترا تجکو اور جو اترا تجسے پہلے
اور آفرین نماز پر قایم رہنی والونکو اور دینی والی زکوۃ کی اور یقین رکہنی والی اللہ پر اور پچہلے
دن پر ایسون کو ہم دین کی بڑا ثواب

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝

ہمنی وحی بہیجی تیری طرف جیسی وحی بہیجے
نوح [illegible] نبیون کو اوسکی بعد اور وحی بہیجی ابراہیم کو اور اسمعیل کو اور اسحق کو اور
یعقو[illegible] اور اوسکی اولاد کو اور عیسی کو اور ایوب کو اور یونس کو اور ہارون کو اور سلیمن کو
او[illegible] داود کو زبور

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ
اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝

اور کتنی رسول جن کا احوال سنایا ہم نے
تجکو آگی اور کتنی رسول جن کا احوال نہین سنایا تجکو اور باتین کین اللہ نی موسی سی بول کر

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ
لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

کتنی رسول خوشی اور ڈر سنانی والے

تا نرہی لوگون کو اللہ پر جگہ الزام کی رسولون کی بعد اور اللہ زبردست ہی حکمت والا ف
یعنی عذر کی جگہ نہ رہی کہ ہمکو تیری مرضی اور نامرضی معلوم ہوتی تو اوس پر چلتی یہ اللہ کی
حکمت اور تدبیر ہی و اگر زبردستی کری تو اسکی حاجت نہین لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ
بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُونَ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا • لیکن اللہ شاہد ہی اس پر جو تجکو نازل
کیا کہ یہ نازل کیا ہی اپنی علم کی ساتھ اور فرشتی گواہ ہین اور اللہ بس ہے حق ظاہر
کرنی والا ف یعنی وحی ہر پیغمبر کو آتی رہی ہی کچھ نیا کام نہین پر اس کلام مین اللہ نی اپنا
خاص علم اتارا اور اللہ اس حق کو ظاہر کردی گا چنانچہ ظاہر ہوا کہ جس قدر ہدایت اس سے
ہوی اور کسی سی نہ ہوی إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلٰلًا بَعِيدًا • جو لوگ منکر ہوی
اور اٹکی اللہ کی راہ سی وہ دور پڑی ہین بہول کر إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا • جو لوگ منکر ہوی اور حق دبا رکہا ہرگز اللہ بخشنی والا نہین اونکو اور
نہ اونکو بتاوی راہ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا • مگر راہ دوزخ کی
پڑی رہین اوسی مین ہمیشہ اور یہ اللہ پر آسان ہی يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَاٰمِنُوا
خَيْرًا لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

لوکون تم پاس رسول آچکا ٹہیک بات لیکر تمہاری رب کے سو مانو کہ بہلا ہو تمہارا اور اگر
نہ مانوگی تو اللہ کا ہی جو کچھہ ہی آسمان و زمین مین اور اللہ سب خبر رکہتا ہی حکمت والا

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا
عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ
مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ
انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ إِنَّمَا اللّٰهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ
أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝ ای کتاب والون مت مبالغہ کرو

ع ۲۴

اپنی دین کی بات مین اور مت بولو اللہ کی حق مین مگر بات تحقیق مسیح جو عیسی ہے مریم کا
بیٹا رسول ہے اللہ کا اور اوسکا کلام جو ڈال دیا مریم کی طرف اور روح ہے اوسکی ہان کے
سو مانو اللہ کو اور اوسکی رسولون کو اور مت بتاؤ اوسکو تین یہ بات چہوڑو کہ بہلا ہو تمہارا
اللہ جو ہی سو ایک معبود ہے اسکے لایق نہین کہ اوسکی اولاد ہو اوسی کا ہی جو کچھہ آسمان
زمین مین ہے اور اللہ بس ہے کام بنانی والا ف یہ خطاب ہے نصاری کو کہ اللہ کو تین جگہ
بتاتی ہین باپ اور بیٹا اور روح القدس فرمایا کہ دین کی بات مین مبالغہ عیب ہے
ایک شخص سی اعتقاد ہو تو اوسکی تعریف مین حد سی نہ بڑہیی جتنی بات تحقیق ہو
وہی کہیی اور فرمایا کہ فی الحقیقۃ بیٹا جنی یہ اللہ کو لایق نہین اور بیٹا کری تو اوسکو بیٹی کا
کی حاجت نہین وہ بس ہی کام بنانی والا لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ
أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ
فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا • مسیح ہرگز برا نہ مانی اس سے
کہ بندہ ہو اللہ کا اور نہ فرشتی نزدیک والی اور جو کوئی کنیاوی اللہ کی بندگی سے
اور تکبر کری سو وہ جمع کریگا اون سب کو اپنی پاس اکٹھا فَأَمَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ
مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ
لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا • پھر جو
ایمان لای ہین اور عمل کئی نیک سو اونکو پورا دیگا اونکا ثواب اور بڑھتی دیگا
اپنی فضل سی اور جو کنیای اور تکبر کیا سو اونکو ماریگا دکھ کی مار اور نہ پاوینگے
اپنی واسطے اللہ کی سوای کوئی حمایتی نہ مددگار يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا
مُبِينًا • لوگو تم پاس پہنچ چکی تمہاری رب کے طرف سی سند اور اُتاری ہمنے
تم پر روشنی واضح فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا
بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ
وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا • سو جو
یقین لای اللہ پر اور اوسکو مضبوط پکڑا تو اونکو داخل کریگا اپنی مہر میں
اور فضل مین اور پہنچاویگا اپنی طرف سیدھی راہ پر يَسْتَفْتُونَكَ
قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ

هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ وَاِنْ كَانُوْا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۤءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع

حکم پوچھتی ہین تجسی تو کہ اللہ حکم بتاتا ہی تمکو کلالہ کا اگر ایک مرد مرگیا کہ اوسکو بیٹا نہین اور اوسکو ایک بہن ہی تو اوسکو پہنچی آدہا جو چہوڑ مرا اور وہ بہائی وارث اس بہن کا اگر نہ رہی اس کو بیٹا پہر اگر بہنین دو ہون تو اونکو پہنچی دو تہائی جو کچہ چہوڑ مرا اور اگر کئی شخص ہین اس ناتی کی مرد اور عورتین تو مرد کو دوہرا برابر حصہ عورت کا بیان کرتا ہی اللہ تمہاری واسطی کہ نہ بہکو اور اللہ ہر چیز سی واقف ہی

ف کلالہ کی معنی ہار ضعیف یہان فرمایا اوسکو جسکی وارث مین باپ اور بیٹا نہین کہ اصل وارث وہی تہی تو اوسوقت سگی بہائی بہن کو بیٹا بیٹی کا حکم ہی سگی نہ ہون تو یہی حکم سوتیلونکا نہی ایک بہن کو آدہا اور دو کو دو تہائی اور ملی ہون بہائی بہن تو مرد کو حصہ دوہرا عورت کو اکہرا اور جو نری بہائی ہون تو اونکو فرمایا کہ وہ بہن کی وارث ہین یعنی حصہ معین نہین وہ عصبہ ہین ف اگر بیٹی ہو اور بہن ہو تو حصہ بیٹی کو اور بہن عصبہ ہی یعنی حصہ دارون سے بچی سو وہ لے

سورۃ المائدۃ مدنیۃ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وثلث وعشرون آیۃ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

رکوعہا ۱۶

اے ایمان والون پوری کرو قرار ف یعنی جب آدمی مسلمان ہوا تو سب حکم اللہ کی قبول
کرنی پہر احکام اب اکی حکم فرماتے انکو قبول کرو اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ
وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝ حلال ہوی تمکو
چوپای مواشی سوای اوسکی جو تمکو سناوینگے مگر حلال نہ جانو شکار کو اپنی احرام مین اللہ
حکم کرتا ہی جو چاہی ف مواشی یہ جانور ہین جنکو لوگ پالتی ہین کہانی جیسی گای
بکری پہر جنگل کے ہرن اور نیلہ گاو وغیرہ اسی مین داخل ہین کہ جنس ایک ہے اونکو
احرام کی وقت اور اسی طرح حرم کی مکان مین حرام فرمایا اسکی ساتھ حرم کی آداب
اور بہی فرماتی ہی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ
وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ
رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ۝ اے ایمان والون حلال نہ سمجہو اللہ کی نام کی چیزین اور نہ ادب والا
مہینہ اور نہ نیاز کی جانور جو مکی کو جاوین اور نہ کلی مین لٹکن والیان اور نہ آنی والونکو
ادب والی گہر کی طرف کہ ڈہونڈہتی ہین فضل اپنی رب کا اور خوشی اور جب احرام سے

ربع

نکلو تو شکار کرو اور باعث نہ ہو تمکو ایک قوم کی دشمنی کہ تمکو روکتی تہی ادب والی مسجد سے
اس پر کہ زیادتی کرو اور آپس مین مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو
گناہ پر اور زیادتی پر اور ڈرتی رہو اللہ سی اللہ کا عذاب سخت ہی ف حلال نہ سمجھو
یعنی ہاتھ نہ ڈالو اللہ کی نام کی چیزون پر یعنی کافر بہی اگر نیاز کعبہ لاوین تو لوٹ مت لو
اور ماہ حرام مین اونکو نہ مارو اور لٹکن والیان بہی وہی قربانی کی جانور ہین کہ مکی کو
لیجاتی ہین نشان کر کر اور فرمایا کہ کافرون نی تمکو روکا تہا مسجد سی تم زیادتی نہ کرو
یعنی آنی کو نہ روکو باقی آگی سی منع کر دو کہ کافر نہ اوین تو یہ روا ہے ف اس سی معلوم ہو
کہ کافر جس کام مین اللہ کو تعظیم کری اوس کام کو فضیحت نہ کریں مگر جو بت کے
تعظیم کری تو البتہ اہانت کری حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ
وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ
وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى
النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ
فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ
لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي
وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ
فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ • حرام ہوا تم پر مردہ اور لہو اور گوشت سور کا

اور جس چیز پر نام پکارا اللہ کی سوای کا اور جو مر گیا گھٹ کر یا چوٹ سی یا گر کر یا سینگ
ماری سی اور جسکو کہایا پہاڑنی والی نی مگر جو تمنی ذبح کر لیا اور جو ذبح ہوا کسی تھان پر اور
یہ کہ بانٹا کرو پانسی ڈال کر یہ گناہ کا کام ہی آج ناامید ہوی کافر تمہاری دین سے
سو ان سے تم مت ڈرو اور مجہسی ڈرو آج مین پورا دی چکا تمکو دین تمہارا اور پورا کیا
تم پر مین نی احسان اپنا اور پسند کیا مین نی تمہاری واسطی دین مسلمانی پہر جو کوی ناچار
ہو گیا بہوک مین کچہ گناہ پر نہین ڈہلتا تو اللہ بخشنی والا ہی مہربان ف مواشی مین سے
یہ چیزین حرام فرمادین سؤر اور ہر چیز کا لوہو اور آپ سی مرا کسی طرح بغیر ذبح کے
اور جو خدا کی سوای کسی کے نام پر ذبح کیا اور جو کسی مکان کی تعظیم پر ذبح کیا
سوای خانہ خدا کی یہ چیزین مضطر کو معاف ہین اور بانٹا کرنا پانسی یہ کافرون کا
ایک جوا تہا کہ شرط بد کر ایک جانور دس شخص نی برابر خریدا اور ذبح کیا اور
دس پانسی تہی کسی پر لکہا آدہا کسی پر پاو کم زیادہ کوی خالی پہر بانٹنی لگی تو ہر ایک کے
نام پر جو بانسا آیا وہی حصہ اوسکو ملا یا خالی نکل گیا شرط بدنی تمام حرام ہے یہ بہی اوسی مین
داخل تہی ف اس سے معلوم ہوا کہ غیر خدا کی نام پر جانور ذبح ہو یا غیر خدا کی تعظیم پر
وہ مردار ہے ف یہ جو فرمایا کہ آج پورا دین تمہارا دی چکا یہ آیت آخر کو اتری ہی کہ سب
احکام اللہ کے نازل ہو چکے تہی اس کے بعد تین مہینی حضرت زندہ رہی ہین یسئلونک
ماذا احل لہم قل احل لکم الطیبات وما
علمتم من الجوارح مکلبین تعلمونہن مما
علمکم اللہ فکلوا مما امسکن علیکم
واذکروا اسم اللہ علیہ واتقوا اللہ ان اللہ

سَرِیْعُ الْحِسَابِ • تجھسی پوچھتی ہین کہ اونکو کیا حلال ہے تو کہہ تمکو حلال ہین
ستھری چیزین اور جو سدہاؤ شکاری جانور دوڑانی کو کہ اونکو سکہاتی ہو کچھہ ایک
جو اللہ نی تمکو سکہایا ہی سو کھاؤ اوسمین سی کہ رکھہ چھوڑین تمہاری واسطی اور اللہ کا
نام لو اوس پر اور ڈرتی رہو اللہ سی اللہ شتاب لینی والا ہے حساب ف مواشی کا حکم
تو فرمادیا پھر لوگون نی اور چیزون کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزین تمکو حلال ہین سو
حضرت نی جو چیزین منع فرمائین معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہین جیسی پہاڑنی والی
جانور چوپای یا پرندہ مثلا شیر یا چیتا یا باز یا چیل اور اسی مین داخل ہوی مردار خور
ساری کوا وغیرہ اور جیسی گدہا اور خچر اور جیسی کیڑی زمین کی مثلا چوہا وغیرہ
ف اور بھی حرام فرمایا جسکو پہاڑنی والی کہایا اب اوسمین سے شکاری سدہے جانور کا
مارا حلال کیا جب اوسنی آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نی ذبح کیا لیکن سدہانا شرط ہے
سدہاوہ کہ پکڑ کر رکھہ چھوڑی آپ نہ کہاوی اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانی کی وقت
کہ اسمین غیر ذبح درست نہین مگر بھولی تو معاف ہے اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ
الطَّيِّبٰتُ ۗ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۗ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ
وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ • آج حلال ہوئی

ع ۲

تمکو سب چیزین ستہری اور کتاب والون کا کہانا تمکو حلال ہے اور تمہارا کہانا اونکو
حلال ہے اور قید والی عورتین مسلمان اور قید والی عورتین پہلی کتاب والون کی جب اونکو
دو مہر اونکی قید مین لانیکو نہ مستی نکالنیکو اور نہ چہپی آشنائی کرنیکو اور جو کوئی منکر ہو
ایمان سے اوسکی محنت ضایع ہوئی اور آخرت مین وہ ہارنی والو مین ہے ف فرمایا کہ آج تمکو یہ
ستہری چیزین حلال ہوئین یعنی حضرت ابراہیم کی وقت یہ سب حلال تہین جب توراۃ
نازل ہوئی تو یہود کی سزا مین اکثر چیزین منع ہوئین اور انجیل مین حلال و حرام
بیان نہ ہوا اب قران مین وہی دین ابراہیم کی موافق سب حلال ہوئین اور فرمایا
کہ کتاب والون کا کہانا حلال ہے یعنی اونکا ذبح اوپر جو ذبح کی شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر
ہو اور غیر کی تعظیم نہ ہو یہان اور شرط فرمادی کہ ذبح کرنی والا مسلمان ہو یا اہل
کتاب یعنی یہود یا نصاری اور کسی دین و مذہب والے کا ذبح نہین حلال اگرچہ نام
اللہ کا لی اوسکا لینا معتبر نہین اور فرمادیا کہ اسیطرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی انکی
حلال ہے اور ونکی نہین سو جن شرطونسی آپس مین نکاح درست ہے اوسیطرح اونکا درست ہے
پہر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سی دو حکم مین مخصوص کیا یہ فقط دنیا مین ہے اور آخرت
مین ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بہی کری تو قبول نہین يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِنْ كُنْتُمْ
جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۔ ای ایمان والو جب تم اوٹھو نماز کو تو دہولو اپنی مونہ اور ہاتہہ کہنیون تک اور مل لو اپنی سر کو اور پانو ٹخنون تک اور اگر تمکو جنابت ہو تو خوب طرح پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر مین یا ایک شخص تم مین آیا ہی جای ضرور سی یا لگی ہو عورتون سی پہر نہ پاؤ پانی تو قصد کرو زمین پاک کا اور مل لو اپنی مونہ اور ہاتہہ وہان سی اللہ نہین چاہتا کہ تم پر کچہہ مشکل رکہی لیکن چاہتا ہی کہ تم کو پاک کری اور اپنا احسان پورا کیا چاہی تم پر کہ شاید تم احسان مانو وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۔ اور یاد رکہو احسان اللہ کا اپنی اوپر اور عہد اوسکا جو تم سی ٹہرایا جب تمنی کہا کہ ہمنی سنا اور مانا اور ڈرتی رہو اللہ سی اللہ جانتا ہی جیون کی بات ف اللہ تعالے اہل کتاب کو یاد دیا کرتا ہی کہ میری عہد پر قایم رہو اسیطرح ہمکو تقید فرمایا کہ عہد یاد رکہو وہ عہد یہ ہی کہ جب لوگ مسلمان ہوتی تو حضرت سی بیعت کرتی یعنی ہاتہہ پکڑ کر قول دیتی بہت چیزین کرنی کا جیسی پانچ نمازین اور روزہ رمضان اور زکوۃ اور حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزین چہوڑنی پر جیسی خون اور زنی

اور چوری اور تہمت لگانی سیکہناہ کو اور سردار مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قایم ہو

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۚ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اے ایمان والون کھڑی ہو جایا کرو اللہ کی واسطی گواہی دینی کو انصاف کی اور ایک قوم کی دشمنی کی باعث عدل نہ چھوڑو عدل کرو یہی بات لگتی ہی تقوی سی اور ڈرتی رہو اللہ سی اللہ کو خبر ہی جو کرتی ہو ف اکثر کافرون نی مسلمانون سی بڑی دشمنی کی تھی جبھی مسلمان ہوئی تو فرمایا کہ اون سی وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہی حق بات مین دوست اور دشمن برابر ہی وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وعدہ دیا ہی اللہ نی ایمان والون کو جو نیک عمل کرتی ہین کہ اونکو بخشنا ہی اور بڑا ثواب ہی وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ اور جو لوگ منکر ہوی اور جھٹھلائین ہماری آیتین وہ ہین دوزخ والی يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ اے ایمان والون یاد رکھو احسان اللہ کا اپنی اوپر جب قصد کیا ایک لوگون نی کہ تم پر ہاتھ چلاوین پھر روک لی تمسی اونکی ہاتھ اور

ع ٣

ڈرتی رہو اللہ سی اور اللہ پر چاہی بہروسا ایمان والون کو وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ

اور لی چکا ہی اللہ عہد بنی اسرائیل کا اور اوٹہای ہمنے اون مین بارہ سردار اور کہا اللہ نی مین تمہاری ساتھہ ہون تم اگر کہڑی رکہوگے نماز اور دیتی رہوگی زکوۃ اور یقین لاوگی میری رسولون پر اور اونکو مدد کروگے اور قرض دوگی اللہ کو اچہی طرح کا قرض تو مین اتارون گا تمتی برائیان تمہاری اور داخل کرونگا تمکو باغون مین کہ بہتی نیچی اونکی نہرین پہر جو کوی منکر ہوا تم مین اسکے بعد وہ بیشک بہولا سیدہی راہ ف یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سی عہد لینا حضرت موسی کے آخر عمر مین یہ قرار لیی ہین یہ سورہ حضرت کی آخر عمر مین نازل ہوی شاید ہمکو سنایا اسی واسطی کہ ہمکو بہی یہی تقید ہی ایک عہد اوس امت سی تہا کہ رسول جو بعد پیدا ہون اونکی مدد کرو اوسکی بدل ہمسی یہ ہے کہ خلفا کی اطاعت کرو یہ مذکور بارہ سردارون کا یہان فرمایا اسی اشارہ کو کہ حضرت نی بتایا ہی میری امت مین بارہ خلیفہ ہونگے قوم قریش سی اور فرمایا ہی کہ جو خرابی ہوی پہلی امت مین سو ہوگی تم مین جیسی وہ خراب ہوے پیغمبرون کی مخالفت سی یہ امت خراب ہوئے خلیفہ پر خروج کر کر

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ
قَاسِيَةً ۚ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۖ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

سو اونکی عہد توڑنی پر ہمنی اونکو لعنت کی اور کردیی اونکی دل سیاہ بدلتی ہین
کلام کو اپنی ٹہکانی سی اور بہولگئی ایک فائدہ لینا اوس نصیحت سی جو اونکو
کی تہی اور ہمیشہ تو خبر پاتا ہی اونکی ایک دغا کی مگر تہوڑی لوگ اون مین سو معاف کر
اور درگذر اون سی اللہ چاہتا ہی نیکی والون کو

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا
إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا
بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

اور وہ جو کہتی ہین ہم آپ کو نصاری اون سی بہی لیا تہا ہمنی عہد اونکا پہر بہول گئی ایک
فائدہ لینا اوس نصیحت سی جو اونکو کی تہی پہر ہمنی لگادی اونکی آپس مین دشمنی اور
کینہ قیامت کی دن تک اور آخر جتا دیگا اونکو اللہ جو کچہہ کرتی تہی ف اس سی معلوم ہوا
کہ جب اللہ کی کلام سی اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سی قایم رہنا چہوٹ جاوی اور
فقط مذہب کا جہگڑا اور حمیت رہ جاوی تو راہ سی بہکی

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا
كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ

اے کتاب والون آیا ہی تم پاس رسول ہمارا کھولتا ہی تم پر بہت چیزین جو تم چھپاتی تہے
کتاب کے اور درگذر کرتا ہی بہت چیز سے قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُورٌ وَ
كِتَابٌ مُبِينٌ يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
تم پاس آئی ہی اللہ کی طرف سی روشنی اور کتاب بیان کرتی جس سے اللہ راہ پر لاتا ہے جو کوئی تابع ہو
اوسکی رضا کا بچاو کی راہ پر اور اونکو نکالتا ہی اندہیرون سی روشنی مین اپنی حکم سے
اور اونکو چلاتا ہی سیدھے راہ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ
ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ
أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
بیشک کافر ہوی جنہونی کہا اللہ وہی مسیح ہی مریم کا بیٹا تو کہہ پھر کسکا کچھہ چلتا ہے
اللہ سی اگر وہ چاہے کہ کہپا دی مسیح مریم کی بیٹی کو اور اوسکی ماکو اور جتنی لوگ ہین
زمین مین سارے اور اللہ کو ہی سلطنت آسمان اور زمین کے اور جو دونوکی بیچ ہے
بناتا ہی جو چاہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ف اللہ صاحب کبھی کبھی نبیون کے حق مین ایسی
بات فرماتی ہین تا اونکی امت اونکو بندگی کی حد سی زیادہ نہ چڑھاوین والا نبی اس
لایق کاہی کو ہین وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ
أَبْنَاءُ اللّٰهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ اور کہتی ہین یہود و نصاریٰ ہم بیتی ہین اللہ کی اور اوسکی پیارے تو کہہ پہر کیون عذاب کرتا ہی تمکو تمہارے گناہون پر کوی نہین تم بی ایک انسان ہو اوسکی پیدایش مین بخشتی جسکو چاہی اور عذاب کرتی جسکو چاہے اور اللہ کو ہی سلطنت آسمان و زمین کی اور جو دونوکی بیچ ہے اور اوسی کی طرف رجوع ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ع ۴

ای کتاب والون آیا ہی تم پاس رسول ہمارا تو ڑا پڑی پیچہی رسولون کا کبہی تم کہو کہ ہم پاس نہ آیا کوی خوشی یا ڈر سنانی والا سو آچکا تم پاس خوشی اور ڈر سنانی والا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف حضرت عیسیٰ کی بعد کوی رسول نہ آیا تہا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتی کہ ہم رسولون کی وقت مین ہوتی کہ تربیت اونکی پاتی اب بعد مدت تمکو رسول کی صحبت میسر ہے غنیمت جانو اور اللہ قادر ہی اگر تم نہ قبول کرو گی اور خلق کہڑی کر دیگا تم سی بہتر جیسے حضرت موسیٰ کی ساتہہ جہاد کرنا قبول نہ کیا اونکی قوم نی اللہ نی اونکو محروم کر دیا اور دون کی ہاتہہ ملک شام فتح کروایا وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ • اور جب کہا موسی نے اپنی قوم کو اے قوم یاد کرو احسان اللہ کا اپنی اوپر جب پیدا کیے تم مین نبی اور کر دیا تمکو بادشاہ اور دیا تمکو جو نہین دیا کسی کو جہان مین يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ •

اے قوم داخل ہو زمین پاک مین جو لکھہ دی ہی اللہ نے تمکو اور الٹی نہ جاؤ اپنی پیٹ پر پہر جا پڑو گی نقصان مین ف حضرت ابراہیم اپنی باپ کا وطن چہوڑ نکلی اللہ کی راہ مین اور ملک شام مین آ ٹہری اور مدت تک انکو اولاد نہ ہوی تب اللہ تعالی نے انکو بشارت فرمای کہ تیری اولاد بہت پہیلا دونگا اور زمین شام اونکو دونگا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت اونمین رکہونگا پہر حضرت موسی کے وقت وہ وعدہ پورا کیا بنی اسرائیل کو فرعون کے بیگار سے خلاص کیا اور اوسکو غرق کیا اور انکو فرمایا کہ تم جہاد کرو عمالقہ سی ملک شام چہین لو پہر ہمیشہ وہ ملک تمہارا ہی حضرت موسی نی بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پر سردار کئی تہی اونکو بہیجا کہ اوس ملک کی خبر لاوین وہ خبر لای تو ملک شام کی خوبیان بہت بیان کین اور وہان مسلط تہی عمالقہ اونکی قوت اور زور بیان کیا حضرت موسی نی اونکو کہا کہ تم قوم کی پاس خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن مت کہو اونمین دو شخص اس حکم پر رہی اور دس نہ رہے قوم نی سنا تو نامردی کرنی لگی اور چاہا کہ پہر اولٹی مصر مین جاوین اس تقصیر

چالیس برس فتح شام کو دیر لگی اسقدر مدت جنگلون مین پھرتی رہی جب اوس قرن کی

لوک سب مر چکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسی کے بعد خلیفہ ہوی اونکی ہاتھ سے

فتح ہوی قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ

وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ • بولی ای موسی وہان ایک

لوک ہین زبردست اور ہم ہرگز وہان نہ جاوین گی جب تک وہ نکل چکین

وہان سی پھر اگر وہ نکلین وہان سی تو ہم داخل ہون قَالَ

رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا [illegible] تُمُوهُ فَإِنَّكُمْ

غَالِبُونَ • کہا دو مرد [illegible] سی خدا کی نوازش سے تھے

اون دو پر پیٹھہ جاو اوس [illegible] ی مین پھر جب تم اوسمین پیٹھے

تو [illegible] فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ •

او [illegible] کہتی ہو قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ

نَدْ [illegible] وا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ

فَ [illegible] عِدُونَ • بولی ای موسی ہم ہرگز نہ جاوینگے

[illegible] اوسمین سو تو جا اور تیرا رب دونو لڑو ہم

[illegible] لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي

[illegible] نَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ •

[illegible] ہین مگر میری جان اور میرا بھائی سو تو فرق

کریو ہم مین اور بی حکم لوکون مین قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا
تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۔ کہا تو وہ اسپی بند ہوی
چالیس برس سر مارتی پہرین کی ملک مین سو تو افسوس نہ کر بی حکم لوکون پر

ف اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اس پر کہ اگر تم رفاقت نہ کرو کی پیغمبر کی
تو یہ نعمت اورون کی نصیب ہوگی آگی اسی پر قصہ سنایا ہابیل و قابیل کا
کہ حسد مت کرو حسد والا مردود ہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ
بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ
يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا
يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۔ اور سنا اونکو احوال تحقیق آدم کے
دو بیٹون کا جب نیاز کی دونو نی کچہہ نیاز پہر قبول ہوی ایکسی اور نہ قبول ہوی
دوسری سی کہا مین تجکو مار ڈالون کا وہ بولا کہ اللہ قبول کرتا ہی سو ادب والون سے

ف حضرت آدم کی اولاد ہونی لگی ایک حمل مین دو شخص [illegible] بیٹا اور بیٹی اوسوقت
بہن بہای کا نکاح روا تہا ضرورۃ کو حضرت آدم تو بہی [illegible] تی ایک حمل کے
بہای بہن نہ ملاتی ایک بیٹی حضرت آدم ہابیل کو دینی [illegible] احتیا[ط] [illegible] ی کو قابیل لکا
مانکنی انہون نی دونو کی خاطر رکہی کہا تم دونو اللہ کی [illegible] لکی او[ر] [illegible]
حکم پر تہا اوسکی نیاز غیب سی آتش آکر جلا گئی یعنی ق[بول] [illegible] نیاز کرو [illegible] بیل جو نبی کے
نیاز چہوڑ گئی قابیل نی حسد سی چاہا کہ ہابیل کو مار ڈالا [illegible] بول ہو [illegible] بیل کے
جہان خون ناحق ہوتا ہی اوس کی ایک وبال چڑہتا [illegible] آخر مار الا [illegible] تک [illegible]

إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ • اگر تو ہاتہہ چلاویگا مجہہ پر مارنی کو مین نہ ہاتہہ چلاؤنگا تجہہ پر مارنی کو مین ڈرتا ہون اللہ سی جو صاحب ہی سب جہان کا ف اگر کوئی ناحق کسی کو مارنی لگی اوسکو رخصت ہی کہ ظالم کو ماری اور اگر صبر کری تو شہادت کا درجہ ہی إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ • مین چاہتا ہون کہ تو حاصل کری میرا گناہ اور اپنا گناہ پہر ہو دوزخ والون مین اور یہی سزا ہی بی انصافون کی ف یعنی تیری گناہ عمر کی تجہہ پر ثابت رہین اور میری خون کا گناہ چڑہی اور میری عمر کی گناہ اوتریں فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ • پہر اوسکو راضی کیا اوسکی نفس نی خون پر اپنی بہائی کی پہر اوسکو مار ڈالا تو ہو گیا زیان والونمین فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ • پہر بہیجا اللہ نی ایک کوا کریدتا زمین کو کہ اوسکو دکہاوی کسطرح چہپاتا ہی عیب اپنی بہائی کا بولا ای خرابی مجہسی اتنا نہ ہو سکا کہ ہون برابر اس کوّی کی کہ مین چہپاؤن عیب اپنی بہائی کا پہر لگا پچتانی ف اس سی پہلی کوئی انسان مرا نہ تہا کہ معلوم ہو مردی کا بدن کیا کریی قابیل نی

ہابیل کو مار کر ڈرا کہ اسکا بدن پڑا رہیگا تو لوگ دیکھیکر مجکو پکڑینگی اوسکو پوٹ باندہ کر

لیی پہرا کیئی روز آخر اللہ نی ایک کوا بہیجا اوسنی زمین کو کریدا اسکو دکہا کر یہ

سمجہا کہ اسکی بدن کو دفن کرنا چاہیی اور نقل مین یون آیا ہی کہ ایک کوی نی زمین

کریدکر دوسرے کوی مردہی کو دفن کیا اسنی دفن بی دیکہا اور بہای کی خیرخواہی دوسرے

بہای کی حق مین بی دیکہی اور اپنی فعل سی پشیمان ہوا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ

نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ

فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ

اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝ اسی سبب سے لکہا ہمنے

بنی اسرائیل پر کہ جو کوی مار ڈالی ایک جان سوای بدلی جان کے یا فساد کرنی پر ملک مین

تو گویا مار ڈالا سب لوگون کو اور جس نی جلایا ایک جان کو تو گویا جلایا سب لوگون کو

اور لا چکی ہین اون پاس رسول ہمارے صاف حکم پہر بہت لوگ اونمین اس پر بہی

ملک مین دست درازی کرتی ہین ف یعنے اول روی زمین مین بڑا گناہ یہی ہوا ہے اُس سے

اگی رسم پڑی اسی سبب سے توراۃ مین اسطرح فرمایا کہ ایک کو مارا جیسا سب کو مارا یعنی ایک سے دیکہے

کرہی سی اور دلیر ہوتی ہین تو سب کی گناہ مین وہ اول بی شریک ہی اور جیسا ایک کو

جلایا سب کو جلایا یعنی ظلم کی ہاتہہ سی بچا دیا اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ

يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

عَذَابٌ عَظِيْمٌ • یہی سزا ہی اونکی جو لڑائی کرتی ہین اللہ سی اور اوسکے

رسول سی اور دوڑتی ہین ملک مین فساد کرنی کو کہ اونکو قتل کریی یا سولی چڑہا دیے

یا کاٹیی اونکی ہاتہہ اور پانو مقابل کا یا دور کریی اوس ملک سی یہ اونکی رسوائی ہے

دنیا مین اور اونکو آخرت مین بڑی مار ہی ف اول فرمایا کہ خون کرنا گناہ ہی مگر بدلے

مین یا فساد کی سزا مین اب اوسکا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کری اللہ و رسول سے

یعنی حاکم کی مخالف ہو کر ملک کو غارت کری وہ ہاتہہ لگی تو سولی پر چڑہا کر مار دیے

یا قتل کریی یا داہنا ہاتہہ اور بایان پانو کاٹیی یا قید مین ڈال رکہیی جیسی خطا ہو

ویسی سزا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ • مگر جنہون نے

توبہ کی تمہاری ہاتہہ پڑنی سی پہلی تو جان لو کہ اللہ بخشنی والا مہربان ہے ف

اگر ایک شخص راہ لوٹتا تہا اب اوسنی موقوف کیا اور اسباب اس کام کا دور کیا

تو اوس پر حد نہین آتی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا

اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ •

ای ایمان والون ڈرتی رہو اللہ سی اور ڈہونڈہو اوس تک وسیلہ اور لڑائی

کرو اوسکی راہ مین شاید تمہارا بہلا ہو ف یعنی رسول کی اطاعت مین جو نیکی

کرو وہ قبول ہی اور بغیر اسکی اپنی عقل سی کرو سو قبول نہین اِنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ • وہ جو کافر ہین اگر اونکی پاس ہو جتنا کچھہ زمین مین ہے سارا اور اوسکی ساتہہ اوتنا اور کہ چہڑاوی ہین دن اپنی قیامت کی عذاب سی وہ اون سی قبول نہ ہووا اور اونکو دکہہ کی مار ہے يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ چاہین گی کہ نکل جاوین آگ سی اور وہ نکلنی والی نہین اور اونکو عذاب دائم ہے وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اور جو کوئی چور ہو مرد یا عورت تو کاٹ ڈالو اونکی ہاتہہ سزا اونکی کمائی کی تنبیہ اللہ طرف سی اور اللہ زور آور ہی حکمت والا فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ پہر جن نی توبہ کی اپنی تقصیر کی پیچہی اور سنوار پکڑی تو اللہ اوسکو معاف کرتا ہی بیشک اللہ بخشنی والا مہربان ہے أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ • تونی معلوم نہین کیا کہ اللہ کو ہی سلطنت آسمان و زمین کی عذاب کری جسکو چاہی اور بخشی جسکو چاہی اور اللہ سب چیز پر قادر ہی ف یہ اس پر فرمایا کہ کوئی تعجب کری چور کو تہوڑی خطا پر بڑی سزا فرمائی يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ
لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ

اے رسول تو غم نہ کہا اون پر جو دوڑ کر لگتے ہیں منکر ہونے وہ جو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں
اپنے مونہ سے اور اونکے دل مسلمان نہیں اور وہ جو یہودی ہیں جاسوسی کرتے ہیں جہوٹہہ
بولنیکو او جاسوس ہیں دوسری جماعت کے جو تجہہ تک نہیں آئے ف بعضے منافق
تہے کہ دل میں یہودسے ملے تہے اور بعضے یہود تہے کہ حضرت پاس آمد و رفت کرتے
تہے اللہ نے فرمایا کہ یہہ لوگ جاسوسی کو آتے ہیں کہ تمہارے دین میں کچہہ عیب چن کر
لیجاوین اپنے سرداروں پاس جو یہاں نہیں آتے اور فی الحقیقہ عیب کہاں ہے یہی
لیکن بات کو غلط تقریر کر کر ہنر کو عیب کرتے ہیں يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ

مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا
فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ
فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۔ بے ٹہکانے

کرتے ہیں بات کو اوسکا ٹہکانا چہوڑ کر کہتے ہیں اگر تمکو یہ ملے تو لو اور اگر یہ نہ ملے
تو بچتے رہو اور جسکو اللہ نے بچلایا چاہا سو تو اوسکا کچہہ نہیں کر سکتا اللہ کے ہان
وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے نہ چاہا کہ دل پاک کرے اونکو دنیا میں ذلت ہے
اور اونکو آخرت میں بڑی مار ہے ف یہود میں کئی قصے ہوے کہ اپنے قضایا

حضرت پاس لاتے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے ہیچ والون کے ہتہ بہیجتی اور کہہ
دیتی کہ ہماری معمول کے موافق حکم کرین تو قبول رکہو نہین تو نہ رکہو غرض یہ ہے
کہ حکم توراۃ کی خلاف معمول باندہی ہتی ایک نبی اگر اسکی موافق حکم کردی تو ہمکو
اللہ کی ہان سند ہو جاوے اور جانتی تہی کہ ان کو توراۃ کی خبر نہین جو ہمارا معمول
سنین کے سو حکم کرینگے اللہ تعالی نے حضرت کو خبردار کیا موافق توراۃ ہی حکم فرمایا
اور توراۃ مین سی ثابت کر کر اونکو قائل کیا ایک قضیہ رجم کا تہا کہ وہ منکر ہوی تہے
پہر توراۃ سی قائل کیا اور ایک قصاص کا تہا کہ وہ اشراف اور کم ذات کا فرق کرتی تہے
اور توراۃ مین فرق نہین رکہا سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ
تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا وَاِنْ حَكَمْتَ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ
بڑی جاسوس جہوٹہ کہنی کو اور بڑی حرام کہانی والی سو اگر آوین تجہ پاس تو حکم کردی
اونمین یا تغافل کر اون سی اور اگر تو تغافل کریگا تو تیرا کچہہ نہ بگاڑینگی اور اگر حکم کرے
تو حکم کر اونمین انصاف کا اللہ چاہتا ہی انصاف والون کو ف حضرت کی دلمین تردد تہا کہ
انکی مقدمہ مین نہ بولون تو ناخوش ہوں اور اگر اپنی دین پر فیصل کرون تو نا قبول رکہین
اگر اونکا معمول جاری کردن تو عند اللہ غلط ہی حق تعالی نی فرمایا کہ اختیار ہی یا تغافل کرو
تو اونکی ناخوشی کا خطرہ نہین یا حکم کرو تو اپنی دین کی موافق کرو پہر حضرت نی وہی حکم فرمایا
اونکو قائل کر کر وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا
حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَآ اُولٰٓئِكَ

ع ۷

بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ اور کسطرح تجکو منصف کرین کی اور اونکی پاس توراۃ ہی جسمین
حکم اللہ کا ہے پہر اس سے پہری جاتی ہین اور وہ ماننی والی نہین إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ
فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ
بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا
عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝
ہمنی اوتاری توراہ اوسمین ہدایت اور روشنی اوس پر حکم کرتی پیغمبر جو حکم بردار تھے
یہود کو اور درویش اور عالم اس واسطے کہ نگہبان ٹھہرای تھی اللہ کی کتاب پر اور اوسکی
خبردار تھی سو تم نہ ڈرو لوگون سی اور مجہسی ڈرو اور مت خرید کرو میری آیتون پر
مول تھوڑا اور جو کوی حکم نہ کری اللہ کی اتاری پر سو وہی لوگ ہین منکر وَكَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اور لکہہ دیا ہمنی اون پر اوس کتاب مین
جی کی بدلی جی اور آنکہہ کی بدلی آنکہہ اور ناک کی بدلی ناک اور کان کی بدلے
کان اور دانت کی بدلی دانت اور زخمون کا بدلا برابر پہر جن نی بخش دیا تو اس سے

وہ پاک ہوا اور جو کوئی حکم نہ کری اللہ کی اتاری پر سو وہی لوگ ہین بی انصاف

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ
فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ • اور پیچھا ڑی بین

بہیجا ہمنی اونہی کی قدمون پر عیسی مریم کا بیٹا سچ بتاتا توراۃ کو جو اگی سی تہی

اور اوسکو دی ہمنی انجیل جسمین ہدایت اور روشنی اور سچا کرتی اپنی اگلی توراۃ کو

اور راہ بتاتی اور نصیحت ڈر والون کو وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ • اور چاہیی حکم کرین انجیل والی اوس پر جو اللہ نی اوتار ا

اوسمین اور جو کوئی حکم نہ کری اللہ کی اوتاری پر سو وہی لوگ ہین بی حکم وَأَنزَلْنَا
إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ
الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن
لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

اور تجہ پر اوتاری ہمنی کتاب تحقیق سچا کرتی سب اگلی کتابون کو اور سب پر شامل

سو تو حکم کر اونمین جو اوتارا اللہ نے اور اونکی خوشی پر مت چل چھوڑ کر حق راہ جو تیری پاس
آئی ہر ایک کو تم مین دیا ہی ہمنی ایک دستور اور راہ اور اللہ چاہتا تو تمکو ایک
دین پر کرتا لیکن تمکو آزمایا چاہی اپنی دیی حکم مین سو تم بڑھ کر لو خوبیان اللہ کے
پاس تم سب کو پہنچنا ہی پھر جتا دیگا جس بات مین تمکو اختلاف تھا وَاَنِ
احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اور یہ فرمایا کہ حکم کر اونمین جو اللہ نی اوتارا اور مت
چل اونکی خوشی پر اور بچتا رہ اون سی کہ تجکو بہکا نہ دین کسی حکم سی جو اللہ نے اوتارا تجھ پر
پھر اگر نہ مانین تو جان لی کہ اللہ نی یہی چاہا ہی کہ پہنچا دی اونکو کچھ سزا اونکی گناہون کی
اور لوگون مین بہت ہین بی حکم اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝
اب کیا حکم چاہتی ہین کفر کی وقت کا اور اللہ سی بہتر کون ہی حکم کرنی والا یقین
رکھتی لوگون کو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ
وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ [illegible]
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ [illegible]
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ا[illegible] ری کو
رفیق وہی اسمین رفیق ہ[illegible] م مین اون سی رفاقت

ع ۸

کری وہ اونہی مین ہی اللہ راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو فَتَرَی الَّذِیْنَ
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یُّسَارِعُوْنَ فِیْهِمْ یَقُوْلُوْنَ نَخْشٰی
اَنْ تُصِیْبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ
اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَیُصْبِحُوْا عَلٰی مَآ اَسَرُّوْا فِیْٓ
اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِیْنَ ۔ اب تو دیکھی کا جن کی دل مین آزار ہی دوڑ کر
ملی جاتی ہین اونمین کہتی ہین ہمکو ڈر ہی کہ آ نہ جاوی ہم پر گردش سو شاید
اللہ جلد بھیجی فیصلہ یا کچھ حکم اپنی پاس سی تو فجر کو لگین اپنی جی کی چھپی بات پر
پچتانی ف یعنی منافق کافرون سی دوستی لگای جاتی ہین کہ ہم پر گردش آجاوی
یعنی مسلمان مغلوب ہو جاوین تو اونکی دوستی ہماری کام آوی سو اللہ تعالی نی
فرمایا کہ اب قریب ہی کہ کافر ہلاک ہون یعنی مسلمانون کو اون پر فتح ہو یا کچھ
اور حکم اوی یعنی کافر ملک سی ویران ہون آخر یہود کو حکم فرمایا جلا وطن
کرنی کا وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ
اور کہتی ہین مسلمان یہ وہی لوگ ہین کہ قسمین کہاتی تہی اللہ کی تاکید سی کہ ہم
تمہاری سات ہین خراب گئی اونکی عمل پہر رہ گئی نقصان مین یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ
بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
اَعِزَّةٍ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۔ ای ایمان والون جو کوی تم مین

پہر یگا اپنی دین سی تو آگی الله لاویگا ایک لوگ کہ اونکو چاہتا ہی وہ اوسکو چاہتی ہین

نرم دل ہین مسلمانون پر اور زبردست ہین کافرون پر يُجَاهِدُونَ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

عَلِيمٌ ۝ لڑتی ہین الله کی راہ مین اور ڈرتی نہین کسی کی الزام سی یہ فضل ہے

الله کا دیگا جسکو چاہی اور الله کشایش والا ہے خبردار ف جب حضرت کی وفات پر عرب

دین سی پہرے تو حضرت صدیق نی یمن سی مسلمان بلائے اون سی جہاد کروایا کہ تمام عرب

پہر مسلمان ہوے یہ اونکی حق مین بشارت ہی إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝ تمہارا رفیق وہی الله ہے

اور اوسکا رسول اور ایمان والی جو قائم ہین نماز پر اور دیتی ہین زکوۃ اور وہ

نوی ہین وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ

آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ اور جو کوئی رفاقت

پکڑی الله کی اور اوسکی رسول کی اور ایمان والون کی تو الله کی جماعت وہی ہو ینگے

غالب يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ

اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

ای ایمان والون رفیق نہ پکڑو والیون کو جو ٹہراتی ہین تمہارا دین ہنسی اور کہیل

وہ جو کتاب دی گئی تمسی پہلی اور وہ جو کافر ہین اور ڈرو اللہ سی اگر یقین رکہتی ہو وَاِذَا

نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ اور جب وقت پکارو نماز کو

اوسکو ٹہراوین ہنسی اور کہیل یہ اس واسطی کہ وہ لوگ بی عقل ہین ف یعنی

یہود اور بعضی مشرک اذان کی اواز پر ہنستی یہ اونکی بی عقلی تہی اللہ کی بڑائی ہر دین

مین بہتر ہی قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ

اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ

وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ تو کہ ای کتاب والون کیا بیری تمکو

ہمسی مگر یہی کہ ہم یقین لای اللہ پر اور جو ہم کو اوترا اور جو اوترا پہلی اور یہی کہ تم مین اکثر

بی حکم ہین قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً

عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ

اُولٰۤئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۤءِ السَّبِيْلِ

تو کہ مین تمکو بتاؤن ان مین کس کے بُری جزا ہی اللہ کی ہان وہی جسکو اللہ نی لعنت کی

اور اوس پر غضب ہوا اور اون مین بعضی بندر کیی اور سور اور پوجنی لگی شیطان

وہی بدتر ہین درجی مین اور بہت بہکی سیدہی راہ سی وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ اور جب تم پاس آوین

کہین ہم یقین لاے اور منکر ہی آئی تہی اور اوسی طرح نکلی اور اللہ خوب جانتا ہے

جو چھپا رہی ہی وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ اور تو دیکھی بہت اونمین دوڑتی ہین گناہ پر اور زیادتی پر اور حرام کہانی پر
کیا بری کام ہین جو کر رہی ہین لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
يَصْنَعُوْنَ ۝ کیون نہین منع کرتی اونکی درویش اور علما گناہ کی بات کہنی سے
اور حرام کہانی سی کیا بری عمل ہین جو کر رہی ہین وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ
مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ
مَبْسُوْطَتٰنِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا
نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ
فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اور یہود کہتی ہین
الله کا ہاتھ بند کیا اونہی کی ہاتھ باندہی جاوین اور لعنت ہی اونکو اس کہنی پر
بلکہ اوسکی دونو ہاتھ کہلی ہین خرچ کرتا ہی جسطرح چاہے اور اس حکم سی جو تجکو اوترا
تیری رب کے طرف سی اونکو بڑھی کی اور شرارت اور انکار اور ہمنی ڈال رکہی ہی اونمین دشمنی
اور بیر قیامت کی دن تک جب ایک آگ سلگاتی ہین لڑائی کی واسطی الله اوسکو بجھاتا ہے
اور دوڑتی ہین ملک بین فساد کرتی اور الله نہین چاہتا فساد والون کو ف یہ یہود مین بولنا

رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا یعنی ہم پر روزی تنگ ہوئی یہ کفر کا لفظ ہی فرمایا کہ اللہ کا
ہاتھ کبھی بند نہیں دونو ہاتھ کھلی ہین قہر کا اور مہر کا تم پر اب قہر کا ہاتھ کھلا مہر کا اور دونون پر
اور فرمایا کہ اللہ نی انمین اتفاق نہیں رکھا جب آگ سلگاتی ہین لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی
کرتی ہین کہ انمین سب کو ملا کر مسلمانون سی لڑین وہ اللہ بجھا دیتا ہے انمین پھوٹ
جاتی ہین وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ
اور اگر کتاب والی ایمان لاتی اور ڈرتی تو ہم اوتار دیتی اونکی برائیان اور اونکو
داخل کرتی نعمت کی باغون مین وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ • اور اگر وہ قایم رکھین
توراۃ اور انجیل کو اور جو اترا اونکو اونکی رب کی طرف سی تو کھاوین اپنی اوپر
اور پاون نیچی سی کچھ لوک اونمین ہین سیدھے اور بہت اونکی بری کام کر رہے ہین
ف کھاوین اوپر سی اور نیچی سی یعنی آسمان و زمین سی ان کو رزق فراخ
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ • اے رسول پہنچا جو تجکو اترا تیری رب سی اور اگر
نکیا تو تو نی کچھ نہ پہنچایا اوسکا پیغام اور اللہ تجکو بچالی کا لوکون سی اللہ راہ نہین

دیا منکر قوم کو ف یعنی یہ اگلی بات کہ صاف اہل کتاب کو گمراہ کہو جب تک یہ کلام اللہ کا
قبول نہ کریں اسمین اگرچہ وہ دشمن ہون تم بی فکر پہنچاؤ اور خطرہ نہ کرو

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا
التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ
رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ • تو کہہ اے کتاب والو تم کچھ راہ پر
نہیں جب تک نہ قائم کرو توراۃ اور انجیل اور جو تمکو اترا تمہارے رب سے اور اونہیں
بہتون کو بڑھے گی اس کلام سے جو تجکو اترا تیرے رب سے شرارت اور انکار سو تو افسوس
نہ کھا اس قوم منکر پر إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ • البتہ جو مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صابئین
اور نصاری جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور عمل کرے نیک نہ اون پر
ڈر ہے نہ وہ غم کھاوین لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ
رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا
وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ • ہمنے لیا تھا قول بنی اسرائیل سے اور بھیجے اونکی طرف
رسول جب لایا اون پاس کوئی رسول جو نہ خوش آیا اونکے جی کو کتنوں کو جھٹلایا اور

کتون کا خون کرنی لگی وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ اور خیال کیا کہ کچھہ خرابی نہ ہوگی

سو اندھی ہو گئی اور بہری پھر اللہ متوجہ ہوا اون پر پھر اندھی اور بہری ہوی اونمین

بہت اور اللہ دیکھتا ہی جو کرتی ہین لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ بی شک کافر ہوی جنہونی کہا اللہ

مسیح ہی مریم کا بیٹا اور مسیح نی کہا ہی کہ ای بنی اسرائیل بندگی کرو اللہ کی جو رب ہے میرا

اور تمہارا مقرر جسنی شریک کہا اللہ کا سو حرام کی اللہ نی اوس پر جنت اور اوس کا

ٹہکانا دوزخ اور کوئی نہین گنہ کارون کے مدد کرنی والا لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ بی شک

کافر ہوی جنہون نے کہا اللہ ہی تین مین کا ایک اور بندگی کسی کو نہین مگر ایک معبود کو

اور اگر نہ چہوڑین گی جو بات کہتی ہین البتہ جو انمین منکر ہین پاوینگے دکھہ کی مار

نصاری مین دو قول ہین بعضی کہتی ہین اللہ ہی تہا جو صورت مسیح مین آیا اور بعضی

کہتی ہین تین حصی ہو گیا ایک اللہ ہا ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونو صریح کفر

کاموں کی حق میں ہی کہی جو آگی فرمایا أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ • کیوں نہیں توبہ کرتی اللہ پاس اور گناہ بخشواتی

اور اللہ ہی بخشنی والا مہربان مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا

يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ

لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ •

اور کچھ نہیں مسیح مریم کا بیٹا مگر رسول ہے گذر چکی اوس سے پہلی بہت رسول اور

اوسکی ماں ولی ہی دونو کہاتی تھی کہانا دیکھ ہم کیسی بتاتی ہیں اونکو نشانیاں پھر دیکھ

کہاں اولٹی جاتی ہیں ف یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کہانا کہا وی اونسے

سب حاجت بشری لگی اللہ کی ذات پاک اس لایق کب ہی قُلْ أَتَعْبُدُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ • تو کہہ تم ایسی چیز پوجتی ہو اللہ چھوڑ کر جو

مالک نہیں تمہاری بری کے نہ بھلی کی اور اللہ وہی ہے سنتا جانتا قُلْ يَا أَهْلَ

الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا

تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا

كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ • تو کہہ اے اہل

کتاب مت مبالغہ کرو اپنی دین کی بات میں ناحق کا اور مت چلو خیال پر ایک

لوگوں کی جو بہک گئی ہیں آگی اور بہکا گئی بہتوں کو اور بھولی سیدھی راہ سے

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

ع ۱۱

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ • لعنت کہا ہی منکرون بنی
بنی اسرائیل مین سی داؤد کی زبان پر اور عیسی بیٹی مریم کی پر اسی سی کہ گنہ گار تہی
اور حد پر نہ رہتی تہی كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ • آپس مین منع نہ کرتی بری کام سی
جو کر رہی تہی کیا برا کام ہی جو کرتی تہی تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ
اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ
تو دیکہی اونمین بہت لوک رفیق ہوتی ہین کافرون کی بری طیار بہیجی ہی اپنی
کہ اللہ غضب ہوا اون پر اور ہمیشہ وہ عذاب مین ہین وَلَوْ كَانُوْا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ
اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ •
یقین رکہتی اللہ پر اور نبی پر اور جو اوس پر اترا تو اونکو رفیق نہ ٹہراتی پر اونمین
بہت لوک بی حکم ہین لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
تو پاویکا سب لوکون مین زیادہ دشمنی مسلمانون سی یہود کو اور شریک والون

اور تو پاویگا سب سی نزدیک محبت مین مسلمانون کی وہ لوگ جو کہتی ہین کہ ہم نصاری ہین یہ اسواسطی کہ اونمین عالم ہین اور درویش ہین اور یہ کہ وہ تکبر نہین کرتے

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

اور جب سنین جو اترا رسول پر تو دیکہی اونکی انکہین ابلتی ہین انسوون سی اوس پر جو پہچانی بات حق کہتی ہین ای رب ہمنی یقین کیا سو تو لکہہ ہمکو ماننی والونکی ساتہہ

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝

اور ہمکو کیا ہوا کہ یقین نہ لاوین اللہ پر اور جو پہنچا ہم پاس حق اور ہمکو توقع ہی کہ داخل کری ہمکو رب ہمارا ساتہہ نیک بختون کی فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ پہر اونکو بدلا دیا اونکی رب نی اس کہنے پر باغ بہتی اونکی نیچی نہرین رہا کرین اونمین اور یہ ہی بدلا نیکی والون کا وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ اور جو منکر ہوی اور جہوٹلانی لگی ہماری آیتین وہ ہین دوزخ کی لوک ف مکی مین کافرون نی جب مسلمانون پر ظلم کیا تو حضرت نی اذن دیا کہ اور ملک مین نکل جاو قریب اسی آدمی مسلمان بعضی تنہا بعضی کہر سمیت ملک حبشہ مین جا رہی وہان کا بادشاہ خوب منصف تہا پہر مکی کی کافرون نی اوسکو بہکایا کہ اس قوم کو

ع ۱۲

رہتی نہ دو حضرت عیسی کو علام کہتی ہین تب بادشاہ نی مسلمانون کو بلا کر پوچہا اور قرآن
پڑھوا کر سنا وہ اور اوسکی علما بہت روی اور کہا کہ حضرت عیسی کے زبان سے
ہمکو اسی کی موافق پہنچا ہی اور ہمکو خبر دی ہی حضرت عیسی نی کہ میری بعد پیش از قیامت
ایک نبی اور آویگا وہ بی شک یہی نبی ہی وہ بادشاہ خفیہ مسلمان ہوا اونکی حق مین
یہہ آیتین ہین يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ
مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ • ای ایمان والون مت حرام ٹہراو ستہری چیزین جو الله نے
تمکو حلال کے ہین اور حد سی مت بڑہو الله نہین چاہتا زیادتی والون کو وَكُلُوا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ
الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ • اور کہاو الله کی دیی سی جو حلال ہے
ستہرا اور ڈرتی رہو الله سی جس پر یقین رکہتی ہو • جو چیز شرع مین صاف
حلال ہی اوس سے پرہیز کرنا برا ہی یہ دو طرح ہوتا ہی ایک یہ کہ زہد کی سبب سے اپنی اوپر
تنگ پکڑے یہ رہبانیۃ ہماری دین مین پسند نہین بلکہ تقوی چاہیی کہ جو منع ہوا اوسکے
نزدیک نہ جاوی دوسرے یہ کہ قسم کہا بیٹہا ایک کام پر یہ بی بہتر نہین جو کام موافق
شرع ہی اوس سے قسم نہ کہاوی اور کہا بیٹہا تو توڑی اور کفارہ دی یہ آگی
فرمایا لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ
فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ
مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ

رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ذٰلِكَ
كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا
اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ • نہین پکڑتا تمکو اللہ تمہاری بی فائدہ قسمون پر
لیکن پکڑتا ہی جو قسم تمنی گرہ باندہی سو اوسکا اوتار کہلانا دس محتاج کو بیچ کا کہانا
جو دیتی ہو اپنی گہر والون کو یا اونکو کپڑا دینا یا ایک گردن ازاد کرنی پہر جسکو نہ ہو
تو روزہ تین دن کا یہ اوتار ہی تمہاری قسمون کا جب قسم کہا بیٹہو اور تہامتی رہو
اپنی قسمین یون بتاتا ہی تمکو اللہ اپنی حکم شاید تم احسان مانو ف جس بات پر
قصد کر قسم کہائی آیندہ کو پہر اوسکی خلاف ہوا تو تین بات مین سی ایک کرنی
جو چاہے یا دس محتاج کو کہلانا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دو سیر گیہون یا چار سیر جو
یا اونکو کپڑا دینا جسمین بدن کم کہلا رہی یا ایک بردہ ازاد کرنا ان تین مین کسی کے
مقدور نہ ہو تو تین روزی اور اپنی قسم کو چاہیی تہامنا یعنی تا مقدور قسم
نہ کہاوی اور زبان کو یہ عادت نہ رہی يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ • ای ایمان والون یہ جو ہی شراب اور جوا اور بت اور پاسی
سو گندی کام ہین شیطان کے سو ان سی بچتی رہو شاید تمہارا بہلا ہو اِنَّمَا
يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

شیطان یہی چاہتا ہی کہ ڈالی تم مین دشمنی اور بیر شراب سے اور جوے سے اور روکے
تمکو اللہ کی یاد سے اور نماز سے پہر اب تم باز آوگی ف شراب جس چیز کا پانی سڑ کے
کہ نشہ لانے لگے وہ تہوڑا اور بہت حرام اور نجس ہے باقی جو چیز نشہ لاوے اور سڑی نہو
وہ نجس نہین لیکن حرام ہے اور جوا شرط بدنا کسی چیز پر جسمین جیت اور ہار ہو وہ محض حرام
ہی اور ایک طرف کی شرط حرام نہین باقی جو کہیل کہ اون مین شرط بدنی رواج ہی اگر بغیر
شرط کہیلے تو جوا نہوا لیکن یہ کہ شیطان اوس بہانے سے روکتا ہی اللہ کی یاد اور نماز
سے سو ہوا وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۝ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پہر اگر تم پہروگی اور بچتی رہو
اگر تم پہروگے تو جان لو کہ ہماری رسول کا ذمہ یہی ہی پہنچا دینا کہول کر لَيْسَ عَلَى
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا
اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ جو لوگ
ایمان لائے اور کام نیک کیے اون پر نہین گناہ جو کچھ پہلے کہا چکے جب آگے ڈرے اور ایمان لائے
اور عمل نیک کیے پہر ڈرے اور یقین کیا پہر ڈرے اور نیکی کی اور اللہ چاہتا ہی نیکی والون کو ف
یعنی کفر کی حالت مین اگر حرام چیز کہائی تہی پہر مسلمان ہوا ڈر کر اور منع پہنچا تو اوسکو
مانا ڈر کر کہ چہوڑ دیا پہر اگلی نیکی پر رہا ڈر کر ایمان کی اعمال پر قائم رہا تو ان تین سببے اگی وہ
گناہ نہ رہا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ

ع ۱۳

مِنَ الصَّیدِ تَنَالُہٗ اَیدِیکُم وَرِمَاحُکُم لِیَعلَمَ اللّٰہُ
مَن یَخَافُہٗ بِالغَیبِ فَمَنِ اعتَدٰی بَعدَ ذٰلِکَ
فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیمٌ • ای ایمان والون البتہ تمکو آزماوی کا اللہ کچھہ ایک
شکار کی حکم سی جس پر پہنچتی ہین ہاتہہ تمہاری اور نیزی کہ معلوم کری اللہ کون اوس سی
ڈرتا ہی بن دیکہی پہر جسنی زیادتی کی اسکی بعد تو اوسکو دکھہ کی مار ہی ف نیزی کا
نام لیا اسی مین سب ہتہیار داخل ہوی پہر یہ جو دو طرح ذکر کین ہاتہہ سی
اور ہتہیار سی اس واسطے کہ احرام مین دونو طرح شکار کو مارنا یکسان ہی دور سی
ہتہیار کا مار ا یا ہاتہہ سی صحیح سلامت پکڑ لیا پہر ذبح کیا اور طریق ذبح مین ان دونو
فرق ہی دور سی مارا تو جہان زخم لگ کر مر گیا حلال ہوا اور سلامت پکڑ لیا
تو مواشی کی طرح ذبح کرنا چاہیی یٰۤاَیُّہَا الَّذِینَ اٰمَنُوا لَا تَقتُلُوا
الصَّیدَ وَاَنتُم حُرُمٌ وَمَن قَتَلَہٗ مِنکُم
مُتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحکُمُ بِہٖ
ذَوَا عَدلٍ مِّنکُم ھَدیًا بٰلِغَ الکَعبَۃِ اَو
کَفَّارَۃٌ طَعَامُ مَسٰکِینَ اَو عَدلُ ذٰلِکَ
صِیَامًا لِّیَذُوقَ وَبَالَ اَمرِہٖ عَفَا اللّٰہُ عَمَّا سَلَفَ
وَمَن عَادَ فَیَنتَقِمُ اللّٰہُ مِنہُ وَاللّٰہُ عَزِیزٌ ذُو
انتِقَامٍ • ای ایمان والون نہ مارو شکار جسوقت تم ہو احرام مین اور جو کوی
تم مین اوسکو مار ی جان کر تو بدلا ہی اوس ماری کی برابر مواشی مین سی وہ ٹہراوین
دو معتبر تمہاری کہ نیاز پہنچاوی کعبی تک یا گناہ کا اُتار ہی کئی محتاج کا کہانا یا اوسکی برابر

روزی کہ چکہی سزا اپنی کام کی اللہ نی معاف کیا جو ہو چکا اور جو کوی پہر کریگا اوس سے
بیر لیگا اللہ اور اللہ زبر دست ہے بیر لینی والا ف مسئلہ یون ہے کہ اگر احرام مین شکار پکڑے
تو فرض ہی کہ چہوڑ دی اور اگر مار ہی تو اوسقدر قیمت کا ایک جانور لی مواشی مین سے
بکری یا گای یا اونٹ وہ کعبی تک پہنچا کر ذبح کری اور آپ نہ کہاوی یا اوس قیمت کا
اناج لی کر محتاجون کو کہلا وی ہر محتاج کو دو سیر گیہون یا جتنی محتاجون کو پہنچتا
اوسقدر روزی رکہی اور قیمت ٹہرا دین دو مسلمان معتبر أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ
الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ
الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ • حلال ہوا تمکو دریا کا شکار اور کو
کہانا فائدی کو تمہاری اور مسافرون کی اور حرام ہوا تم پر شکار جنگل کا جب تک
رہو احرام مین اور ڈرتی رہو اللہ سی جس پاس جمع ہو گی ف احرام مین دریا کا
شکار یعنی مچہلی حلال ہے اور دریا کا کہانا یعنی جو مچہلی پانی سی جدا ہو کر مر گئی اسکو
نہین پکڑی وہ بی حلال ہے فرمایا کہ تمہاری فائدی کو رخصت دی پہر کوی نہ سمجہی
کہ حج کی طفیل سی حلال ہے فرمایا اور سب مسافرون کی فائدی کو مچہلی اگرچہ تالاب مین
ہو وہ بی شکار دریا ہی یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کی اندر اور احرام مین قصد ہی مکی کا
اوس شہر مکہ اور گردش مین ہمیشہ شکار مارنا حرام ہی بلکہ شکار کو ڈرانا اور ہکانا بہی
جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ
ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اللہ نے کیا ہی کعبہ کو گھر بزرگی کا ٹھہراو لوگوں کی واسطے اور مہینہ بزرگی کا اور قربانی نیچے

اور گلے مین پٹکن والیاں یہ اس واسطے کہ تم سمجھو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہی آسمان و زمین مین

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہی ف عرب کا ملک بے حاکم تہا ہمیشہ اوسمین جنگ و فتنہ

رہتا مگر بزرگی کعبہ اون پر ثابت تہی تو ماہ حرام مین امن ہوتا اسمین ہر کوئی سفر کرتا

اپنا مطلب حاصل کرلاتا اور قربانی کی ساتھ قافلہ گذر جاتا اسطرح گذران چلتی تہی

اِعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ

رَّحِيمٌ • جان رکھو کہ اللہ کی مار سخت ہی اور اللہ بخشنی والا مہربان بی ہے

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ

وَمَا تَكْتُمُونَ • رسول پر ذمہ نہین مگر پہنچا دینا اور اللہ کو معلوم ہے

جو ظاہر مین کرو گی اور جو چہپا کر قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ • تو کہ برابر نہین گندہ

ع ۱۴

اور پاک اگرچہ تجکو خوش لگی گندی کی بہتایت سو ڈرتی رہو اللہ سی اے عقلمندو

شاید تمہارا بہلا ہو ف یعنی موافق حکم شرع جو ہاتہ لگی وہ پاک ہی تہوڑا بہی بہتر

اور خلاف شرع جو ہاتہ لگی وہ ناپاک ہی اوسکی بہتایت پر نظر نہ کرنی بکری کا گوشت

ایک سیر بہتر خنزیر کی من بہر سے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا

عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا

عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۔ ای ایمان والون مت پوچھو بہت چیزین کہ اگر تم پر کہولی جاوین تو تمکو بری لگین اور اگر پوچھو گی جس وقت قران اترتا ہی تو کہولی جاوین گے الله نے اون سی درگذر کی ہی اور الله بخشتا ہی تحمل والا قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۔ ویسی باتین پوچھ چکی ہین ایک لوگ تمسی پہلی سو پہری اون سی منکر ہوی ف یعنی آپسی نہ پوچھو کہ یہ چیز روا ہی یا نہین یہ کام کرین یا نہ کرین بلکہ جو فرمایا اوس پر عمل کرو جو نہ فرمایا اوسکو معاف جانو سمجہو دین آسان رہی اور جو ہر بات کا جواب آوی تو دین تنگ ہو جاوے پہر عمل نہ کرسکو جیسی اگلی نہ کرسکی پہر کفر کی رسمین بتائین کہ پوچھنی کی حاجت نہین جو الله نی نہ فرمایا وہ بی اصل ھے اور اسیطرح بی فائدہ باتین پوچھنی کسی نی پوچھا میرا باپ کون ہے یا میری عورت گہر مین کسطرح ہی اگر پیغمبر جواب دی تو شاید برا جواب آوی پہر پشیمان ہو مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۔ نہین ٹہرایا الله نی بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام اور لیکن کافر باندہتی ہین الله پر جہوٹھ اور اون مین بہتون کو عقل نہین ف یہ کفر کی رسمین ہتین کہ مواشی مین کوئی بچہ نیاز رکہتی بت کی تو اوسکا کان پہاڑ دیتی نشان کو اوسکو بحیرہ کہتی اور کوئی جانور بت کی نام پر آزاد کرتی اوسکو اوسکی اختیار پر چہوڑ دیتی وہ سائبہ تہا اور بعض شخص نے ٹہرایا کہ جو بچہ نر ہو وہ بت کی نیاز ذبح کرون اور جو مادہ ہووے رکہون پہر اگر نر و مادہ ملی ہوئے تو نر بی آپ رکہتا مادہ کی ساتھ یہ وصیلہ تہا اور جس اونٹ کی

دسں کی پوری ہوتی لایق سواری کی اور بوجھ کی اوس باپ کو للونا موقوف کرتی اور
جاری پانی پر سی نہ ہانکتی وہ حامی تہا یہ سب غلط رسمین ڈالی کر اسکو حکم شرعی سمجھتی تھے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝

اور جب کہی اونکو آو اسطرف جو اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف کہین ہمکو کفایت ہی جس پر پایا ہمنی اپنی باپ دادون کو بہلا اگر اون کی باپ نہ علم رکہتی ہون کچہہ اور نہ راہ جانتی تو بہی ف یعنی باپ کا احوال معلوم ہو کہ حق کا تابع تہا اور صاحب علم تہا تو اوسکی راہ پکڑیی نہین تو عبث ہی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اي ایمان والون تم پر لازم ہی فکر اپنی جان کا تمہارا کچہہ نہین بگاڑتا جو کوی بہکا جب تم ہوی راہ پر اللہ پاس پہر جانا ہی تم سب کو پہر وہ جتا دیگا جو کچہہ تم کرتی ہی ف یعنی ان مسئلون کو تمنی جانا تم ان پر عمل کرو اور جو کوی اصل دین ہی نہین مانتا اوسکو مسئلی بتانی کیا حاصل اول دین سمجہا ہی اگر مانی تب مسئلی بتا ہی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَ[illegible]ادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْ[illegible]ـيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا[illegible] اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ [illegible] الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّا اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ‎• ای ایمان والون کواہ تمہاری اندر جب پہنچی کسی کو تم مین موت جب لگی وصیت کرنی دو شخص معتبر چاہیین تم مین سی یا دو اور ہون تمہاری سوای اگر تم نی سفر کیا ہو ملک مین پہر پہنچی تم پر مصیبت موت دونو کو کہڑا کرو بعد نماز کی پہر وہ قسم کہا وین اللہ کی اگر تم کو شبہہ پڑی کہین کہ ہم نہین لیتی قسم مال پر اگرچہ کسی کو ہمسی قرابت ہو اور ہم نہین چہپاتی اللہ کی گواہی نہین تو ہم گنہگار ہین ف یعنی مسلمان مرتی وقت کسی کو اپنی مال کا کام حوالی کری تو بہتر ہی کہ دو مسلمان معتبر کو کری پہر اگر وارثون کو شبہہ پڑی کہ ان شخصون نی کچہہ مال چہپایا اور وارث بہی دعوی کرین اور شاہد نہین تو دونو شخص قسم کہا وین کہ ہمنی نہین چہپایا اگر سفر ہے لگا مرنی وہان مسلمان پیدا نہ ہوی تو دو کافر بہی روا ہین اور قسم دین بعد نماز عصر کہ اوس وقت کی نیک و بد زیادہ قبول ھے دعا کی شاید ڈر کر جہوٹہی قسم نہ کہا وین فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ پہر اگر خبر ہو جاوے کہ وہ دونو حق دبا گئی گناہ سی تو دو اور کہڑی ہون اونکی جاگہ جن کا حق دبایا ھے اونمین جو بہت نزدیک ہین پہر قسم کہا وین اللہ کی کہ ہماری گواہی تحقیق ہی دونکی گواہی

ع ۱۵

اور ہمنی زیادہ نہین کہا نہین تو ہم بی انصاف ہین ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن
يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَن
تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ اس مین لگتا ہی
کہ شہادت ادا کرین راہ پر یا ڈرین کہ الٹی پڑیگی قسم ہماری اونکی قسم کی بعد اور ڈرتے
رہو اللہ سی اور سنتے رہو اور اللہ راہ نہین دیتا بی حکم لوگون کو ف یعنی وارثون کو شبہہ
پڑی تو قسم دینی کا حکم رکہا اس واسطے کہ قسم سی ڈر کر اول ہی جہوٹہہ نہ ظاہر کرین پہر اگر اونکی
بات جہوٹہہ نکلی تو وارث قسم کہاوین یہ بی اسی واسطے کہ وہ قسم مین دغا نہ کرین جانین
کہ آخر ہماری قسم پہر الٹی پڑیگی ف اس جگہ شہادت فرمایا اظہار کو مدعی اظہار کرے
یا مدعا علیہ جیسی اقرار کو کہتی ہین اپنی جان پر شہادت دی ف حضرت کی وقت
ایک مسلمان تجارت کو گیا راہ مین مرنی لگا قافلی مین سی دو نصرانیونکو اپنا مال سپرد
کیا کہ میری وارثون کو دیجو جب وہ لا کر دینی لگی وارثون نی ایک کٹورہ اوسمین نہ دیکہا
وہ سونی کا تہا مکلف اوس کا دعوی کیا وہ دونون قسم کہا گئی کہ ہمکو یہی دیا تہا پہر وارثون
نی وہ کٹورا سنار پاس پایا پوچہا تو معلوم ہوا کہ اون نصرانیون نی بیچا اون پر ثابت
کیا تو کہنی لگی میت نی زندگی مین ہمارے ہاتہہ بیچا اور قیمت لی چکا تہا پہر وارثونمین
دو شخص اوس میت کے زیادہ قریب تہی رب کے طرف سی قسم کہا گئی کہ ہمکو
بیچنا معلوم نہین اور میت کے ہاتہہ کی فہرست بی نکلی اوس مال مین سے کٹورا اوسمین
داخل تہا آخر نصرانیون سی پہر لیا يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ
فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ • جسدن اللہ جمع کریگا رسول پھر کہیگا تمکو
کیا جواب دیا بولین کی ہمکو خبر نہین توہی ہی چھپی بات جانتا ف یہ اللہ پوچھیگا کافرون
کی سنانی کہین نی تمکو جنکی طرف بھیجا تھا اونہون نی قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر حوالہ کرینگی
کی اللہ کی علم پر کہ ہمکو دل کی خبر نہین ظاہر کی ہی یہ اونکو سنایا جو مغرور ہین پیغمبرون کے
شفاعت پر تا معلوم کرین کہ اللہ کی آگی کوئی کسی کی دل پر گواہی نہین دیتا اور کوئی
کسی کی حمایت نہین کرتا اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا
وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ
وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ
وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ • جب کہیگا اللہ اے عیسی مریم کی بیٹے یاد کر میرا احسان
اپنی اوپر اور اپنی ماں پر جب مدد کی مین نی تجکو روح پاک سی تو کلام کرتا لوگون سے
گود مین اور بڑی عمر مین اور جب سکھائی مین نی تجکو کتاب اور پکی باتین اور توراۃ اور
انجیل اور جب تو بناتا مٹی سی جانور کی صورت میری حکم سی پھر دم مارتا اوسمین

ہو جاتا جانور میری حکم سی اور چنگا کرتا ماکی پیٹ کا اندہا اور کوڑہی کو میری حکم سے

اور جب نکال کہڑی کرتا مردی میری حکم سی اور جب روکا مین نی بنی اسرائیل

کو تجہسی جب تو لایا اون پاس نشانیان تو کہنی لگی جو کافر تہی اونمین اور کچھ نہین

یہ جادو ہی صریح ف بنی اسرائیل کو روکا تجہسی یعنی قتل کرنی نہ دیا وَإِذْ

أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي

قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ • اور جب مین نے

دل مین ڈالا حواریون کی کہ یقین لاو مجہ پر اور میری رسول پر بولی ہم

یقین لای اور تو گواہ رہ کہ ہم حکم بردار ہین وَإِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ

يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ

اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ • جب کہا حواریون نے

ای عیسی مریم کی بیٹی تیری رب سے ہو سکی کہ اُتاری ہم پر خوان بہرا آسمان سے

بولا ڈرو اللہ سی اگر تمکو یقین ہی ف ہو سکی یہ معنی کہ ہماری واسطی تمہاری

دعا سی اسقدر خرق عادت کری یا نکری فرمایا کہ ڈرو اللہ سی یعنی بندہ چاہیی اللہ

کو نہ آزماوی کہ میرا کہا مانتا ہی یا نہین اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی کری قَالُوا

نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ

أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ •

بولی ہم چاہتی ہین کہ کہاوین اوسمین سی اور چین پاوین ہماری دل اور ہم

جانی کہ تو نی ہمکو سچ بتایا اور رہین ہم اوس پر گواہ ف یعنی برکت کی امید پر مانگتے

ہیں اور معجزہ ہمیشہ مشہور رہی آزمانی کو نہیں قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ
رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا
عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ
خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۔ بولا عیسی مریم کا بیٹا ای اللہ رب ہمارے اتار ہم پر ایک خوان
بہرا آسمان سے کہ وہ دن عید رہے ہماری پہلون اور پچھلون کو اور نشانی تیری طرف سے اور
روزی دے ہمکو اور تو ہے بہتر روزی دینے والا ف کہتے ہیں کہ وہ خوان اترا یکشنبہ کو وہ
روز نصاری کی عید ہے جیسے ہمکو روز جمعہ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ
فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ
أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۔ کہا اللہ نے میں اتاروں گا وہ خوان تم پر پہر جو کوئی تم میں
ناشکری کرے اس پیچھے تو میں اوسکو وہ عذاب کروں گا جو نہ کرونگا کسی کو جہان میں ف
بعضے کہتے ہیں وہ خوان اترا چالیس روز تک پہر بعضوں نے ناشکری کی یعنی حکم ہوا کہ فقیر اور
مریض کہاویں محظوظ اور چنگے بہی لگے کہانے پہر تب اتنے آدمی سور اور بندر ہو گئے یہ عذاب نہ
یہود میں ہوا تہا پہلے کسی کو نہیں ہوا اور بعضے کہتے ہیں نہ اترا یہ شرط سن کر مانگنے والے
ڈر گئے نہ مانگا لیکن پیغمبر کی دعا عبث نہیں اور اس کلام میں نقل کرنا بہی حکمت سے نہیں
شاید اوس دعا کا اثر یہ ہے کہ حضرت عیسی کی امت میں آسودگی مال ہمیشہ رہی اور جو
اونہوں ناشکری کرے یعنی دل کی چین سے عبادت میں نہ لگے بلکہ گناہ میں خرچ کرے تو شاید
آخرت میں سب سے زیادہ عذاب پاوے اسمیں مسلمان کو عبرت ہے کہ اپنا مدعا خرق عادت کے
راہ سے نہ چاہے پہر اوسکی شکرگذاری بہت مشکل ہے اسباب ظاہری پر قناعت کرے
بہتر ہے اسی قصے میں بہی ثابت ہوا کہ حق تعالی کی آگے حمایت پیش نہیں جاتی وَإِذْ قَالَ

ربع ۱۶

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ
اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ
عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۔ اور جب کہی کا اللہ ای عیسی مریم کی بیٹی تونی کہا
لوگونکو کہ ٹہراو مجکو اور میری ماکو دو معبود سوای اللہ کی بولا تو پاک ہے مجکو نہیں بنیاتا
کہ کہون جو مجکو نہیں پہنچتا اگر مین نی یہہ کہا ہوگا تو تجکو معلوم ہوگا تو جانتا ہی جو میری جیمین
اور مین نہین جانتا جو تیری جیمین بر حق تو ہی ہی جانتا چھپی بات مَا قُلْتُ لَهُمْ
اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۔ مین نی نہین کہا اونکو مگر جو
حکم کیا کہ بندگی کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور تمہارا اور مین اون سی خبردار ہتا جب تک
اونمین رہا پہر جب تو نی مجہی پہر لیا تو تو ہی تہا خبر رکہتا اونکی اور تو ہر چیز سی خبردار ہے
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ اور تو اونکو عذاب کری تو
وہ بندی تیری ہین اور اگر اونکو معاف کری تو تو ہی ہی زبردست حکمت والا قَالَ
اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اَنْتَ

أَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِ

فرمایا اللہ نی یہ وہ دن ہے کہ کام آوی کا سچون کو اونکا سچ اونکو ہین باغ جنکی نیچی بہتی نہرین

رہا کرین اونمین ہمیشہ اللہ راضی ہوا اون سی اور وہ راضی ہوئی اوس سی یہی ہی بڑی مراد

ملنی لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ • اللہ کو ہی سلطنت آسمان و زمین کی اور جو بیچ ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ع

رکوعها ۲۰

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ • سب تعریف اللہ کو جن نی بنای آسمان و زمین اور

ٹھہرای اندھیری اور اجالا پھر یہ منکر اپنی رب کے ساتھہ کسی کو برابر کرتی ہین ف اندھیرا

اوجالا یعنی رات دن ہے اور اشارہ ہین راہ غلط کو اندھیرا کہی اور راہ صحیح کو اجالا

راہ صحیح ایک ہی اوسکی سوای سب غلط ہین وہ بہت ہین هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ • وہی ہی جن نی تمکو بنایا مٹی سی پھر ٹھہرایا ایک

اور ایک وعدہ ٹھہر رہا ہی اوسکی پاس پھر تم شک لاتی ہو ف وعدہ یعنی فنا کا وقت

سو ایک اجل ہے ہر شخص کے وہ نہین جانتا پر فرشتی جانتی ہین اور ایک اجل ہی سب

خلق کی سو کوئی نہین جانتا اس اجل سے قیاس کر لیا اوس اجل کو اور شک نہ لائے وَهُوَ

اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۔ اور وہی اللہ ہے

آسمان و زمین مین جانتا ہی تمہارا چہپا اور کہلا اور جانتا ہی جو کماتی ہو وَمَا

تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مُعْرِضِيْنَ ۔ اور نہین پہنچتی ان کو کوئی نشانی تیرے رب کے نشانیوں مین

مگر کرتی ہین اوس سے تغافل فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

سو جہٹلا چکی حق بات کو جب ان تک پہنچی اب آگی اوہی کی ان پر حقیقت اوس بات کے

جس پر ہنستی تہی اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۔ کیا دیکہتی نہین کتنی ہلاک کین ہمنے پہلے

ان سی سنگتین اونکو جمایا تہا ہمنی ملک مین جتنا تمکو نہین جمایا اور چہوڑ دیا ہمنے اون پر

آسمان برساتا اور بنا دین نہرین بہتی اونکی نیچی پہر ہلاک کیا اونکو اونکی گناہوں پر اور

کہڑی کی اونکی پیچہی اور سنگت وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ

قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ اور اگر اوتارین ہم اون پر لکہا ہوا

کاغذ مین پہر ٹٹول لین اوسکو اپنی ہاتہ سی البتہ کہین کی منکر یہ کچہ نہین مگر جادو ہی صریح

یعنی جنکی قسمت مین ہدایت نہین اوسکا شبہہ کبہی نہین مٹتا وَقَالُوْا

اونکی

لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ

الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۝ اور کہتی ہین کیون نا اترا اوس پر

فرشتہ اور اگر ہم فرشتہ اتارین تو فیصل ہوچکے کام پہر ان کو فرصت نہ ملے

کہ ہماری دیکہتی فرشتہ اترے سو جب آدمی فرشتون کو دیکہین تو عالم غیب ظاہر ہووی پہر

کی خرابی غیب سے ظاہر مین آنی لگی وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا

وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۝ اور اگر ہم رسول کرتی کوی فرشتہ

تو وہ بہی صورت مین ایک مرد کرتی اور ان پر شبہہ ڈالتی وہی شبہہ جو لاتی ہین

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ

سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اور ہنسی

کرتی رہی ہین بہت رسولون سی تیری پہلی پہر الٹ پڑی اون سی ہنسنی

والون پر جس بات پر ہنسا کرتی تہی قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

تو کہ پہرو ملک مین تو دیکہو آخر کیسا ہوا جہٹلانی والون کا قُلْ لِمَنْ

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ

عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ پوچہہ کس کا ہی جو کچہہ ہی آسمان و زمین مین کہہ اللہ کا

اوسنی لکہی ہی اپنی ذمی مہربانی البتہ تمکو جمع کریگا دن قیامت تک

شک نہین جنہون نی ہاری اپنی جان وہی نہین مانتی وَلَهُ مَا سَكَنَ

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اور اوسی کا ہی

جو بستا ہی رات اور دن مین اور وہی ہی سب سنتا جانتا قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ

أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

تو کہہ کیا اور کوی پکڑون اپنا مددکار الله کی سوای جو بنانی والا آسمان وزمین کا اور وہ

سب کو کہلاتا ہی اور اوسکو کوی نہین کہلاتا تو کہہ مجکو حکم ہوا ہی کہ سب سے پہلی حکم مانون

اور تو نہو شریک پکڑنی والا قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ تو کہہ مین ڈرتا ہون اگر حکم نہ مانون

اپنی رب کا ایک بڑی دن کی عذاب سی مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

جس پر سی وہ ٹلا اوس دن اوس پر رحم کیا اور یہی ہی بڑی مراد ملنی وَإِنْ

يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا

هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ۝ اور اگر پہنچادی تجکو الله کچہ سختی پہر اوسکو کوی نہ اوٹھا سکی سوای اوسکی

اور اگر تجکو پہنچادی بہلای تو وہ ہر چیز پر قادر ہی ف معلوم ہوا کہ بہلای پہنچایا

چاہتا ہی وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝

اور اوسی کا زور پہنچتا ہی اپنی بندون پر اور وہی ہی حکمت والا خبردار قُلْ

أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم
بِهِ وَمَن بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ
آلِهَةً أُخْرَىٰ قُل لَّا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ
وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ • تو کہہ
خبر کی بڑی گواہی کہ اللہ گواہ ہی میری اور تمہاری بیچ اور اتراہی مجکو یہ قران کہ تمکو
خبردار کروں اور جسکو یہ پہنچی کیا تم گواہی دیتی ہو کہ اللہ کی ساتھ معبود اور لی ہیں تو کہہ میں گواہی
دون کا تو کہہ وہی ہی معبود ایک اور مین قبول نہین رکہتا جو تم شریک کرتی ہو ف یہہ
گواہی فرمایا قسم کو یعنی مین قسم کہتا ہون اللہ کی اس سے زیادہ کون قسم ہو
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا
يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ • جنکو ہمنی دی ہی کتاب اسکو پہچانتی ہین جیسے
اپنی بیٹون کو جنہون نی ہاری اپنی جان وہی نہین مانتی وَمَنْ أَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ • اور اوس سے ظالم کون جو جہوٹہہ باندہی اللہ
یا جہوٹہلادی اوسکی آیتین مقرر بہلا نہین پاتی گنہ گار ف یعنی اگر مین نی جہوٹہ
باندہا مجسی بدتر کوئی نہین اور اگر مین نی سچ پہنچایا پہر تمنی جہوٹہلایا تو تمسی گنہ گار
کوئی نہین پہر اپنا فکر کرو وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ
نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ
الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ • اور جس دن ہم جمع کرین

اون سب کو پہر کہین کی شریک والون کو کہان ہین شریک تمہاری جن کا تم دعوی
کرتی تہی ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۔ پہر نہ رہی کی اونکی شرارت مگر
یہی کہ کہین کی قسم اللہ کی اپنی رب کی ہم شریک نہ کرتی تہی انْظُرْ
كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۔ دیکہہ تو کیسا جہوٹہہ بولا اپنی اوپر اور کہوی گئین
اون سی جو باتین بناتی تہی وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ
وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا
بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۔
اور بعضی اونمین کان رکہتی ہین تیری طرف اور ہمنی اونکی دلون پر غلاف
رکہی ہین کہ اسکو نہ سمجہین اور اونکی کانون مین بوجہ اور اگر دیکہین ساری نشانیان
یقین نہ لاوین اون پر جب تک نہ آوین تیری پاس جہگرنی کو کہتی ہین وہ
منکر یہ کچہہ نہین مگر نقلین ہین اگلون کی وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ
وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ ۔ اور وہ اس سی منع کرتی ہین اور اس سی بہاگتی
ہین اور ہلاک کرتی نہین مگر آپکو اور نہین سمجہتی وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُوا
عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ

بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور کبھی تو دیکھی جسوقت
ان کو ٹھہرایا ہی آگ پر تو کہتی ہین ای کاشکی ہمکو پھر بھیجین اور ہم نہ جھوٹھلاوین اپنی رب کی آیتین
اور رہین ایمان والون مین بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ
وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ
کوئی نہین بلکہ کھل گیا اون سی جو چھپاتی تہی پہلی اور اگر پھیر بھیجی تو پھر کرین وہی جو منع
ہوا تہا اونکو اور وہ جھوٹھہ بولتی ہین ف یعنی دوزخ کی کنارہ پر پہنچ کر حکم ہوگا
ٹھہراو تو کافرون کو توقع پڑی کہ شاید ہمکو پھر دنیا مین بھیجین تو اب کی بار کیونکر
ایمان لاوین سو اللہ تعالی فرماتا ہی کہ اس واسطی ان کو نہین ٹھہرایا بلکہ اس تدبیر
ان کی مونہ اقرار کروایا کہ ہمنی کفر کیا تہا حالانکہ پہلی منکر ہوئی تہی کہ ہم شریک نہ کرتی
اور پھر بھیجنا ان کو عبث ہی وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا
الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ اور کہتی ہین ہمکو زندگی نہین مگر
دنیا مین اور ہمکو پھر نہین اوٹھنا وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ
قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ
فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ اور کبھی
دیکھی جسوقت اونکو کھڑا کیا ہی اونکی رب کی سامنہی فرمایا اب یہ سچ نہین بولی کیون
نہین قسم ہماری رب کی فرمایا تو چکھو عذاب بدلا اپنی کفر کا قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا
فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ

ع

أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝ خراب ہوی جنہون نی جھوٹھ جانا ملنا اللہ کا

جب تک کہ آپہنچی اون پر قیامت بیخبر کہنی لگی ای افسوس کہ ہمنی قصور کیا اسمین

اور وہ اوٹھاتی ہین اپنی بوجہ اپنی پیٹہ پر سنتا ہی برا بوجہ ہی جو اوٹھاتی ہین

وَمَا الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور کچہ نہین دنیا کا جینا مگر کھیل اور جی بہلانا اور پچہلا گھر جو ہی سو بہتر ہی ڈر والون کو

کیا تمکو سمجہ نہین قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ ہم جانتی ہین کہ تجکو غم لاتی ہین اونکی باتین سو وہ

تجکو نہین جھوٹھلاتی لیکن بی انصاف اللہ کی حکمون سی منکر ہوی جاتی ہین وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ ۝ اور جھوٹھلایا ہی بہت رسولونکو

تجسی پہلی پہر صبر کرتی رہی جھوٹھلانی پر اور ایذا پر جب تک پہنچی اون کو مدد ہماری

اور کوی بدلنی والا نہین اللہ کی باتین اور تجکو پہنچ چکا ہی کچہ احوال رسولون کا وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

اور اگر تجہہ پر بہاری ہی اون کا تغافل کرنا تو اگر تو سکی کہ ڈہونڈہ نکالی کوہی سرنگ

زمین مین یا کوہی سیڑہی آسمان مین پہر اونکو لادی ایک نشانی اور اگر اللہ چاہتا

جمع کرلاتا سب کو راہ پر سو تو مت ہونا دانون مین ف کافر مانگتی تہی کہ یہ نبی ہی تو اسکی

ساتہہ ہمیشہ ایک نشانی رہی کہ ہر کوہی دیکہی اور یقین لاوی سو شاید حضرت کا دل بہی

چاہا ہو اسس واسطے تربیت فرمای کہ اللہ کی تابع رہو اوسکو منظور ہوتا تو یون نشانی سبکی

دل پہر لاتا ایمان پر اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

مانتی وہ ہین جو سنتی ہین اور مردون کو اوٹہاویگا اللہ پہر اوسکی طرف جاوینگی

ف یعنی سب سے توقع نہ رکہو کہ مانین جن کی دل مین اللہ نی کان نہین دی وہ سنی

نہین تو کسطرح مانین مگر یہ کافر کہ مثال مردی کی ہین قیامت مین دیکہہ کر یقین کرینگے

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور کہتی ہین کیون نہین اتری اسس پر کچہہ نشانی اسکی رب سی

تو کہہ اللہ کو قدرت ہی کہ اتاری کچہہ نشانی لیکن اون بہتون کو سمجہہ نہین وَمَا مِنْ

دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰۤئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ

مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ اور کوہی بتا نہین

زمین مین نہ جانور ہی کہ اوڑتا ہی دو پر سی مگر ایک امت ہی تمہاری طرح چہوڑی

نہین ہمنی لکہنی مین کوی چیز پہر اپنی رب کے طرف اکہٹی ہونگی وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَإِ

اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور وہ جو جہوٹہلاتی ہین ہماری آیتین بہری اور گونگی ہین اندہیرون مین جسکو چاہی

اللہ گمراہ کری اور جسکو چاہی ڈال دی سیدہے راہ پر ف یعنی اللہ کی قدرت کی نشانیان

سب جہان مین ہین ہر قسم جانورون کا کارخانہ ایک قاعدی پر باندہا ہی انسان کا بہی

ایک قاعدہ رکہا ہی وہ پیغمبرون کی زبان سی ان کو سکہاتا ہی اگر دہیان کرین یہ

نشانی بس ہے پیغمبرون کی قول پر لیکن بہرا اور گونگا اندہیری مین پڑا کیا دیکہی اور کیا سمجہے

اور ہم نی کچہ چہوڑی نہین ہمنی لکہنی مین کوی چیز یعنی لوح محفوظ مین قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ

إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ •

تو کہہ دیکہو تو اگر آوی تم پر عذاب اللہ کا یا آوی تم پر قیامت کیا اللہ کی سوای کسی کو

پکاروگی بتاو اگر تم سچی ہو بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ

مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ •

بلکہ اوسی کو پکارتی ہو پہر کہو دیتا ہی جس پر پکارتی تہی اگر چاہتا ہی اور بہول جاتی ہو

جسکو شریک کرتی تہی وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ

فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

يَتَضَرَّعُونَ • اور ہمنی رسول بہیجی تہی بہت امتون پر جو تجسی پہلے

تہی پہر اونکو پکڑا سختی مین اور تکلیف مین شاید وہ گڑگڑا دین فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ

ع ٥

بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ • پہر کیون نہ جب
پہنچا اون پر عذاب ہمارا گڑگڑای ہوتی ولیکن سخت ہوگئی دل اونکی اور اونکو بہلی
دکہائی شیطان نے جو کام کر رہی تہی فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهٖ
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى إِذَا فَرِحُوا
بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ
پہر جب بہول گئی جو نصیحت کی تہی اونکو کہول دیی ہمنی اون پر دروازے ہر چیز
یہان تک کہ جب خوش ہوگئی لیتی پکڑا ہمنی اونکو بیخبر پہر تب ہی وہ رہ گئی ناامید
ف یعنی گنہ گار کو حق تعالی تہوڑا سا پکڑتا ہی اگر وہ گڑگڑایا اور توبہ کی توبچ گیا
اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی پہر اوسکو بہلا وا دیا اور خوبی کی دروازی کہولی جب خوب گنا
مین غرق ہوا تو بی خبر پکڑا گیا یہ ارشاد ہی کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچی تو شتاب توبہ
یہ راہ نہ دیکھی کہ اس سے زیادہ پہنچی تو یقین کرون فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ •
پہر کٹ گئی جڑ اون ظالمون کے اور سرا ہے کام اللہ کا جو رب ہے ساری جہان کا قُلْ
أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ
بِهِ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ
يَصْدِفُونَ • تو کہ دیکہو تو اگر چہین لی اللہ تمہاری کان اور انکہین اور مہر
تمہاری دل پر کون وہ رب ہے اللہ کی سوای جو تمکو یہ لا دیوی دیکہ ہم کیسی پہیرتی ہین

باتین بیہودہ کنارہ کرتی ہین ف یعنی توبہ کو دیر نہ کرہی جو کان اور انکہہ اور دل اُس وقت
ہی شاید بہر نملی قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً
أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ • تو کہ
دیکھو تو اگر آوی تم پر عذاب اللہ کا بیخبر یا روبرو کوی ہلاک ہوگا مگر وہی لوگ جو گنہگار ہین

ف یعنی شاید اُس دیر مین عذاب پہنچ جاوی تو اگر توبہ کر چکا ہوا اُس عذاب سے
بچ رہی وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ • اور ہم جو رسول بھیجتی ہین نہین
مگر خوشی اور ڈر سنانی کو پہر جو کوی یقین لایا اور سنوار پکڑی تو نہ ڈر ہی اون پر
نہ وہ غم کہاوین وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ • اور جنہون نی
جہوٹ لائین ہماری آیتین اونکو لگی گا عذاب اُس پر کہ بی حکمی کرتی تہی قُلْ
لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ
وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي
مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ

ع ٦

تو کہہ مین نہین کہتا تمسی کہ میرے پاس ہین خزانی اللہ کی نہ مین جانون غیب کی بات اور
نہین کہون تمسی کہ مین فرشتہ ہون مین اوسی پر چلتا ہون جو مجکو حکم آتا ہی تو کہ کہین
ہو سکی اندہا اور دیکہتا کیا تم دہیان نہین کرتی ف یعنی پیغمبر آدمی سوا ہی کچہہ اور نہین

ہو جاتی کہ اون سی محال باتین طلب کریے ایک اندہی اور دیکہتی کا فرق ہی وَأَنذِرْ
بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ
لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ اور خبردار کردی اس قرآن سی جن کو ڈر ہی کہ جمع
ہونگی اپنی رب کی پاس اونکا کوئی نہین اوسکی سواے حمایتی نہ سفارش والا شاید
وہ بچتی رہین ف یعنی تین کر گناہ سی بچتے رہین وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ
يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ
وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور نہ ہانک اونکو جو پکارتے
ہین اپنی رب کو صبح اور شام چاہتی ہین اوسکا مونہ تجہ پر نہین اونکی حساب مین سے
کچہ اور نہ تیری حساب مین سی اون پر کچہ کہ تو اونکو ہانک دیوے پہر ہووے بی انصافونمین
ف کافرون مین بعضی سردارون نے حضرت سی کہا کہ تمہاری بات سننی کو ہمارا دل چاہتا ہے
لیکن تمہاری پاس بیٹہتی ہین رذالی ہم اونکی برابر نہین بیٹہہ سکتی اس پر یہ آیت اتری یعنی
خدا کی طالب اگرچہ غریب ہین اونہی کی خاطر مقدم ہی وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا
بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ
عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ
بِالشَّاكِرِينَ ۝ اور اسی طرح ہمنی آزمایا ہی ایک کو ایک سے
کہ کہین کیا یہی لوگ ہین جن پر اللہ نی فضل کیا ہم سب مین سے کیا اللہ کو معلوم نہین

تاہی والی ف یعنی دولتمندون کو غریبون سسی آزمایا ہی کہ انکو ذلیل دیکھتی ہین اور تعجب
کرتی ہین کہ یہ کیا لائق ہین اللہ کی فضل کے اور اللہ اونکی دل دیکھتا ہی کہ اللہ کا حق مانتی ہین

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اور جب آوین تیری پاس ہماری ایتین مانتی والی تو کہہ سلام ہی تم پر لکہی ہی تمہاری ربنی اپنی اوپر مہر کرنی کہ جو کوی تم مین کری برائی نادانی سسی پہر اوسکی بعد توبہ کری اور سنوار کری تو یون ہی کہ وہ ہی بخشتی والا مہربان ف یعنی غریب مسلمانون کا دل بڑہا و اور خوشی ستاو

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ۝

اور اسیطرح ہم بیان کرتی ہین ایتین اور تو کہل جاوی راہ گنہ کارون کی

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝

تو کہ مجکو منع ہوا ہے کہ پوجون جنکو تم پکارتی ہو اللہ کی سوای تو کہہ مین نہین چلتا تمہاری خوشی پر تو تو مین بہک چکا اور نہ ہوا راہ پانی والا

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ۝

تو کہہ مجکو سوجہ ہی میری ربکی اور تمنی

اوسکو جهوٹهلایا میری پاس نهین جسکی شتابی کرتی هو حکم کسی کا نهین سوای الله کی کهولتا هی

حق بات اور وه هی بهتر چکانی والا قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ

بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ

توکه اگر میری پاس هو جسکی شتابی کرتی هو تو فیصل هو چکی کام میری اور تمهاری بیچ

اور الله کو خوب معلوم هین بےانصاف وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا

اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ

اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ

اور اوسی کی پاس کنجیاں هین غیب کی اونکو نهین جانتا اوسکی سوای اور وه جانتا هی

جو جنگل اور دریا مین اور نهین جهڑتا کوی پات جو وه نهین جانتا اور نه کوی دانا زمین کی

اندهیرون مین اور نه هرا نه سوکها جو نهین کهلی کتاب مین ف یعنی لوح محفوظ مین

وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ

بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى

ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ۝ اور وهی هی که تمکو بهر لیتا هی رات کو اور جانتا هی جو کما چکی هو دن کو پهر

تمکو اوٹهاتا هی اوسمین که پورا هو وعده جو ٹهرا دیا پهر اوسی کی طرف پهری جاوگی پهر جتاوی گا

تمکو جو کرتی تهی وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ

حَفَظَةً حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ۝ اور اوسی کا حکم غالب هی اپنی

بندوں پر اور بھیجتا ہی تم پر نگہبان یہان تک کہ جب پہنچی تم مین کسی کو موت اوسکو
بھر لیوین ہماری بھیجی لوک اور وہ قصور نہین کرتی ف یعنی سوای حکم کی کسی کی خاطر نہین کرتی
ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ
وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ • پھر پہنچای جاوین اللہ کی طرف جو مالک
ان کا ہی تحقیق سن رکھو حکم اوسی کا ہی اور وہ شتاب لیتا ہی حساب ف یعنی ایک
لحظہ مین آدمی کی عمر کی بھلائی برائی واضح کردی قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ
مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ •
تو کہ کون تمکو بچالاتا ہی تمکو جنگل کی اندھیروں سے اور دریا کی جسکو پکارتی ہو گڑگڑاتی اور چھپی
اگر ہمکو بچالیوی اس بلا سے تو البتہ ہم احسان مانین قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ
مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ •
تو کہ اللہ تمکو بچاتا ہی اون سی اور ہر گھبراہٹ سی پھر تم شریک ٹھہراتے ہو
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا
مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ
يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ
بَعْضٍ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ • تو کہ اوسی کو قدرت ہی کہ بھیجی تم پر عذاب اوپر سے
یا تمہاری پانو کی نیچی سی یا بھڑاوی تمکو کئی فرقی کرکر اور چکھاوی ایک کو لڑائی ایک کی دیکھ کس
کس طرح پھیر پھیر ہم کہتی ہین باتین شاید وہ سمجھین ف قران بیچ تفسیر مین اکثر کافرون کو عذاب کا

وعدہ دیا ہے یہان کہول دیا کہ عذاب وہ ہے جو اگلی امتون پر آیا آسمان سے یا زمین اور یہ بہی ہے
کہ آدمیون کو آپسمین لڑاوے اور ایکون کو قتل یا قید یا ذلیل کرے حضرت نے سمجہہ لیا کہ اس
امت پر یہی ہوگا اکثر عذاب الیم اور عذاب مہین اور عذاب شدید اور عذاب عظیم
انہی باتون کو فرمایا ہے اور آخرت کا عذاب ہے اون پر جو کافر ہی مرے وَكَذَّبَ
بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ
بِوَكِيلٍ • اور اسکو جہوٹہہ بتایا تیری قوم نے اور یہ تحقیق ہے تو کہہ
مین نہین تم پر داروغہ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ • ہر خبر کا ایک وقت ٹہرا ہے اور آگے جان لوگے وَإِذَا رَأَيْتَ
الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى
يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ
فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ •
اور جب تو دیکہے وہ لوگ کہ بکتے ہین ہماری آیتون مین تو اون سے کنارہ کر جب تک
بکنے لگین اور کسی بات مین اور کبہی بہلادے تجکو شیطان تو نہ بیٹہہ بعد نصیحت کے
بے انصاف قوم کی ساتہہ ف یعنی جب جاہل دین پر عیب پکڑین اوس مجلس سے سرک
جاے اور اگر خطرہ ہو کہ باتون مین مشغول ہو کر سرکنا بہول جاوے تو سوائے نصیحت کی وقت
اونمین بیٹہنا ہی موقوف کرے وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ • اور پرہیزگارون پر نہین کچہہ اونکا حساب لیکن نصیحت کرنی ہے
شاید وہ ڈرین ف یعنی کوئی جانے کہ ایسے جاہلون پاس نصیحت کو بہی نہ بیٹہے فرمایا کہ اگر نصیحت

تو اپنی اوپر گناہ نہین اونکی گمراہ رہنی کا لیکن نصیحت بہتر ہی کہ شاید اونکو ڈر ہو تو نصیحت والا

ثواب پاوی

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا أُولٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

اور چہوڑ دی جنہون نی ٹہرایا اپنا دین کہیل اور تماشا اور بہکی دنیا کی زندگی پر اور اس سے نصیحت دی اونکو کہ گرفتار نہ ہو جاوی کوی اپنی کیی مین کہ نہین اوسکو اللہ کی سوای حمایتی نہ سفارش والا اور اگر بدلا دی ساری بدلی قبول نہ ہون اوس سے وہی ہین جو گرفتار ہوی اپنی کیی مین اونکو پینا ہی گرم پانی اور مار ہی دکہہ والی بدلا کفر کرنی کا

چہوڑ دی یعنی صحبت نہ رکہہ اون سی مگر نصیحت کر دی کہ کوی بیخبر نہ پکڑا جاوی

قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحٰبٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ تو کہہ کیا ہم پکارین اللہ کی سوای جو نہ بہلا کری ہمارا

ع ٩

ہر اور جاوین الٹی پانو جب اللہ ہمکو راہ دی چکا جیسی ایک شخص کو بہلادیا جنون نی جنگل

مین بہکتا اوسکی رفیق پکارتی ہین راہ کی طرف کہ آ ہمارے پاس تو کہ اللہ نی راہ بتائی

راہ ہی اور ہمکو حکم ہوا ہی کہ تابع رہین جہان کی صاحب کے وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰو

وَاتَّقُوْهُ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ • اور

کہ کہڑی رکہو نماز اور اوس سے ڈرتی رہو اور وہی ھی جس پاس اکٹھی ہوگی وَهُوَ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْ

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ • اور وہی ھی جسنی ٹہیک

بنا ہی آسمان اور زمین اور جس دن کہی کا ہو تو ہو جاوی گا ف یعنی حشر

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْ

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيْ

الْخَبِيْرُ • اوسی کی بات سچ ھی اور اوسی کی سلطنت ہی جسدن پہ

جا ہی صور چہپا اور کہلا جاننی والا اور وہی ھی تدبیر والا خبردار ف اوپر جو ف

کہ مسلمان چاہیی کافرون سی کہین کہ ہم دیوانہ کی طرح بہکتی نہین اوس پر آگی

فرمایا حضرت ابراہیم کا کہ جب اپنی نزدیک معبود برحق پالیا پہر قوم کی بہکا ہی نہ

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَا

اٰلِهَةً اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

اور جب کہا ابراہیم نی اپنی باپ آزر کو تو کیا پکڑتا ہی مورتون کو خدا مین دیکہتا

تو اور تیری قوم صریح بہکی ہی وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْ

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ اور اسطرح ہم دکہانی لگی ابراہیم کو سلطنت آسمان و زمین کی
اور تا او سکو یقین اوے ف حق تعالی کی کلام مین تاکی ساتہہ اور آتاہی یعنی اللہ کو ہر کام خود بہی مقصود
ہی اور واسطے دوسری کی بہی مقصود ہے یہ نہین کہ واسطی بغیر کام نہ کر سکی مثلا بندہ تخم ڈالی واسطے
درخت ہونی کی اس بغیر درخت نہین ہو سکتا اللہ کو اس بغیر بہی ہو سکتا ہی لیکن درخت
بہی مقصود ہے اور اسطرح اکانا بہی مقصود ہی یہی معنی ہین کہ اللہ کی فعل مین غرض نہین فَلَمَّا
جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَاٰى كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝
پہر جب اندہیری آئی اوس پر رات دیکہا ایک تارا بولا یہہ رب ہے میرا پہر جب وہ غائب
ہوا بولا مجکو خوش نہین آتی چہپ جانی والی فَلَمَّا رَاَى الْقَمَرَ بَازِغًا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ
رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝
پہر جب دیکہا چاند چلکتا بولا یہہ ہی رب میرا پہر جب وہ غائب ہوا بولا اگر نہ راہ دی
مجکو رب میرا تو بیشک مین رہون بہٹکتی لوگون مین فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ
بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ پہر جب
دیکہا سورج چلکتا بولا یہہ ہی رب میرا یہہ سب سے بڑا پہر جب وہ غائب ہوا بولا اے قوم مین
بیزار ہون اون سی جنکو تم شریک کرتی ہو اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ
لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مین نی اپنا مونہ کیا اوسکی طرف جن نی

بنای آسمان وزمین ایک طرف کا ہوکر اور مین نہین شریک کرنی والا ف حضرت ابراہیم

لڑتی ہی قوم کو دیکہا کہ خالق آسمان وزمین کا اللہ کو کہتی ہین اور اپنی حاجت اور مراد

واسطی کوی مورتین پوجتا ہی کوی تارا چاند سورج چاہا کہ مین بہی ایک کو نیارتہرا رکہو

مورتون سی اول ہی ناخوش ہوی پہر کوی تارا ٹہرایا پہر وہ غائب ہوا تو جانا کہ یہ ایک

حال پر نہین کوی اور ہی اس پر حاکم آپ مستقل ہوتا تو اعلی حال سی ادنی مین نہ آتا

چاند سورج مین یہی عیب پایا سب کو چہوڑ کر اوسی ایک کو پکڑا جسکو سب مانتی ہین کہ

بڑا ہی اور عقل صحیح چاہیی کہ جب ایک کو مانا اوس سی کونسا کام نہین ہوسکتا کہ دوسرا

درکار ہو وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ

هَدَانِ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ

يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ

عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ اور اوس سی جہگڑی اوسکی قوم

بولا تم مجسی جہگڑتی ہو اللہ پر اور وہ مجکو سوجہا چکا اور مین ڈرتا نہین اون سی جنکو شریک تیرا

ہو او سکا مگر کہ میرا رب کچہہ چاہی ستایا ہی میری رب کی علم مین سب چیز کو کیا تم دہیان نہین

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ

أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا

فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اور مین کیونکر ڈرون تمہاری شریکون سی اور تم نہین ڈرتی کہ شریک ٹہراتی

اللہ کی ساتہہ جس پر نہین اتاری اوسنی تمکو کچہہ سند اب دونو فوقون مین کس کو چاہیی

خاطر جمع کہو اگر سمجہہ رکہتی ہو الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ

بِظُلْمٍ اُولٰئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُوْنَ

جو لوگ یقین لائی اور ملائی نہین اپنی یقین مین کچھ تقصیر اونہی کو ہی خاطر جمع اور وہے

ہین راہ پائی وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ

عَلِيْمٌ

اور یہ ہماری دلیل ہے کہ ہمنی دی ابراہیم کو اوسکی قوم کی مقابل درجی بلند کرتی ہین ہم

جسکو چاہین تیرا رب تدبیر والا ہے خبردار وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

وَيَعْقُوْبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ

قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ

وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَكَذٰلِكَ

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اور اوسکو بخشا ہمنی اسحق اور یعقوب سب کو ہدایت دی

اور نوح کو ہدایت دی ان سی پہلی اور اوسکی اولاد مین داؤد اور سلیمان کو اور ایوب

اور یوسف کو اور موسی اور ہارون کو اور ہم یون بدلا دیتی ہین نیک کام والون کو

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ كُلٌّ

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ اور زکریا اور یحیی اور عیسی اور الیاس کو سب ہین

نیک بختون مین وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ اور اسمعیل اور الیسع

اور یونس کو اور لوط کو اور سب کو ہمنی بزرگی دی ساری جہان والون پر

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور بعضون کو اونکی باپ دادون مین اور اولاد مین اور بہایون مین اور اونکو ہمنی پسند کیا

اور سیدہی راہ چلایا ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر راہ دیتا ہے جسکو چاہے

اپنی بندون مین اور اگر وہ لوگ شرک کرتی البتہ ضایع ہوتا جو کچھ کیا تھا اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ وہ لوگ تہی جنکو ہمنی دی کتاب

اور شریعت اور نبوت پہر اگر ان باتون کو نہ مانین یہ لوگ تو ہمنی ان پر مقرر

ہین وہ شخص کہ وہ نہین ان سی منکر اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وہ لوگ

جنکو ہدایت دی اللہ نی سو تو چل اونکی راہ تو کہ مین نہین مانگتا تمسی اس پر کچہہ مزدوری

یہ تو محض نصیحت ہی جہان کی لوگون کو وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى

نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ

تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا

اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

يَلْعَبُونَ • اور انہون نی نہ جانچا اللہ کو پورا جانچنا جب کہنی لگی اللہ نی اوتارا
نہین کسی انسان پر کچھ پوچھ تو کسنی اوتاری وہ کتاب جو موسی لایا روشنی اور
ہدایت لوگون کی جسکو تمنی ورق ورق کر کر دکہایا اور بہت چہپا رکہا اور تمکو اوسمین سکہایا
جو نجانتی تہی تم نہ تمہاری باپ دادی کہ اللہ نی اوتاری پہر چہوڑ دی اونکو اپنی بک بک
مین کہیلا کرین وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ
الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ •
اور ایک یہ کتاب ہے کہ ہمنی اوتاری برکت کی سچ بتاتی اپنی اگلی کو اور تا تو ڈراوی اصل
بستی کو اور آس پاس والون کو اور جنکو یقین ہی آخرت کا وہ اسکو مانتی ہین اور
وہ ہین اپنی نماز سی خبردار ف ام القری نام ہی مکی کا اسکی معنی بستیون کی
جڑ یا اس واسطی کہ تمام عرب کا مرجع تہا یا کہتی ہین کہ پانی مین سی زمین اول یہی کہلی ہی
اور آس پاس سی مراد عرب ہے جب تک اونہی پر حکم تہا یا سارا جہان ہے وَمَنْ أَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ
إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ
مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي
غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ
أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

اور اوس سے ظالم کون جو باندھی اللہ پر جھوٹھہ یا کہی مجکو وحی آئی اور اوسکو وحی کچھہ نہین آئے

اور جو کہی مین اوتارتا ہون برابر اوسکی جو اللہ نے اوتارا اور کبھی تو دیکھی جسوقت ظالم ہین

موت کی بیہوشی مین اور فرشتی ہاتھہ کہول رہی ہین کہ نکالو اپنی جان آج تمکو جزا

ملی کی ذلت کی مار اس پر کہ کہتی تہی اللہ پر جھوٹھہ باتین اور اوسکی آیتون سے

تکبر کرتی تہی وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ اور تم ہمارے پاس آئے

ایک ایک جیسی ہمنی بنائی تہی پہلی بار اور چہوڑ دیا ہمنی اسباب دیا تہا پیٹھ کی پیچھے

اور ہم دیکھتی نہین تمہاری ساتھہ سفارش والی جنکو تم بتاتی تہی کہ اونکا تم مین ساجھا

ٹوٹ گئی تم آپس مین اور جاتی رہی جو دعوی تم کرتی تہی اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ

الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

اللہ ہی کہ پہوٹ نکالتا ہی دانہ اور گٹھلی نکالتا مردی سے زندہ اور نکالنی والا زندی سے

مردہ یہہ اللہ پہر کہان پہری جاتی ہو فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ پہوٹ نکالنی والا صبح کی روشنی اور رات بنائی

ع ۱۲

آرام اور سورج اور چاند حساب سے یہ اندازہ رکھا ہی زور آور خبردار کے وَهُوَ الَّذِي

جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

اور اوسی نے تمکو بنا دیے تارے کہ اون سے راہ پاؤ اندھیروں مین جنگل اور دریا کے

ہمنے کھول سنائے پتے اون لوگون کو جو جانتے ہین وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ

فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ اور اوسی نے تمکو نکالا

ایک جان سے پھر کہین تمکو ٹھراؤ ہے اور کہین سپرد رہنا ہمنے کھول سنائے پتے

اوس قوم کو جو بوجھتے ہین ف اول سپرد ہوتا ہی ماںکے پیٹ مین کہ آہستہ آہستہ

دنیا کی اثر پیدا کرے پھر آکر ٹھرتا ہی دنیا مین پھر سپرد ہوگا قبر مین کہ آہستہ آہستہ

اثر آخرت کی پیدا کرے پھر جا ٹھریگا جنت مین یا دوزخ مین وَهُوَ الَّذِي

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ

كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ

حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ

دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا

إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ اور اوسی نے اوتارا آسمان سے

پانی پھر ہمنے نکالی اوس سے اگنی والی ہر چیز پھر اوس مین سے نکالا سبزہ جس سے نکالتے ہین

دانی جڑی ہوئی اور کہجور کی گابہہ مین سی گچہی لٹکتی ہین اور باغ انگور کی اور زیتون اور انار
آپسمین ملتی اور جدی دیکہو اوسکا پہل جب پہل لاتا ہی اور اوسکا پکنا ان چیزون مین
سب پتی ہین یقین لانی والون کو وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ
وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ اور ٹہراتی ہین شریک اللہ کی
جن اور اوسی نی اونکو بنایا اور تراشتی ہین اوسکی واسطی بیٹی اور بیٹیان بن سمجہی
وہ اس لایق نہین اور بہت دور ہی ان باتون سی جو بتاتی ہین بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ
لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ نئی طرح بنانی والا آسمان وزمین کا اوسکو کہان سی
ہو بیٹا اور اوسکو کوئی عورت نہین اور اوسنی بنائی ہر چیز اور وہ ہر چیز سی واقف ہی
ذَٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝
یہہ اللہ ہی رب تمہارا اوسکی سوای کسی کو بندگی نہین بنانی والا ہر چیز کا سو تم اوسکی بندگی
کرو اور اوس پر ہر چیز کا حوالہ ہی لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ
وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝
اوسکو نہین پاسکتی انکہین اور وہ پاسکتا ہی انکہون کو اور وہ بہید جانتا ہی
خبردار ف یعنی انکہہ مین یہہ قوت نہین کہ اوسکو دیکہہ لی مگر جو وہ آپ کو دکہادی
اس واسطی کہ لطیف ہی قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ

أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا
عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ • تمکو پہنچ چکین سوجہ کی باتین تمہاری رب سی
پہر جو سوجہا سو اپنی واسطی اور جو اندہا رہا سو اپنی بُری کو اور مین نہین تم پر نگہبان
وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ • اور یون پہیر پہیر
سمجہاتی ہین ہم آیتین اور تا کہین کہ تو پڑہا ہی اور تا واضح کرین ہم اوسکو واسطی سمجہہ والونکی
اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ • تو چل اوسی پر جو حکم
اوتری تجکو تیری رب سی کسی کی بندگی نہین سوای اوسکی اور جانی دی شریک والون کو
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ •
اور اگر اللہ چاہتا تو شریک نہ کرتی اور تجکو ہمنی نہین کیا اونکا نگہبان اور تجہ پر
نہین اونکا حوالہ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ
كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ
ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ • اور تم لوگ بُرا نہ کہو جن کو وہ پکارتی ہین اللہ کی سوای
کہ وہ برا کہہ بیٹہین اللہ کو بی ادبی سی بن سمجہ اسیطرح ہمنی بہلی دکہائی ہین ہر فرقی کو
اونکی کام پہر اونکو اپنی رب پاس پہنچنا ہی تب وہ جتا دیگا جو کچہہ کرتی تھی

وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ
آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ٥

اور قسمین کھاتی ہین اللہ کی تاکید سی کہ اگر اونکو ایک نشانی پہنچی البتہ اوسکو مانینگی تو
کہہ نشانیان تو اللہ کی پاس ہین اور تم مسلمان کیا خبر رکھتی ہو کہ جب وہ اوین گی تو یہ نمانینگی

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا
بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ٥

اور ہم اولٹ دین گی ان کی دل اور انکہین جیسی منکر ہوی ہین اوس سے پہلی بار اور
چھوڑ رکہین گی اونکو اپنی جوش مین بھٹکتی **ف** یعنی جنکو اللہ ہدایت دیتا ہی اول
حق سن کر انصاف سی قبول کرتی ہین اور جسنی پہلی ہی ضد کی اگر نشانی ہی دیکھی تو کچھ
حیلہ بنا لیوی جیسے فرعون اون نشانیون پر نہ ایمان لایا وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ

الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا
أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ٥

اور اگر ہم ان پر اوتارین فرشتی اور ان سی بولین مردی اور جلاوین ہم ہر چیز کو
ان کی سامنی ہرگز ماننی والی نہین مگر جو چاہی اللہ پر یہ اکثر نادان ہین وَكَذٰلِكَ

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَ
الْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ

وَمَا يَفْتَرُونَ • اور اسی طرح رکھی ہین ہمنی ہر نبی کی دشمن شیطان آدمی اور جن
سکہاتی ہین ایک دوسری کو ملمع باتین فریب کے اور اگر تیرا رب چاہتا تو یہ کام نہ کرتی سو تو چھوڑ
دی وہ جانین اور اونکا جہوٹہ وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ
مُقْتَرِفُونَ • اور تا جہکین اوسطرف دل اونکی جو یقین نہین رکہتی آخرت کا
اور وہ اوسکو پسند کرین اور تا کئی جاوین جو غلط کام کر رہی ہین ف یہہ کئی آیتین
اسپر اوتری ہین کہ کافر کہتی تہی مسلمان اپنا مارا کہاتی ہین اور اللہ کا مارا نہین کہاتی
فرمایا کہ ایسی فریب کے باتین ملمع شیطان سکہاتی ہین اپنا لوگون کو شبہہ ڈالنی کو عقل کا
حکم نہین حکم اللہ کا ہے اگی کہول کر سمجہا دیا کہ مارنی والا سب کا اللہ ہی لیکن اوسکی نام کو برکت ہے
جو اوسکی نام پر ذبح ہوا سو حلال ہے جو بغیر اسکی مر گیا سو مردار أَفَغَيْرَ اللَّهِ
أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ
مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ
أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِينَ • اب سوای اللہ کی کسی اور کو منصف کرون اور اوسی نی
تمکو کتاب بہیجی واضح اور جنکو ہمنی کتاب دی ہے وہ سمجہتی ہین کہ یہہ نازل ہوی تیری رب کی
پاس سی تحقیق سو تو مت ہو شک لانی والا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ • اور تیری رب کی بات پوری سچ ہے
انصاف کی کوی بدلنی والا نہین اوسکی کلام کو اور وہی ہی سنتا جانتا وَإِنْ تُطِعْ

أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ٭

اور اگر تو کہا مانی اکثر لوگون کا جو دنیا مین ہین تجکو بہلا دین اللہ کی راہ سی یہ سب چلتی ہین خیال پر

اور سب اٹکل دوڑاتی ہین إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ

عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ٭ تیرا رب ہے

خوب جانتا ہی جو بہکتا ہی اوسکی راہ سی اور وہ خوب جانتا ہی جو راہ پر ہین فَكُلُوا

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ

مُؤْمِنِينَ ٭ سو تم کہاؤ اوسمین سی جس پر نام لیا اللہ کا اگر تمکو اوسکی حکم پر یقین ہے

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ

بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ٭ اور کیا سبب

کہ تم نہ کہاؤ اوسمین سی جس پر نام لیا اللہ کا اور وہ کہول چکا جو کچھہ تم پر حرام کیا ہے مگر جو وقت

ناچار ہو اوسکی طرف اور بہت لوگ بہکاتی ہین اپنی خیال پر بغیر تحقیق تیرا رب ہے خوب

جانتا ہی جو لوگ حد سے بڑہتی ہین وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ

بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ٭ اور چہوڑ دو کہلا گناہ اور چہپا جو لوگ

گناہ کماتی ہین سزا پاوینگے اپنی کیئی کی ف یعنی کافرون کے بہکانی پر حلال

مین عمل کرو نہ دل مین شبہہ رکہو وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ

عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ
اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۔ اور اوسمین سی نہ کہاو جس پر نام لیا
اللہ کا اور وہ گناہ ہی اور شیطان دل مین ڈالتی ہین اپنی رفیقون کی کہ تمسی
جہگڑا کرین اور اگر تمنی اونکا کہا مانا تو تم مشرک ہوی ف شرک فقط یہی نہین کہ کسیکو
سوای خدا پوجی بلکہ شرک حکم مین بہی ہی کہ اوسکا مطیع ہووے اَوَمَنْ كَانَ
مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ
فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ بہلا ایک شخص
کہ مردہ تہا پہر ہمنی اوسکو زندہ کیا اور دی اوسکو روشنی کہ لیی پہرتا ہی لوگون مین
برابر اوسکی کہ جسکا حال یہ ہے اندہیرون مین پڑا وہان سی نکل نہین سکتا اسیطرح
بہلا دکہایا ہے کافرون کو جو کام کرہی ہین ف اوپر ذکر تہا مردی کا یہان کافر کو مردے سے
مثال فرمائی یعنی اول جس مین سب مردے تہے پہر جسکو ایمان ملا وہ زندہ ہوا اور روشنی
پائی کہ اوسکی موبہ پر سب لوگ دیکہتی ہین روشنی ایمان کے اور جسکو ایمان نہ ملا وہ اندہیر
مین پڑا رہا وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا وَمَا يَمْكُرُوْنَ
اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۔ اور یونہی رکہی ہین
ہر بستی مین گنہگارون کی سردار کہ حیلہ لایا کرین وہان اور جو حیلہ کرتی ہین سو اپنی اوپر

ع ۱۵

اور نہین بوجھتی ف یعنی ہمیشہ کافرون کی سردار حیلی نکالتی رہی ہین تا عوام الناس
پیغمبر کے مطیع نہ ہوجاوین جیسی فرعون نی معجزہ دیکھا تو حیلہ نکالا کہ سحر کی زور سے
سلطنت لیا چاہتا ہے وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ
حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ۔ اور جب پہنچی اونکو ایک آیت کہین
ہم ہرگز نمانین کی جب تک ہمکو نہ ملی جیسا کچہہ پاتی ہین اللہ کی رسول اللہ بہتر جانتا ہے
جہان بہیجی اپنی پیغام اب پہنچی کی گنہگارون کو ذلت اللہ کی ہان اور عذاب سخت بدلا حیلے
بنانی کا فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ
وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۔ سو جسکو اللہ چاہے کہ راہ دے
کھول دے اوس کا سینہ حکم برداری کو اور جسکو چاہے کہ راہ سے بہلاوے اوسکا سینہ
کردے تنگ خفہ گویا زور سے چڑہتا ہے آسمان پر اسیطرح ڈالیگا اللہ عذاب
نہ لانی والون پر ف اول فرمایا تہا کہ کافر قسمین کہاتی ہین کہ ایک آیت دیکہین تو البتہ
لاوین اور آپ فرمایا تہا کہ ہم نہ دین گی ایمان تو کیون کرلاوین کے بیچ مین مردہ
کرنی کی حیلی نقل کیے اب اوس بات کا جواب فرمایا کہ جسکی عقل بطرف چلی کہ ایمان
نہ چہوڑے جو دلیل دیکہی کچہہ حیلہ بنالی وہ نشان ہے گمراہی کا اور جسکی عقل چلی انصاف

اور حکم برداری پر وہ نشان ہدایت ہی ان لوکون مین نشان ہین گمراہی کے ان کو
کوئی آیۃ اثر نہ کری کی وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ
اور یہ راہ تیری رب کے سیدھی ہمنی کھول دہی نشان دھیان کرنی والون کو ف
یعنی حکم برداری اور عقل کو دخل نہ دینا سیدھی راہ ہے لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
اونکو ہی سلامتی کا گہر اپنی رب کے ہان اور وہ اون کا مددگار ہے بدلا اونکی کہی کا وَيَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ
مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِ
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا
الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ
فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ
اور جسدن جمع کریگا اون سب کو ای جماعت جنون کی تمنی بہت کچھہ لیا انسانون سے
اور بولی اونکی دوستدار انسان ای رب ہمارے کام نکالا ہم مین ایک نی دوسرے سے
اور پہنچی اپنی وعدی کو جو تونی ہمارا ٹھہرایا تہا فرماوی کا آگ ہے گہر تمہارا رہا کرو اوسمین
مگر جو چاہے اللہ تیرا رب حکمت والا خبردار ہے ف دنیا مین انسان بت پوجتی ہین وہ
جن ہین اس خیال پر کہ وہ ہمارے حاجت دین اونکو نیازین چڑہاتی ہین جب آخرت مین
وہ جن اور انسان برابر پکڑی جاوینکے تب یون عذر کرین کی کہ ہمنی پوجا نہین لیکن آپسمین
کاروائی کرلی اور یہ جو فرمایا کہ آگ مین رہا کرین مگر جو چاہی اللہ اس واسطے کہ اگر عذاب

دوزخ دایم ہی تو اوسکی چاہی سی ہی وہ چاہی تو موقوف کری لیکن ایک خبر جاہے کا

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ • اور اسیطرح ہم ساتھ ملادینگے

گنہ گارون کو ایک دوسرے کا بدلا اونکی کمائی کا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ

وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ

عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

هٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ

كَانُوا كَافِرِينَ • ای جماعت جن و انسان کیا تمکو نہنچی تہی

رسول تمہاری اندر کی سناتی تمکو حکم میری اور ڈراتی یہ دن سامہنے آنی سی بولی ہم مانی

اپنا گناہ اور اون کو بہکایا دنیا کی زندگی نی اور قائل ہوی اپنی گناہ پر کہ وہ تہی منکر

اس سورہ مین اوپر مذکور ہوا کہ اول کافر اپنی کفر کا انکار کرینگی پہر حق تعالی تدبیر سے

اونکو قائل کریگا ذٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ

الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ • یہ اس واسطے کہ تیرا

رب ہلاک کرنی والا نہین بستیون کو ظلم سی اور وہان کی لوک بیخبر ہون

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ

عَمَّا يَعْمَلُونَ • اور ہر کسی کے درجے ہین اپنی عمل اور تیرا رب بیخبر نہین اونکی

کام سی وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝ اور تیرا رب بے پروا ہی رحم والا اگر چاہی تمکو لیجاوی
اور پیچھی تمہاری قایم کری جسکو چاہی جیسا تمکو کہڑا کیا اوروں کے اولاد سی اِنَّمَا
تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ جو تمکو وعدہ
دیا سو آنی والا ہی اور تم تہکا نہ سکو گی قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝ تو کہ لوگو کام کرتی رہو اپنی جگہ مین بی کام کرتا ہون اب
اگی جان لوگی کس کو ملتا ہی آخر کہر مقرر بہلا نہ ہوگا بی انصافون کا وَجَعَلُوْا
لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ اور ٹہراتی ہین اللہ کا اوسکی پیدا کی کہیتی اور مواشی
مین ایک حصہ پہر کہتی ہین یہہ حصہ اللہ کا اپنی خیال پر اور یہہ ہماری شریکون کا سو جو
اون کے شریکون کا ہی سو نہ پہنچی اللہ کی طرف اور جو اللہ کا ہی سو پہنچی اون شریکون کے
طرف کیا برا انصاف کرتی ہین ف کافر اپنی کہیتی مین سی اور مواشی کی بچون مین سے
اللہ کی نیاز نکالتی اور بتون کی بی نیاز نکالتی پہر بعضی جانور اللہ کی نام کا بہتر دیکہا بتون کے
طرف بدل دیا اور بتون کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتی اون سی زیادہ ڈرتی اب جاننا چاہیے
اللہ کی نیاز دینی پہر کہ اوسکی راہ جسکو دلوایا اونکو دینا اسکا فائدہ اوسکو نہین پہنچتا اوسکی حکم بردار بنے

ہی اور جیز سی فایدہ فقیر کو اور ثواب سی فائدہ دینی والی لو پہر جو کسی بزرگ کے واسطی کچھہ دیا
اگر اسی وضع پر دی تو شرک ہی جس پر اللہ نی الزام دیا مگر اوس بزرگ کو اپنی جگہ ٹہرا دی
کہ اوس کے طرف سی اللہ کے راہ مین جسکو کہا اوسکو دی تو حکم بردار اللہ کے اور چیز فقیر کو اور ثواب
اس شخص کے بدل اوس بزرگ کو یا اوسکو فقیر کی جگہ ٹہراوی کہ چیز اوسکی کردی پہر اوسکی چیز
لوگون کی کام آئی تو اوسکو ثواب ہوا یہ مشکوک ہے پہلی صورت بی شک ہی وَكَذَٰلِكَ

زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ
شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

اور اسیطرح بہلی دکہای ہی بہت مشرکون کو اولاد مارنی اونکی شریکون نی کہ اونکو
هلاک کرین اور اونکا دین غلط کرین اور اللہ چاہتا تو یہ کام نہ کرتی سو چہوڑ دی وہ جانیں
اور اونکا جہوٹہ وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا

يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ
ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا
افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور کہتی ہین یہہ مواشی اور کہیتی منع ہی اسکو نہ کہاوی مگر جسکو ہم چاہین اپنی خیال پر
اور بعضی مواشی کی پیٹ پر چڑہنا منع ٹہرایا ہی اور بعضی مواشی کی ذبح پر نام نہیں لیتی
اللہ کا اوس پر جہوٹہ باندہ کر وہ سزا دیگا انکو اس جہوٹہ کی وَقَالُوا مَا

فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا
وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً

فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ

إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ اور کہتی ہین جو ان مواشی کی پیٹ مین

ہو سو نرا ہماری مرد کہاوین اور حرام ہی ہماری عورتون کو اور اگر مردہ ہو تو اوسمین

سب شریک ہین وہ سزا دیگا انکو ان تقریرون کی وہ حکمت والا ہی خبردار ف

ف ایک یہ مسئلہ بی بنایا تہا کہ جانور نکلی ذبح کیا اوسکی پیٹ مین سی بچہ نکلا اگر زندہ نکلے

تو مرد کہاوین اور مردہ نکلی تو سب کہاوین بی سند مسئلہ بنانا گناہ سخت ہی اسپر

اونکو الزام دیا ہماری دین مین مرد عورت کا کچھ فرق نہین اگر زندہ نکلی تو ذبح کر کر حلال

ہی بغیر ذبح مردار اور اگر مردہ نکلی اور معلوم ہو کہ جان پڑی تہی تو امام اعظم کی نزدیک

حلال نہین قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ

سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً

عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝

ربع ۱۷۴

بیشک خراب ہوے جنہون نی مار ڈالی اپنی اولاد نادانی سی بن سمجہی اور حرام

ٹہرایا جو اللہ نی اونکو رزق دیا جہوٹہ باندہ کر اللہ پر بیشک بہکی اور نہ آئی راہ پر ف

ف بیٹیون کو مارنا روا رکہتی تہی اور یہ سخت وبال ہی وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ

جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا

مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝

اور اوسی نی پیدا کئی باغ جہتریون کی اور کہجور اور کہیتی کئی طرح ہی اوسکا پہل اور زیتون

اور انار آپسمین ملتا اور جدا کہا و اوسکی پہل مین سی جسوقت پہل لاوے اور دو اوسکا

حق جسدن کٹی اور بیجا نہ اڑاو اوسکو خوش نہین آتی اوڑا دینی والی ف اوس کا حق دو

جسدن کٹی یعنی زکوۃ اور مال کی زکوۃ ھی برس کے بعد اسکی زکوۃ اوسی دن ہے جسدن

ہاتھہ لگی جو زمین اپنی ملک ہو اور اسمین خراج نہ آتا ہو اوسکی محصول مین حق اللہ ہے

اگر پانی دہی سی ہووے تو بیسوان حصہ واگر بن پانی دہی ہوی تو دسوان حصہ وَمِنَ

الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُبِينٌ۔ اور پیدا کئی مواشی مین لدنی والی اور دبلی کہا والسکی زمین

مین سی اور مت چلو شیطان کی قدمون پر وہ تمہارا دشمن صریح ھی ف لدنی

والی اونٹ اور بیل اور دبلی بکری اور بہیڑ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ

الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ

حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ۔ پیدا کئی آٹہہ نر و مادہ بہیڑ مین سی دو اور بکری مین سی

دو تو پوچہہ تو دونو نر حرام کئی ہین یا دونو مادہ یا جو لپیٹ رہا ہی ان دون کی پیٹ مین بتاؤ

مجکو سند اگر تم سچی ہو وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ

اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ

شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰکُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ
عِلْمٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۝

اور یہ اگلی اونٹ مین سی دو اور گائی مین سی دو تو جہ تو کہ دونو نر حرام کئی ہین
یا دونو مادہ یا جو لپٹ رہی مادہ اُون کی پیٹ مین یا تم حاضر تہی جس وقت اللہ نی تمکو
یہہ کہہ دیا تہا پہر اوس سے ظالم کون جو جہوٹہ باندہی اللہ پر تا لوگون کو بہکاوی بغیر تحقیق بیشک اللہ
راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْمَآ اُوْحِیَ
اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّکُوْنَ
مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ
رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ
غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝

تو کہہ مین نہین پاتا جس حکم مین کہ مجکو پہنچا کوی چیز حرام کہانی والی کو جو اوسکو کہاوی مگر یہ
کہ مردہ ہو یا لوہو پہنک دینی کا یا گوشت سُوّر کا کہ وہ ناپاک ہے یا گناہ کی چیز جس پر پکارا
اللہ کی سوای کسی کا نام پہر جو کوی عاجز ہو نہ زور کرتا نہ زیادتی تو تیرا رب معاف کرتا ہی مہربان
یعنی جو جانور کہانی دستور ہین اون مین سی یہی حرام ہے وَعَلَی الَّذِیْنَ
هَادُوْا حَرَّمْنَا کُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ وَّمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ
اَوِ الْحَوَایَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذٰلِکَ جَزَیْنٰهُمْ
بِبَغْیِهِمْ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ۝ اور یہود پر ہمنی حرام کیا تہا ہر ناخن والا

اورگای بکری مین سی حرام کی اونکی چربی مگر لگی ہو پیٹ پر یا آنت مین یا ملی ہو ہڈی کے

ساتہہ یہہ ہمنی اونکو سزا دی تہی اونکی شرارة پر اور ہم بیسچ کہتی ہین ف مواشی

مین سی ناخن دار یعنی اونٹ اون پر حرام تہا سو اونکی بی حکمیون سی اون پر سخت کرم تہا

اصل یہہ چیزین حرام نہین فَاِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ

وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

پہر اگر تجکو جہوٹہلاوین تو کہہ تمہاری رب کی مہر مین بڑی سمای ہی اور پہرتا نہین

اوسکا عذاب گنہگار لوگون سی ف یعنی رحمت کی سمای سی اب تک تم بچی ہو

لیکن نہ جانو کہ عذاب پہر گیا سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

مِنْ شَيْءٍ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ

فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ اب کہین گی مشرک اگر اللہ چاہتا تو شریک

نہ ٹہراتی ہم نہ ہماری باپ اور نہ حرام کر لیتی کوی چیز اسیطرح جہوٹہلایا کی ان سی اگلی

جب تک چکہا ہمارا عذاب تو کہہ کچہہ علم بہی ہے تم پاس کہ ہمارے اگی نکالو نری اٹکل

چلتی ہو اور سب تجویزین کرتی ہو ف کافرون کا شبہہ ہے کہ اگر ہماری کام اللہ کو پسند

نہ ہوتی تو ہمکو کرنی نہ دیتا اسکا جواب دیا کہ اگلون کو گناہ پر کیون پکڑا معلوم ہوا کہ

وہ بہی ایک مدت کام ناپسند کرتی تہی اور اللہ نہ پکڑتا تہا آخر پکڑا قُلْ فَلِلَّهِ

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ

تو کہہ بس اللہ کا الزام پورا ہے سو اگر وہ چاہتا تو راہ دیتا تم سب کو ف یعنی تمہاری غلطی ثابت ہو چکی کہ دلیل نہیں رکھتے تو بھی جو نہ مانو تو علامت ہے کہ تمہاری قسمت میں ہدایت نہیں لکھی

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

تو کہہ لاؤ اپنے گواہ جو بتاویں کہ اللہ نے حرام کی ہے یہ چیز پھر اگر وہ کہہ بھی دیں تو تو نہ کہہ اونکے ساتھ اور نہ چل اونکی خوشی پر جنہوں نے جھٹلائے ہماری حکم اور جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا اور وہ اپنے رب کے برابر کرتے ہیں اوروں کو

ع ۱۹

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

تو کہہ آؤ میں سنا دوں جو حرام کیا ہے تم پر تمہارے رب نے کہ شریک نہ کرو اوسکے ساتھ کسی چیز کو اور ماں باپ سے نیکی اور مار نہ ڈالو اپنی اولاد مفلسی سے ہم رزق دیتے ہیں تمکو اور اونکو اور نزدیک نہ ہو بے حیائی کے کام سے جو کھلا ہو اوس میں اور جو چھپا اور مار نہ ڈالو جان جسکو حرام کیا اللہ نے مگر حق پر یہ تمکو کہہ دیا ہے شاید تم سمجھو

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ
ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ • اور پاس نہ جاو یتیم کی مال کے
مگر جسطرح بہتر ہو جب تک وہ پہنچی قوت کو اور پوری کرو ماپ تول انصاف سی ہم کسی کو
وہی رکھتی ہین جو اوسکی مقدور ھی اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ وہ ہو اپنے
ناتی والا اور اللہ کا قول پورا کرو یہ تمکو کہ دیا ہی شاید تم دہیان رکھو وَأَنَّ هَٰذَا
صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ • اور کہا کہ یہہ راہ ہی میری سیدھی سو اوس پر چلو
اور مت چلو کئی راہین پہر تمکو پہٹا دینگے اوسکی راہ سی یہ کہ دیا ہی تمکو شاید تم بچتے رہو
ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ
وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ • پہر دی ہمنی موسی کو
کتاب پورا فضل نیکی والی پر اور بیان ہر چیز کا اور ہدایت اور مہر شاید وہ لوگ اپنی
رب کا ملنا یقین کرین ف اس سے معلوم ہوا کہ پہلی حکم ہمیشہ سی جاری رہی پہی توراة
اتری تو شرع اور مفصل ہوے وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ • اور ایک یہ کتاب ھے

ع ٢٠

کہ ہمنی اتاری برکت کی سو اوس پر چلو اور بچتی رہو شاید تم پر رحم ہو أَنْ تَقُولُوا
إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا
وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ۝
اس واسطی کہ کبھی کہو کتاب جو اتری تھی سو دو فرقون پر ہم سی پہلی اور ہمکو
اونکی پڑھنی پڑھانی کی خبر نہ تھی ف یعنے یہ کتاب اتاری کہ تمکو عذر کی جگہ نہ رہے
أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا
أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ
يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا
يَصْدِفُونَ ۝ یا کہو کہ اگر ہم پر اترتی کتاب تو ہم راہ چلتی اون سی بہتر سو آچکی
تمکو تمہاری رب سی شاہد اور ہدایت اور مہربانی اب اوس سے بی انصاف کون
جو جھٹلاوی اللہ کی آیتین اور اون سی کترا وی ہم سزا دینگے کترانی والون کو ہماری
آیتون سی بری طرح کی مار بدلا اوس کترانی کا ف یعنی پہلی امتون کا حال سنکر
شاید تمکو ہوس آئی سو تمکو بی ملی ویسی کتاب هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا
أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ
أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ
آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا

خَیْرًا قُلِ انْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ • کاہی کی راہ دیکھتے
ہین یہ لوک مگر یہی کہ اون پر آوین فرشتی یا آوی تیرا رب یا آوی کوئی نشان
تیری رب کا جسدن آوی گا ایک نشان تیری رب کا کام نہ آوی گا ایمان لانا کسیکو
جو پہلی سی ایمان نہ لایا تہا یا اپنی ایمان مین کچہہ نیکی نہ کی تہی تو کہہ راہ دیکہو ہم بی
دیکہتی ہین ف یعنی اللہ کی طرف سی جو حد تہی ہدایت کی سو آچکی نبی اور شرع
اور کتاب تب بی نہین مانتی تو اب منتظر ہین کہ اللہ آپ آوی یا قیامت کی نشان
دیکہین تب یقین کرین سو جب قیامت کا نشان آوی گا یعنی آفتاب مغرب سی
نکلی تب کافر کا ایمان اور عاصی کی توبہ قبول نہ ہوگی اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا
دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
یَفْعَلُوْنَ • جنہون نی راہین نکالین اپنی دین مین اور ہوگئی کئی فرقی تجکو ان سی
کام نہین انکا کام حوالی اللہ کی پہر وہی جتا دیگا انکو جیسا کچہہ کرتی تہی ف یعنی توریت
والون نی کئی راہین نکالین تو اونمین تحقیقات نہ کہ صحیح کون اور غلط کون اب
راہ صحیح پر قائم رہ دین مین جو باتین یقین لائق ہین اون مین فرق نکالہی اور جو کرنی ہین
اوسکی طریقی کئی ہون تو برا نہین مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ
اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا
مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ • جو کوئی لایا نیکی اوسکو ہی اوسکی
دس برابر اور جو لایا برائی سو سزا پاویگا تو اوتنی ہی اور اون پر ظلم نہ ہوگا
قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ • تو کہہ مجکو تو

سو ہادی میری رب نے راہ سیدھے دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ
حَنِیْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ دین صحیح ملت ابراہیم کے
جو ایک طرف کا تہا اور نہ تہا شریک والون مین قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ
نُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ
الْمُسْلِمِیْنَ ۝ تو کہ میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کی طرف
ہی کوئی نہین اوسکا شریک اور یہی مجکو حکم ہوا اور مین سب سے پہلی حکم بردار ہون
قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ثُمَّ اِلٰی
رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ تو کہ اب مین سوا
اللہ کی تلاش کرون کوئی رب اور وہی رب ہے ہر چیز کا اور جو کوئی کماوی کا
سو اوسکی ذمے پر اور بوجہ نہ اوٹہاویگا ایک شخص دوسرے کا پہر تمہاری
رب پاس رجوع تمہاری سو وہ جتاوی گا جس بات مین تم جہگڑتی تہی وَهُوَ
الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اور اوسی نی تمکو کیا ہی نائب زمین مین

ع ۲۱

اور بلند کیے تم مین درجے ایک کے ایک پر کہ آزماوے تم کو اپنے دیے حکم مین تیرا رب شتاب

کرتا ہے عذاب اور وہ بخشنے والا مہربان ہے

سورة الاعراف مكية وهي مائتان و ست عشرة آية

بسم الله الرحمن الرحيم

المص ۝ كتاب انزل اليك

فلا يكن في صدرك حرج منه

لتنذر به وذكرى للمؤمنين ۝

یہ کتاب اتری ہے تجھکو سو اس سے تیرا جی نہ رکے کہ خبردار کر دے تو اس سے

اور نصیحت ہو ایمان والونکو اتبعوا ما انزل اليكم

من ربكم ولا تتبعوا من دونه اولياء

قليلا ما تذكرون ۝ چلو اوسی پر جو اترا تمہارے

رب سے اور نہ چلو اوسکے سوا اور رفیقون کے پیچھے تم کم دھیان کرتے ہو وكم

من قرية اهلكناها فجاءها باسنا

بياتا او هم قائلون ۝ اور کتنی بستیان ہمنے کھپا دین کہ پہنچا

اون پر ہمارا عذاب راتون رات یا دوپہر کو سوتے فما كان دعواهم

اذ جاءهم باسنا الا ان قالوا انا كنا

ظالمين ۝ پھر یہی تھی اونکی پکار جب پہنچا اون پر ہمارا عذاب

کہ کہنے لگے ہم تھے گنہگار فلنسئلن الذين ارسل

اليهم ولنسئلن المرسلين ۝ سو ہمکو پوچھنا ہے

اون سے جن پاس رسول بھیجے تھے اور ہمکو پوچھنا ہے رسولون سے فلنقصن

رکوعہا ۲۴

عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ۔ پھر ہم احوال اونکا سُنا دین
گی اونکو اپنی علم سی اور ہم کہین غائب نہ تھی وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ
الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ۔ اور تول اوس دن ٹھیک ھی پھر جسکی تولین بھاری پڑین
سو وہی ہین جنکا بھلا ہوا وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
يَظْلِمُونَ۔ اور جسکی تولین ہلکی پڑین سو وہی ہین جو ہار رہی اپنی جان
اس پر کہ ہماری آیتون سی زبردستی کرتی تہی ف ہر شخص کی عمل لکھی
جاتی ہین موافق وزن کی وہی کام ھی کہ صدق سی اور محبت سی موافق
حکم کیا اور بر محل کیا تو اوسکا وزن بڑہ گیا اور دکھاوی کو یا لیس کو کیا یا موافق
حکم نہ کیا یا ٹھکانی پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا آخرت مین وہ کاغذ تولین گے
جسکی نیک کام بھاری ہوے تو بری کام بخشی گئی اور ہلکی ہوی تو پکڑا گیا وَلَقَدْ
مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ
فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ۔ ع ٢
اور ہمنی تمکو جگہ دی زمین مین اور بنا دین اوسمین تمکو روزیان تم تھوڑا شکر
کرتی ہو وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ۔ اور ہمنی تمکو پیدا کیا
پھر صورت دی پھر کہا فرشتون کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا مگر ابلیس نہ تہا سجدہ

لِآدَمَ فَسَجَدُوا

والون مین قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ
أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ
کہا تجکو کیا مانع تہا کہ سجدہ نہ کیا جب مین نے فرمایا بولا مین اس سے بہتر ہون مجکو تو نے بنایا
آگ سے اور اسکو بنایا خاک سے قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ
لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ
الصَّاغِرِينَ کہا تو اتر یہان سے تجکو یہ نہین کا کہ تکبر کرے یہان سو
نکل تو ذلیل ہے قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ بولا مجکو فرصت
دے جسدن تک لوگ جی اوٹہین قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ
کہا تجکو فرصت ہے قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ بولا تو جیسا تو نے مجہی بے راہ کیا ہی مین
بیٹہون گا ان کی تاک مین تیری سیدہی راہ پر ف یعنی مین تو گمراہ ہوا اب ان کی
راہ مارون گا ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ
شَاكِرِينَ پہر ان پر آون گا آگے سے اور پیچہے سے اور داہنے
اور بائین سے اور نہ پاوے گا تو ان مین اکثر شکر گذار قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا
مَذْءُومًا مَدْحُورًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ
جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ کہا نکل یہان سے مردود کہدیرا ہوا جو کوئی
ان مین تیری راہ چلا مین بہرون گا تم سب سے دوزخ الٰہی وَيَا آدَمُ اسْكُنْ
أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

نصف

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝

اور اے آدم بس تو اور تیرا جوڑا جنت مین پھر کہا و جہان سی چاہو اور پاس نہ جاو
اس درخت کی پھر تم ہو گی گنہ گار فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ
لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا
وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ
إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخٰلِدِينَ ۝

پھر بہکایا اونکو شیطان نی کہ کھولی اون پر جو ڈھنکی تہی اون سی اونکی عیب اور بولا
تمکو جو منع کیا ہی رب تمہاری نی اس درخت سی نہین مگر یہ کہ کبھی ہو جاو فرشتے
یا ہو جاو ہمیشہ جینی والی ف عیب ڈہنکی تہی حاجت استنجا اور حاجت شہوت جنت
مین ان کی بدن پر کپڑی تہی وہ کبھی اُترتی نہ تہی کہ اتارنی کی حاجت نہوتی نہ اپنی اعضا سے
واقف نہ تہی جب یہ گناہ ہوا تو لوازم بشری پیدا ہوے اپنی حاجت سی خبردار ہوی اور
اپنی اعضا دیکھے وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِينَ ۝

اور اونکی پاس قسم کہائی کہ مین تمہارا دوست ہون فَدَلّٰهُمَا بِغُرُورٍ
پھر ڈہلا لیا اونکو فریب سی فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا
سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ
الْجَنَّةِ وَنَادٰهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا
الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا
عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ پھر جب چکہا دونونی درخت کہل گئی اون پر عیب
اونکی اور لگی جوڑنی اپنی اوپر پات بہشت کی اور پکارا اونکو اونکی رب نی مین نی منع کیا

ہتا تمکو اس درخت سی اور کہا ہتا تمکو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے قَالَا رَبَّنَا

ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۔ بولی ای رب ہمارے ہمنے

خراب کیا اپنی جان کو اور اگر نہ بخشی تو ہمکو اور ہم پر رحم نہ کری تو ہم ہوجاوین نامراد

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۔ کہا

اترو ایک دوسری کے دشمن ہوی اور تمکو زمین مین ٹہرنا ہی اور برتنا ایک وقت تک

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

کہا اوسی مین تم جیوگی اور اوسی مین تم مروگی اور اوسی سی نکالی جاوگی

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي

سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

ای اولاد آدم کی ہمنی تم پر اتاری پوشاک کہ ڈہانکی تمہاری عیب اور رونق اور کپڑا

پرہیزگاری کی سو بہتر ہی یہ قدرتین ہین اللہ کی شاید وہ لوگ دہیان کرین

یعنی دشمن نے جنت کی کپڑی تمسی اتروای پہر ہمنی تمکو دنیا مین تدبیر لباس کی

سکہا دی اب وہ لباس پہنو جسمین پرہیزگاری ہو یعنی مرد لباس ریشمی نہ پہنی

اور دامن دراز نہ رکہی اور جو منع ہوا ہی سو نہ کری اور عورت بہت باریک نہ پہنی

کہ لوگون کو بدن نظر اوی اور اپنی زیب نہ دکہاوی يَا بَنِي آدَمَ لَا

يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم

ع ۳

مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ای اولاد آدم کی نہ بہکاوی تمکو شیطان جیسا نکالا تمہاری ماباپ کو بہشت سی اتروائی اونکی کپڑی کہ دکھاوی اونکو عیب اونکی وہ دیکھتا ہی تمکو وہ اور اوسکی قوم جہان سی تم اونکو نہ دیکھو ہمنی رکھی ہین شیطان رفیق اونکی جو ایمان نہین لائی وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ اور جب کرین کچھ عیب کا کام کہین ہمنی دیکھا اس طرح کرتی اپنی باپ دادون کو اور اللہ نی ہمکو یہ حکم کیا تو کہ اللہ حکم نہین کرتا عیب کے کام کو کیون جھوٹھ بولتی ہو اللہ پر جو معلوم نہین رکھتی ف یعنی جسکی کہ پہلی باپ نی شیطان کا فریب کھایا پہر باپ کا کیا کیون سند لاتی ہو قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝ تو کہ میری رب نی فرمائی ہی دینداری اور سیدھی کرو اپنی مونہ ہر نماز کی وقت اور پکارو اوسکو نری اوسکی حکم بردار ہوکر جیسا تمکو پہلی بنایا دوسری بار ہوگی فَرِيقًا هَدَى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ

ایک فرقی کو راہ دی اور ایک فرقی کو پر بہری گمراہی اونہون نی پکڑی شیطان رفیق

الله چھوڑکر اور سمجھتی ہین کہ وہ راہ پر ہین يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ای اولاد آدم کی لی لو اپنی رونق

ہر نماز کی وقت اور کہاوا اور پیو اور مت اوڑاوا اوسکو خوش نہین آتی

اوڑانی والی ف اپنی رونق یعنی لباس نمازین فرض ہی مرد کو کمر سی تا زانو

ڈہانکنا اور عورت کو سارا بدن مگر لونڈی کو زانو سی نیچی اور بغل سی اوپر

کہلنا معاف ہی اور کپڑا باریک جسمین بدن یا بال نظر اوین معتبر نہین اور

فرمایا کہ مت اوڑاو یعنی منع کام مین خرچ نہ کرو قُلْ مَنْ حَرَّمَ

زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ

مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ تو کہہ کسنی منع کی ہی رونق

الله کی جو پیدا کی اوسنی اپنی بندون کی واسطی اور ستہری چیزین کہانی کی

تو کہہ وہ ہی ایمان کی واسطی دنیا کی زندگی مین نری اونکی ہی قیامت کی دن یون

بتاتی ہین ہم آیتین جن لوگون کو بوجہ ہی ف یعنی منع کام مین خرچ نہ کری باقی کہانا

پہننا سب روا ہی جو نعمت ہی سو مسلمانون کی واسطی پیدا ہوئی ہی دنیا مین کافر بھی

شریک ہوی آخرت مین فقط اونہی کی ہی قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ
بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

تو کہ میری رب نے منع کیا سو بی حیائی کی کام جو کہلی ہین اونین اور جو چہپی اور گناہ
اور زیادتی ناحق کی اور یہ کہ شریک کرو اللہ کا جسکی اوسنی سند نہین اوتاری اور
یہ کہ جہوٹھ بولو اللہ پر جو تمکو معلوم نہین

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ •

اور ہر فرقی کا ایک وعدہ ہی پہر جب پہنچا
اون کا وعدہ نہ دیر کرین کی ایک گہڑی نہ جلدی

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ •

ای اولاد آدم کی کبہی پہنچین تم پاس
رسول تم مین کی سناوین تمکو آیتین میری تو جن نی خطرہ کیا اور سنوار پکڑی نہ ڈر ہی
اون پر نہ وہ غم کہاوین

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا
عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ •

اور جنہون نی جہوٹھہ جانین آیتین ہماری اور تکبر کیا اون سے
طرف سی وہ ہین دوزخ کی لوگ وہ اوسی مین رہ پڑی

فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِهٖ اُولٰٓئِكَ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتٰبِ

يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰى
اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ • پھر اوس سے ظالم کون
جو جھوٹھ باندھی اللہ پر یا جھوٹھلاوی اوسکی حکم وہ لوگ پاوینگی جو اونکا حصہ لکھا
کتاب مین یہان تک کہ جب پہنچی اون پاس بھیجی ہماری جان لینی کو کہا کیا ہوئی
جن کو تم پکارتی تھی اللہ کی سوای بولی ہمسی گم ہوی اور قائل ہوی اپنی جان کو کہ وہ
تھی منکر قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ
لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا
جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا
هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا
مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا
تَعْلَمُوْنَ • فرمایا داخل ہو ساتھ اور امتون کی جو متی پہلی ہو چکے ہین جن او
انسان کی اگ بین جہان داخل ہوی ایک امت لعنت کرنی لگی دوسری کو جب تک
کر چکی اوسمین ساری کہی پچھلون نے پہلون کو ای رب ہماری ہمکو انہون نی گمراہ کیا
سو تو دی انکو دونا عذاب اگ کا فرمایا دونو کو دونا ہی پر نہین جانتی ف یعنی جاب
پہلی امت کا گناہ بڑا کہ پچھلون کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلون کا بڑا کہ پہلون کا حال
دیکھہ سن کر عبرت نہ پکڑی وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

ع ٥

بما كنتم تكسبون • اور کہا پہلون نی پچھلون کو سو کچھ

نہوی تمکو ہم پر زیادتی اب چکھو عذاب بدلا اپنی کمائی کا ان الذين

كذبوا باٰيتنا واستكبروا عنها لا تفتح

لهم ابواب السماء ولا يدخلون الجنة

حتى يلج الجمل في سم الخياط وكذلك نجزي

المجرمين • بیشک جنہون نی جھٹلائین ہماری اٰیتین اور اونکی سامھنے

تکبر کیا نہ کہلینگی اونکو دروازی آسمان کی اور نہ داخل ہونگی جنت مین

جب تک پیٹھی اونٹ سوی کی ناکی مین اور ہم یون بدلا دیتی ہین گنہ گارونکو

لهم من جهنم مهاد ومن فوقهم

غواش وكذلك نجزي الظالمين •

اونکو دوزخ کی فرش ہین اور اوپر سایہ بان اور ہم یون بدلا دیتی ہین بی انصافونکو

والذين اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت لا نكلف

نفسا الا وسعها اولٰئك اصحٰب الجنة

هم فيها خالدون • اور جو یقین لائی اور کین بہلائیان ہم بوجہ

نہین رکھتی کسی پر مگر اوسکی مقدور کا وہ ہین جنت کی لوگ وہ اوسمین رہ پڑی

ونزعنا ما في صدورهم من غل تجري

من تحتهم الانهٰر وقالوا الحمد لله الذي

هدٰىنا لهٰذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدٰىنا

الله لقد جاءت رسل ربنا بالحق ونودوا

اَنْ تِلْكُمُوا الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ۔ اور نکال لی ہمنی جو اونکی دل مین تہی خفگی بہتی ہین اونکی نیچی نہرین

اور کہتی ہین شکر الله کا کو جسنی ہمکو یہان راہ دی اور ہم نہ تہی راہ پانی والی اگر نہ راہ دیتا

الله بیشک لائی تہی رسول ہماری رب کی تحقیق بات اور آواز ہوئی کہ یہ جنت ہی وارث

ہوئی تم اسکی بدلا اپنی کاموں کا ف معلوم ہوا کہ نیکوں کی دلمین بہی آپسمین خفگی

ہوگی جنت کی قریب پہنچکر آپسمین دل صاف ہونگی تب جنت مین جاوینگی حضرت علی

نی فرمایا کہ مین اور عثمان اور طلحہ اور زبیر ان لوگون مین ہین اور جنت کی وارث فرمایا یعنی

آدم کی میراث پائی وَنَادٰٓی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ

اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوْا نَعَمْ

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

الظّٰلِمِيْنَ۔ اور پکارا جنت والون نی آگ والون کو کہ ہم پاچکی جو ہمکو

وعدہ دیا تہا ہماری رب نی تحقیق سو تمنی بہی پایا جو تمہاری رب نی وعدہ دیا تہا

تحقیق بولی ہان پہر پکارا ایک پکارنی والا اونکی بیچ مین کہ لعنت ہی الله

کی انصافون پر اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ

جو روکتی ہین الله کی راہ سی اور ڈہونڈہتی ہین اوسمین کجی اور وہ آخرت سی

منکر ہین۔ ف حق تعالی نی قران شریف مین بی انصاف فرمایا ہی اکثر گنا ہونکو

لیکن ہر گناہ پر لعنت نہین کرالیون پر وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمٰهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝

اور دونو کی بیچ ہی ایک دیوار اور اوسکی سری پر مرد ہین کہ پہچانتی ہین ہر ایک کو اوسکی نشان سی اور پکاری جنت والون کو کہ سلامتی ہی تم پر داخل نہین ہوی جنت مین اور امیدوار ہین ف جنت و دوزخ کی بیچ مین دیوار ہوگی اوسکی سری پر مرد ہین نجات والی جو حشر اور حساب سی فارغ ہین بہشتی اور دوزخی کو نشان سی پہچان کر جنت والونکو خوش خبری کہین کی سلامتی کی یہ ابہی امیدوار ہین خوش خبری سن کر خوش ہونگی

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝

ع ٦

اور جب پہرے اونکی نگاہ دوزخ والونکی طرف بولی ای رب ہمارے ہمکو نہ کر گنہگارونکے ساتھ

وَنَادٰى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمٰهُمْ قَالُوا مَا اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝

اور پکاری دیوار کی سری والے ایک مردون کو کہ اونکو پہچانتی ہین نشان سی بولی کیا کام آیا تمکو جمع کرنا اور تم جو تکبر کرتی تہی

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝

اب یہی ہین کہ تم قسم کہاتی تہی نہ پہنچاویگا انکو اللہ کچہہ مہر چلی جاو جنت مین نہ ڈر ہی

تم پر نہ تم غم کھاؤ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
اور پکاری اک والی جنت والون کو کہ بہاؤ ہم پر تہوڑا پانی یا جو روزی دی تمکو اللہ
بولی اللہ نی یہ دونو بندکیی ہین منکرون سی الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ
نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۔ جنہون نی ٹہرایا اپنا دین تماشا اور کہیل اور بہکی د
دنیا کی زندگی پر سو آج ہم اونکو بہلا دین کی جیسی وہ بہولی اس اپنی دن کا ملنا ا
جیسی تہی ہماری ایتون سی جہکڑتی وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
اور ہمنی اونکو پہنچا دی ہی کتاب جو کہول کر بیان کی ہی خبرداری سی راہ بتا
اور مہر مانتی لوگون کو هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ
يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ
قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ
شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ
الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۔ کیا راہ دیکہتی ہین
مگر یہی کہ وہ ٹہیک پڑی جسدن وہ ٹہیک پڑی کی کہنی لگین کی جو اونکو بہول گ

ع ۷

پہلی سچ بات لای ہتی ہماری رب کے رسول اب کوی ہین سفارش والی تو ہماری
سفارش کرین یا ہمکو پہر جانا ہو تو ہم کام کرین سوای اوسکی جو کرہی ہتی تحقیق ہاری
اپنی جان اور بہول گیا جو جہوٹہہ بناتی ہتی ف یعنی کافر راہ دیکہتی ہین کہ اس کتاب مین
خبر ہی عذاب کے ہم دیکہہ لین کہ ٹہیک پڑی تب قبول کرین سو جب ٹہیک پڑی گی
تب خلاصی کہان ملی گی خبر اسی واسطے ہی کہ اگی سی بچاو کرین إِنَّ رَبَّكُمُ
اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
تمہارا رب اللہ ہے جسنی بنای آسمان و زمین چہہ دن مین پہر بیٹہا تخت پر اوڑہاتا ہے
رات پر دن اوسکی پیچہی لگا آتا ہی دوڑتا اور سورج اور چاند اور تاری کام لگی اوسکی
حکم پر سن لو اوسی کا کام ہی بنانا اور حکم فرمانا بڑی برکت اللہ کے جو صاحب ساری جہان کا
ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ پکارو اپنی رب کو گڑگڑاتی اور چپکی اوسکو خوش نہین
آتی حد سی بڑہنی والی ف دعا مین بہتر ہی کہ چپکی مانگی تا اپنی نمود نہ ہو اور دل سے
گڑگڑا کر مانگی اور حد سی نہ بڑہی یعنی اپنی مونہ سی بڑی بات نہ مانگی وَلَا تُفْسِدُوا
فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا
وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

اور مت خرابی مچاؤ زمین مین اوسکی سنوار ہی پیچہی اور پکارو اوسکو ڈر اور توقع سی بیشک

مہر اللہ کے نزدیک ہی نیکی والون سی ف سنوار پیچہی زمین مین خرابی نہ مچاؤ یعنی اسلام مین

رسوم کفر کی نہ داخل کرو اور پکارو ڈر اور توقع سی یعنی اللہ پر دلیری مت ہو اور

ناامید بہی مت ہو وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ

يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا

سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ

مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ • اور وہی ہی کہ چلاتا ہی باوین خوشخبری لاتین آگی

اوسکی مہر سی یہان تک کہ جب اوٹہا لائین بدلیان بہاری ہانکا ہمنے اوسے

ایک شہر مردی کی طرف پہر اوسمین اوتارا پانی پہر اوس سے نکالی سب طرح

پہل اسیطرح نکالین گی مردونکو شاید تم دہیان کرو وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ

إِلَّا نَكِدًا كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

يَشْكُرُونَ • اور جو ضلع ستہرا ہی اوسکا سبزہ نکلتا ہی اوسکی رب کے حکم سی

اور جو خراب ہے اوسمین نکلے سو ناقص یون پہیر پہیر بتاتی ہین ہم آیتین حق ماننی والی لوگون

ف یہ قدرت اپنی بیان فرمائی باوین چلنی اور مینہ برسنا اور سبزہ نکلنا اسطرح

سمجہایا مردون کا نکلنا ایک مردون کا نکلنا قیامت مین ہی اور ایک دنیا مین

یعنی جاہل آدمی لوگو نمین نبی بہیجا اور علم دیا اور سردار کیا پہر ستہری استعداد والی

کمال کو پہنچی اور جن کا استعداد خراب تہا اون کو بہی فائدہ پہنچ رہا ناقص سا لَقَدْ أَرْسَلْنَا

نوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ • ہمنی بہیجا نوح کو اوسکی قوم کی طرف تو بولا ای قوم بندگی
کرو اللہ کی کوی نہین تمہارا صاحب اوسکی سوای مین ڈرتا ہون تم پر ایک
بڑی دن کی عذاب سی قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ • بولی سردار اوس قوم کی ہم دیکہتی ہین تجکو
صریح بہکا ہی قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ • بولا ای قوم مین کچہہ بہکا نہین
لیکن مین بہیجا ہون جہان کی صاحب کا اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ
پہنچاتا ہون تمکو پیغام تمہاری رب کے اور نصیحت کرتا ہون اور جانتا ہون اللہ کی
طرف سی جو تم نہین جانتی اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ • کیا تمکو تعجب ہوا کہ آئی
تمکو نصیحت تمہاری رب کے طرف سی ایک مرد کی ہاتہہ تمہاری بیچ مین سے
کہ تمکو ڈر سنادی اور تم بچو اور شاید تم پر رحم ہو فَكَذَّبُوْهُ
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
عَمِيْنَ • پہر اوسکو جہوٹہلایا پہر ہمنی بچا لیا اوسکو اور جو اوسکی ساتہہ تہی

ن

کشتی مین اور غرق کیی جو جھٹلاتی تھی ہماری آیتین وہ لوک تھی اندھی وَاِلٰی

عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ اور عاد کی طرف بھیجا اونکا بھ

ہود بولا ای قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہین تمہارا صاحب اوسکی سوای کیا تمکو ڈر نہ

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ

بولی سردار جو منکر تھی اوسکی قوم مین ہم تو دیکھتی ہین تجکو عقل نہین اور ہما

اٹکل مین تو جھوٹہا ہی قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بولا ای قوم مین کچھہ بی عقل نہین لیکن مین بھیجا ہون جہان کے صاحب کا اُبَلِّغُكُمْ

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ

پہنچاتا ہون تمکو پیغام اپنی رب کی اور مین تمہارا خیرخواہ ہون معتبر اَوَعَجِبْتُمْ

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

لِيُنْذِرَكُمْ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

بَصْۜطَةً فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

کیا تمکو تعجب ہوا کہ آئی تمکو نصیحت تمہاری رب کے ایک مرد کی ہاتھہ تمہاری بیچ

سی کہ تمکو ڈر سنا دی اور وہ یاد کرو کہ تمکو سردار کر دیا پیچھی قوم نوح کی ا

زیادہ دیا تمکو بدن مین پھیلاو سو یاد کرو احسان اللہ کے شاید تمہارا بھلا ہو قَالُوْا

أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ
يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِينَ • بولی کیا تو اس واسطے آیا ہم پاس کہ بندگی کریں نری
اللہ کی اور چھوڑ دیں جنکو پوجتی رہی ہماری باپ دادے تو لی آ جو وعدہ دیتا ہے
ہمکو اگر تو سچا ہے قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ
سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا
مِنْ سُلْطَانٍ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ
الْمُنْتَظِرِينَ • کہا تم پر پڑ چکی ہی تمہاری رب کی ہاں سی بلا اور غصہ
کیوں جھگڑتی ہو مجھسی کئی ناموں پر کہ رکھ لیے ہیں تمنی اور تمہاری باپ دادوں نے
نہیں اتاری اللہ نے اونکی کچھ سند سو راہ دیکھو میں بہی تمہاری ساتھ راہ دیکھتا ہوں
فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا
دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ
پہر ہمنی بچا دیا اوسکو اور جو اوسکی ساتھ تہی اپنی مہر سی اور پچھاڑی کاٹی اونکی
جو جھٹلاتی تہی ہماری آیتیں اور نہ تہی ماننی والی وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ
صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ
غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ هَٰذِهِ
نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ
اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ • اور ثمود کی طرف بہیجا اونکا بہائی صالح بولا ای قوم
بندگی کرو اللہ کی کوئی نہین تمہارا صاحب اوسکی سوای تم کو پہنچ چکی دلیل تمہاری رب کی
طرف سی یہ اونٹنی اللہ کی ہی تمکو نشانی سو اسکو چہوڑ دو کہاوی اللہ کی زمین مین اور اسکو
ہاتہہ نہ لگاو بری طرح پہر تمکو پکڑی گی دکہہ کی مار وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَكُمۡ
خُلَفَآءَ مِنۡۢ بَعۡدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمۡ فِی الۡاَرۡضِ
تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡ سُهُوۡلِهَا قُصُوۡرًا وَّتَنۡحِتُوۡنَ
الۡجِبَالَ بُيُوۡتًا ۚ فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَاۤءَ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا
فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ • اور وہ یاد کرو جب تمکو سردار کیا
عاد کی پیچھی اور ٹھکانا دیا زمین مین بناتی ہو نرم زمین مین محل اور تراشتی ہو
پہاڑون کی گہر سو یاد کرو احسان اللہ کی اور مت مچاتی پہرو زمین مین فساد
قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ
لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ
اَنَّ صٰلِحًا مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ
بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ • کہنی لگی سردار جو بڑائی رکہتی تہی اوسکی قوم مین
غریب لوگون کو جو اومین یقین رکہتی تہی یہ تمکو معلوم ہی کہ صالح بہیجا ہی اپنی
رب کا بولی ہمکو جو اوسکی ہاتہہ بہیجا یقین ہی قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا
اِنَّا بِالَّذِیۡۤ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ • کہنی لگی بڑائی والی جس پر
تمنی یقین کیا سو ہم نہین مانتی فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوۡا
عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهِمۡ وَقَالُوۡا يٰصٰلِحُ ائۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ • پھر کاٹ ڈالی اونٹنی اور پھری
اپنی رب کی حکم سی اور بولی ای صالح لی آ ہم پر جو وعدہ دیتا ہی اگر تو بھیجا ہی
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ •
پھر پکڑا اونکو زلزلی نی پھر صبح کو رہ گئی اپنی گھرمین اوندھی پڑی فَتَوَلَّى
عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ •
پھر اولٹا پھرا اون سی اور بولا ای قوم مین پہنچا چکا تمکو پیغام اپنی رب کا اور بھلا
چاہا تمہارا لیکن تم نہین چاہتی بھلا چاہنی والونکو وَلُوطًا إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم
بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ • اور لوط کو بھیجا جب کہا
اپنی قوم کو کیا کرتی ہوی حیائی تم سی پہلی نہین کی یہ کسی نی جہان مین إِنَّكُمْ
لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ
بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ • تم تو دوڑتی ہو مردون پر شہوت سی
تمہاری عورتین چھوڑ کر بلکہ تم لوک حد پر نہین رہتی وَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ
إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ • اور کچھ جواب نہ دیا اوسکی قوم نی
یہی کہا نکالو ان کو اپنی شہر سے یہ لوک ہین ستھرائی چاہتی فَأَنجَيْنَاهُ
وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ
پھر بچا دیا ہمنی اوسکو اور اوسکی گھر والون کو مگر اوسکی عورت رہ گئی رہنی والون مین

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا فَانظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ • اور برسایا اون پر برساو پہر دیکہو
آخر کیسا ہوا حال گنہ گارون کا وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا
قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ
قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ
وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ • اور مدین کو
بہیجا اون کا بہای شعیب بولا ای قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہین تمہارا
صاحب اوسکی سوای پہنچ چکی تمکو دلیل تمہارے رب کی طرف سی سو پوری کرو ماپ اور
تول اور مت گہٹا دو لوگون کو اونکی چیزین اور مت خرابی ڈالو زمین مین اوسکی
سنواری پیچہی یہ بہلا ہے تمہارا اگر تمکو یقین ہی وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ
صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ
مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوا
إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ وَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ • اور مت بیٹہو ہر راہ پر ڈر
دیتی اور روکتی اللہ کی راہ سی جو کوی یقین لاوی اوس پر اور ڈہونڈہتی
اوسمین عیب اور وہ یاد کرو جب تہی تم تہوڑی پہر تمکو بہت کیا اور دیکہو آخر
کیسا ہوا حال بگاڑنی والون کا وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ

ع ۱۱

اٰمَنُوْا بِالَّذِیْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا وَهُوَ خَیْرُ
الْحٰکِمِیْنَ اور اگر تم مین ایک فرقی نی مانا ہی جو میری ہاتہہ بہیجا اور ایک فرقی نی
نہین تو صبر کرو جب تک اللہ فیصلہ کری ہماری بیچ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنی والا
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّکَ یٰشُعَیْبُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَکَ
مِنْ قَرْیَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا قَالَ
اَوَلَوْ کُنَّا کٰرِهِیْنَ • بولی سردار جو بڑائی رکہتی تہی اوسکی
قوم کی ہم نکال دین گی ای شعیب تجکو اور جو یقین لای ہین تیری ساتہہ اپنی شہر سے
یا تم پہر آو ہماری دین مین بولی کیا ہم بیزار ہون تو بہی قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَی
اللّٰهِ کَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِکُمْ بَعْدَ اِذْ
نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا وَمَا یَکُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَآ
اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا کُلَّ
شَیْءٍ عِلْمًا عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ
بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ
ہمنی جہوٹہہ باندہا اللہ پر اگر پہر اوین تمہاری دین مین جب اللہ ہمکو خلاص کر چکا اوس سے
اور ہمارا کام نہین کہ پہر اوین اوس مین مگر کہی اللہ چاہی رب ہمارا ہماری رب کی سمائی مین ہی
سب چیز کی خبر اللہ پر ہمنی بہروسا کیا ای رب فیصلہ کر ہماری اور ہماری قوم کی بیچ انصاف کا
اور تو ہی بہتر فیصلہ کرنی والا وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِـ

اور بولی سردار جو منکر تھی اوسکی قوم کی اگر تم چلی شعیب کی راہ بی شک تو تم خراب

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ

پھر پکڑا اونکو زلزلی نی پھر صبح کو رہ گئی اپنی گھرین اوندھی پڑی اَلَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ

جنہون نی جھوٹھلایا شعیب کو جیسی کبھی نہ رہی تھی وہان جنہون نین جھوٹھلایا شعیب

وہی ہوی خراب فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ

فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۔ پھر اولٹا پھر

ع ۱۲

اون سی اور بولا ای قوم پہنچا چکا تمکو پیغام اپنی رب کے اور بھلا چاہا تمہا

اب کیا غم کہاؤن نہ مانتی لوکون پر وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَ

مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّ

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۔ اور نہین بھیجا ہمنی کسی بستی مین کوی نبی

کہ نہ پکڑا وہان کی لوکون کو سختی اور تکلیف مین شاید وہ گڑگڑاوین ثُمَّ

بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

پھر بدل دی ہمنی برائی کی جگہ بھلائی جب تک کہ بڑھ گئی اور کہنی لگی پہنچتی ہی ہما

ب دادون کوبی تکلیف اور خوشی بہر پکڑا ہمنی اونکو ناگہان اور وہ خبر نہ رکہتی تہی
بندی کو دنیا مین گناہ کی سزا پہنچتی رہی تو امید ہی کہ توبہ کری اور جب گناہ پر رہتا گیا تو یہ کا
ہوا ہی پہر ڈرہی ہلاک کا جیسی کسی نے زہر کہایا اُگل دی ہی تو امید ہی اور اگر پچ گیا تو کام
آ ہوا وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ وَ
لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۔ اور کبھی بستیون والی یقین لاتی اور بچ چلتی
تو ہم کہول دیتی اون پر خوبیان آسمان و زمین سی لیکن جہوٹہلانی لگی تو پکڑا
ہمنی اونکو بدلا اونکی کمائی کا اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَاۤىِٕمُوْنَ ۔
اب کیا نڈر ہین بستیون والی کہ آپہنچی اون پر آفت ہماری راتی رات جب
سوتی ہون اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۔ یا نڈر ہین بستیون والی کہ آپہنچی اون پر
آفت ہماری دن چڑہی جب کہیلتی ہون اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۔
ع ۱۳
سو نڈر ہوی اللہ کی داؤ سی سو نڈر نہین اللہ کی داؤ سی مگر جو لوگ خراب ہونگی
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَاۤءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ

اور کیا سوجھہ نہ آئی اونکو جو قائم ہوتی ہین ملک پر وہان کی لوگ جاکر کہ ہم چاہین تو ا

پکڑین اونکی گناہون پر اور ہم مہر کرتی ہین اونکی دل پر سو وہ نہین سنتی تِلْكَ

الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ یہ بستیان ہین

سناتی ہین ہم تجکو کچھہ احوال اون کا اور اون پاس پہنچ چکی اونکی رسول نشانیان

لیکر پہر ہرگز نہ ہوا کہ یقین لاوین جو بات پہلی جہوٹہلا چکی یون مہر کرتا ہی اللہ منکرون کی

دل پر وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَاِنْ

وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۔ اور نہ پایا اون

اکثرون مین ہمنی نباہ اور اکثر اونمین پائی بی حکم ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

فَظَلَمُوْا بِهَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُفْسِدِيْنَ ۔ پہر بہیجا ہمنی اونکی پیچہی موسی اپنی نشانیان

دیکر فرعون اور اوسکی سردارون پاس پہر زبردستی کی اونکی

سامہنی سو دیکہہ آخر کیسا ہوا حال بگاڑنی والون کا وَقَالَ مُوْسٰى

يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور کہا موسی نی ای فرعون مین بہیجا ہون جہان کی صاحب کا حَقِيْقٌ

عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُمْ

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ ۔
قائم ہون اس پر کہ نہ کہون اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے لایا ہون تم پاس نشانی
تمہارے رب کے سو رخصت کر میرے ساتھ بنی اسرائیل کو قَالَ اِنْ كُنْتَ
جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۔
بولا اگر تو لایا ہے کچھ نشانی تو وہ لا اگر تو سچا ہے فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا
هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۔ تب ڈالا اپنا عصا تو اوسی وقت وہ ہوا اژدہا صریح
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۔ اور نکالا اپنا ہاتھ
تو اوسی وقت وہ سفید نظر آیا دیکھنے والوں کو قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۔ بولے سردار فرعون کی قوم کے یہ بے شک کوئی بڑا
جادوگر ہے يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ۔ نکالا چاہتا ہے تمکو تمہارے ملک سے اب کیا مشورہ کر دیتے ہو قَالُوْٓا
اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۔
بولے ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو اور بھیج پرگنون مین نقیب يَاْتُوْكَ
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۔ کہ لاوین تجھ پاس جو ہو بڑا جادوگر وَجَآءَ
السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا
نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۔ اور آئے جادوگر فرعون پاس بولے ہمارے کچھ مزدوری ہے
اگر ہم غالب ہوئے قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۔ بولا ہاں اور
تم پاس رہا کروگے قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ
نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۔ بولے اے موسی یا تو ڈال یا ہم ڈالتے ہین قَالَ اَلْقُوْا

فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ

وَجَآؤُا بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۔ پہر جب کہا تم ڈالو پہر جب ڈالا باندہ دین لوگونکی

انکہین اور اونکو ڈرادیا اور کرلائی بڑا جادو وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ

اور ہمنی حکم بہیجا موسی کو کہ ڈال اپنا عصا تبہی وہ لگا نگلنی جو سانگ وہ بناتی تہی

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ تب ثابت ہوا

بڑا حق کا اور غلط ہوا جو وہ کرتی تہی فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

صٰغِرِيْنَ ۔ تب ہاری اوس جگہ اور پہری ذلیل ہوکر وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

سٰجِدِيْنَ ۔ اور ڈالی ساحر سجدی مین قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ۔ بولی ہمنی مانا جہان کی صاحب کو رَبِّ مُوْسٰى

وَهٰرُوْنَ ۔ جو صاحب موسی وہارون کا قَالَ فِرْعَوْنُ

اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا

لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۔ فرعون بولا تمنی مان لیا اوسکو اب

مین نی حکم نہین دیا مکر ہی کہ باندہ لائی ہو شہر مین کہ نکالو یہان سی اسکی لوگ سو اب

تم جانوگی ف یعنی تم مل کر اس فریب سی شہر کی ریاست لیا چاہتی ہو فرعون نی

اس تقریر سی لوگونکو دشمن کیا لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ

مین کاٹونگا تمہاری ہاتہ اور دوسری پانو پہر سولی چڑہادونگا تم سب کو

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ۝ بولی ہمکو اپنی رب کی طرف
پہر جانا وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا
لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا
مُسْلِمِينَ ۝ اور تو ہمسی یہی بیر کرتا ہی کہ ہمنی مانین اپنی رب کی نشانیان
جب ہم تک پہنچین ای رب دہانی کہول دی ہم پر صبر کی اور ہمکو مار مسلمان وَقَالَ
الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ
لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ
قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ
وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۝ اور بولی سردار قوم فرعون کی
کیون چہوڑتا ہی موسی کو اور اوسکی قوم کو کہ دہوم اوٹہاوین ملک مین اور
موقوف کری تجکو اور تیری بتونکو بولا اب ہم مارین کی ان کی بیٹی اور جیتی رکہین کی
ان کی عورتین اور ان پر ہم زور کرین گی ف فرعون کی بت یہ تہی کہ اپنی صورت بنا
دیتا تہا لوکون کو کہ اوسکو پوجا کرین اور بیٹی مارنی اور بیٹیان چہوڑنی پہلی ہی کرتا تہا
درمیان مین چہوڑ دیا تہا اب پہر قصد کیا قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا
بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا
مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝
موسی نی کہا اپنی قوم کو مدد مانگو اللہ سی اور ثابت رہو زمین ہی اللہ کی اوس کا
وارث کری جس کو چاہی اپنی بندون مین اور آخر بہلا ہی ڈروالون کا ف زمین کا
وارث کری یعنی ملک کا حاکم کری جو حق ہی حضرت آدم کا قَالُوا أُوذِينَا

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسٰى

رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۔ بولی ہم پر تکلیف

تیری آنی سی پہلی اور جب تو ہم مین آچکا کہا نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپاوی تمہار

دشمن کو اور نائب کری تمکو ملک مین پہر دیکھی تم کیسا کام کرتی ہو ف یہ کلام نقل فرما

مسلمانون کی تسلی کو یہ سورۃ مکی ہی اوس وقت مسلمان بی ایسی مظلوم تھے

یہ بشارت پہنچی پردی مین وَلَقَدْ اَخَذْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ

وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ

اور ہمنی پکڑا فرعون والون کو قحطون مین اور میوون کی نقصان مین شاید وہ دھیان

کرین فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ

مَّعَهٗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ پہر جب پہنچی اونکو بہلائی کہنی لگی یہ ہی ہماری واسطے اور اگر پہنچے

برائی شومی بتاتی موسی کے اور اوسکی ساتھ والونکی سن لو شومی اونکی اللہ ہی پاس ہے

پر اکثر لوگ نہین جانتی ف یعنی شومی قسمت بدی ہے سو اللہ کے تقدیر سے ہی پہلا اور

اثر ہوگا آخرت مین اسکا جواب یہ فرمایا کہ شومی اونکی کفر سے تھے کیون کہ کافر بی د

مین عیش کرتی ہین اصل حقیقت تہی سو فرمائی کہ دنیا کی احوال موقوف پر تقدیر ہین

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ اور کہنی لگی جو تو لاویگا ہم پا

ع ١٦

تا تو لاوی ہمکو اوس سے جادو کرنی سو ہم تجکو نہ مانین گی فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ ۝ پہر ہمنی بہیجا اون پر طوفان اور ٹڈی اور چیچڑی اور مینڈک
اور لوہو کتنی نشانیان جدی جدی پہر تکبر کرتی رہی اور تہی وہ لوگ گنہگار حضرت
موسی کو فرعون سی چالیس برس مقابلہ رہا اس پر کہ بنی اسرائیل کو اپنی وطن
جانی دی اوسنی نہ مانا اونکی بد دعا سی یہ بلائین پڑین دریای نیل چڑہ کیا کہیت
اور باغ اور گہر بہت تلف ہوی اور ٹڈی سبزی کہا گئی اور آدمیون کی بدن مین
اور کپڑون مین چیچڑیان پڑ گئین اسیطرح ہر چیز مین مینڈک پہیل گئی اور ہر پانی
لوہو بن گیا آخر ہر گز نمانا وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا
يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ اور جس بار پڑا اون پر عذاب بولی ای موسی
پکار ہماری واسطی اپنی رب کو جیسا سکہا رکہا ہی تجکو اگر تونی اوٹہا یا ہمسی یہ عذاب
تو بیشک تجکو مانین گی اور رخصت کرین گے تیری ساتہہ بنی اسرائیل کو فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝ پہر جب ہمنی اوٹہا لیا اون سی عذاب ایک وعدے
تک کہ اونکو پہنچنا تہا تب ہی منکر ہو جاتی فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

غٰفِلِيْنَ۝ پھر ہمنی بدلا لیا اون سی پھر ڈبا دیا اونکو دریا مین اس پر کہ جھٹلاتی تھی
ہماری باتین اور کر رہی اون سی تغافل ف یہ سب بلائین اون پر آئین ایک ایک
ہفتی کی فرق سی اول حضرت موسی فرعون کو کہہ آئی کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجیگا وہی بلا آتی
پھر مضطر ہوتی حضرت موسی کی خوشامد کرتی ان کی دعا سی دفع ہوتی پھر منکر ہو جاتی
آخر کو وبا پڑی نصف شب کو ساری شہر مین ہر شخص کا پہلا بیٹا مر گیا وہ لگی مردی
غم مین حضرت موسی اپنی قوم کو لی کر شہر سی نکل گئی پھر کئی روز کی بعد فرعون پیچھی
دریای قلزم پر جا پکڑا وہان یہ قوم سلامت گذر گئی اور فرعون ساری فوج سمیت غرق
وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ
يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ
ربع
اور وارث کیے ہی ہمنی اون لوگونکو کہ کمزور گنے جاتی تھی
اور پورا ہوا نیکی کا وعدہ تیری رب کا بنی اسرائیل پر اس پر
کہ وہ ٹھہری رہی اور خراب کیا ہمنی جو بنایا تھا فرعون اور اوسکی قوم نی اور انگور چڑھاتی تھی
چھترون پر ف جس زمین مین برکت رکھی یعنی زمین شام اوسمین وہ لوگ کہ تھی
ضعیف گنی جاتی مشرقون زمین مین اور مغربون اوسکی مین اوسکا جو برکت دی تھی ہم
اوسمین ظاہر و باطن کی برکت بہت ہی وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ
لَّهُمْ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ

اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۔ اور پار اوتارا ہمنی
بنی اسرائیل کو دریا سی تو پہنچی ایک لوگون پر کہ پوجتی ہین لگ رہی تہی اپنی
بتون پر بولی ای موسی بنا دی ہمکو بی ایک بت جیسی اونکی بت ہین کہا تم
لوگ جہل کرتی ہو ف جاہل آدمی نری بی صورت کو عبادت کر کر تسکین
نہین پاتا جب تک سامہنے ایک صورت نہ ہو وہ قوم دیکہی کہ گای کی
صورت پوجتی تہی ان کو بہایہ موسی آئی آخر سونی کا بچہڑا بنایا اور پوجا
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۔ یہ لوگ جو ہین تباہ ہونا ہی جس کام مین لگی ہین اور غلط
ہی جو کر رہی ہین قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۔ کہا اللہ کی سوای ہی لا دون تمکو
کوی معبود اور اوسنی تمکو بزرگی دی سب جہان پر وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۔
اور وہ وقت یاد کرو جب بچا نکالا ہمنی تمکو بری مار مار ڈالتی تمہارے
بیٹی اور جیتی رکہتی تمہاری عورتین اور اسمین احسان ہی تمہاری رب کا بڑا
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا
بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ

١٧

قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

اور وعدہ ٹہرایا ہمنی موسی سی تیس رات کا اور پورا کیا اونکو اور دس سی تب
پوری ہوے مدت تیری رب کے چالیس رات اور کہا موسی نی اپنی بہای ہارون کو
میرا خلیفہ رہ میری قوم مین اور سنوارا اور نہ چل بگاڑنی والون کی راہ ف حق تعا
نی وعدہ دیا حضرت موسی کو کہ پہاڑ پر تیس رات خلوت کرو کہ تمہاری قوم کو
توراۃ دون اوس مدت مین اونہون نی ایک دن مسواک کی فرشتون کو انکی
مونہ کی بو سی خوشی تہی وہ جاتی رہی اوسکی بدل دس رات اور ٹہرا
مدت پوری کی وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ
رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي
وَلَٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ
فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ
دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ
سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ

اور جب پہنچا موسی ہمارے وقت پر اور کلام کیا اوس سی اوسکی رب نے بولا
ای رب تو مجکو دکہا کہ مین تجکو دیکہون کہا تو مجکو ہرگز نہ دیکہی گا لیکن دیکہ
پہاڑ کی طرف جو وہ ٹہرا اپنی جاگہ تو آگی تو دیکہی گا مجکو پہر جب نمود ہوا رب
اوسکا پہاڑ کی طرف کیا اوسکو ڈہاکر برابر اور گر پڑا موسی بیہوش پہر جب
چونکا بولا تیری ذات پاک ہی مین نی توبہ کی تیری پاس اور مین سب سی
پہلی یقین لایا ف حضرت موسی کو حق تعالی نی برزگی دی کہ فرشتی بغیر

کو شوق آیا کہ دیدار بی دیکھون اوسکی برداشت نہوی اس سی معلوم ہوا کہ حق تعالی کو
دیکھنا ہوسکتا ہی کیونکہ موند ہوا تہا پہاڑ کی طرف لیکن دنیا کی وجود کو برداشت نہوی
پہاڑ ٹوٹ گیا اور حضرت موسی بیہوش کری ہی تو آخرت کی وجود کو برداشت ہوگی وہان
دیکھنا ٹھیک ہی

قَالَ یٰمُوسٰی اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِی وَبِکَلَامِی فَخُذْ مَا اٰتَیْتُکَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ۔

فرمایا اے موسی مین نی تجکو امتیاز دیا لوگون سے اپنی پیغام بہیجنی کا اور اپنی کلام کرنی کا سو لی جو مین نی تجکو دیا اور شاکر رہ

وَکَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلًا لِّکُلِّ شَیْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَکَ یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا سَاُورِیْکُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ۔

اور لکہہ دی ہمنی اوسکو تختون پر ہر چیز مین سی سمجہوتی او بیان ہر چیز کا سو پکڑ ان کو زور سی اور
اپنی قوم کو کہ پکڑی رہین اوسکی بہتر باتین اب مین تمکو دکہاون کا گہر بی حکم لوگون کا

ف اوسکی بہتر باتین یعنی جو کرنی کی حکم ہین اور بری باتین جنکی نہ کرنی کا حکم ہی اور دکہاون کا گہر بی حکمون کا
یعنی اگر تم حکم پر نہ چلوگی تو تمکو اسیطرح ذلیل کرین جسطرح شام کا ملک اون سی چہین کر تمکو دیا

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاِنْ یَّرَوْا کُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ لَا یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ۔

پہیردون کا اپنی آیتون سی اون کو جو بڑای ڈہونڈہتی ہین ملک مین ناحق اور اگر دیکہین سب

نشانیان یقین نہ کرین اون کو اور اگر دیکہین راہ سنوارکی وہ نہ ٹہراوین راہ اور اگر دیکہین

راہ الٹی اوسکو ٹہراوین راہ یہ اسواسطی کہ اونہون نی جہوٹہ جانین ہماری آیتین اور ہو رہی

اون سی بیخبر ف الواح دیکر یہ بہی فرمایا کہ قوم کو تقید کرو کہ عمل کرین او ر یہ بہی فرما دیا

جو بی انصاف ہین اور حق پرست نہین اونکی دلمین پہیر دون کا اسپر عمل نہ کرین

یعنی ہدایت اور ضلالت دونو اوسکی طرف سی ہین اسیطرح بہشت اور د

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ

اَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اور جنہون نی جہوٹہ جانین ہماری آیتین اور آخرت کی ملاقات ضایع ہوئین او

محنتین وہی بدلا پاوین کی جو کچہہ عمل کرتی تہی ف یعنی ان حکمون کی توفیق نہ ہو

اور جو اپنی عقل سی کرین کی وہ قبول نہ ہوگا وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى

مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَا

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِ

سَبِيْلًا اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ اور بنا

موسی کی قوم نی اوسکی پیچہی اپنی زیور سی بچہڑا ایک دہڑ اوسمین گای کی

آواز یہ نہ دیکہا کہ وہ ان سی بات نہین کرتا اور نہ دکہا وی راہ اوسکو ٹہرا لیا

اور وہ تہی بی انصاف وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا

اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور جب

ع ۱۸

پچتائی اور سمجھی کہ ہم بہکی کہنی لگی اگر نہ رحم کری ہمکو رب ہمارا اور نہ بخشی تو بیشک ہم خراب ہووینگے

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰٓی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗٓ اِلَیْهِ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۔

اور جب پھر آیا موسی اپنی قوم مین غصی بہرا اور افسوس بولا کیا بری جگہ رکہی تمنی میری بعد مری کیون جلدی کی اپنی رب کی حکم سی اور ڈال دین وہ تختیان اور پکڑا سر اپنی بہائی کا لگا کہینچنی اپنی طرف وہ بولا کہ ای میری ماں کی جنی لوگون نی مجھی بودا سمجھا اور نزدیک تہی کہ مجکو مار ڈالین سو مت ہنسا مجہ پر دشمنون کو اور نہ ملا مجکو گنہ گار لوگون مین ف حضرت ہارون اور اونکے اولاد حضرت موسی کی امت مین امام ہوتے لیکن جب اونکے جای خلیفہ ہوی تو امت حکم مین نہ رہی خلافت اورکی قسمت تہی خلیفہ وہ کہ امت کو دین و دنیا کی بندوبست مین رکہی جسطرح پیغمبر سنوار گیا تا نصرت حق اونکی ساتہہ رہی اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار ہو جو خدمت اور نیاز پیغمبر سی منظور ہو سو امت اونسی برکت کرپی تا برکت اور قبول پاوین توراۃ مین امام کی لوازم دیکہی تو معلوم ہو

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔

بولا ای رب معاف کر مجکو اور میری بہائی کو اور ہمکو داخل کر اپنی رحم مین اور تو سب سی زیادہ رحم کرنی والا

ع ١٩

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ • البتہ جنہون نی بچھڑا بنالیا اونکو پہنچی کا غضب اونکی
رب کا اور ذلت دنیا کی زندگی مین اور یہی سزا دیتی ہین ہم جھوٹہ باندہنی والون کو
وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا
وَاٰمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ
اور جنہون نی کیی بری کام پہر بعد اوسکی توبہ کی اور یقین لای تیرا رب اوسکی توبہ کی
اور یقین لای تیرا رب اوسکی پیچہی بخشتا ہی مہربان وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ
مُّوسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ
اور جب چپ ہوا موسی سی غصہ اوٹھا لین تختیان اور اونکی نقل جو لکہی اوسمین
راہ کی سوجہ ہی اور مہر اونکی واسطی جو اپنی رب سے ڈرتی ہین وَاخْتَارَ مُوسٰى
قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
وَاِيَّايَ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا
اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ
وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ • اور چنی موسی
اپنی قوم سی ستر مرد لانی کو ہماری وعدی کی وقت پہر جب اونکو لرزی نی پکڑا

بولا ای رب اگر تو چاہتا پہلی ہی ہلاک کرتا اونکو اور مجکو کیا ہمکو ہلاک کریگا ایک کام پر جو
کیا ہمارے احمقون نی یہ سب تیرا آزمانا ہی بچلاوی اوسمین جسکو چاہی اور راہ دی جسکو چاہے
توہی ہمارا تہامنی والا سو بخش ہمکو اور مہر کر ہم پر اور تو سب سی بہتر بخشنی والا ف
حضرت موسی اپنی ساتھہ لی گئی ستر آدمی سردار قوم کی حق تعالی نی کلام کیا سنکر
کہنی لگی ہم جب تک نہ دیکہین ہم کو یقین نہین اس سی اون پر بجلی پڑی اور
کانپ کر مر گئی حضرت موسی نی اسطرح دعا کی آپ کو شاملکر کر تب بخشی گئی پہر زندہ
ہوی یہ شاید بچہڑا پوجنی سی پہلی تہا اور شاید پیچہی تہا واللہ اعلم وَاكْتُبْ
لَنَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي
اُصِيبُ بِهِ مَنْ اَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا
يُؤْمِنُونَ ۔ اور لکہہ دی ہمارے واسطی اس دنیا مین نیکی اور آخرت مین
ہم رجوع ہوی تیری طرف فرمایا میرا عذاب جو ہی سو ڈالتا ہون جس پر چاہون
اور میری مہر شامل ہی ہر چیز کو سو وہ لکہہ دونگا اونکو جو ڈر رکہتی ہین اور دیتی ہین
زکوۃ اور جو ہماری باتین یقین کرتی ہین ف شاید حضرت موسی نی اپنی امت کی
حق مین دنیا اور آخرت کی نیکی جو مانگی مراد یہہ تہا کہ سب امتون پر مقدم رہین
دنیا اور آخرت مین فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فرقی پر مخصوص نہین سو عذاب تو
کسی پر ہی جسکو اللہ چاہی اور رحمت سب کو شامل ہی لیکن وہ رحمت خاص لکہی ہے

اونکی نصیب ہین جو اللہ کی ساری باتین یقین کرین کی یعنی آخری امت کہ سب کتابون پر

ایمان لاوینگے سو حضرت موسیٰ کی امت مین سی جو کوئی آخری کتاب پر یقین لاوی

وہ پہنچی اس نعمت کو اور حضرت موسیٰ کی دعا اونکو لگی اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ

الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَکۡتُوۡبًا

عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ وَ الۡاِنۡجِیۡلِ یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

وَ یَنۡهٰىهُمۡ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ

وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَ یَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ

وَ الۡاَغۡلٰلَ الَّتِیۡ کَانَتۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ

وَ عَزَّرُوۡهُ وَ نَصَرُوۡهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡۤ

اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ٪

وہ جو تابع ہوتی ہین اس رسول کی جو نبی ہی امّی جسکو پاتی ہین لکھا ہوا اپنی پاس

توراۃ اور انجیل مین بتاتا ہی انکو نیک کام اور منع کرتا ہی بری سی اور حلال کرتا

انکی واسطی سب پاک چیزین اور حرام کرتا ہی ان پر ناپاک اور اوتارتا ہی ان سی

بوجہ ان کی اور پہانسیان جو ان پر تہین سو جو اس پر یقین لای اور اسکی رفاقت کی

اور مدد کی اور تابع ہوی اوس نور کی جو اسکی ساتھ اترا ہی وہی پہنچی مراد کو

حضرت کو پہلی کتابون مین نبی امّی بتایا تہا دو معنون سی ایک بن پڑہی تہے

اور دوسرے ام القری سی پیدا ہوے یعنی مکّی سی اور یہود پر احکام سخت تہے

اور کہانی کی چیزون مین تنگی تہی اس دین مین وہ سب آسان ہوی اور وہی

بوجہ اور پہانسی فرمایا اور نور سی مراد قرآن اور شریعت ہی قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ

هُم

ع ۲۰

إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي
وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ • تو کہہ اے لوگو مین رسول ہون اللہ کا
تم سب کی طرف جسکی حکومت ہے آسمان و زمین مین کسی کی بندگی نہین سوائے
اوسکی جلاتا ہے اور مارتا ہے سو مانو اللہ کو اور اوسکی بھیجے نبی امی کو جو یقین کرتا ہے
اللہ پر اور اوسکی سب کلام پر اور اوسکی تابع شاید تم راہ پاؤ وَمِنْ قَوْمِ
مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ •
اور موسی کی قوم مین ایک فرقہ راہ بتاتے ہین حق کی اور اوسی پر انصاف کرتے ہین
وہی لوگ تھے کہ جب حضرت تک پہنچے تو ایمان لائے جیسے عبداللہ بن سلام
وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ
أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ
مَشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ
مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ • اور بانٹ کر اونکو ہمنے کیا کئی فرقے بارہ دادون کی پوتے اور حکم بھیجا

ہمنی موسی کو جب پانی مانگا اوس سے اوسکی قوم نی کہ مار اپنی لاٹھی سی یہ پتھر
پہوٹ نکلی اوس سے بارہ چشمی پہچان لیا ہر لوگون نی اپنا گہاٹ اور سایہ کیا ہمنی
اون پر ابر کا اور اوتارا اون پر من اور سلوی کہاو ستہری چیزین جو ہمنی
روزی دی تمکو اور ہمارا کچھہ نہ بگاڑا لیکن اپنا برا کرتی رہی وَإِذْ قِيلَ
لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ
شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ
اور جب حکم ہوا اونکو کہ بسو اس شہر مین اور کہاو اوسمین جہان سی چاہو اور کہو
اُترہی اور پیٹہو دروازے مین سجدے سی تو بخشین ہم تمہاری تقصیرین اور
اور دین کے نیکی والون کو ف یعنی ابہی ایک شہر فتح ہوا ہی اگی سارا ملک ملی گا
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي
قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ
بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ۔ سو بدل لیا بے انصافون نی اون مین سی اور
لفظ سوای اوسکی جو کہہ دیا تھا پہر بہیجا ہمنی اون پر عذاب آسمان سی بدلا
شرارہ کا وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ
تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا
وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ
نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۔ اور پوچھ اون سے

ع ۲۱

احوال اوس بستی کا کہ تہی کنارہی دریا کی جب حد سی بڑہنی لگی ہفتی کی حکم مین جب انی لگین

ان پاس مچہلیان ہفتی کی دن پانی کی اوپر اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا وین یون ہم آزمانی

لگی اونکو اوس واسطی کہ بی حکم تہی ف حضرت داؤد کی عہد مین یہ قصہ ہوا ہی یہود پر

ہفتی کی دن شکار کرنا منع تہا اللہ نی اوس شہر والی پی حکم دیکہی لگا آزمانی ہفتی کی دن

مچہلیان اوپر پہرین اور دنون غایب رہین اون کا جی نہ رہ سکا آخر ہفتی کو شکار

لیا اپنی دانست مین حیلہ کیا کہ کنارہ دریا پانی کاٹ لائی کہ مچہلیان وہان بند ہو رہین

تو بی مچہلیان نہ نہاتہ آئین ہفتی کی شام کو نکل جاتین آخر ہفتی کی دن راہ بہاگنی بند کی

اتوار کو پکڑ لیا پہر وہ لوگ بندر ہو گئی اوس سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو حلال روزی

نہ ملی اور حرام چاہی تو ملی اوسکو آزمایش ہی آخر وہ روزی وبال ہے اور معلوم ہوا کہ حیلہ

اللہ پاس کام نہین آتا وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ

قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

شَدِيْدًا قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ

يَتَّقُوْنَ ۔ اور جب بولا ایک فرقہ اونمین کیون نصیحت کرتی ہو ایک لوگون کو کہ

اللہ چاہتا ہی اونکو ہلاک کری اون کو عذاب کری سخت بولی الزام اوتارنی کو تمہارے رب کی

آگی اور شاید وہ ڈرین ف اونمین تین فرقی ہوی ایک شکار کرتی ایک منع کرتی جاتی ایک تہک کر

منع کرنا چہوڑ بیٹہی لیکن وہی بہتر تہی جو منع کرتی رہی فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۔ پہر جب بہول

گئی جو اونکو سمجہایا تہا بچا لئی ہمنی جو منع کرتی تہی بری کام سی اور پکڑا گنہ گارون کو

بری عذاب مین بدلا اونکی بی حکمی کا فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا
لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۔ پھر جب بڑہنی لگی جس کام سے
منع ہوا تہا ہمنی حکم کیا کہ ہوجاو بندر پہٹکاری ف منع کرنی والون نی شکار والون سے
ملنا چہوڑ دیا اور بیچ مین دیوار اوٹہا دی ایک دن صبح کو اوٹہی دوسرے دن کی آواز نہ
دیوار پرسی دیکہا ہر گہر مین بندر وہ آدمیون کو پہچان کر اپنی قرابت والون کی پانو
مین سر رکہنی لگی اور رونی لگی آخر بری حال سی تین دن مین مرگئی وَاِذْ تَاَذَّنَ
رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ
الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ اور وہ وقت یاد کر کہ خبر کر
تیری رب نے البتہ کہڑا رکہی گا یہود پر قیامت کی دن تک کوی شخص کہ دیا کری ان کو بری
مار تیرا رب شتاب سزا دیتا ہی اور وہ بخشتا ہی مہربان ف توراۃ مین فرمایا کہ جب
حکم توراۃ چہوڑ دوگی تو تم پر اور بندی مسلط ہونگے پہر قیامت تک تم ذلیل رہوگی اب یہود
کہین حکومت نہین غیر کی رعیت مین وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا
مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ وَبَلَوْنٰهُمْ
بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ
اور متفرق کیا ہمنی اونکو ملک مین فرقی فرقی بعضی اونمین نیک اور بعضی اور طرح
اور آزمایا اونکو خوبیون مین اور برائیون مین شاید وہ پہر آوین ف یہود کی دولت
برہم ہوئے تو آپس کی مخالفت سی ہر طرف نکل گئی اور مذہب مختلف پیدا ہوی
یہ احوال اس امت کو سنایا ہی کہ یہ سب کچہہ ان پر بہی ہو گا حدیث مین فرمایا کہ اس امت پر

بعضی بندر اور سوٓر ہو جاوین کی الله کمراہی سی پناہ دی فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ
خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا
الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَاِنْ يَّاْتِهِمْ
عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ
مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ پھر اونکی پیچھی آئی نا خلف وارث
کتاب کی لیتی اسباب اِس ادنی زندگی کا اور کہتی ہین کہ ہمکو معاف ہوگا اور اگر ویسا ہی
اسباب پھر اوی تو لی لیوین کیا ان پر عہد نہین لیا کتاب کے حق مین کہ نہ بولین الله پر
سوای سچ کے اور نہین پڑہی جو لکھا ہی اوسمین اور پچھلا گہر بہتر ہی ڈر والون کو کیا تمکو
بوجہ نہین ف یہ پچھلی لوگ رشوت لیکر مسئلی غلط لگی کہنی اور امید رکہین کہ ہم بخشی جاوین
حالانکہ پھر اوسی کام کو حاضر امید بخشنی کی ہی جب باز آوین یہ اسباب زندگی ہال
دنیا کو فرمایا وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ اور جو لوگ پکڑ رہی ہین کتاب اور
قایم رکھتی ہین نماز ہم ضایع نکرین کی ثواب نیکی والون کا وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ
فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْا اَنَّهٗ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوْا
مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
جس وقت اوٹھایا ہمنی پہاڑ انکی اوپر جیسی سایبان اور ڈری کہ وہ گری گا اون پر پکڑو
جو ہمنی دیا ہی زور سی اور یاد کرتی رہو جو اوسمین ہی شاید تمکو ڈر ہو وَاِذْ اَخَذَ

۲۲

رَبُّكَ مِنْ بَنِىْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ • اورجبوقت نکالی تیرے رب نے آدم کی بیٹوں سے اونکی پیٹ مین سے اونکی اولاد اور اقرار کروایا ان سے اون کے جان پرکہ مین نہین ہون رب تمہارا بولی البتہ ہم قائل ہین کبھی کہو قیامت کی دن ہمکو اسکی خبر نہ تھی اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ • یا کہو کہ شریک تو نکالا ہماری باپ دادون نے پہلی اور ہم ہوی اولاد اونکی پیچھی تو ہمکو کیون ہلاک کرتا ہی ایک کام پر کہ کیا خطا والون نی ف اللہ تعالے نی حضرت آدم کی پشت سی اونکی اولاد اور ادن اونکی اولاد نکالی سب سے اقرار کروایا اپنی خدای کا پھر پشت مین داخل کیا اس سے مدعا یہ کہ خدا کی ماننی مین ہر کوی آپ کفایت ہی باپ کی تقلید نہین اگر باپ شرک کری بیٹا چاہی ایمان لاوے اگر کسی کو شبہہ ہو کہ وہ عہد تو یاد نہین رہا پھر کیا حاصل تو یون سمجھی کہ اوسکا نشان ہر کسی کی دل مین رہا ہے اور ہر زبان پر مشہور رہا کہ سب کا خالق اللہ ہی سارا جہان قائل ہی اور جو کوی منکر ہی یا شرک کرتا ہی سو اپنی عقل ناقص کی دخل سے پھر آپ سے جھوٹھا ہوتا ہی وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ • اور یون ہم کھولتی ہین باتین شاید وہ لوگ پھر آوین ف یہ قصہ یہود کو سنایا کہ وہ بھی عہد سے پھری ہین جیسی مشرک پھری ہین وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِىْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ

مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ اور سنا او نکو احوال اوس شخص کا کہ ہمنی اوسکو دین اپنی آیتین پہر اونکو چہوڑ نکلا پہر پیچہی لگا اوسکو شیطان تو وہ ہوا گمراہون مین وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ اور ہم چاہتی تو اوسکو اوٹہا لیتی اون آیتون سی لیکن وہ گر پڑی زمین پر اور چلا اپنی چاہ پر تو اوسکا حال جیسی کُتّا اوس پر تو لادی تو ہانپی اور چہوڑ دی تو ہانپی یہ مثال ہی اون لوگون کی کہ جہوٹہلائین ہماری آیتین سو تو بیان کر احوال شاید وہ دہیان کرین ف حضرت موسی کا لشکر چلا ایک بادشاہ پر اوسکے ملک مین ایک درویش تہا صاحب تصرف بادشاہ نی اوس سے مدد چاہی اوسکو باطن سی منع ہوا پہر بادشاہ نی اوسکی عورت کو مال کی طمع دی اوسنی اوسکو راضی کر بہیجا وہان اپنی اعمال چلتی نہ دیکہی بادشاہ کو حیلہ سکہایا کہ اس لشکر مین فاحشہ عورتین بہیجین اور لوک بدکاری کرین تو اون پر ذلت پڑی حق تعالی نی حضرت موسی کی برکت سی حیلہ ہمتش نہ چلایا لیکن سکہانی والا مردود ہوا شاید دنیا مین یا آخرت مین اوسکو یہ عذاب ہوا کہ کتی کی طرح زبان لٹک پڑی حق تعالی نی یہ قصہ یہود کو سنایا کہ اگرچہ علم کامل اپنی پاس ہو کام تب آوی کہ آپ اوسکی تابع ہو اور اگر آپ تابع ہو حرص کا اور چاہی کہ علم میری کام آوی تو کچہہ نہین ہوتا

اور شاید یا پہنی کہتی کی مثال اسمین ہو کہ جب تک وہ حرص سی خالی تہا اوسکو باطن سی یہ صحیح
معلوم ہوا جب دلمین حرص بیٹہی تو باطن سی معلوم نہ ہوا یا ہوا اگر مجمل معلوم ہوا
اوسکو اپنی طبع کی موافق سمجہ لیا نقل ہین ہے کہ جب وہ چلنی لگا تو چاہا کہ پہر غیب سے
کچہہ معلوم ہو تب معلوم ہوا کہ جا جب راہ مین پہنچا تو ایک فرشتہ بلا شمشیر ننگی
ہاتہہ مین اس نے التجا کی کہ اگر حکم نہ ہو تو نہ جاون کہا جا لیکن بد دعا نہ کریو پہر بادشاہ
پاس پہنچ کر لگا بد دعا کرنی مونہ سی خود بخود دعائے نیک نکلنی لگی حضرت موسیٰ کے
لشکر کو بتنا چار وہ حیلہ سکہایا سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ الَّذِیْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ۔ بری کہاوت
اون لوگونکی کہ جہٹلائین ہماری ایتین اور اپنا ہی نقصان کرتی رہی مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ۔ جسکو اللہ راہ دے وہی پاوی راہ اور جسکو وہ بہنکا دے سو وے
ہین زیان مین وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ
اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا
يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ۔ اور ہمنی پہیلا رکہی ہین دوزخ کی واسطے
بہت جن اور آدمی جن کو دل ہین اون سی سمجہتی نہین اور انکہین ہین انسی
دیکہتی نہین اور کان ہین اون سی سنتی نہین وہ جیسی چوپائے بلکہ اون سے
زیادہ بیراہ وہی لوگ ہین غافل ف یعنی خدا و رسول کو پہچاننا اور اون کی حکم

سکھنی ہر کسی پر فرض ہین نہ کری تو دوزخ مین جاوی وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
فِيْۤ اَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ اور اللہ کی ہین
سب نام خاصی سو اوسکو پکارو وہ کہکر اور چھوڑ دو انکو جو کج راہ چلتی ہین اوسکی ناموں
مین وہ بدلا پاوینگی اپنی کیی کا ف یعنی اللہ کی اپنی وصفین بتائی ہین
مناجات مین وہ کہکر پکارو کہ تم پر متوجہ ہو اور کج راہ نہ چلو کج راہ یہ کہ جو وصف
نہین بتائی وہ کہی جیسی اللہ کو بڑا کہا ہی لمبا نہین کہا یا قدیم کہا پرانا نہ کہا
اور ایک کج راہ یہ ہی کہ اون کو سحر مین چلاوی وہ اپنی کیی کا بدلا پاوینگی یعنی قرب
خدا نہ ملیگا وہ مطلب ملیگا بہلا یا برا وَمِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۔ اور ہماری پیدا کیی مین ایک لوگ ہین
راہ بتاتی ہین سچی اور اوسیکی انصاف کرتی ہین ف یعنی شرع پر وَالَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ اور جنہوں نی جھوٹلائین ہماری اٰیتین اونکو سہج سہج
پکڑینگی جہان سی وہ نہ جانینگی وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ۔ اور اونکو فرصت دونگا میرا داو پکا ہی اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۔
کیا دہیان نہین کیا انہوں نی ان کی رفیق کو کچھ جنون نہین وہ تو ڈرانی والا ہی صاف
صاف ف رفیق فرمایا پیغمبر کو کہ ہمیشہ ان کی پاس ہی اوسکی حال سی واقف ہین
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ وَّاَنْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ
قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ

کیا نگاہ نہین کی سلطنت مین آسمان وزمین کی اور جو اللہ نی بنائی ہی کوی چیز

اور یہ کہ شاید نزدیک پہنچا ہو ان کا وعدہ سو اسکی پیچھی کس بات پر یقین لاوینگے

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَيَذَرُهُمْ فِيْ
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ • جسکو اللہ بہٹکا وی اوسکی کوی نہین راہ دینی والا

اور اونکو چہوڑ رکہتا ہی اونکی شرارت مین بہکتی يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّيْ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً يَسْـَٔلُوْنَكَ
كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ • تجہسی پوچہتی ہیں

قیامت کس وقت ہی اوسکا ٹہراو تو کہہ اوسکی خبر تو ہی میری رب کے پاس

وہی کہول دکہاویگا اوسکو اپنی وقت بہاری بات ہی آسمان وزمین میں

تم پر آوی کی تو بیخبر آوی کی تجہسی پوچہنی لگتی ہین گویا تو اوسکا تلاشی ہی تو کہہ

اوسکی خبر ہی خاص اللہ پاس لیکن اکثر لوگ سمجہہ نہین رکہتی قُلْ لَّا اَمْلِكُ
لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا
مَسَّنِيَ السُّوْءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ۠ تو کہہ مین مالک نہین اپنی جان کی بہلی کا نہ بری کا مگر جو اللہ
چاہی اور اگر مین جانا کرتا غیب کی بات تو بہت خوبیان لیتا اور مجکو برائی کبہی نہ پہنچتی
مین تو یہی ہون ڈر اور خوشی سنانی والا مانتی لوگون کو هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ
حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۠
وہی ہی جسنی تمکو بنایا ایک جان سی اور اوسی سی بنایا اوسکا جوڑا کہ اوس پاس
آرام پکڑی پہر جب مرد نی عورت کو ڈہانکا حمل رہا ہلکا سا حمل پہر چلتی گئی اوس سے
پہر جب بوجہل ہوئی دونو نی پکارا اللہ کو اپنی رب کو اگر تو ہمکو بخشی چنگا
بہلا تو ہم تیرا شکر کرین فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ
فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۠ پہر جب دیا اون کو
چنگا بہلا ٹہرانی لگی اوسکی شریک اوسکی بخشی چیز مین سو اللہ اوپر ہی ان کی
شریک بتانی سی ف بعضی کہتی ہین حضرت ادم و حوا پر یہ گذرا اول جو
حمل ہوا ابلیس ایک نیک مرد کی صورت مین آیا اور ڈرایا کہ تیری پیٹ مین شاید
کچہ بلا ہی جب دونو دعا کرنی لگی تب کہا کہ میری دعا سی یہ بلا بدل کر بیٹا
پیدا ہو گا اس کا نام رکہیو عبد الحارث حارث شیطان کا نام تہا وہی کیا
اس قصے مین پیغمبرون سی شرک ثابت ہوتا ہی یا یہ قصہ غلط ہی اس آیت مین
مرد و عورت کو فرمایا ہی آدم و حوا کو نہین کو اول ذکر اونکا ہو چکا یا یون کہی

کہ جو کچھ انسانون مین ہونا مقدر تھا وہ حضرت ادم مین اول ظہور پکڑ گیا اسمین وہ ہو
تقدیر تھی اولاد کی گناہ اونمین نظر آئی جیسی آئنہ مین صورت چنانچہ نفس کی خواہش
اور اللہ کی بی حکمی اور کہہ کر بہول جانا اور دی کر منکر ہونا یہ سب اولاد کے خونمین اونمین
نظر آگئین أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ
يُخْلَقُونَ ۝ کیا انکو شریک بتاتی ہین جو پیدا نہ کرین ایک چیز اور آپ پیدا
ہوتی ہین وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ
يَنْصُرُونَ ۝ اور نہ کر سکتی ہین اونکو مدد نہ اپنی مدد کرین وَإِنْ
تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ
عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ۝
اور اگر اونکو پکارو راہ پر نہ چلین تمہاری پکار پر برابر ہی تمکو کہ اونکو پکارو یا چپکی رہو
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ
أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ جنکو تم پکارتی ہو اللہ کی سوا
بندی ہین تمسی بہلا پکارو اونکو تو چاہیے قبول کرین تمہارا پکارنا اگر تم سچے ہو
أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ
بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ
يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ
كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ۝ کیا اونکو پانوہین جنسی چلتی ہین یا اونکے
ہاتھ ہین جنسی پکڑتی ہین یا اونکو آنکھین جنسی دیکھتی ہین یا اونکو کان ہین جنسی سنتی ہین

پکارو اپنی شریکون کو پہر برا کرو میری حق مین اور مجکو ڈہیل نہ دو اِنَّ وَلِـۧيَ
اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝
میرا حمایتی اللہ ہی جن نی اُتاری کتاب اور وہ حمایت کرتا ہی نیک بندون کی وَالَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ
وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ اور جن کو تم پکارتی ہو اوس کی سوای
نہین کر سکتی تمہاری مدد اور نہ اپنی جان بچا سکین وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ
اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۗ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اور اگر اون کو پکارو راہ کی طرف کچہہ نہ سنین
اور تو دیکہی کہ تکتی ہین تیری طرف اور کچہہ نہین دیکہتی خُذِ الْعَفْوَ
وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ خو پکڑ
معاف کرنا اور کہہ نیک کام کو اور کنارہ کر جاہلون سی وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور کبہی اُبہار دی تجکو شیطان کی چہیڑ تو پناہ
پکڑ اللہ کی وہی ہی سنتا جانتا ف یعنی نیک کام کو کہی اور جاہلون سی پری رہی لڑنی
لگی نہین آپ ہی جاہل بنا اور کار رحمٰن مین کار شیطان آیا اور اگر ایک وقت شیطان
غضب کروا دی تو جب یاد آوی شتاب پناہ پکڑی اللہ کی اور سنبہل جای اپنی
بل مین چلی نہ جای اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ
مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝
جو لوگ ڈر رکہتی ہین جہان پڑ گیا اون پر شیطان کا گذر چونک گئی پہر تبہی اونکو

سوجہ الٹی وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ

اور جو شیطانون کی بہای ہین وہ اونکو کہینچی جاتی ہین غلطی مین پہر وہ

نہین کرتی وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ هٰذَا بَصَآئِرُ

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

اور جب تو لی کر نہ جاوی اون پاس کوی اٰیۃ کہین کچہہ چہانٹ کیون نہ لایا تو کہ

مین چلتا ہون اوسی پر جو حکم آوی مجکو میری رب سی یہ سوجہ کی باتین ہین تمہار

طرف سی اور راہ کی اور مہر ہے اون لوگون کو جو یقین لاتی ہین وَاِذَا قُرِئَ

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

اور جب قران پڑہا جاوی تو اوس طرف کان رکہو اور چپ رہو شاید تم پر رحم ہو

یعنی جب کوی قران پڑہی اورون پر ادب واجب ہے کہ باتین نہ کرین دہیان

سنین شاید دلمین ہدایت پڑی لیکن پڑہنی والا باتون کی مجلس مین پڑہنی

پکار کر تو اوسکی خطا ہی وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۔ اور یاد کر

اپنی رب کو دل مین گڑ گڑاتا اور ڈرتا اور پکار سی کم آواز بولنی مین صبح اور

شام کی وقتون اور مت رہ بیخبر اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ

يَسْجُدُوْنَ ۔ جو لوگ پاس ہین تیری رب کی بڑای نہین رکہتی اوسکی

اور یاد کرتی ہین اوسکی پاک ذات کو اور اوسی کو سجدہ دیتی ہین ف یعنی مقرب
فرشتی بہی اوسکی یاد سی غافل نہین تو انسان کو اور بہی ضرور ہی اور اوسکی
سوای کسی کو سجدہ نہ کری اس جاے پر سجدہ آتا ہی سب قران مین یہہ سجدہ ہے
سب کا ایک حکم ہی حنفی مذہب مین واجب اور شافعی مین سنت

سورة الانفال مدنية وهي خمس وسبعون آية

رکوعہا ۱۰

بسم الله الرحمن الرحيم

سورہ انفال اتری بعد جنگ بدر کی جب ہجرت کی بعد حکم ہوا جہاد کا اول جہاد تہا
قریش سی جنکی ظلم سی وطن چہوڑا اون پر چڑہ کر نہ جا سکتی مکی کی ادب سی مگر راہ
مارتی پر مسلمان دوڑی دو تین بار پہر دوسری برس قریش کا قافلہ تجارت کو گیا ملک
شام جب پہرتی لگی حضرت نی آپ اون پر قصد کیا خبر پاکر مکی والی مدد کو نکلی قافلی
کی قافلہ نکلا اور دو فوجین بہڑ گئین حق تعالی نی فتح دی ستر پر ستر کافر
ستر ماری گئی اور ستر بند مین آئی یَسْئَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا
ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِيْنَ ۔ تجھسی پوچھتی ہین حکم غنیمت کا تو کہ مال غنیمت اللہ کا ہی
اور رسول کا سو ڈرو اللہ سی اور صلح کرو آپسمین اور حکم مین چلو اللہ کے
اور اوسکی رسول کی اگر ایمان رکھتی ہو ف جنگ مین بعضی آگی بڑہی اور بعضی پشت پر
رہی جب غنیمت جمع ہوی بڑہنی والون نی کہا یہ حق ہمارا ہی کہ فتح ہمنی کی اور پشتی
والون نی کہا تم ہماری قوت سی لڑی حق تعالی نی دونو کو خاموش کیا کہ فتح اللہ کے

مدد سی ہی رو رکسی کا بس نہین جاتا سو ملک مال کا اللہ ہی اور نایب اوسکا رسول ہے پھر اکی بہت دو ریک
یہی بیان فرمایا کہ فتح اللہ کی مدد سی ہے اپنی قوت سی نہ سمجھو إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ
إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ
آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ •
ایمان والی وہی ہین کہ جب نام آوی اللہ کا ڈر جاوین دل اونکی اور جب پڑہیی اوسکی کلام
زیادہ ہووی اونکو ایمان اور اپنی رب پر بہروسا رکہتی ہین الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ • جو کہڑی رکہتی ہین نماز اور ہمارا دیا کچہہ خرچ
کرتی ہین أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ • وہی ہین سچی ایمان
والی اونکو درجی ہین اپنی رب پاس اور معافی اور روزی ابرو کی كَمَا أَخْرَجَكَ
رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
لَكَارِهُونَ • جیسی نکالا تجکو تیری رب نی تیری گہر سی درست کام پر اور ایک
ایمان والی ناراضی تہی ف یعنی غنیمت کا جہگڑا بہی ویسا ہی ہے جیسا نکلتی وقت عقل کی تدبیرین
لگی اور آخر صلاح وہی ہے نکلا جو رسول نی فرمایا تو ہر کام مین یہی اختیار کرو کہ حکم برداری مین
عقل کو دخل نہ دو يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا
إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ • تجہسی جہگڑتی ہین درست بات مین واضح
ہوچکی پیچہی گویا ان کو ہانکتی ہین موت کی طرف آنکہون دیکہتی وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ
إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ
ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور جبوقت وعدہ دیتا ہی اللہ تمکو ان
دو جماعت مین سی ایک کہ تمکو ہاتھ لگی اور تم چاہتی تہی کہ جسمین کانٹا نہ لگی وہ ملی تمکو اور اللہ چاہتا
تہا کہ سچا کری سچ کو اپنی کلامون سی اور کاٹی پیچھا کافرون کا ف حضرت نبی فرمایا تہا کہ یا قافلہ
یا مدد ہماری ہاتھ لگی کا لوگ چاہنی لگی کہ قافلہ ہاتھ لگی اور بہتر ہوا یہی کہ کفر کا زور ٹوٹا لِيُحِقَّ
الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ تا سچا کری سچ کو
اور جھوٹا کری جھوٹھہ کو اور اگرچہ نا راضی ہوون گنہکار اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ
رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُرْدِفِيْنَ ۝ جب تم لگی فریاد کرنی اپنی رب سے تو پہنچا تمہاری پکار کو کہ مین مدد بھیجون گا
تمہاری ہزار فرشتی جنکی پیچھی لگی آوین اور وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اور یہ تو دی اللہ نی فقط خوشخبری اور تا چین پکڑین

ع ۲

دل تمہاری اور مدد نہین مگر اللہ سی اللہ زور آور ہی حکمت والا اِذْ يُغَشِّيْكُمُ
النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ
لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ جبوقت ڈال دی
اوپر اونگھہ اپنی طرف سی تسکین کو اور اتارا تم پر آسمان سی پانی کہ اوس سی تمکو پاک کری اور دور
کری تمسی شیطان کے نجاست اور محکم کر دی تمہاری دل پر اور ثابت کری تمہاری قدم ف جب
مقابل ہوی رات کو مسلمانون کو حاجت غسل ہو گئی اور پانی پینی کا بی نہ تہا اور زمین ریت کی تہی
پانو نہ ٹہرین صبح کو لڑائی در پیش یہ خبرین دیکہہ کر مسلمان ڈری کہ آثار شکست کی ہین اوسوقت

باران کامل برسا کہ غسل او پیاس کو کافی ہوا اور زمین جم گئی اور ایک اونکہ آئی اوس سی جو تھی

دل کا خوف جاتا رہا إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ

فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ • جب حکم بھیجا تیری رب نے فرشتون کو کہ مین ساتھ ہون

تمہاری سو تم دل ثابت کرو مسلمانون کی مین ڈال دون کا دلمین کافرون کی دہشت

مارو اوپر گردنون کی اور مارو اونکی پور پور ف کافرون کی دل قابل نہین فرشتون کی

سو رعب ڈالا اپنی طرف لیا اور مسلمانون کی دل ثابت کرنی کو حکم فرمایا او

اوس جنگ مین فرشتی ہاتھون سی بی لڑی ہین ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ

وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

الْعِقَابِ • یہہ اس واسطے کہ وہ مخالف ہوی اللہ کی اور اوسکی رسول کی اور جو کوی مخالف

ہو اللہ اور اوسکی رسول کا تو اللہ کی مار سخت ہی ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ

لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ • یہہ تو تم چکھہ لو اور جان رکھو کہ منکرون کو

عذاب دوزخ کا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ

كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ • ای ایمان والون جب

بھڑو تم کافرون سی میدان جنگ مین تو مت دو اونکو پیٹھ ف یعنی جب مقابل

ہو تو بھاگنا اشد گناہ ہی اور جو دوڑ ہو یا غارت تو بھاگنا ہنر ہی وَمَنْ يُوَلِّهِمْ

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ

فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ

الْمَصِيْرُ • اور جو کوئی اونکو پیٹ دیوے اوس دن مگر یہ کہ ہنر کرتا ہو لڑائی کا یا جا ملتا ہو فوج میں
سو وہ لی پھرا غضب اللہ کا اور اوسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا بری جگہ جا ٹھہرا فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ • سو تمنے اونکو نہیں مارا لیکن اللہ نے مارا اور تو نے نہیں پھینکی
مٹھ خاک جس وقت پھینکی تھی لیکن اللہ نے پھینکی اور کیا چاہتا تھا ایمان والوں پر اپنی طرف سے
خوب احسان تحقیق اللہ ہی سنتا جانتا ف جب شدۃ جنگ ہوئی تب حضرت نے ایک مٹھی کنکریاں
لشکر کی طرف پھینکیں اللہ کی قدرت سے ہر کسی کی آنکھہ میں خاک پہنچی اوسکی بعد شکست
ہوئی یہ فرمایا کہ مسلمان سمجھیں کہ فتح ہماری قوت سے نہیں سب اللہ کی مدد سے ہے
کسی بات میں اپنا دخل نہ کریں ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
الْكٰفِرِيْنَ • یہ تو ہو چکا اور جان رکھو کہ اللہ سست کریگا تدبیر کافروں کی اِنْ
تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ
شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ •
اگر تم چاہتے ہو فیصلہ سو پہنچا تمکو فیصلہ اور اگر باز آؤ تو تمہارا بھلا ہے اور اگر پھر کروگے تو ہم بھی
پھر کرینگے اور کام نہ آویگا تمکو تمہارا جتھا اگرچہ بہت ہوں اور جانو کہ اللہ ہے ساتھہ ایمان والوں کے
ف مکی کی سورتوں میں ہر جگہ کافروں کا کلام نقل فرمایا کہ ہر گھڑی کہتے ہیں متی ہذا الفتح
یعنی کب ہوگا یہ فیصلہ سو اب جواب فرمایا کہ یہ فیصلہ آپہنچا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ

ع ۲

تَسْمَعُوْنَ • ای ایمان والون حکم پر چلو اللہ کی اور اوسکی رسول کی اور اوس سے مت پھرو
سن کر وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ
اور ویسی مت ہو جنہون نی کہا کہ ہمنی سنا اور وہ سنتی نہین ف یعنی جیسی یہود نی
حکم توراۃ زور آوری قبول کیا اور دل سی نا قبول رکہا یا جیسی منافق زبان سی حکم بردار
ہین اور دل سی نہین اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ • بدتر سب جانداروں مین
اللہ کی پاس وہی بہری گونگی ہین جو نہین بوجہتی ف یعنی جانوروں سی
بدتر ہین وہ آدمی کہ دین حق کو نہ سمجہین وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ
فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ
هُمْ مُّعْرِضُوْنَ • اور اگر اللہ جانتا انمین کچہہ بہلای تو ان کو سناتا اور جو انکو
سناوی تو الٹی بہاگین موں پھیر کر ف یعنی اللہ نی ان کی دلمین ہدایت کی لیاقت نہین
رکہی جن مین لیاقت رکہی ہی اونہی کو ہدایت دیتا ہی اور بغیر لیاقت جو سنتی ہین سو انکار کرتی
ہین يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ • ای ایمان والون
مانو حکم اللہ کا اور رسول کا جسوقت بلاوی تمکو ایک کام پر جسمین تمہاری زندگی ہی اور جان لو کہ اللہ روک
لیتا ہی آدمی سی اوسکی دل کو اور یہ کہ اوسی پاس تم جمع ہو گی ف یعنی حکم بجالانی مین دیر نہ کرو شاید
اوسوقت دل آپ نہ رہی دل اللہ کی ہاتہہ ہی اور اللہ اول کسی کی دل کو روکتا نہین اور مہر نہین کرتا جب
بندہ کاہلی کری تو اوسکی جڑ ہی روک دیتا ہی یا ضد کری حق پرستی نہ کری تو مہر کر دیتا ہی وَاتَّقُوْا

فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة
واعلموا ان الله شديد العقاب ۔ اور بچتی رہو اوس
فساد سی کہ نہ پڑیگا تم مین سی ظلمون پر چن کر اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ف
یعنی حکم مین کاہلی کرنی سی ایک تو دل ہٹتا ہی دمبدم وہ کام زیادہ مشکل پڑتا ہی دوسرے
نیکون کی کاہلی سی گنہ کار بالکل چہوڑ دین کی تو رسم بد پہیلی کی اوسکا وبال سب پر پڑیگا
جیسی جنگ مین دلیر سستی کرین تو نامرد بہاگ ہی جاوین پہر شکست پڑی تو دلیر
بہی تہام سکین واذکروا اذ انتم قلیل مستضعفون
فی الارض تخافون ان یتخطفکم الناس
فاوٰکم وایدکم بنصره ورزقکم
من الطیبٰت لعلکم تشکرون ۔
اور یاد کرو جس وقت تم تہوڑی تہی مغلوب پڑی ہوی ملک مین ڈرتی تہی کہ اچک لین
تمکو لوگ پہر اوسنی تمکو جاگہ دی اور زور دیا اپنی مدد سی اور روزی دی تمکو ستہری
چیزین شاید تم حق مانو ف ستہری چیزین یعنی مال غنیمت یا ایها الذین
اٰمنوا لا تخونوا الله والرسول وتخونوا اماناتکم
وانتم تعلمون ۔ ای ایمان والون چوری نہ کرو اللہ سی اور رسول سے
یا چوری کرو آپس کی اماتون مین جان کر واعلموا انما اموالکم
واولادکم فتنة وان الله عنده اجر
عظیم ۔ اور جان لو کہ تمہاری مال اور اولاد جو ہین سو خراب کرنی والی ہین اور یہ کہ
اللہ کی پاس بڑا ثواب ہے ف چوری اللہ رسول کی یہ بہی ہے کہ چہپ کر کافرون سی ملین

ع

اپنی مال و اولاد کی بچاؤ کو جیسی مہاجرین میں اکثروں میں کی گھر مکی میں تھی اور یہہ بھی ہی کہ مال غنیمت
چھپا رکھیں سردار پاس ظاہر نہ کریں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ
يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ ای ایمان والو
اگر ڈرتی رہو گی اللہ سی تو کر دیگا تم میں فیصلہ اور اتاری گا تمسی تمہاری گناہ اور تمکو بخشی گا
اور اللہ کا فضل بڑا ہے ف شاید فتح بدر میں مسلمانوں کے دل میں آیا ہو کہ یہ فتح اتفاقی ہی حضرت
مخفی کا فروں پر احسان کریں کہ ہماری گھر بار کو نہ ستاویں سو پہلی آیت میں چوری کو منع فرمایا
اور دوسرے آیہ میں تسلی دی کہ آگی فیصلہ ہو جاویگا تمہاری گھر بار کافروں میں گرفتار نہ رہیں
وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ
أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ
وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝ اور جب فریب بنانی لگی کافر کہ تجکو بٹھا دیں
یا مار ڈالیں یا نکال دیں اور وہ بھی فریب کرتی تھی اور اللہ بھی فریب کرتا تھا اور اللہ کا فریب
سب سے بہتر ف بٹھاویں یعنی قید کر رکھیں یہ فرمایا کہ جیسی اللہ نی پیغمبر کو بچا لیا چاہیے
تمہاری گھر بار کو بچا رکھی وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا
لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝
اور جب کوئی پڑھی اون پر ہماری آیتیں کہیں ہم سن چکی ہم چاہیں تو کہ لیں ایسا
یہ کچھہ نہیں مگر احوال ہیں پہلوں کے ف یعنی ہمیشہ یہہ کہتی تھی اب تو دیکھہ لیا کہ یہہ قصی نہ تھی وعدہ
عذاب تم پر بھی آیا جیسی پہلوں پر آیا تھا وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِن كَانَ
هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً

انھذا ۲

مِنَ السَّمَاۤءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ● اور جب کہنی لگی کہ
یا اللہ اگر یہی دین حق ہی تیری پاس سی تو ہم پر برسا پتھر آسمان سی یا لا ہم پر دکھ کی مار ف
ابوجہل جب مکی سی نکلنی لگا تو یہی دعا کعبی کی سامہنی وہی پیش آئی وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ● اور اللہ ہرگز نعذاب کرتا اونکو جب تک تو تہا
اون مین اور اللہ نہ عذاب کریگا اون کو جب تک بخشواتی رہین ف یعنی مکی مین حضرت کی قدم سی
عذاب الگ رہا تہا اب اون پر عذاب آیا اسیطرح جب تک گنہگار نادم ہی اور توبہ کرتی ہی تو پکڑا
نہین جاتا اگرچہ بڑی سی بڑا گناہ ہو حضرت نی فرمایا کہ گنہگارون کو دو چیز پناہ ہین ایک میرا وجود
دوسرا استغفار وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ
يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَاۤءَهٗ ۭ
اِنْ اَوْلِيَاۤؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ● اور اون مین کیا ہی کہ عذاب نکری اونکو اللہ اور وہ رد کرتی
ہین مسجد حرام سی اور اوسکی اختیار والی نہین اوسکی اختیار والی وہی جو پرہیزگار ہین لیکن
وہ اکثر خبر نہین رکہتی ف قریش آپ کو اولاد ابراہیم سمجہ کر کعبی کی مختار ٹہراتی تہی اور
مسلمانون کو آنی نہ دیتی سو فرمایا کہ اولاد ابراہیم مین جو پرہیزگار ہو اوسیکا حق ہی اور بی انصافون کا
حق نہین کہ جس سی آپ ناخوش ہوی نہ آنی دیا وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاۤءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ● اور اونکی نماز نہ تہی
کعبی کی پاس مگر سیٹیان بجانی اور تالیان سو چکہو عذاب بدلا اپنی کفر کا اِنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوا يُنفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللّٰهِ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ
عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۔ جو لوگ کافر ہین خرچ کرتی ہین اپنی مال کہ روکین اللہ کے
راہ سی سو ابہی اور خرچ کرینگے پہر آخر ہوگا ان پر پچہتاوا اور آخر مغلوب ہونگی اور جو کافر ہین کی دوزخ
کو ہانکی جاوینگے لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا
فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۔

ع ۵

تا جدا کری اللہ ناپاک کو پاک سی اور رکہی ناپاک کو ایک پر ایک پہر اوسکو ڈہیر کری سارا
پہر ڈالی اوسکو دوزخ مین وہی لوگ ہین نقصان پانی والی ف یعنی آہستہ آہستہ اللہ اسلام کو
غالب کریگا اس بیچ مین کافر اپنا زور جان و مال کا خرچ کرلین کی تا نیک و بد جدا ہو جاوین
یعنی جن کی قسمت مین اسلام لکہا ہی وہ سب مسلمان ہو چلین اور جن کو کفر پر مرنا ہی وہی الگ ہی
دوزخ مین جاوین قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اِنْ يَنتَهُوا يُغْفَرْ
لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَاِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ
سُنَّةُ الْاَوَّلِينَ ۔ تو کہدی کافرون کو اگر باز آوین تو معاف ہو انکو
جو ہو چکا اور اگر پہر وہی کرین گی تو پڑ چکی ہی راہ اگلون کی وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى
لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ فَاِنِ
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۔ اور لڑتی رہو اون سی
جب تک نہ رہی فساد اور ہو جاوی حکم سب اللہ کا پہر اگر وہ باز آوین تو اللہ اونکی کام دیکہتا ہے

الجزو العاشر

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔ اور اگر وہ نہ مانین تو جان لو کہ اللہ ہی حمایتی تمہارا کیا خوب حمایتی ہی اور کیا خوب مددگار ف لڑو جب تک فساد نہ رہی یعنی کافرون کو روز نہ رہی کہ ایمان سی روک سکین

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت لاو کچھ چیز سو اللہ کی واسطی اوسمین سی پانچوان حصہ اور رسول کی اور قرابت والی کی اور یتیم کی اور محتاج کی اور مسافر کی اگر تم یقین لائی ہو اللہ پر اور اوس چیز پر جو ہمنی اتاری اپنی بندی پر جس دن فیصلہ ہوا جس دن بھڑین دو فوجین اور اللہ سب چیز پر قادر ہی ف یعنی اللہ نی اپنی رسول پر فتح و نصرت اوتاری جس سی تم غالب ہوی اور اللہ قادر ہی کہ آگی اور فتحین دیوی جو مال کافرون سی لڑکر لیوین وہ غنیمت ہی اوسمین پانچوا حصہ نیاز اللہ کی ہی واسطی خرچ رسول کی کہ رسول کو خرچ ہی اپنی ذات کا اور قرابت والون کا اور حاجتمند مسلمانون کا اور بعد حضرت کی خرچ ہوتی ہین سردار کو اور جو مال صلح سی لیا وہ سارا خرچ مسلمانون کا پہر غنیمت مین چار حصی ہین سو لشکر کو تقسیم کرنا سوار کو دو حصی پیادہ کو ایک اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ

فِي الْمِيعَادِ وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ
عَن بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ • جسوقت

تم تہی ورے کی ناکی اور وہ پرے کی ناکی اور قافلہ نیچی اتر گیا تمسی اور اگر آپسمین تم وعدہ کرتے

تو نہ پہنچتے وعدی پر لیکن الله کو کر ڈالنا ایک کام جو ہو چکا تہا تا مرے جو مرتا ہی سوجہ کر اور جیوی

جیوتا ہی سوجہ کر اور الله سنتا ہی جانتا ف یعنی قریش اپنی قافلہ کی مدد کو آئی تہی اور تم قافلہ

کی غارت کو قافلہ بچ گیا اور دو فوجین ایک میدان کی دو کنارون پر آپڑین ایک کو دوسرے

کی خبر نہین یہ تدبیر الله کی تہی اگر تم قصداً جاتی تو ایسا بر وقت نہ پہنچتی اور اس فتح کی بعد

کافرون پر صدق پیغمبر کا کہل گیا جو مرا وہ بہی یقین جانکر مرا اور جیتا رہا وہ بہی حق پہچان کر تا اور

الزام پورا ہو إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ
أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

جب الله نی وہ دکہائی تیری خواب مین تہوڑی اور اگر تجکو بہت دکہاتا تم لوگ نامردی

کرتی اور جہگڑا ڈالتی کام مین لیکن الله نی بچا لیا اوسکو معلوم ہی جو بات ہی دلون مین

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا
وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ • اور جب تمکو دکہائی وہ فوجین

وقت ملاقات کی تمہاری انکہون مین تہوڑی اور تم کو تہوڑا دکہایا اونکی انکہون مین تا کر ڈالی

الله ایک کام جو ہو چکا تہا اور الله تک پہنچ ہی ہر کام کی ف پیغمبر کو خواب مین کافر تہوڑی نظر

ع ۶

اور مسلمانون کو مقابلی کی وقت تا جرات سی لڑنی پیغمبر کا غلط نہین اور مومنین کا فر نہین والی کم تھی گروہ ہی جیتی مسلمان ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اے ایمان والو جب بھڑو کسی فوج سی تو ثابت رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا شاید تم مراد پاو ف یعنی مدد اللہ کی چاہو تو اسباب ظاہر سی نہین دل کی استقامت اور یاد اللہ کی اور حکم برداری پیغمبر کی اور ایک مصلحت چاہیے

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

اور حکم مانو اللہ کا اور اوسکی رسول کا اور آپس مین نہ جھگڑو پھر نامرد ہو جاوگی اور جاتی رہی گی تمہاری باو اور ٹھہری رہو اللہ ساتھ ہی ٹھہرنی والون کی ف باو جاتی رہی گی یعنے اقبال ادبار آوی گا

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝

اور مت ہو جیسی وہ لوگ کہ نکلی اپنی گھرون سی اتراتی اور لوگو کو دکھاتی اور روکتی اللہ کی راہ سی اور اللہ کی قابو مین ہی جو کرتی ہین ف جہاد عبادت ہے عبادت پر اتراوی یا دکھانی کو کری تو قبول نہین

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

اور جسوقت سنوارنی لگا شیطان انکی نظر مین ان کی کام اور بولا کوئی غالب نہ ہوگا تم پر آج

ع

دن اور مین رفیق ہون تمہارا پہر جب سامہنی ہوئین دو فوجین الٹا پہرا اپنی ایڑیون پر اور بو
مین تمہاری ساتہہ نہین مین دیکہتا ہون جو تم نہین دیکہتی مین ڈرتا ہون اللہ سنی اور اللہ کا عذ
سخت ہی ف جب کافر جمع ہو کر نکلی لڑای پر راہ مین ایک شخص ملا بوڑہا کہا مین بی مسلمانون کا دشمن
ہون تمہاری رفاقت کو آیا ہون او جنگ کا بڑا ماہر ہون پہر جب لڑای ہونی لگی ابو جہل
ہاتہہ چہڑا کر بہاگا وہ شخص نہ پہلی کسی نی دیکہا تہا نہ پیچہی دیکہا وہ شیطان تہا جب اوسنی جبرئیل
ومیکائیل دیکہی مسلمانون کی طرف تب بہاگا اِذْ یَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِیْنَ
فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ غَرَّ ھٰٓؤُلَآءِ دِیْنُہُمْ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ
عَلَی اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ جب کہنی لگی منافق لوگ
اور جن کے دل مین آزار ہی یہ لوگ مغرور ہین اپنی دین پر اور جو کوی بہروسا کرے
اللہ پر تو اللہ زبردست ہی حکمت والا مسلمانون کی دلیری دیکہہ کر منافق اس طرح طعن
کرنی لگی تہی سو اسنی فرمایا کہ یہ غرور [illegible] ہے وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ یَتَوَفَّی
الَّذِیْنَ کَفَرُوا الْمَلٰٓئِکَۃُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْہَہُمْ
وَاَدْبَارَہُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ اور کبہی
دیکہی جب موت جان لیتی ہین کافرون کی فرشتی مارتی ہین اونکی مونہہ پر اور پیچہی اور چکہو
عذاب جلنی کا ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْکُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ
لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ یہ بدلا ہی اوسی کا جو تمنی بہیجا اپنی ہاتہون
اور اس واسطی کہ اللہ ظلم نہین کرتا بندون پر کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِہِمْ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاَخَذَہُمُ اللّٰہُ
بِذُنُوْبِہِمْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ جیسی دستور

[فرع]ون والون کا اور جو اون سی پہلی تہی منکر ہوی اللہ کی باتون سی سو پکڑا اونکو اللہ نی
[ا]ونکی گناہون پر اللہ زور آور ہی سخت عذاب کرنی والا ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ
[لَمْ] يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا
مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۔ یہ اسن پر کہا کہ اللہ بد[لنی]
والا نہین نعمت کو جو دی تہی ایک قوم کو جب تک وہ نہ بدلین اپنی جیو کی بات اور اللہ
سنتا ہی جانتا ف اپنی جیو کی بات بدلین یعنی اعتقاد اور نیت جب تک نہ بدلی
دلسی بخشی نعمت چہیٹی نہین جاتی كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِاٰيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا
ظَالِمِينَ ۔ جیسی دستور فرعون والون کا اور جو اون سی پہلی تہی جہوٹہاین باتین اپنی رب کی
پھر کہپا دیا ہمنی اونکو اونکی گناہون پر اور ڈوبا دیا فرعون والون کو اور ساری ظالم تھے
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللّٰهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ۔ بدتر سب جاندارون مین اللہ کی ہان وہ ہین جو منکر ہوی
پھر وہ نہین مانتی الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ
عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۔ جنسی تونی قرار
لیا ہی اونمین پہر وہ توڑتی ہین اپنا قرار ہر بار اور ڈر نہین رکہتی فَإِمَّا
تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۔ سو اگر کبہی تو پاوی اونکو لڑائی مین تو ایسی سزا د[ی]
کہ دیکہ کر بہاگین اونکی پچہلی شاید وہ عبرت پکڑین وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ

ع

خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

الْخَائِنِينَ • اور اگر تجکو ڈر ہو ایک قوم کی دغا کا تو پہینک دے اونکو برابر کی برابر الله

نہین آتی دغا باز ف اگر ایک قوم کافرون سے صلح کی ہو پہر اونکی طرف سے دغا ہو

اب اونکو بہی خبر مارے اور جو دغا نہین ہوی لیکن اندیشہ ہے تو خبردار کر کر جواب دیجے

برابر یعنی جو سرانجام صلح ہے کر سکتے سو آپ بہی کر سکتے ہون لڑائی کا اسمین بدقولی نہین

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ

لَا يُعْجِزُونَ • اور یہ نہ سمجہین منکر لوگ کہ وہ بہاگ نکلے وہ تہکا نہ سکینگے

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ

عَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا

تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

لَا تُظْلَمُونَ • اور سرانجام کرو اونکی لڑائی کو جو پیدا کر سکو زور اور گہوڑے پال

کہ اس سے دہاک پڑے الله کی دشمنون پر اور تمہارے دشمنون پر اور ایک اور لوگ

سوای اونکی جنکو تم نہین جانتے الله اونکو جانتا ہے اور جو خرچ کروگے الله کی راہ مین پورا

تمکو اور تمہارا حق نہ رہیگا ف حکم فرمایا کہ جہاد کا سرانجام کرو جو ہو سکے زور فرمایا تیر اندازی

کو اور ہتہیار کا کسب اسی مین داخل ہے اور گہوڑے پالنے مین جو خرچ ہو اوسکی خوراک بلکہ

فضلہ سب ترازو مین چڑہے گا قیامت کو فرمایا کہ یہ واسطے رعب کے ہے تا نہ جانین کہ فتح ہوگی اسباب سے

الله کی مدد اور وہ لوگ جنکو ہم نہین جانتے تہے وہ منافق ہین کہ ظاہر مسلمان ہو گئے ہین پردہ مین ہین

جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور اگر وہ جھکیں صلح کو تو تو بھی جھک اوسطرف
اور بھروسا کر اللہ پر بیشک وہی ہی سنتا جانتا ف یعنی اگر دلمین دغا رکہین کے
اللہ کو معلوم ہے اوسکی سزا دیگا وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ
وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
اور اگر وہ چاہین تجکو دغا دین تو تجکو بس ہے اللہ اوسی نی تجکو زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانون کا
اور اونکی دلمین الفت ڈالی اگر تو خرچ کرتا جو ساری ملک مین ہی تمام نہ الفت دی سکتا اونکی دلمین
لیکن اللہ نی الفت ڈالی اونمین وہ زور آور ہی حکمت والا ف عرب کے قومین اگی ہمیشہ بیر رکہتی
اور ایک دوسری کی خون کی پیاسی پہر حضرت کی سبب سی سب متفق اور دوست ہو گئے
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
ای نبی کفایت ہی تجکو اللہ اور جتنی تیری ساتھ ہوی ہین مسلمان ف حضرت نی مدینی مین آکر
مسلمان شمار کروائی مرد قابل جنگ تہہ سو ہوی سب خوش ہوی کہ اب ہمکو کسکا ڈر ہے
بعد اوسکی یہ ایت اتری يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ
اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ ای نبی شوق دلا مسلمانون کو لڑائی کا

ع ۹

اگر ہون تم مین بیس شخص ثابت غالب ہون دو سو پر اور اگر ہون تم مین سو شخص غالب ہون

ہزار کافرون پر اس واسطے کہ وہ لوگ سمجہہ نہین رکہتی ف یعنی یقین نہین رکہتی اللہ پر اور

ثواب پر اور جنکو یقین ہی وہ موت پر دلیر ہین اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ

وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ

بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ اب بوجہ ہلکا کیا اللہ نی تم پر

اور جانا کہ تم مین سستی ہی سو اگر ہون تم مین سو شخص ثابت غالب ہون دو سو پر اور اگر ہون

تم مین ہزار شخص غالب ہون دو ہزار پر اللہ کی حکم سی اور اللہ ساتھ ہی ثابت رہنی والون کی ف

اول کے مسلمان یقین مین کامل تہی ان پر حکم ہوا تہا کہ اپ سی دس برابر کافرون پر جہاد کرین

پچہلی مسلمان ایک قدم کم تہی تب یہی حکم ہوا کہ دوگنون پر جہاد کرین یہی حکم اب باقی ہی لیکن

اگر دونون سی زیادہ پر حملہ کرین تو بڑا اجر ہی حضرت کی وقت تین ہزار مسلمان اسی ہزار سی

لڑی ہین مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ

فِي الْاَرْضِ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

الْاٰخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ کیا چاہیی نبی کو کہ اوسکی ہان قیدی آوین

جب تک نہ خون کری ملک مین تم چاہتی ہو جنس دنیا کی اور اللہ چاہتا ہی اخرت اور اللہ

زور آور ہی حکمت والا ف بدر کی لڑائی مین ستر کافر پکڑی آئی حضرت نی مشورہ پوچہا کہ ان کو کیا کرین

اکثر مسلمانون کی مرضی ہوئی کہ مال لیکر چہوڑ دین اور بعضون کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کرین

حضرت عمر اور سعد بن معاذ کی یہ مشورت تہی آخر مال لیکر چہوڑ دیا یہ ایت عتاب کی اتری یعنی

نبیون کو جہاد سی مال سمیٹنا منظور نہین بلکہ کافرون کی ضد توڑنی وہ بات اسی مین ہی

قتل کرتی تہا اسکی خوف سی کفر کی ضد چہوڑین لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝ اگر نہ ہوتی ایک بات کہ لکہہ چکا

اللہ آگی سی تو تمکو اتر تا اس لینی مین بڑا عذاب **ف** وہ بات یہہ لکہہ چکا کہ ان قیدی لوگون مین

بہتون کی قسمت تہی مسلمان ہونا فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ سو کہاو جو غنیمت لاو حلال

ستہرا اور ڈرتی رہو اللہ سی اللہ ہی بخشنی والا مہربان **ف** یعنی ڈرتی رہو کی اور کچہہ خطا نہ

ہو جاوی کی تو بخشی گا قیدیون کا حکم سن کر مسلمان ڈری غنیمت سی بہی یہ اونکو تسلی فرمائی

کہ وہ اللہ کی عطا ہی خوشی سی کہاو لیکن غنیمت کی واسطی جہگڑا نہ کرو اب مسئلہ حنفی کی نزدیک

یہی کہ اگر کافر پکڑی آوین اونکو مال لیکر چہوڑنا روا نہین نہ مفت چہوڑنا کہ پہر کافرون مین جا ملین

مگر وا ہی غلام کر رکہنا یا چہوڑ دینا کہ رعیت ہو کر ملک اسلام مین رہین اور شافعی کی پاس

روا ہی سورہ محمد مین فرمایا اِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَاِمَّا فِدَآءً يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّمَنۡ فِىۡۤ

اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ

خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ؕ

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ ای نبی کہہ دی اونکو جو تمہاری ہاتہہ مین ہین قیدی

اگر جانیگا اللہ تمہاری دلمین کچہہ نیکی تو دیگا تمکو بہتر اس سی جو تم سی چہن گیا اور تمکو بخشی گا

اور اللہ ہی بخشنی والا مہربان وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ

مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝

اور اگر چاہین گی تجہسی دغا کرنی سو دغا کر چکی ہین پہلی اللہ سی پہر اوسنی پکڑوا دی اور اللہ

سب جانتا ہی حکمت والا **ف** پہلی دغا کر چکی ہین اللہ سی یہی کفر اور انکار اوسکی حکم کا یا فرمایا ہو

ع ١٠

بعضی ہاشمیون کو کہ ابو طالب کے زندگی مین سب عہد کر کر متفق ہوئی تہی حضرت کی مدد پر اور اب
کافرون کی ساتہہ ہو کر آئی اور یہ وعدہ تحقیق ہوا اونہین جو مسلمان ہوئے حق تعالی نی بیشمار
دولت بخشی اور جو نہ ہوی وہ خراب ہو کر تباہ ہو گئی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ
یُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ حَتّٰی
یُهَاجِرُوْا وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ
فَعَلَیْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰی قَوْمٍ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ
مِّیْثَاقٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ پہر لوگ ایمان لای اور گہر چہوڑ
اور لڑی اپنی مال اور جان سی اللہ کی راہ مین اور جن لوگون نی جگہ دی اور مدد کی وہ
ایک دوسرے کی رفیق ہین اور جو ایمان لای اور گہر نہین چہوڑا تمکو اونکی رفاقت سی
کچہ کام نہین جب تک گہر نہ چہوڑ آوین اور اگر تمسی مدد چاہین دین مین تو تمکو لازم ہی مدد کرنی
مگر مقابلہ مین اسیون کے جن مین اور تم مین عہد ہی اور اللہ جو کرتی ہو وہ دیکہتا ہی ف حضرت کی
اصحاب دو فرقے تہی مہاجر و انصار مہاجر گہر چہوڑنی والی اور انصار جگہ دینی والی اور مدد کرنی
والی یعنی جتنی مسلمان حضرت کی ساتہہ حاضر ہین اون سب کے صلح و جنگ ایک ہی ایک کا موافق سب کا
موافق ایک کا مخالف سب کا مخالف اور جو مسلمان اپنی ملک مین ہین جہان کافرون کا زور ہی اونکی
صلح و جنگ مین یہان والے شریک نہین اگر ان کا صلحی اون سی لڑی تو یہ مدد نہ کرین و اگر اونکی صلح پر
قابو پاوین تو دغا کبہو نہ کرین و اگر اجنبی اون پر ظلم کری اور مدد چاہین تو مدد کرنی وَالَّذِیْنَ

كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝ اور جو لوگ کافر ہین وہ ایک دوسری کے رفیق ہین اگر تم یون نہ کروگی تو دہوم مچی گی ملک مین اور بڑی خرابی ہوگی ف یعنی کافر آپسمین ایک ہین تمہاری دشمنی سی جہان پاوین کی ضعیف مسلمان اوسکو ستاوین گی سو تم مسلمانون کو سنا دو کہ ہماری پاس ہو اوسکا ذمہ ہمارا ہی اور جو اپنی گہر ہی وہ جسطرح جانی سمجھ لی وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ اور جو لوگ ایمان لای اور گہر چہوڑ آئی اور لڑی اللہ کی راہ مین اور جن لوگون نی جگہ دی اور مدد کی وہی ہین تحقیق مسلمان اونکو بخشش ہے اور روزی عزت کی ف یعنی دنیا مین بی اور آخرت مین بی سردار کے ساتھ والی مسلمان اعلی ہین گہر بیٹہنی والون سی آخرت مین انکو بخشش ہی زیادہ اور دنیا مین روزی باعزت یعنی غنیمت اونہی حق ان کا ہی وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اور جو ایمان لائی پیچہی اور گہر چہوڑ آئی اور لڑی تمہاری ساتھ ہو کر سو وہ بہی تمہی سے ہین اور ناتی والی آپسمین حق دار زیادہ ہین ایک دوسرے کی اللہ کی حکم مین تحقیق اللہ ہر چیز سے خبردار ہی ف یعنی مہاجرین مین جتنی ملتی جاوین سب شریک ہین اور ناتی والا اگرچہ پیچہی مسلمان ہوا ہے باہجرت کر آیا پہلی ناتی والی مسلمان مہاجر کا حق دار ہی یعنی میراث وہی لیگا اگرچہ رفاقت قدیم اورون سے

سورة التوبة مدنية وهي مائة وثلثون آية

یہ سورہ براۃ حضرت نی بیان نہین فرمایا کہ جدا سورہ ہی یا اور سورہ مین کی ایتین ہین سورہ کا نشان یہا
بسم نازل ہونی اسواسطے اس پر بسم اللہ نہین اور کسی سورہ مین داخل نہین بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ
وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝
جواب ہی اللہ کی طرف سی اور اوسکی رسول سی ان مشرکون کو جن سی تمکو عہد تہا
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَأَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝
سو پہر لو اس ملک مین چار مہینی اور جان لو کہ تم نہ تہکا سکوگی اللہ کو اور یہہ کہ اللہ رسوا کرتا
منکرون کو وَأَذَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ
الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ
فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا
أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ اور سنا دینا ہی اللہ کی طرف سی اور اوسکی رسول سی لوگون کو دن
بڑی حج کی کہ اللہ الگ ہی مشرکون سی اور اوسکا رسول سو اگر تم توبہ کرو تو تمکو بہلا ہی اور اگر
نہ مانو تو جان لو کہ تم نہ تہکا سکوگی اللہ کو اور خوشخبری دی منکرون کو دکہہ والی مار کی ف چہہ
برس حضرت کو مکی کی لوگون سی صلح ہوی تہی اوبہی کئی فرقون سی جو انا فتحنا مین بیان ہی اور
عرب کے بہت قومون سی صلح تہی جب مکہ فتح ہوا اوس سی بعد ایک برس حکم نازل ہوا کہ
کسی مشرک سی صلح نہ رکہو اور یہ بات حج کی دن یعنی عید قربان کو سب حج کی قافلی مین پکار دو کہ
سب کو خبر پہنچی اور صلح کا جواب دی کر چار مہینی فرصت دی کہ اس مین خواہ لڑائی کا سرانجام
کرین یا وطن چہوڑ جاوین یا مسلمان ہوون إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ • مگر جن مشرکون سی تمکو عہد تہا پہر کچہہ قصور نہ کیا تمہاری ساتہہ اور مدد نہ کی تمہاری مقابلی مین کسی کے سو اون سی پورا پہنچا و عہد اونکا اونکی وعدی تک اللہ کو خوش آتی ہین احتیاط والی فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ • پہر جب گذر جاوین مہینی پناہ کی تو مارو مشرکون کو جہان پاو اور پکڑو اور گہیرو اور بیٹہو ہر جگہ اونکی تاک پر پہر اگر وہ توبہ کرین اور کہڑی رکہین نماز اور دیا کرین زکوۃ تو چہوڑ دو اونکی راہ اللہ ہی بخشتا مہربان ف جن سی وعدہ ٹہر گیا تہا اور دغا اون سی نہ دیکہی اونکی صلح قایم رہی اور جن سی وعدہ کچہہ نہ تہا اونکو فرصت ملی چار مہینی اور حضرت نی فرمایا دل کی خبر اللہ کو ہے ظاہر مین جو مسلمان ہو وہ سب کے برابر امان مین ہی اور ظاہر مسلمانی کی حد ٹہرائی ایمان لانا کفر سی توبہ اور نماز اور زکوۃ اسی واسطے جب شخص چہوڑ دی نماز یا زکوۃ پہر اوس سے امان اوٹہہ گئی حضرت صدیق نی زکوۃ کی منکرون کو برابر کافرون کے قتل فرمایا وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ • اور اگر مشرک کوئی تجہسی پناہ مانگی تو اوسکو پناہ دی جب تک وہ سن لی کلام اللہ کا پہر پہنچا دی اوسکو جہان وہ نڈر ہو یہہ اس واسطے کہ وہ لوگ علم نہین رکہتے ف یعنی اتنی امان کا

ع ۲

مضایقہ نہین کہ کچھ پوچھا سنا چاہی وہ سن لے پہر لی جہان وہ نذر ہو وہان تک پہنچا دینا بعد اسکے سب کافرون کی برابر ہی كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُولِهٖٓ اِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۔ کیونکر رہو دی مشرکون کو عہد اللہ اور اوسکی رسول پاس مگر جن سی تمنی عہد کیا مسجد الحرام پاس سو جب تک وہ تمسی سیدہی رہین تم اون سی سیدہے رہو اللہ کو خوش آتی ہین احتیاط والے

ف صلح والی تین قسم فرمای ایک جن سی مدت نہین ٹہری اونکو جواب دیا مگر جو مکی کی صلح مین شامل تہی جب تک وہ دغا نہ کرین یہ ادب ہے مکی کا اور تیسرے جن سی مدت ٹہری وہ صلح قایم رہے لیکن آخر سب شرک عرب کے ایمان لائے

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً يُرْضُونَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوبُهُمْ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُونَ ۔ کیونکر صلح رہے اور اگر وہ تم پر ہاتھ پاوین نہ لحاظ کرین تمہاری دینداری کا نہ عہد کا تمکو راضی کردیتی ہین اپنی منہ کی بات سی اور اون کی دل نہین مانتی اور بہت اونمین بیحکم ہین اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهٖ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔ بیچے اونہون نی حکم اللہ کی تہوڑی قیمت پہر اٹکی اوسکی راہ سی وہ لوگ بری کام ہین جو کر رہی ہین لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۔ نہ لحاظ کرین کسی مسلمان کے حق مین دینداری کا نہ عہد کا اور وہی ہین زیادتی پر فَاِنْ تَابُوا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ۝ سو اگر توبہ کرین اور کہڑی رکہین

نماز اور دیتی رہین زکوٰۃ تو تمہاری بہائی ہین حکم شرع مین اور ہم کہولتی ہین پتی ایک

جانتی والی لوکون کو ف یعنی یہہ جو فرمایا کہ بہائی ہین حکم شرع اسسے سمجہ لین کہ جو شخص قرائن

سی معلوم ہو کہ ظاہری مسلمان ھے دل سی یقین نہین رکہتا اوسکو حکم ظاہری مین مسلمان گنین

اور معتمد اور دوست نہ کرین وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ۝ اور اگر توڑین اپنی قسمین

عہد کیے پیچھی اور عیب دیوین تمہاری دین مین تو لڑو کفر کی سرداروں سے اونکی قسمین کچھ نہین

شاید وہ باز آوین ف اگر ثابت ہو کہ ایک کافر عیب دیتا ھے ہماری دین کو جو ذمی نہ رہا

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ اَتَخْشَوْنَهُمْ

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝

کیون نہ لڑو ایسی لوگون سی کہ توڑین اپنی قسمین اور فکر مین رہی کہ رسول کو نکال دیوین

اور انہون نی پہلی چہیڑ کی تمسی کیا اون سی ڈرتی ہو سو اللہ کا ڈر چاہیی تمکو زیادہ اگر

ایمان رکہتی ہو قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ

وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ

قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

لڑو اونسی تا عذاب کری اللہ اونکو تمہاری ہاتہون اور رسوا کری اور تمکو اون پر غالب کری

اور ٹھنڈی کری دل کتی مسلمان لوکون کی اور نکالی اونکی دل کی جلن اور الله توبه دیکا جسکو چاہی

اور الله سب جانتا ہی حکمت والا أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ

اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن

دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۞ کیا جانتی ہو کہ چھوٹ جاوکی اور ابہی معلوم نہین کیی

معلوم الله نی تم مین سی جو لوک لڑی ہین اور نہین پکڑا اونہون نی سوای الله کی اور اوسکے

رسول کی اور مسلمانون کی کسی کو بھیدی اور الله کو سب خبر ہی تمہاری کام کے مَا كَانَ

لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ

عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۞ مشرکون کا کام نہین کہ آباد کرین الله کی

مسجدین اور مانتی جاوین اپنی اوپر کفر کو وه لوک خراب کئی اونکی کئی اور آک مین رہین کے

وه ہمیشہ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ

إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ

وہی آباد کری مسجدین الله کی جو یقین لایا الله پر اور پچھلی دن پر اور کھڑی کی نماز اور

دی زکوة اور نہ ڈرا سوای الله کے کسی سی سو امیدوار ہین وه لوک کہ ہووین ہدایت

والون مین أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِندَ اللَّهِ وَاللَّهُ

ع ۲

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ • کیا تمنی ٹہرایا حاجیون کا پانی پلانا اور مسجد الحرام کو بسانا برابر اوسکی جو یقین لایا اللہ پر اور پچہلی دن پر اور لڑا اللہ کی راہ مین نہین برابر اللہ کی پاس اور اللہ راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ • جو یقین لائی اور گہر چہوڑ آئی اور لڑی اللہ کی راہ مین اپنی مال اور جان سی اونکو بڑا درجہ ہی اللہ کی پاس اور وہی پہنچی مراد کو يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ • خوش خبری دیتا ہی اونکو پروردگار اون کا اپنی طرف سی مہربانی کی اور رضامندی کی اور باغون کی جن مین اونکو آرام ہی ہمیشہ کا رہا کرین اونمین مدام اللہ کی پاس بڑا ثواب ھے ف اوپر سی یہان تک پانچ آیت نازل ہوین اس پر کہ گفتگو ہوی حضرت علی اور حضرت عباس مین حضرت عباس نی آخر کو ہجرت کی ہی کہا حضرت علی نی کہ اگر تم اول ہجرت کرتی تو جہاد و نمین حاضر ہوتی اور مرتبی بلند پاتی جیسی ہمنی پای حضرت عباس نی کہا کہ ہم بی خدا کی کام مین تہی خدمت حاجیون کی اور آبادی مسجد حرام کی سو اللہ تعالی نی فرمایا یہ کام اون کی برابر نہین اور مشرکون کی خدمت قبول نہین کوی مسلمان خدمت کری تو قبول ھی ف ان ایتون سی سمجہ کر حضرت نی مکی سی کافرون کو نکال دیا اور ہمیشہ کو حکم ہوا کہ مکی مین کافر نہ جاوی اور علما نی لکہا ہی کہ کافر چاہی کہ مسجد بنا دی او سکو منع کری اور اس سی یہ نکلتا ہی کہ پیغمبر کی قرابت سی عمل کا درجہ بڑا ھے کہ حضرت عباس قرابت مین

قریب تہی اور حضرت علی عمل مین زیادہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى
الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الظَّالِمُونَ ۝ اے ایمان والون نہ پکڑو اپنے باپون کو اور بہائیون کو رفیق اگر وہ عزیز رکہین
کفر کو ایمان سے اور جو تم مین اونکی رفاقت کرے سو وہی لوگ ہین گنہگار ف بعضے شخص
دل سے مسلمان ہین لیکن برادری سے توڑ نہین سکتے کہ ظاہر مسلمان ہو جاوین اونکا حال بیان
ہے قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ
مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ
يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ تو کہ
اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بہائی اور عورتین اور برادری اور مال جو کمائے ہین اور سوداگری جسکے
بند ہونے سے ڈرتے ہو اور حویلیان جو پسند رکہتے ہو تمکو عزیز ہین اللہ سے اور اوسکے رسول سے اور لڑنے سے
اوسکی راہ مین تو راہ دیکہو جب تک بہیجے اللہ حکم اپنا اور اللہ راہ نہین دیتا نافرمان لوگون کو ف
آخر حکم بہیجا کہ اس ملک سے کافر باہر ہون تب اکثر کافر مسلمان ہوئے لَقَدْ نَصَرَكُمُ
اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ۝ مدد کر چکا ہے تمکو
اللہ بہت میدانون مین اور دن حنین کے جب اترا گئے تم اپنی بہتائت پر پہر وہ کچہ کام نہ آئی تمہارے

ع

اور تنگ ہو گئی تم پر زمین ساتھ اپنی فراخی کی پھر ہٹے تم پیٹ دی کر ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ
جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ • پھر اتاری اللہ نے اپنی طرف سے تسکین اپنے رسول پر اور ایمان
والوں پر اور اتارین فوجین جو تمنے نہین دیکھین اور مار دی کافرون کو اور یہی سزا ہے
منکرون کی ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ • پھر توبہ دیگا اللہ اسکے بعد جسکو چاہے اور اللہ بخشتا ہے مہربان
ف فتح مکے کے بعد حضرت نے سنا کہ مکے اور طائف کے بیچ کافر جمع ہین لڑائی کو پھر
حضرت اون پر چلے دس ہزار مسلمان ساتھ تھے اول سے اور دو ہزار مل لیے مکے بیچ
پہاڑون کے بیچ گذارہ فوج کا تنگی سے تھا کم کم گذرنے لگے قوم ہوازن کر دین بیچ چھپے
تھے جب مکے والے گذرنے لگے وہان پر کرے یہ الٹے پھاگے حضرت کے ساتھ والے بے بکھر گئے حضرت
پیادہ ہو کر جنگ کو مستعد ہوے حضرت عباس نے بلند آواز سے پکارا انصار کو اون
آواز پر مہاجر و انصار پہنچے تب لڑائی ہوئی اور اللہ نے فتح دی اول کسے مسلمان نے
کہا تھا کہ ہم تھوڑون کو بہت جگہ فتح ملی ہے اب تو ہم ہین دس ہزار حق تعالی نے ادب
دیا تا اسباب پر نظر نہ رکھین پھر ان کافرون مین سے اکثر مسلمان ہوے يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ
عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ
اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ • اے ایمان والون

مشرک جو ہین سو پلید ہین سو نزدیک نہ آوین مسجد الحرام کی اس برس بعد اور اگر تم ڈرتی ہو فقر سے

آگی غنی کریگا تم کو اللہ اپنی فضل سی اگر چاہی اللہ ہی سب جانتا حکمت والا ف مسجد الحرام مین مشرک کو

جانا منع ہی بلکہ ساری حرم مین اور مسجدین معاف ہی اور پلیدی اونکی دلمین ہے بدن پر نہین

اور فقر سی ڈرتی ہو یعنی آمد و رفت موقوف ہوگی مشرکون کے تو معاملات سوداگری بند ہوگی سو

اللہ تعالی نے سارا ملک مسلمان کر دیا سب کاروبار جاری ہوا قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صٰغِرُونَ ۝ لڑو ان لوگون سے

جو یقین نہین رکھتی اللہ پر نہ پچھلی دن پر اور نہ حرام جانتی جو حرام کیا اللہ نی اور اوسکی رسول نی نہ قبول کرین

دین سچا وہ جو کتاب دئے ہین جب تک دیوین جزیہ سب ایک ہاتھ سی اور وہ بی قدر ہون

ف پہلی حکم ہوا کہ مشرکون سی لڑو اور ملک سی نکالو اب حکم ہوا اہل کتاب سی لڑائی کا کہ یہہ بے

دین حق سی منکر ہین اور اللہ کو اور آخرت کو جیسی چاہیی نہین مانتی لیکن ان سی جزیہ قبول رکھا

رب نے ٹھہرا کہ ادنی اعلی سب ذلیل ہوکر جزیہ دیا کرین باقی عرب کے مشرک سی جزیہ ہرگز قبول نہین اور

جہان کے مشرک سی حنفی پاس قبول ہی جزیہ ہر مہینی مین پانچ آنی یا دس یا سوا روپیہ موافق حال اور

ذلیل رہنا یہ کہ سواری مین لباس مین راہ چلنی مین ہتھیار باندہنی مین مسلمان کی برابری نہ کرین

اور بی بہت بندوبست ہین وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ

النَّصٰرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ

يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ

اللّٰهُ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ۝ اور یہود نی کہا عزیر بیٹا اللہ کا اور نصاری نے

ع ٥

اور مسیح بیٹا اللہ کا یہ باتیں کہتی ہیں اپنی مونہ سی ریس کرنی لگی اگلی منکروں کے بات کے
مارے اونکو اللہ کہان سی پہری جاتی ہین ف یعنی اہل کتاب ہوکر مشرکوں کے ریس کرنی لگی
اتَّخَذُوٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا
وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
ٹہرائی ہین اپنی عالم اور درویش خدا اللہ کو چہوڑکر اور مسیح بیٹا مریم کا اور حکم یہی ہوا تہا کہ
بندگی کریں ایک صاحب کے کسی کے بندگی نہین اوسکی سوای وہ پاک ہی ان کی شریک
بنانی سی ف اونکی عالم یا درویش جو اپنی عقل سی ٹہرا دیتی وہ جانتی خدا کی ہان ہمکو جہٹکارا
ہوگیا اور ٹہراتی خاطر کو یا طمع کو سو عالم کا قول عوام کو سند ہے جب تک وہ شرع سی سمجھ کر کہی جب
معلوم ہو کہ طمع سی کہا پہر وہ سند نہین يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ
الْكٰفِرُوْنَ چاہین کہ بجہا دین روشنی اللہ کی اپنی مونہ سی اور اللہ نہ رہی بن پورے
کیے اپنی روشنی اور پڑی برا مانین منکر ف یعنی جیسا کوی پہونک سی چراغ بجہاوی وہ چاہتے
ہین کہ اپنی جہوٹی باتوں سی دین اسلام کو نہ پہیلنی دین هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اوسی نی بہیجا اپنا رسول
ہدایت لیکر اور دین سچا تا اوسکو اوپر کری ہر دین سی اور پڑی برا مانین مشرک ف
یہ دین سب سی اوپر ہے عقل کے نزدیک اور خدا کی نزدیک یعنی اس سے بہتر نہین ملی سوا اور سبی
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ • ای ایمان والون بہت

عالم اور درویش اہل کتاب کے کہاتی ہین مال لوکون کی ناحق اور اٹکتی ہین اللہ کی راہ سی اور جو

لوک کاڑ رکہتی ہین سونا اور روپا اور خرچ نہین کرتی اللہ کی راہ مین سو اونکو خوشخبری سنا دکہہ والی

مار کی ف اللہ کی راہ مین خرچ کرنا یہ کہ زکوۃ فرض اور حقدار کا حق دیتا رہی يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا

فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ

هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ •

جس دن آگ دہکاوینگے اوس پر دوزخ کی پہر داغینگی اوس سی انکی ماتہی اور کروٹین اور

پیٹین یہ ہی جو تم کاڑتی تہی اپنی واسطے اب چکہو مزہ اپنی کاڑنی کا إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ

عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ

الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ • مہینون کی کنتی اللہ پاس بارہ مہینے

ہین اللہ کی حکم مین جس دن پیدا کئی اسمان و زمین اونمین چار ہین ادب کے یہی ہی سیدہا دین

سو اونمین ظلم نہ کرو اپنی اوپر اور لڑو مشرکون سی ہر حال جیسی وہ لڑتی ہین تمسی ہر حال

اور جانو کہ اللہ ساتہہ ہی ڈر والون کی ف ہمیشہ حکم شرع مین برس ہے بارہ مہینے کا نہ کم نہ زیادہ

اور دین ابراہیم مین چار مہینی حرام تہی ذی قعدہ ذیحجہ محرم رجب کہ انمین لڑنا حرام تہا ملک عرب

اس ہتا تا لوک دور و نزدیک کے حج و عمرہ کر سکین اب اکثر علما پاس یہہ حکم نہین اس آیت سے
یہ نکلتا ہی کہ کافرون سی لڑنا ہمیشہ روا ہی اور اسمین ظلم کرنا ہمیشہ گناہ ہی ان مہینون مین زیادہ
بین ہیرا ہی کہ اگر کوی کافر ان مہینون کا ادب مانی تو ہم بی اوس سی ابتدا نہ کرین لڑای کے

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

یہہ جو مہینا ہٹا دینا ہی سو بڑہا ہی بات ہے کفر کی عہد مین گمراہی مین پڑتی ہین اس سی کافر حہینا کنتی ہین
اسکو ایک برس اور ادب کا گنتی ہین ایک برس کہ پوری کرلین گنتی جو اللہ نی رکہی ادب کے پہر حلال
کرتی ہین جو منع کیا اللہ نی بہلی دکہا ہی ہین اونکو اونکی کام اور اللہ راہ نہین دیتا منکر قوم کو ف
کافرون نی ایک گمراہی نکالی تہی کہ اسمین لڑتی اسمین اجاتا ماہ حرام اوسکو ہٹا دیتی کہتی اگلی برس
صفر پہلی آیا محرم پیچہی اوس کا تو ماہ حرام مین لڑتی اس حیلہ سی یہ اوس پر حق تعالی نی فرمایا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝

ای ایمان والون کیا ہوا ہے تمکو جب کہیی کوچ کرو اللہ کی راہ مین ڈہی
جاتی ہو زمین پر کیا ریجہی دنیا کی زندگی پر آخرت چہوڑ کر سو کچہہ نہین دنیا کا برتنا آخرت کی حساب
مین مگر تہوڑا ف یہان سی مذکور ہی جنگ تبوک کا جب اسلام غالب ہوا اور عرب مین پہیلا
شام کی رئیس تہی قوم غسان تابع شاہ روم کی اس فکر مین لگی کہ شاہ روم کو اس طرف لا دین

اورجنگ ڈالین حضرت کو یہ خبر ہوی آپ ہی اون پر قصد کیا اور خط لکہا روم کی شاہ کو دین اسلام کے

دعوت اوس پر ثابت ہوے حضرت کی نبوت لیکن قوم نی رفاقت نہ کی وہ بی اسلام سی محروم رہا

جب شام والون نی خبر پائی حضرت کی ارادہ کی شاہ روم سی ظاہر کیا اوسنے مدد کا ذمہ نہ لیا

ان لوگون نی اطاعت کی لیکن مسلمان نہ ہوی پہر عنقریب حضرت کی وفات ہوی بعد اسکی خلافت

حضرت عمر مین تمام ملک شام فتح ہوا اس جنگ مین دشمن قوی نظر آیا اور سفر دراز دیکہا اور آ

کم منافق لگی بہانی لانی حضرت نی سب کو رخصت دی جب اللہ کی فضل سیتی غالب و منصور پہر آئی آیت

منافق فضیحت ہوی اس سورۃ مین اکثر منافقون کی باتین بیان ہین اِلَّا تَنْفِرُوْا

یُعَذِّبْکُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا وَّیَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ

وَلَا تَضُرُّوْہُ شَیْئًا وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اگر نہ نکلوگی تمکو دیگا دکہہ کی مار اور بدل لاویگا اور لوگ تمہاری سوای اور کچہہ نہ بگاڑو گی

اوسکا اور اللہ سب چیز پر قادر ہی اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ اِذْ

اَخْرَجَہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ہُمَا فِی الْغَارِ

اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰہُ

سَکِیْنَتَہٗ عَلَیْہِ وَاَیَّدَہٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْہَا وَجَعَلَ

کَلِمَةَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا السُّفْلٰی وَکَلِمَةُ اللّٰہِ ہِیَ

الْعُلْیَا وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ اگر تم نہ مدد کروگی رسول کی تو اوسکی

مدد کی ہی اللہ نی جسوقت اوسکو نکالا کافرون نی دو جان سی جب دونو تہی غار مین جب

کہنی لگا اپنی رفیق کو تو غم نہ کہا اللہ ہمارے ساتہہ ہی پہر اللہ نی اتاری اپنی طرف سی تسکین

اوس پر اور مدد اوسکی بہیجن وہ فوجین کہ تمنی نہین دیکہین اور نیچی ڈالی بات کافرون کی

اور اللہ ہی کی بات ہمیشہ اوپر ہی اور اللہ زبردست ہی حکمت والا ف رفیق غار ابوبکر صدیق ہین

ہجرت مین فقط یہی تھی حضرت کی ساتھ اور اصحاب پہلی نکل گئی تھی بعضی پیچھی نکل آئے

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

نکلو ہلکی اور بوجھل اور لڑو اللہ کی راہ مین اپنی مال اور جان سی یہہ بہتر ہی تمہاری حق مین

اگر تمکو سمجھ ہے لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ

وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

اگر کچھ مال ہوتا نزدیک اور سفر ہلکا تو تیری ساتھ چلتی لیکن دور نظر آئی ان کو طرف اور اب

قسمین کہاوینگے اللہ کی کہ ہم مقدور رکھتی تو نکلتی تمہاری ساتھ وبال مین ڈالتی ہین اپنی جان

اور اللہ جانتا ہی وہ جھوٹھی ہین عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۝

اللہ بخشی تجکو کیون رخصت دی تو نی اونکو جب تک معلوم ہوتی تجہ پر جنہون نی سچ کہا اور جانتا

جھوٹھون کو لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ نہین رخصت مانگتی تجھی جو لوگ یقین رکھتی ہین اللہ پر اور پچھلی دن پر

اس سی کہ لڑین اپنی مال اور جان سی اور اللہ خوب جانتا ہی ڈر والون کو إِنَّمَا

يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ • رخصت وہی مانگتی ہین

تجہسی جو نہین یقین رکہتی اللہ پر اور پچہلی دن پر اور شک مین پڑی ہین دل اونکی سو وہ اپنی شک ہی مین

بہٹکتی ہین وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن

كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا

مَعَ الْقَاعِدِينَ • اور اگر چاہتی نکلنا تو طیار کرتی کچہہ اوسکا اسباب اور لیکن

خوش نہ لگا اللہ کو اونکا اوٹہنا سو بوجہل کر دیا اونکو اور حکم ہوا کہ بیٹہو ساتہہ بیٹہنی والونکی

لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا

خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ • اگر نکلتی تم مین کچہہ نہ بڑہاتی تمہارا مگر خرابی اور گہوڑی

دوڑاتی تمہاری اندر بگاڑ کروانی کی تلاش اور تم مین بعضی جاسوس ہین اونکی اور اللہ خوب جانتا ہی

بی انصافون کو لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِن قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ • کرتی رہی ہین

تلاش بگاڑ کی آگی سی اور الٹتی رہی ہین تیری کام جب تک آپہنچا سچا وعدہ اور غالب ہوا حکم

اور وہ ناخوش ہی رہی وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي

أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ

اور بعضی اونمین کہتی ہین مجکو رخصت دی اور گمراہی مین نہ ڈال سنتا ہی وہ تو گمراہی ہی مین

پڑی ہین اور دوزخ گہیر رہی ہی منکرون کو ف ایک منافق تہا جد بن قیس تہا نہ لایا کہ روم کی عورتین

خوب صورت ہین مین اوس ملک مین جا کر بدی مین گرفتار ہون کا رخصت دو کہ سفر مین نہ جاؤن

لیکن مدد خرچ کرون کا مال سی إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكَ

مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا وَّهُمْ فَرِحُونَ • اگر تجکو پہنچی کچھہ خوبی وہ بری لگی اونکو اور اگر پہنچی سختی کہین ہمنی سنبھال لیا تہا اپنا کام اگلی ہی اور پہر کر جاوین خوشیان کرتی قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ • تو کہہ ہمکو نہ پہنچی کا مگر وہی جو لکھہ دیا اللہ نی ہمکو وہی ہی صاحب ہمارا اور اللہ ہی پر چاہیی بہروسا کرین مسلمان قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ • تو کہہ تم کیا چیتو گی ہماری حق مین مگر دو خوبی مین سی ایک اور ہم امیدوار ہین تمہاری حق مین کہ ڈالی تم پر اللہ کچھہ عذاب اپنی پاس سی یا ہماری ہاتہون سو منتظر رہو ہم بہی تمہاری ساتہہ منتظر ہین قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ • تو کہہ مال خرچ کرو خوشی سی یا ناخوشی سے ہرگز قبول نہ ہو گا تمسی تحقیق تم ہوی ہو لوگ بی حکم ف وہ جو مدد خرچ دینی لگا تہا سو جواب ملا بی اعتقاد کا مال قبول نہین وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ • اور موقوف نہین ہوا قبول ہونا اونکی خرچ کا مگر اسی پر کہ وہ منکر ہوی اللہ سی اور اوسکی رسول سے اور نہین آتی نماز کو مگر جی ہارے اور خرچ نہین کرتی مگر بری دل سی فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُوْنَ ۝

سو تو تعجب نہ کر اون کی مال اور اولاد سی اللہ یہی چاہتا ہی کہ اونکو عذاب کری ان چیزوں سے

دنیا کی جیتی اور نکلی اونکی جان جب تک وہ کافر ہی رہین ف یعنی یہ تعجب نہ کر کہ بی دین کو اللہ نے

نعمت کیون دی بی دین کی حقمین اولاد اور مال وبال ہے کہ انکی پیچھی دل پریشان ہی اور ان کی فکر

سی چھوٹنی نہ پاوی مرتی دم تک تا توبہ کری یا نیکی کر چہی وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ

لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُوْنَ ۝ اور قسمین کھاتے

ہین اللہ کی کہ وہ بیشک تم مین ہین اور وہ تم مین نہین ولیکن وہ لوگ ڈرتے ہین

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغَارَاتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا

اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝ اگر پاوین کہین بچاو یا کوئی گڑھی یا سر کھپانی کو جگہ تو الٹی

بھاگین اوسطرف رسیان تڑاتی وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ

يَسْخَطُوْنَ ۝ اور بعضی اونمین ہین کہ تجکو طعن دیتی ہین زکوۃ بانٹنی مین سو اگر اونکو ملی

اوسمین سی تو راضی ہون اور اگر اونکو نہ ملی تب ہی وہ ناخوش ہو جاوین وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا

مَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ

مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ رَاغِبُوْنَ ۝ اور کیا خوب تہا اگر وہ

راضی ہوتی جو دیا اونکو اللہ نی اور اوسکی رسول نی اور کہتی بس ہے ہمکو اللہ دی رہیگا ہمکو اپنی

فضل سی اور اوسکا رسول ہمکو اللہ ہی چاہیی اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

ع ۸

فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ زکوٰۃ جو ہی سو حق ہے مفلسون کا اور محتاجون کا اور اوس کام پر جانی والون کا اور جن کا دل پرچانا ہی اور گردن چھڑانی مین اور جو تاوان بھرین اور اللہ کی راہ مین اور راہ کی مسافر کو ٹھہرادیا ہی اللہ کا اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف جس پاس مال نہ ہو وہ مفلس ہی کو کہ حاجت چلی جاوے جیسی ہر روز کی محنتی اور محتاج جس کے حاجت بند ہو اور زکوٰۃ کی عامل مہینہ پاوین موافق خرچ کی اور دل جن کا پرچانا ہی وہ لوک ہی کہ طمع پر مسلمان ہوی لیکن سردار قوم تھی اونکے طفیل سیجی بی مسلمان ہوے اب علما ان کو نہین گنتی اور گردن چھڑانی غلام کی آزادی یا بندی اور تاوان دار جو قرض دار ہو اگرچہ مالدار ہو اور قرض برابر نہ رکھتا ہو اور اللہ کی راہ یعنی جہاد کا خرچ اور مسافر جو بی خرچ ہو اگرچہ گھر مین سب موجود رکھی وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اور بعضی اونمین بدگوی کرتی ہین نبی کی اور کہتی ہین یہ شخص کان ہی تو کہ کان ہی تمہاری بہلی کو یقین لاتا ہی اللہ پر اور یقین کرتا ہی بات مسلمانون کی اور مہر ہی ایمان والونکی حق مین تم مین سی اور جو لوک بدگوی کرتی ہین اللہ کے رسول کی اونکو دکھہ کی مار ہے ف منافق حضرت کو طعن کرتی کہ یہ شخص کان ہی رکھتا ہے حضرت اپنی وقار سی جھوٹھی کا جھوٹھ پہچانتی تو بی نہ پکڑتی تغافل کرتی وہ بی وقوف جانتی کہ انہون نی سمجھا نہین سو اللہ نی فرمایا کہ یہ خوبی کی تمہاری حق مین بہتر ہی نہین تو اول تمہی پکڑی جاو يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ

أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ • قسمین کہاتی ہین الله کی تمہارے
آگی کہ تمکو راضی کرین اور الله کو اور اوسکی رسول کو بہت ضرور ہی راضی کرنا اگر وہ ایمان رکہتے
ہین ف کسی وقت اگر حضرت اونکی دغابازی پکڑتی تو مسلمانون کی روبرو قسمین کہاتی کہ
ہماری دلمین بری نیت نہ تہی تا اونکو راضی کرکر اپنی طرف کرین نہ جانا کہ یہہ فریب بازی خدا اور
رسول کی ساتہہ کام نہین آتی أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ •
جان نہین چکی کہ جو کوئی مقابلہ کری الله اور رسول سی تو اوسکو ہی دوزخ کی آگ پڑا رہی اوسمین
یہی ہی بڑی رسوائی يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ
تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ
مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ • ڈراکرتی ہین منافق کہ نازل نہو اون پر کوئی سورۃ
کہ جتادی اونکو جو اونکی دل مین ہی تو کہہ ٹہٹہی کرتی رہو الله کہولنی والا ہی جس چیز کا تمکو ڈر ہی
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ
قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ • اور جو تو
اون سی پوچہی تو کہین ہم تو بول چال کرتی تہی اور کہیل تو کہہ کیا الله سی اور اوسکی
کلام سی اور رسول سی ٹہٹہی کرتی تہی لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ
بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ
نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ • بہانی مت بناؤ
تم کافر ہوگئی ایمان لاکر اگر ہم معاف کرین کی تم مین بعضون کو البتہ مار بہی دین کی بعضون کو
اس پر کہ وہ گنہگار تہی ف جو کوئی دین کی باتونمین ٹہٹہا کری اگرچہ دل سی منکر نہ ہو وہ کافر ہو

ع ٥

ہین تو منافق البتہ ہوا دین کے بات مین ظاہر و باطن با ادب رہنا ضرور ہی اَلْمُنَافِقُوْنَ وَ

الْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ

إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ ۔ منافق مرد اور عورتین سب کے ایک چال ہے

سکہاوین بات بری اور چہڑاوین بہلی سے اور بند کہین اپنی مٹہی بہول گئے ہین اللہ کو سو وہ بہول گیا

انکو تحقیق منافق وہی ہین بے حکم ف یعنی بے اعتقاد کی صلاحیت کیا معتبر ہی اوسکو فاسق ہی کہتے

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

خَالِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مُّقِيْمٌ ۔ وعدہ دیا اللہ نے منافق مرد اور عورتون کو اور منکرون کو دوزخ کی آگ پڑے رہین

اوسمین وہی بس ہے ان کو اور اللہ نے انکو پہٹکارا اور انکو ہی عذاب برقرار كَالَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَّأَوْلَادًا

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

كَالَّذِيْ خَاضُوْا أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ ۔ جسطرح تم سے اگلے زیادہ تہے تمسے

زور مین اور بہت رکہتے مال اور اولاد پہر برت گئے اپنا حصہ پہر تمنے برت لیا اپنا حصہ جیسے برت لئے

تمسے اگلے اپنا حصہ اور تمنے قدم ڈالے ہین جیسے اونہون نے قدم ڈالے تہے وہ لوک مٹ گئے اون کے

کئے دنیا مین اور آخرت مین اور وہی لوک پڑے ہین زیان مین أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيْمَ

وَأَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ • کیا پہنچا نہین اونکو احوال اگلون کا قوم نوح کا اور عاد اور ثمود کا اور قوم ابراہیم کا اور مدین والون کا اور الٹی بستیون کا پہنچی اونکو رسول اونکی لیکر حکم صاف پھر اللہ نہ تھا کہ اون پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی پر آپ ظلم کرتی تھی وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ • اور ایمان والی مرد اور عورتین ایک دوسری کی مددگار ہین سکھاتی ہین نیک بات اور منع کرتی ہین بری سی اور کھڑی ہین نماز پر اور دیتی ہین زکوۃ اور حکم مین چلتی ہین اللہ کی اور رسول کی وہ لوگ اون پر رحم کریگا اللہ البتہ اللہ زبردست ہی حکمت والا وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوٰنٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ •

ع ۱۰

وعدہ دیا اللہ نی ایمان والی مردون اور عورتون کو باغ بہتی ہین نیچی اونکی نہرین رہا کرین اونمین اور مکان ستھری رہنی کی باغون مین اور رضامندی اللہ کی سب سی بڑی یہی ہی بڑی مراد ملنی يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ • ای نبی لڑائی کر کافرون سی اور منافقون سی اور تندخوئی کر اون پر اور اون کا ٹھکانا دوزخ ہی اور بری جگہ پہنچی يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ

مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا اِلَّا اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ
مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنْ يَّتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ • قسمین کہاتی ہین اللہ کی ہمنی نہین کہا اور بیشک کہا ہی لفظ کفر کا
اور منکر ہو گئی ہین مسلمان ہو کر اور فکر کیا تہا جو نہ ملا اور یہ سب کرتی ہین بدلا اوسکا کہ دولتمند
کر دیا اونکو اللہ نی اور اوسکی رسول نی اپنی فضل سی سو اگر توبہ کرین تو بہلا ہی انکی حق مین
اور اگر نہ مانین گی تو مار دیگا ان کو اللہ دکہہ کی مار دنیا مین اور آخرت مین اور نہین اونکا روی زمین
مین کوئی حمایتی نہ مددگار ف اکثر منافق پیچھی بیٹہہ کر اہانت کرتی پیغمبر کی اور دین کی پہر جو پکڑی
جاتی تو قسمین کہاتی کہ ہمنی کچہہ نہین کہا سورہ منافقین مین یہ بی ذکر آویگا اور یہ جو فرمایا کہ فکر کیا تہا
جو نہ ملا یا یہ مراد ہی کہ لشکر مین خانہ جنگی ہوی تہی اوسمین لگی اغوا کرنی کہ مہاجر و انصار مین پہوٹ
ڈالین حضرت نی اصلاح کر دی سورہ منافقین مین اویگا یا مراد وہ ہی کہ بارہ شخص سفر مین آدہی رات کو
جمع ہو کر چاہا کہ حضرت پر ہاتہہ چلاوین ایک صحابی ساتہہ تہی حذیفہ اونکو فرمایا کہ انکو مار دو تب اکی سی
بہاگی حذیفہ سب کو پہچانتی تہی پر ظاہر کرنا حکم نہ تہا وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ
اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ •
اور بعضی اونمین وہ ہین کہ عہد کیا تہا اللہ سی اگر دیوی ہمکو اپنی فضل سی تو ہم خیرات کرین
اور ہو رہین نیکی والون مین فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ • پہر جب اونکو دیا اپنی فضل سی اوسمین بخل کیا اور پہر گئی ٹلا کر
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ

مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ • پہر اوسکا اثر رکہا نفاق اونکی دلین جسدن تک
اوس سے ملین کی اس پر کہ خلاف کیا اللہ سی جو وعدہ دیا اور اس پر کہ بولتی تہی جہوٹہ أَلَمْ يَعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ •
جان نہین چکی کہ اللہ جانتاہی ان کا بہید اور مشورہ اور یہ کہ اللہ جاننی والاھی ہر چہپی کا • ف
ایک منافق تہا ثعلبہ حضرت سی دعا چاہی کہ مجکو کشائش ہو فرمایا کہ تہوڑا جسکا شکر ہو آوی بہتر
بہت سی کہ غفلت لاوی پہر آیا الکا عہد کرنی کہ اگر مجکو مال ہو مین بہت خیرات کرون اور غفلت مین
نہ پڑون حضرت نی دعا کی اوسکو بکریون مین برکت ملی یہان تک کہ مدینی کی جنگل سی کفایت نہ ہوتی
نکل کر گانو مین جا رہا جمعہ اور جماعت سی محروم ہوا حضرت نی پوچہا کہ ثعلبہ کیا ہوا لوگون نی بیان کیا
فرمایا ثعلبہ خراب ہوا پہر زکوۃ کا وقت ہوا سب دینی لگی اوسنی کہا یہ تو مال پہرنا گویا جزیہ دینا
بہانہ کر کر ٹال دیا پہر حضرت پاس مال لایا زکوۃ مین حضرت نی قبول نہ کیا بعد حضرت کی ابوبکر و عمر
خلافت مین اوسکی زکوۃ نہ لیتی خلافت عثمان مین مر گیا الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ • وہ جو طعن کرتی ہین دل کہول کر خیرات کرنی والی مسلمانون کو اور
اون پر جو نہین رکہتی مگر اپنی محنت کا پہر اون پر ٹہٹہی کرتی ہین اللہ نی اون سی ٹہٹہا کیا ہے
اور اونکو دکہہ کی مار ہی ف ایک بار حضرت نی تقید کیا خیرات پر عبدالرحمان بن عوف چار
ہزار درم لائے اور لوگ لانی لگی عاصم چار سیر جو لائی حضرت سی عبدالرحمن نی کہا کہ آٹہہ ہزار مین
در ہم رکہتا تہا نصف اپنی رب کو قرض دیتاہون اور نصف حق عیال کا عاصم نی کہا مزدوری
کر کر آٹہہ سیر جو لایا ہون نصف خیرات کرتا ہون اور نصف قوت عیال کا منافق آسمین

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

ع

کی لا عبد الرحمن کو منظور ہی ہو وا ہپی اور عاصم زور اوری اپنی ہین ملاتا ہی خیرات والون مین اَسْتَغْفِرْ

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ لَا

يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۔ تو اونکی حقمین بخشش مانگ یا نہ مانگ اگر او نکے

واسطی ستر بار بخشش مانگی تو بی ہرگز نہ بخشی او نکو الله یہ اس پر کہ وہ منکر ہوی الله سی اور رسول سے

اور الله راہ دیتا ہی حکم لوگون کو ف یہان سی فرق نکلتا ہی بی اعتقاد کا اور گنہکار کا گناہ ایسا کون

ہی کہ پیغمبر کے بخشا ہی سی نہ بخشا جاوی اور بی اعتقاد کو پیغمبر کے ستر استغفار فائدہ نہ کری اب جو

بی اعتقاد لوگ بہروسا کرین پیغمبر کے شفاعت پر کس دلیل سی مثلا آدمی سی بد ہی ہوی یا نماز روزہ

ہو اور وہ شرمندہ ہی اور نادم ھی تو وہ گنہکار ہی اور جو کوی بد کام کو عیب نہ جانی اور فرض

خدا کو اندازہ برابر سمجھی اور کرنی والون کو طعن کری وہ بی اعتقاد ھی فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا

فِى الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۔

خوش ہوی پچہاڑی ڈالی گئی بیٹھ رہ کر جدا رسول سی اور برا لگا کہ لڑین اپنی مال اور جان سی الله کی

راہ میں اور بولی مت کوچ کرو گرمی مین تو کہہ دوزخ کی آگ اور سخت گرم ہی اگر او نکو سمجھ ہوتی فَلْيَضْحَكُوْا

قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۔ سو ہنسین

تہوڑا اور روویں بہت سا بدلا اوسکا جو کماتی تہی فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا

وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ

مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخَالِفِيْنَ • سو اگر پہر لیجاوی تجکو اللہ کسی فرقی کی طرف اونمین

پہر یہ رخصت چاہین تجسی نکلنی کو تو تو کہ تم ہرگز نہ نکلو گی میری ساتھ کبہی اور نہ لڑو گی میری ساتھ کسی دشمن

تمکو پسند آیا بیٹہہ رہنا پہلی بار سو بیٹہی رہو ساتھہ پچہاڑی والون کی ف یہہ جو فرمایا کہ اگر پہر لیجاوی

اللہ کسی فرقی کی طرف اسواسطے کہ آیۃ نازل ہوی سفر مین وہ منافق تہی مدینہ مین اور فرقہ فرمایا اس

واسطی کہ بعضے منافق پیچہی مر گئی اور سب پیچہی والی منافق نہ تہی بعضی مسلمان بہی تہی کہ اونکی تقصیر معاف

ہوی وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ •

اور نماز نہ پڑہہ اونمین کسی پر جو مر جاوی کبہی اور نہ کہڑا ہو اوسکی قبر پر وہ منکر ہوی اللہ سی اور اوسکی

رسول سی اور مری ہین بی حکم وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

وَهُمْ كَافِرُوْنَ • اور تعجب نہ کر اونکی مال اور اولاد سی اللہ یہی چاہتا ہی کہ عذاب کری

اونکو ان چیزون سی دنیا مین اور نکلی اونکی جان جب تک کافر ہی رہین وَاِذَآ اُنْزِلَتْ

سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ

اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ •

اور جب نازل ہوتی ہی کوی سورۃ کہ یقین لاو اللہ پر اور لڑای کرو اوسکی رسول کی ساتھہ رخصت مانگتی

ہین مقدور والی اونکی اور کہتی ہین ہمکو چہوڑ دی رہ جاوین ساتھہ بیٹہی والون کی رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ •

خوش آیا کہ رہ جاوین ساتھہ پچہلی عورتون کی اور مہر ہوی ہی اونکی دل پر سو اونکو بوجہہ نہین لٰكِنِ

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

وَأُولٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ لیکن رسول

اور جو ایمان لائی ہین ساتہہ اوسکی لڑی ہین اپنی مال او رجان سسی اور اونہی کو ہین خوبیان

اور وہی ہین مراد کو أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ طیار رکہی ہین اللہ نی اونکی

واسطی باغ بہتی ہین نیچی اوںکی نہرین رہا کرین اونمین یہی ہی بڑی مراد ملنی وَجَاءَ

الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اور آئی بہانی کرتی گنوار تا رخصت ملی اونکو اور بیٹہہ رہے

جو جہوٹہی ہوی اللہ سسی اور رسول سی اب پہنچی کی اونمین جو منکر ہین اونکو دکہہ کی مار لَيْسَ

عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا

يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ضعیفون پر تکلیف نہین نہ مریضون پر نہ اون پر جنکو پیدا نہین جو خرچ کرین جب دل سسی صاف

ہون اللہ اور رسول کے ساتہہ نہین نیکی والون پر الزام کی راہ اور اللہ بخشنی والا مہربان ہے

ع ۱۲

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۝ اور نہ اون پر کہ جب تیری پاس

آئی تا اونکو سواری دی تو نی کہا مجکو پیدا نہین جو تمکو سواری دون الٹی پہری اور اونکی آنکہون سے

بہتی ہین آنسو اس غم سسی کہ اونکو پیدا نہین جو خرچ کرین إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ

يَسْتَأْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَاۤءُ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ راہ الزام کی اون پر
جو رخصت مانگتی ہین تجہسی اور مالدار ہین خوش لگا کہ رہ جاوین ساتھہ پچہلی عورتون کی اور مہر کی
اللہ نی اونکی دل پر سو وہ نہین جانتی يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مِنْ اَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ بہانی لاوین کی تمہاری پاس جب پہر کر جاؤ کی اونکی طرف
تو کہہ بہانی مت بناؤ ہمکو بتا چکا ہی اللہ تمہاری احوال اور ابہی دیکہی کا اللہ تمہاری کام اور اوسکا رسول
پہر جاؤ کی طرف اوس جاننی والی چہپی اور کہلی کی سو وہ بتا دیکا تمکو جو کر رہی تہی سَيَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۝ فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاۤءًۢ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اب قسمین کہاوین کی اللہ کی تمہاری پاس جب پہر کر جاؤ
اونکی طرف تا اون سی درگذر کرو سو درگذر کرو اون سی وہ لوگ ناپاک ہین اور اونکا
ٹہکانا دوزخ ہی بدلا اونکی کمائی کا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ۝ قسمین کہاوین کی تمہاری پاس کہ تم اون سی راضی ہو جاؤ سو اگر تم
راضی ہو گی تو اللہ تو راضی نہین بی حکم لوگون سی ف یعنی جس شخص کا احوال معلوم ہو کہ منافق
ہی اوسکی طرف سی تغافل روا ہی لیکن دوستی اور محبت اور یکانگی روا نہین اَلْاَعْرَابُ

أَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ
مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

گنوار سخت منکر ہین اور منافق اور اسی لایق کہ نہ سیکھین قاعدی جو نازل کئی اللہ نی اپنی رسول پر
اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا ف یعنی اونکی طبع مین بی حکمی اور غرض ڈھونڈھنی اور جاہلے
پیدا ہی سو اللہ حکمت والا ہے اون سی وہ کام مشکل بی نہین چاہتا اور وہ درجی بلندی نہین دیتا

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور بعضی گنوار وہ ہین کہ ٹہراتی ہین اپنا خرچ کرنا چٹی اور تاکتی ہین
تم پر زمانی کی گردشین اونہی پر آوی گردش بری اور اللہ سب سنتا ہی جانتا

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ
مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُولِ
أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ إِنَّ اللّٰهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ع ۱۲

اور بعضی گنوار وہ ہین کہ ٹہراتی ہین اپنا خرچ کرنا نزدیک ہونا اللہ سے
اور دعا لینی رسول کی سنتا ہی وہ اونکی حق مین نزدیکی ہی داخل کریگا اونکو اللہ اپنی مہر مین
اللہ بخشنی والا مہربان ہے

وَالسّٰبِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهٰجِرِينَ
وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهٰرُ
خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

اور جو لوگ
قدیم ہین پہلی وطن چھوڑنی والی اور مدد کرنی والی اور جو اونکی پیچھی آی نیکی سی اللہ راضی اون سے

اور وہ راضی اوس سی اور رکہی ہین واسطی اونکی باغ بہتی نہرین رہا کرین اونمین ہمیشہ یہی ہی بڑی

مراد ملنی ف جنگ بدر تک جو مسلمان ہوی ہین وہ قدیم ہین اور باقی اونکی تابع وَمِمَّنْ

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ

مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ

ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝ اور بعضی تمہاری گرد کی گنوار منافق ہین

اور بعضی مدینی والی اڑ رہی ہین نفاق پر تو اونکو نہین جانتا ہمکو معلوم ہین اونکو ہم عذاب کرینگے

دو بار پہر پہیری جاوینگی بڑی عذاب مین ف یعنی دنیا مین لی تکلیف پر تکلیف یا دین کی

پہر آخرت مین پکڑی جاوینگے وہ منافق کوی اندہا ہوا کوی کوڑہی کسی کی بدن مین نیت...

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا

وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ اور بعضی اور ہانی اپنا گناہ ملایا ایک کام نیک اور دوسرا بد

شاید اللہ معاف کری اونکو بیشک اللہ بخشنی والا مہربان ہی خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ

صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ

إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

لی اونکی مال مین سی زکوۃ کہ اونکو پاک کری اوس سی اور تربیت اور دعا دی اونکو

البتہ تیری دعا اونکو آسودگی ہی اور اللہ سب سنتا ہی جانتا ف یعنی جیسی بعضون پر

عتاب ہوا کہ ہمیشہ کو اونکی زکوۃ لینی موقوف ہوی ان پر عتاب نہین أَلَمْ يَعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ کیا جان نہین چکی کہ اللہ آپ قبول

اپنی توبہ اپنی بندون سی اور لیتا ہی زکوتین اور اللہ ہی توبہ قبول کرنی والا مہربان ہے ف
یعنی رسول بی اختیار ہی جسکی حق مین اللہ نی جو فرمایا وہ ادا کرتا ہی وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ
عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ۔
اور کہہ کہ عمل کیی جاو پہر آگی دیکہی گا اللہ کام تمہارا اور رسول اور مسلمان اور بہی پہیری جاوگی
اوس چہپی اور کہلی کی واقف پاس پہر وہ جتاد یگا تمکو جو تم کرر ہی تہی ف یعنی اس جہاد مین
قصور ہوا تو آگی اور جہاد ہون کی رسول کی روبرو اور خلیفون کی تب کام کریو وَآخَرُونَ
مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ
وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ۔ اور بعضی اور لوگ ہین کہ اون کا کام ڈہیل مین ہی حکم
پر اللہ کی یا عذاب کری یا اون کو معاف کری اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا ف
اوپر کئی فرقی مذکور ہوی ایک منافق جہوٹہی بہانی کرتی ایک گنوار غرض کا وقت تاکیتی
ایک گنوار صاف دل سی رفیق اور ایک جو اپنا گناہ مانی اون کو معاف فرمایا مگر جو
قدیم یارو نمین تین شخص اپنا گناہ مانی تہی اون کو ادب دینی کو پچاس دن ڈہیل مین
رکہا اس بیچ مین حضرت اور سب مسلمان اون سی کلام نہ کرتی اور اونکی عورتین جدا ہو گئین
جب اونکی دل خوب پشیمان ہوی تب معافی نازل ہوی وہ آیة آگی ہی یہہ ذکر اونکا فرمایا
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
مِن قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ۔ اور جنہون نی بنائی ایک مسجد

ضد پر اور کفر پر اور پہوٹ ڈالنی کو مسلمانون مین اور تہانگ اوس شخص کے جو لڑ رہا ہی اللہ سی اور

رسول سی آگی کا اور اب قسمین کہا وین کی کہ ہمنی تو بہلا ہی چاہا تہی اور اللہ گواہ ہی کہ وہ جہوٹہی ہین

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝ تو نہ کہڑا ہو اوسمین کبہی جس مسجد کی بنیاد

دہری پرہیزگاری پر پہلی دن سی وہ لایق ہی کہ تو کہڑا ہو اوسمین اوسمین وہ مرد ہین جنکو

خوش لگتا ہے پاک رہنی کی اور اللہ چاہتا ہی ستہرای والون کو ف حضرت مکی سی ہجرت کرائی

تو مدینی باہر اوتری ایک محلہ تہا بنی عمرو بن عوف کا بعد چند روز شہر مین جا کر پڑی اور مسجد نبوی تعمیر

اوس محلی مین جہان نماز پڑھتی تہی وہان کی لوگونکی مسجد بنا رکہی اور جماعت قایم رہی مسجد قبا کر مشہور ہے

حضرت اکثر ہفتے کی روز وہان جاتی اور نماز پڑہتی اوس محلی مین بعضی منافقون نی چاہا کہ اور مسجد بناویں

بہکون کی ضد پر اور اپنی جماعت جدا ٹہراوین اور ایک راہب ابو عامر کہ اسلام کی ضد سی نکل گیا تہا

اوسکو نفاق سی بلا کر وہان سردار و امام کرین حضرت سی چاہا کہ ایک بار اول آپ وہان نماز پڑہین

تو ہم جماعت قایم کرین حضرت کو اونکی دغا معلوم نہ تہی وعدہ کیا کہ جنگ تبوک سی ہم پہرین

تو اول وہان نماز پڑہ کر شہر مین داخل ہون کی حق تعالی نی پہلی خبردار کر دیا اور مسجد قبا کی لوگون

تعریف کے آدمی خبردار رہی کہ ظاہر بعضی عبادت ہی اور نیت اوسمین نفسانیت ہی اوسکا یہ حال ہے

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ بہلا جس نے بنیاد دہری اپنی عمارت کی پرہیزگاری پر اللہ سے

اور رضامندی پر وہ بہتر یا جسنی نیو رکہی اپنی عمارت کی کنارے پر ایک کہائی کی جو ڈہنے والی ہے

پہر اوسکو لیکر ڈہہ پڑا دوزخ کی اگ مین اور اللہ راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو ف

یعنی بی انصافی کی شامت سی عمل نیک بی چاہین تو بن نہین آتا لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ

الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ ہمیشہ رہیگا اس عمارت سی جو بنائی تہی شبہہ

اونکی دلمین مگر جب ٹکڑی ہو جاوین اونکی دل اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا ف یعنی اس عمل

بدکا اثر یہ ہوا کہ ہمیشہ اونکی دلمین نفاق رہیگا نفاق کو فرمایا شبہہ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ

وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا

بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

اللہ نی خرید لی مسلمانون سی اونکی جان اور مال اس قیمت کہ اونکو بہشت ہی لڑتی ہین اللہ کے

راہ مین پہر مارتی ہین اور مرتی ہین وعدہ ہو چکا اوس کے ذمّی پر سچا توراہ و انجیل و قران مین

اور کون ہی قول کا پورا اللہ سی زیادہ سو خوشیان کرو اس معاملت پر جو تمنی کی ہی اوس سے

اور یہی ہی بڑی مراد ملنی التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ

لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ توبہ کرنی والی بندگی کرنی والے

ع ۱۴

شکر کرنی والی بی تعلق رہنی والی رکوع کرنی والی سجدہ کرنی والی حکم کرنی والی نیک بات کو اور منع

کرنی والی بری بات سی اور تہامنی والی حدین باندہی اللہ کی اور خوشخبری سنا ایمان والونکو

ف بی تعلق رہنا روزہ ہی یا ہجرت ہی یا دل نہ لگانا دنیا کی مزون مین اور حدین تہامنی

یہ کہ بغیر حکم شرع کوی کام نہ کرین مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ۔ نہین پہنچتا

نبی کو اور مسلمانون کو کہ بخشش مانگین مشرکون کی اور اگرچہ وہ ہون ناتی والی جب

کہل چکا ان پر کہ وہ ہین دوزخ والی وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ

لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ

لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ۔

اور بخشش مانگنا ابراہیم کا اپنی باپ کی واسطی سو نہ تہا مگر وعدی کی سبب کہ وعدہ کر چکا تہا

اوس سے پہر جب اوس پر کہلا کہ وہ دشمن ہی اللہ کا اوس سے بیزار ہوا ابراہیم برا نرم

دل ہی تحمل والا ف قران مین جو ذکر ہوا کہ ابراہیم نی اپنی باپ کی بخشش مانگی شاید حضرت

کی دل مین آیا اور مسلمانون نی چاہا کہ اپنی قرابت والون کی حق مین دعا کرین یہ منع آیا

معلوم ہوا کہ مشرک بخشا نہین جاتا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا

بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔ اور اللہ ایسا نہین کہ گمراہ کری کسی قوم کو

جب اونکو راہ پر لا چکا جب تک کہول نہ دی اون پر جس سے اونکو بچنا اللہ سب چیز

واقف ہی ف یعنی اسی واسطی تمکو منع کر دیا إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۝ الله جو ہی اوسی کی سلطنت ہی آسمان و زمین مین جلاتا ھے اور مارتا ہی اور تمکو کوی نہین الله کی سواے حمایتی نہ مددگار لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۝ الله مہربان ہوا نبی پر اور مہاجرین و انصار پر جو ساتھ رہی نبی کی مشکل کی گھڑی مین بعد اسکی کہ قریب ہوے کہ دل پھر جاوین بعضون کی اونمین سی پھر مہربان ہوا اون پر وہ ان پر مہربان ہی رحم کرنی والا

ف مہاجر و انصار کو معاف کیا دل کی خطرون سی اور دو بار فرمایا مہربان ہوا پھر مہربان ہوا

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۝

ع ۱۵

اور اون تین شخص پر جنکو پیچھی رکھا تھا یہان تک کہ جب تنگ ہوی اون پر زمین ساتھ اسکی کشادگی اور تنگ ہوی اون پر اپنی جان اور اٹکلی کہ کوی پناہ نہین الله سی مگر اوسی کی طرف پھر مہربان ہوا اون پر کہ وہ پھر اوین الله ہی ہی مہربان رحم والا ف ساتھ مہاجرین و انصار کی وہ تین شخص بہی داخل ہوی پچاس دن مین اون پر سخت حالت گذری کہ موت سی بدتر يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۝ ای ایمان والون ڈرتی رہو الله سی اور رہو ساتھ سچون کے

ن یہ تین شخص سیچ کہنی سی بخشی گئی ہین تو منافقون مین ملتی مَا كَانَ لِاَهْلِ
الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا
عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ط
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا
يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ
لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ
نہ چاہیی مدینی والون کو اور جو ان کی گرد گنوار ہین کہ رہ جاوین رسول کی ساتھہ سی اور نہ یہ کہ اپنی
جان چاہین زیادہ اوسکی جان سی یہ اس واسطی کہ نہین پیاس کھینچتے ہین محنت اور نہ ہوکہ
اللہ کی راہ مین اور نہ پانو بھرتی ہین کہین جس سے خفہ ہون کافر اور نہ چھینتے ہین دشمن سے
کچھہ چیز مگر لکھا جاتا ہی اس پر اونکو نیک عمل تحقیق اللہ نہین کہوتا حق نیکی والون کا
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا
يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور نہ خرچ کرتی ہین کچھہ خرچ چھوٹا یا بڑا اور نہ کٹتی ہین کوی
میدان مگر لکھتی ہین اونکی واسطے کہ بدلا دی اونکو اللہ بہتر کام کا جو کرتی تہی وَمَا كَانَ
الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ط فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝
اور ایسی تو نہین مسلمان کہ ساری کوچ مین نکلین سو کیون نہ نکلی ہر فرقی مین سی اونکی ایک جماعت

ع ۱۶

تا سمجھ پیدا کریں دین مین اور تا خبر پہنچا دین اپنی قوم کو جب پہر آویں اونکی طرف شاید وے بچتی رہین ف یعنی ہر قوم مین سی چاہیی بعضی لوگ پیغمبر کی صحبت مین رہین تا علم دین سیکہین اور پچہلون کو سکہاوین اب پیغمبر موجود نہین لیکن علم دین موجود ہے طلب علم کی فرض کفایہ ہی اور جہاد فرض کفایہ ہی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَکُمْ مِّنَ الْکُفَّارِ وَلْیَجِدُوْا فِیْکُمْ غِلْظَةً وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ۝ ای ایمان والون لڑتی جاؤ اپنی نزدیک کی کافرون سی اور چاہیی اون پر معلوم ہو تمہاری بیچ مین سختی اور جانو کہ اللہ ساتھ ہی ڈر والون کے ف سختی معلوم کرین یعنی قوت جنگ یا سختی یعنی معاملت مین بی رخی بس کافر سی الفت و ملایمت نہ کریی مگر جب دیکھی کہ دین کا راغب ہے وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ اَیُّکُمْ زَادَتْهُ ھٰذِهٖٓ اِیْمَانًا فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّھُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ۝ اور جب نازل ہوی ایک سورة تو بعضی اونمین کہتی ہین کسکو تم مین زیادہ کیا اس سورة نی ایمان سو جو لوگ یقین رکہتے ہین اونکو زیادہ کیا ایمان اور وہ خوشوقتی کرتی ہین وَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْھُمْ رِجْسًا اِلٰی رِجْسِھِمْ وَمَاتُوْا وَھُمْ کٰفِرُوْنَ۝ اور جن کی دل مین آزار ہی سو اونکو بڑہای گندگی پر گندگی اور وہ مری جب تک کافر رہی ف کلام اللہ جس مسلمان کے دل کی خطرہ سی موافق پڑتا وہ کہتا مجکو اسنی ایمان زیادہ کیا ہی لفظ بولتی منافق جب اونکی چہپی عیب بیان کرتا لیکن مسلمان کہتی خوشوقتی سی اور منافق کہتی شرمندگی سی پہر توبی صدق نہ لاتی جاہیئے

آگی سی اور اپنا عیب زیادہ چہپاوین یہی ہی کہ کندگی پر کند کی عیب دار کو لازم ہی کہ نصیحت سُنکر چہوڑ دی نہ یہ کہ اوس ناصح سی چہپانی لگی اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ • یہ نہین دیکہتی کہ وہ آزمائی مین آتی ہین ہر برس ایکبار یا دو بار پہر توبہ نہین کرتی اور نہ نصیحت پکڑتی ہین ف اکثر جنگ و جہاد کی وقت کی منافق معلوم ہوجاتی تہی وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ط هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ • اور جب نازل ہوی ایک سورۃ دیکہنی لگی ایک دوسری کی طرف کہ کوی بہی دیکہتا ہی تمکو پہر چلے گئی پہیر دئی ہین اللہ نی دل اونکی اس واسطے کہ وہ لوگ ہین کہ سمجہہ نہین رکہتی ف یعنے کلام اللہ مین جہان عیب آئی منافقون کی وہ آپس مین دیکہتی ہین کہ مجلس مین کسی نے ہمکو پرکہا نہو پہر شتاب اوٹہہ جاتی ہین لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ • آیا ہی تم پاس رسول تمہاری مین کا بہاری ہوتی ہی اوس پر جو تم تکلیف پاو تلاش رکہتا ہی تمہاری ایمان والون پر شفقت رکہتا مہربان ف تلاش رکہتا ہی تمہاری یعنی چاہتا ہی کہ امت میری زیادہ ہوتی رہی فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ • پہر اگر وہ پہر جاوین تو تو کہہ بس ہے مجکو اللہ کسی کی بندگی نہین سوای اوسکی اوسی پر مین نی بہروسا کیا اور وہی صاحب بڑے تخت کا

ربع

رکوعہا ۱۱

سورة یونس علیہ مکیة مائة وتسع آیة

ع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ تِلْکَ اٰیَاتُ الْکِتَابِ الْحَکِیْمِ ۝

یہ آیتین ہین پکی کتاب کے اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَا

اِلٰی رَجُلٍ مِّنْھُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ

قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ ھٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِیْنٌ ۝

کیا لوگون کو تعجب ہوا کہ حکم بہیجا ہمنی ایک مرد کو اونمین سی کہ ڈرسنا لوگون کو اور خوشخبری

جو کوی یقین لاوین کہ اونکو ہی پایہ سچا اپنی رب کے ہان کہنی لگی منکر بیشک یہ جادوگر

ہی صریح اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِہٖ

ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ۝

تمہارا رب اللہ ہی جن نی بنای آسمان و زمین چہہ دن مین پہر قایم ہوا عرش پر تدبیر

کرتا کام کی کوی سفارش نہ کرسکی مگر جو پہلی اوسکا حکم ہو وہ اللہ ہی رب تمہارا سو اوسکو

پوجو کیا تم دہیان نہین کرتی ف جتنی دیر لگی چہہ دن کو اوتنی مین بنای آسمان و زمین

اور اس ملک کا دربار ٹہرایا عرش پر رب کام کی تدبیر وہان سی ہو اِلَیْہِ

مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا وَعْدَ اللّٰہِ حَقًّا اِنَّہٗ یَبْدَؤُا

الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

اوسیطرف پہر جانا تم سب کو وعدہ ہی اللہ کا سچا وہی بناوی پہلی پہر اوسکو دوہراوی

کا تا بدلا دی اونکو جو یقین لای تہی اور کیی تہی کام نیک انصاف سی اور جو منکر ہوی

اونکو پینا ہی کہولتا پانی اور دکہہ کی مار ہی اس پر کہ منکر ہوتی تہی هُوَ الَّذِي

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ

لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ

ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

وہی ہی جن نی بنایا سورج کو چمک اور چاند کو اوجالا اور ٹہرائین اوسکو منزلین تو

پہچانو گنتی برسون کی اور حساب یون نہین بنایا اللہ نی یہ سب مگر تدبیر سی کہولتا ہی

پتی ایک لوگون پر جنکو سمجہ ہی إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

يَتَّقُونَ البتہ بدلنی مین رات اور دن کی اور جو بنایا اللہ نی آسمان و زمین مین

پتی ہین ایک لوگون کو جو ڈر رکہتی ہین إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا

وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ

عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ تحقیق جو امید نہین رکہتی ہماری ملنی کی اور راضی

ہوی دنیا کی زندگی پر اور اوسی پر چین پکڑا اور جو ہماری قدرتون سی خبر نہین رکہتی

أُولَئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

ایسون کا ٹہکانا ہی آگ بدلا اوسکا جو کماتی تہی إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصّالحات یهدیهم ربّهم بایمانهم تجری من تحتهم
الانهار فی جنّٰت النّعیم • جو لوگ یقین لائی اور کئی کام نیک راه دیگا
اونکو رب اونکا اونکی ایمان سی بهتی هین اونکی نیچی نهرین باغون مین آرام کی دعوٰهم
فیها سبحانک اللّهمّ وتحیّتهم فیها سلام وآخر
دعوٰیهم ان الحمد لله ربّ العٰلمین • اونکی دعا اوس جا کہ یہ کہ
پاک ذات هی تیری یا الله اور ملاقات اونکی سلام اور تمام اونکی دعا اس پر کہ سب خوبی الله کو لگی
هی جو صاحب ساری جهان کا ف اول عجائب نعمتین دیکهکر کهین کی پاک ذات یعنی سبحان الله پهر جو
لذت پاکر کهین کی الحمد لله اور جنت مین طور ملاقات یهی هی السلام علیک جو دنیا مین مسلمان کرتی هین
ولو یعجّل الله للنّاس الشّرّ استعجالهم بالخیر لقضی الیهم
اجلهم فنذر الّذین لا یرجون لقاءنا فی طغیانهم
یعمهون • اور اگر شتاب لاوی الله لوگون پر برائی جیسی شتاب مانگتی هین بهلائی
تو پوری کر چکی اونکی عمر سو هم چهوڑ رکهتی هین جنکو امید نهین هماری ملاقات کی اپنی شرارت مین
بهکتی ف یعنی آدمی چاهتا هی کہ نیکی کا بدلا شتاب ملی یا نیک دعا شتاب لگی سو اگر حق تعالی
شتابی کری تو اپنی بدی کی وبال سی فرصت نہ پاوین مگر دونون تحمل هی تا نیک لوگ ترقی
پاوین اور بد لوگ غفلت مین پڑی رهین وإذا مسّ الانسان الضّرّ
دعانا لجنبه او قاعدا او قائما فلمّا کشفنا
عنه ضرّه مرّ کان لم یدعنا الی ضرّ مسّه کذٰلک
زیّن للمسرفین ما کانوا یعملون • اور جب پهنچی انسان کو تکلیف
همکو پکاری پڑا هوا یا بیٹها یا کهڑا پهر جب همنی کهول دی اوس سی وه تکلیف چلا گیا

ع٢

گویا کبھی نپکارا تھا ہمکو کسی تکلیف پہنچی پر اسیطرح بنیا یا ہی بی لحاظ لوگون کو جو کچھہ کر رہے ہین

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اور ہم کہپا چکی ہین وہ سنگتین تمسی پہلی جب ظالم ہوگئی اور لائی تھے اون پاس رسول اونکی کہلی نشانیان اور ہرگز نہ تہی ایمان لانی والی یونہی سزا دیتی ہین ہم قوم گنہ کار کو

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ پہر تمکو ہمنی نایب کیا زمین مین اونکی بعد کہ دیکہین تم کیا کرتی ہو

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اور جب پڑہیی اون پاس آیتین ہماری صاف کہتی ہین جنکو امید نہین ہمسے ملاقات کی لی آگو ئی اور قرآن اسکی سوای یا اسکو بدل ڈال تو کہ میرا کام نہین کہ اسکو بدلون اپنی طرف سے مین تابع ہون اوسی کا جو حکم اوی میری طرف مین ڈرتا ہون اگر بی حکمی کرون اپنی رب کو بڑی دن کے مارسی ف اس قرآن کا پند و نصیحت تو پسند کرتی اور بتون کا باطل کرنا نہ مانتی تو کہتے اتنا بدل ڈال تو یہہ کلام ہم سب قبول کرین

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ تو کہ اگر اللہ چاہتا تو مین نہ پڑہتا یہہ تمہاری پاس اور نہ وہ تمکو خبر کرتا اسکی کیونکہ رہ چکا ہون تم مین ایک عمر اس سی پہلی کیا پہر تم نہین بوجھتے

ف یعنی اپنی طرف سی مین بناتا تو چالیس برس کے عمر مین بناتا یا اس قسم کا خیال رکہتا

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ • پہر کون ظالم اوس سی جو باندہی اللہ پر جہوٹہ یا جہٹلاوے

اوسکی آیتین بی شک بہلا نہین ہوتا گنہ گارون کا ف یعنی اگر مین بناتا ہون تو مجہسا ظالم نہین

اور جو مین سچا ہون تو جہٹلانی والون پر یہی بات ہے وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰؤُلَاۤءِ شُفَعَاۤؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ • اور پوجتی ہین اللہ سی نیچی جو چیز نہ برا کری ان کا نہ بہلا اور کہتی

ہین یہ ہماری سفارش کرنی والی ہین اللہ کی پاس تو کہ تم اللہ کو جتاتی ہو جو اوسکو معلوم نہین کہین

آسمانون مین نہ زمین مین وہ پاک ہے اور بہت دور ہی اس سے جو شریک کرتی ہین ف

جو شرک ہے سو یہی کہتا ہی کہ اللہ ایک ہے اور یہ شریک اوسکی طرف سی ہم پر مختار ہین سو فرمایا

کہ اگر اوسنی مختار کیے ہوتی تو آپ اون سی کیون منع کرتا اور جو کہین کہ ہماری دین مین منع

نہین کیا تمکو منع کیا ہوگا تو اگلی آیہ مین اسکا جواب ہے کہ دین اللہ کا ایک ہے جب لوگ بچل گئے

ہین پہر اونکو بتا دیا ہی اعتقاد مین کچہہ فرق نہین اور جو کہین کہ اگر تم سچی ہو تو ہم پر دنیا مین

عذاب آتا اسکا جواب بی آگی ہی کہ فیصلہ کا دن آتا ہی وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ • اور جو لوگ ہین

سو ایک ہے امت ہین پیچہی جدا جدا ہوی اور اگر نہ ایک بات آگی ہو چکتی تیری رب کے

تو فیصلہ ہوجاتا اونمین جس بات مین پہوٹ رہی ہین وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۔ اور کہتی ہین کیون نہ اتری اُس پر ایک نشانی اسکی رب سی سو تو کہہ بھید کی بات اللہ ہی جانی سو راہ دیکہو مین تمہاری ساتہہ ہون راہ دیکہتا

ف یعنی اگر کہین کہ ہم کاہی سی جانین کہ تمہاری بات سچ ہے فرمایا کہ آگی دیکہیو حق تعالی اس دین کو روشن کری گا اور مخالف ذلیل ہون گی برباد جاوین گی سو ویسا ہی ہوا سچ نشانی ایک بار کافی ہی اور ہر بار مخالف ذلیل ہون تو فیصلہ ہوجاوی فیصلہ کا دن دنیا مین نہین

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۔ اور جب چکہاوین ہم لوگون کو مزہ اپنی مہر کا بعد ایک تکلیف کی جو اونکو لگی تہی اوسی وقت بنانی لگین حیلی ہماری قدرتون مین تو کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہی حیلہ ہمارے بہیجی ہوی لکہتے ہین حیلی بنانی تمہاری

ف یعنی سختی کی وقت آدمی کی نظر اسباب سی اوٹہ کر اللہ پر رہتی ہی جب کام بن گیا لگا اسباب پر رکہنی سو ڈرتا نہین کہ اللہ پہر ایک اسباب کہڑا کردی اوسی تکلیف کا اوسکی ہاتہہ مین سب اسباب طیار ہین ایک اسی کے صورت آگی فرمائی هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ

ع ۳

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وہی تمکو پہراتا ہی جنگل اور دریا مین یہان تک کہ جب تم ہوی کشتی
مین اور لی کر چلیان لوکون کو اچہی باو سی اور خوش ہوی اوس سی آئی اون پر باو جہوکی کی
اور آئی اون پر لہر ہر جگہ سی اور اٹکلی کہ وہ کہری پکارنی لکی اللہ کو نری ہوکر اوسکی بندگی مین اگر
تو بچاوی ہمکو اس سی تو بی شک ہم رہین شکرگذار فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا
بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا
مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
پہر جب بچا دیا اونکو اللہ نی اوسی وقت شرارۃ کرنی لکی زمین مین ناحق کی سنو لوکون تمہاری شرارۃ
تمہی پر برت لو دنیا کی جیتی پہر ہماری پاس ہی تمکو پہر آنا پہر ہم جتا دین کی جو کچہہ کہ تم کرتی تہی
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ
اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا
اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
دنیا کا جینا وہی کہاوت ہی جیسی ہمنی پانی اُتارا آسمان سی پہر ایک مثل پہر نکلا اوس سی سبزہ
زمین کا جو کہاوین آدمی اور جانور یہان تک کہ جب پکڑی زمین نی چمک اور سنگار پر آئی اور اٹکلی زمین
والی کہ یہ ہماری ہاتہہ لکی پہنچا اوس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو پہر کر ڈالا اوسکو کاٹ کر ڈہیر کویا
کل کو یہان نہ تہی بستی اسیطرح ہم کہولتی ہین پتی اون لوکون پاس جنکو دہیان ہی ف

یعنی روح آسمان سی آئی بدن مین مل کر قوت پکڑی پہر کام کئی انسانی اور حیوانی جب ہر ہنر مین پورا ہو
اور اوسکی متعلقون کو اوس پر بہروسا ہوا ناگہان موت آپہنچی ف ہمارا حکم پہنچا یعنی یک کر زرد
ہو گئی پہر کٹی یا کوی فوج آپڑی کہ کچی کاٹ ڈالی یعنی موت ناگہان آتی ہی وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا
إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ
اور اللہ بلاتا ہی سلامتی کی گہر کو اور دکہاتا ہی جسکو چاہی راہ سیدہی لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا
الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ جنہون نی کی
بہلای اونکو ہی بہلای اور بڑہتی اور نہ چڑہی کی اون کی مونہ پر سیاہی اور نہ رسوای وہ ہین جنت
والی وہ اوسمین رہا کرینگی وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ
سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ
مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
اور جنہون نی کمائین برایان بدلا برای کا اوسکی برابر اور اون پر چڑہی کی رسوائی کوی نہین
اونکو اللہ سی بچانی والا جیسی ڈہانک دیا ہی اونکی مونہ پر ایک اندہیرا ٹکڑا رات کا وہ ہین آگ
وہ اوسمین رہا کرین وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ
أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ
وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ اور جس دن
جمع کرینگی ہم اون سب کو پہر کہینگی شریک والون کو کہڑی ہو اپنی اپنی جگہ تم اور تمہاری
شریک پہر توڑا دینگی آپسمین اونکو اور کہینگی اونکی شریک تم ہمکو تو بندگی نہ کرتی تہی

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا

عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ • سو اللہ بس ہے شاہد ہمارے

تمہاری بیچ مین ہم تمہاری بندگی کی خبر نہین رکہتی ف جتنے مشرک ہین اپنی خیال کو پوجتی

ہین یا شیطان کو اور نام کرتی ہین نیکون کا وہ اس کام سی بیزار ہین آخرت مین معلوم ہوگا

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ • وہان جانچ

لیگا ہر کوئی جو آگی بہیجا اور رجوع ہون گی اللہ کی طرف جو سچا صاحب ہی اونکا اور گم ہو

جاویگا اون پاس سی جو جہوٹہ باندہتی تہی قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ

الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ •

تو پوچہ کہ کیون روزی دیتا ہی تمکو آسمان اور زمین سی یا کون مالک ہی کان اور انکہون کا

اور کون نکالتا ہی جیتا مردی سی اور نکالتا ہی مردہ جیتی سی اور کون تدبیر کرتا ہی کام کے

سو کہین گی کہ اللہ تو تو کہہ پہر تم ڈرتی نہین فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ •

سو یہ اللہ رب ہے تمہارا سچا پہر کیا رہا سچ پیچہی مگر بہٹکنا سو کہان سی پہری جاتے ہو

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْا اَنَّهُمْ

لَا يُؤْمِنُوْنَ • اسیطرح ٹہیک آئی بات تیری رب کی ان بی حکمون پر کہ یقین

نلاوین گی ف یعنی اللہ نی ازل سی ان کی قسمت مین یقین نہین لکہا اور سبب بی حکمی اسکا

نصف ع

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ●

پوچھ کوی ہی تمہاری شریکون مین جو پہلی بناوی پھر اوسکو دوہراوی تو کہ اللہ پہلی بناتا ھے

پھر اوسکو دوہراتا ہی سو کہان سی الٹ جاتی ہو قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي

إِلَّا أَنْ يُهْدٰى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ●

پوچھ کوی ہی تمہاری شریکون مین جو راہ بتاوی صحیح تو کہ اللہ راہ بتاتا ہی صحیح اب جو کوی

راہ بتاوی صحیح اوسکو چاہیی ماننا یا جو آپ نہ پاوی راہ مگر جب کوی بتاوی سو کیا ہوا ہی تمکو

کیا انصاف کرتی ہو وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ

لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ●

اور وہ اکثر چلتی ہین سو اٹکل پر اٹکل کام نہین کرتی صحیح بات مین کچھ اللہ کو معلوم ھے

جو کام کرتی ہین وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرٰى مِنْ

دُونِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

وَتَفْصِيلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ●

اور وہ نہین یہ قران کہ کوی بنالی اللہ کی سوای اور لیکن سچا کرتا اگلی کلام کو اور بیان کتاب کا

جس مین شبہہ نہین جہان کی صاحب سے أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَأْتُوا

بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ● کیا لوگ کہتی ہین یہ بنا لایا تو کہہ تم لیا وا ایک سورۃ

ایسی اور پکارو جسکو پکار سکو اللہ کی سوای اگر تم سچی ہو بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا
بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝
کوی نہین پہر جہوٹہلانی لگی ہین جسکی سمجہنی پر قابو نہ پایا اور ابہی آئی نہین ادسکی حقیقت
یونہی جہوٹہلاتی رہی ان سی اگلی سو دیکہہ لی کیسا ہوا آخر گنہ گارون کا ف اوسکی حقیقت
نہین آئی یعنی جو وعدہ ہی اس قران مین وہ ابہی ظاہر نہین ہوا وَمِنْهُمْ مَنْ
يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِينَ ۝ اور کوی انمین یقین کریگا اسکو اور کوی یقین نہ کریگا اور
تیری رب کو خوب معلوم ہین شرارۃ والی وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي
عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ
مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ اور اگر تجکو جہوٹہلاوین تو کہ مجکو میرا کام کرنا اور تمکو تمہارا کام
تم پر ذمہ نہین میری کام کا اور مجہ پر ذمہ نہین جو تم کرتی ہو ف یعنی اگر جہوٹہہ پہنچاون
حکم اللہ کا تو مین گنہ گار ہون تم نہین و اگر مین سچ لاؤن پہر نہ کرو تو گناہ تم پر ہی
تو ناحق مین تمہارا نقصان نہین کسیطرح وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ
إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝
اور بعضی اونمین کان رکہتی ہین تیری طرف کیا تو سناویگا بہرون کو اگرچہ بوجہ نہ رکہتی
ہون ف یعنی کان رکہتی ہین یا نگاہ کرتی ہین اس توقع پر کہ ہماری دلمین تصرف
کردین جیسا بعضون پر ہوگیا سو یہ بات اللہ کی ہاتہ تہی إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ
النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

ع ٥

۴ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ
اور بعضی اونمین نگاہ کرتی ہین تیری طرف کیا تو راہ دکہاویگا اندہون کو اگرچہ سوجہ نہ رکہتی ہون ۴

الله ظلم نہین کرتا لوگون پر کچھہ لیکن لوگ اپنی پر آپ ظلم کرتی ہین ف یعنی بعضون کے دلمین اثر

نہین دیتا سو اون کی تقصیر سی کہ دل صاف کر کر نہین سنتی وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

كَأَنْ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ

بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ط اور جسدن اونکو جمع کریگا کویا نہ رہی تہی مگر

کوئی گہڑی دن آپسمین پہچانین کی بی شک خراب ہوئی جنہون نی جہوٹہلایا اللہ کا

ملنا اور نہ ائی راہ پر ف یعنی قبرمین رہنا اوس دن ایک گہڑی بہر معلوم ہوگا

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ ۝

اور اگر ہم دکہا دین کی تجکو کوئی اون وعدون مین سی جو دیتی ہین اونکو یا پوری

کر دین کی تیری عمر سو تو ہماری طرف ہی اونکو پہر آنا پہر اللہ شاہد ہی اون کامون پر

جو کرتی ہین ف یعنی غلبہ اسلام کچھہ حضرت کی روبرو ہوا اور باقی اون کی خلیفون سی

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ اور ہر فرقی کا ایک رسول ہی پہر جب پہنچا

اون پر رسول اونکا فیصلہ ہوا اونمین انصاف سی اور اون ظلم نہین ہوتا ف

عمل بد اگلی سی ہوتی ہین لیکن رسول پہنچ کر سزا ملتی ہے وَيَقُولُونَ مَتَى

هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ اور کہتی ہین کب ہے

یہ وعدہ اگر تم سچی ہو قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ٥

تو کہہ مین مالک نہین اپنی واسطی بری کا نہ بہلی کا مگر جو چاہی اللہ ہر فرقی کا ایک وعدہ ہے

جب پہنچا اونکا وعدہ پہر ڈہیل کرین ایک گہڑی نہ جلدی قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اَتٰكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

الْمُجْرِمُوْنَ ٥ تو کہہ بہلا دیکہو تو اگر آپہنچا تم پر عذاب اوسکا راتی رات یا دن کو کیا

کرلین گی اوس سی پہلی گنہ گار ف یعنی بچاو کر نہ سکو گی پہر پوچہنی کا کیا فائدہ اَثُمَّ

اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

تَسْتَعْجِلُوْنَ ٥ کیا پہر جب پڑ چکی کا تب یقین کرو گی اوسکو اب قائل ہوی

اور تم ہی اسکی کی جلدی کرتی ف یعنی عذاب آئی پر ایمان لانا کب قبول ہو گا

اس واسطی پوچہو تو بی عبث ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ٥

پہر کہین گی گنہ گارون کو چکہو عذاب ہمیشہ کا وہی بدلا پاتی ہو جو کچہہ کماتی تہی وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ٥

اور تجہسی خبر لیتی ہین کیا سچ ہی یہ بات تو کہہ البتہ قسم میری رب کی یہ سچ ہی اور تم تہکا

نہ سکو گی ف یعنی بہاگ عاجز نہ کر سکو گی وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ

لَا يُظْلَمُوْنَ ٥ اور اگر ہو ہر شخص گنہ گار پاس جتنا کچہہ ہی زمین مین البتہ دی ڈالی

اپنی چہڑوانی مین اور چہپی چہپی پچتاوین گی جب دیکہین گی عذاب اور اونمین فیصلہ ہو گا

ع ٦

انصاف سی اور اون پر ظلم نہ ہوگا اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۝
سن رکہو اللہ کا ہی جو کچہہ ہی آسمان و زمین مین سن رکہو وعدہ اللہ کا سچ ہی پر بہت لوگ
نہین جانتی هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۝ وہی جلاتا ہی اور مارتا
اور اوسکی طرف پہر جاوگی يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۝ لوگو تمکو آئی ہی نصیحت تمہاری رب سے اور چنگی کرتی جیون کے
روگ اور راہ سوجہانی اور مہربانی یقین لانیوالون کو قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ۝ کہ اللہ کی فضل سے
اور اوسکی مہر سی سو اسی پر چاہیی خوشی کرین یہ بہتر ہی اون چیزون سی جو سمیٹتی ہین
قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ
مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ
تَفْتَرُوْنَ۝ تو بہلا دیکہو تو اللہ نی جو اتاری تمہاری واسطی روزی پہر تمنی ٹہرالی اوسمین
سی کوئی حرام اور کوئی حلال کہہ اللہ نی حکم دیا تمکو یا اللہ پر جہوٹہہ باندہتی ہو ف سورہ مائدہ
و انعام مین اسکا ذکر ہوچکا وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۝ اور کیا اٹکل ہین جہوٹہہ
باندہنی والی اللہ پر قیامت کی دن کو اللہ تو فضل رکہتا ہی لوگون پر لیکن بہت لوگ حق
نہین مانتی وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ

وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا اِذْ تُفِيضُونَ
فِيْهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور نہین ہوتا تو کسی حال مین اور نہ پڑھتا ہی اس مین سے
کچھہ قران اور کرتی ہو تم لوگ کچھہ کام کہ ہم نہین ہوتی حاضر تم پر جب لگتی ہو اوسمین اور غائب
نہین رہتا تیری رب سے ایک ذرہ بھر زمین مین نہ آسمان مین نہ اس سی چھوٹا نہ اس سی بڑا
جو نہین ہی کھلی کتاب مین اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ سن رکھو جو لوگ اللہ کی طرف ہین نہ ڈر ہی اون پر نہ وہ غم
کہاوین اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ جو لوگ یقین لائی اور رہی پرہیز کرتی
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اونکو ہی خوشخبری
دنیا کی جیتی اور آخرت مین بدلتی نہین اللہ کی باتین یہی ہی بڑی مراد ملنی وَلَا يَحْزُنْكَ
قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
اور نہ غم کہا اون کی بات سی اصل سب زور اللہ کو ہی وہی ہی سنتا جانتا اَلَآ اِنَّ
لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا
يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝
سنتا ہی اللہ کا ہی جو کوئی ہی آسمانون مین اور جو کوئی ہی زمین مین اور یہ جو پیچھی پڑی
ہین شریک پکارنی والی اللہ کی سوای کچھہ نہین مگر پیچھی پڑی ہین خیال کی اور کچھہ نہین مگر

ربع

بہی پڑی ہین خیال کی اور کچہ نہین مگر اٹکلین دوڑاتی هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ • وہی ہی جس نی بنادی تمکو رات کہ چین پکڑو اوسمین
اور دن دیا دکہانی والا اسمین نشانیان ہین اون لوگون کو جو سنتی ہین قَالُوا
اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
بِهَٰذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ • کہتی ہین اللہ کی کوی
بیٹا کیا وہ پاک ہی وہ بی نیاز ہی اوسی کا ہی جو کچہ ہی آسمانون مین اور زمین مین کچہ
سند نہین تم پاس اسکی کیون جہوٹہ کہتی ہو اللہ پر جو بات نہین جانتی قُلْ إِنَّ الَّذِينَ
يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ • کہ جو لوگ باندہتی
ہین اللہ پر جہوٹہ بہلا نہین پاتی مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا
يَكْفُرُونَ • تہوڑا سا برت لینا دنیا مین پہر ہماری طرف ہی اونکو پہر آنا
پہر چکہاوین گی ہم اونکو سخت عذاب اس پر کہ منکر ہوتی تہی وَاتْلُ عَلَيْهِمْ
نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ
فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ
عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ •
اور سنا اونکو احوال نوح کا جب کہا اپنی قوم کو ای قوم اگر بہاری ہوا ہی تم پر میرا کہڑا ہونا اور سمجہانا

اللہ کی باتون سی تو مین نی اللہ پر بہروسا کیا اب تم سب مل کر مقرر کرو اپنا کام اور جمع کرو اپنے
شریک پہر نہ رہی تمکو اپنی کام مین شبہہ پہر کر چکو میری طرف اور مجکو فرصت نہ دو ف یعنی
سمجھانی سی برا مانتی ہو تو جو کر سکو میرا کر ڈالو فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ
أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ • پہر اگر ہٹ جاوگی تو مین نی چاہی نہین تمسی مزدوری
میری مزدوری ہے اللہ پر اور مجکو حکم ہی کہ رہون حکم بردار فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ
وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ
وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ • پہر اوسکو جہوٹہلایا پہر ہمنی بچا دیا
اوسکو اور جو اوسکی ساتہہ تہی کشتی مین اور اونکو قائم کیا جگہ پر اور ڈوبا دیی جو جہوٹہلاتے
تہی ہماری باتین سو دیکہہ آخر کیا ہوا جن کو ڈرایا تہا ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ
رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا
كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ كَذَٰلِكَ
نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ • پہر بہیجی ہمنی اوسکی پیچھی کتنی رسول اپنی
اپنی قوم مین پہر لای اون پاس کہلی نشانیان سو ہرگز نہ ہوی کہ یقین لادین جو بات جہوٹہلا
چکی پہلی سی اسیطرح ہم مہر کرتی ہین دلون پر زیادتی والون کی ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ
مُوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا
وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ • پہر بہیجا ہمنی اونکی پیچھی موسی اور ہارون کو
فرعون اور اوسکی سرداروں پاس اپنی نشانیان دیکر پہر تکبر کرنی لگی اور وہ تہی لوگ گنہگار

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ

پہر جب پہنچی اونکو تحقیق بات ہماری پاس سی کہنی لگی یہ تو جادو ہی صریح قَالَ مُوْسٰٓى

اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ اَسِحْرٌ هٰذَا وَلَا يُفْلِحُ

السّٰحِرُوْنَ ۔ کہا موسی نی تم یہ کہتی ہو تحقیق بات کو جب تم پاس پہنچی کوئی جادو ہی یہ

اور بہلا نہین پاتی جادو کرنی والی قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ وَمَا

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ بولی کیا تو آیا ہی کہ ہمکو پہیر دی اوس راہ سی

جس پر پائی ہمنی اپنی باپ دادی اور تم دونوکی سرداری ہو اس ملک مین اور ہم نہین تمکو

ماننی والی وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۔ اور بولا فرعون

کہ لاؤ میری پاس جو جادوگر ہو پڑہا فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۔ پہر جب آئی جادوگر کہا اونکو موسی نی ڈالو جو

تم ڈالتی ہو فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔

پہر جب اونہون نی ڈالا موسی بولا کہ جو تم لائی ہو سو جادو ہی اب اللہ اسکو بگاڑتا ہی

اللہ نہین سنوارتا شریرون کی کام وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۔ اور اللہ سچا کرتا ہی سچ کو اپنی حکم سی اور پڑی

برا مانین گنہگار فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۔

ع ۹

پھر کسی نی نہ مانا موسی کو مگر کیتی لڑکون نی اوسکی قوم سی ڈرتی ہوی فرعون سی اور اونکی سرداروں سی کہ اونکو بچلا نہ دی اور فرعون چڑہ رہا ہی ملک مین اور اوسنی ہاتھ چھوڑ رکھا ہی وَقَالَ مُوسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ۝ اور کہا موسی نی ای قوم اگر تم یقین لای ہو الله پر تو اوسی پر بھروسا کرو اگر ہو حکم بردار فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝ تب بولی ہمنی الله پر بھروسا کیا ای رب ہم پر نہ آزما زور اس ظالم قوم کا وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝ اور چھڑا ہمکو اپنی مہر کر اس منکر قوم سی وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ۝ اور حکم بھیجا ہمنی موسی کو اور اوسکی بھای کو کہ ٹھہراو اپنی قوم کی واسطی مصر مین سی گھر اور بناو اپنی گھر قبلی کی طرف اور قایم کرو نماز اور خوش خبری دی ایمان والون کو ف جب فرعون کا ہلاک نزدیک پہنچا تب حکم ہوا کہ اپنی قوم الین شامل نہ رکھو اپنا محلہ جدا بساو کہ آگی اون پر آفتین پڑنی تھین یہ قوم آفت مین شریک نہ ہون وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ۝ اور کہا موسی نی ای رب ہمارے

تو نی دی ہی فرعون کو اور اوسکی سرداروں کو رونق اور مال دنیا کی زندگی مین ای رب
اس واسطی کہ بہکاوین تیری راہ سی ای رب مٹا دی اونکی مال اور سخت کر اونکی دل کہ نہ
ایمان لاوین جب تک دیکہین دکہ کی مار ف یہی ایمان کی اون سی امید نہ تہی مگر جب کچہہ
آفت پڑتی تو جہوٹہی زبان سی کہتی کہ اب ہم مانین گی اس مین عذاب تہم جاتا کام
فیصل نہ ہوتا اس واسطی مانگا کہ جہوٹہا ایمان نہ لاوین دل انکی سخت رہین تا عذاب پڑ چکی
اور کام فیصل ہو قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا
وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ • فرمایا قبول ہو چکی
دعا تمہاری سو تم دونو ثابت رہو اور مت چلو راہ اونکی جو انجان ہین ف یعنی شتابی
نہ کرو حکم کی راہ دیکہو وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ
الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي
آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ •
اور پار کیا ہمنی بنی اسرائیل کو دریا سی پہر پیچہی پڑا اونکی فرعون اور اوسکی لشکر شرارت
سی اور زیادتی سی جب کہ پہنچا اوس پر ڈوبا کہا یقین جانا مین نی کہ کوئی معبود نہین
مگر جس پر یقین لائی بنی اسرائیل اور مین ہون حکم برداروں مین آلْآنَ وَقَدْ
عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ • اب یہہ
کہنی لگا اور تو بی حکم رہا پہلی اور رہا بگاڑ والون مین ف یہہ الله فرماتا ہی یعنی ساری عمر
مخالف رہا اب عذاب دیکہہ یقین لایا اس وقت کا یقین کیا معتبر ہی فَالْيَوْمَ
نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ

ع۱۰

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ۝ سو آج بچا دین کے

ہم تجکو تیری بدن سی تو ہووی تو اپنی پچھلون کی نشانی اور البتہ بہت لوک ہماری قدرتون پر

دہیان نہین کرتی ف جیسا وہ بی وقت ایمان لایا بی فائدہ ایسا ہی اللہ نے مرکی پیچھی اوسکا

بدن دریامین سی نکال کر ٹیلی پر ڈال دیا کہ بنی اسرائیل دیکہہ کر شکر کرین اور عبرت پکڑین اوسکو

بدن بچنی سی کیا فائدہ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ

وَّرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰي

جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۝ اور جاکہ دی ہمنے

بنی اسرائیل کو پوری جکہ دینی اور کہانی کو دین ستہری چیزین سو وہ پہوٹی نہین جب تک آئی اونکو خبر

بیشک تیرا رب اونمین فیصلہ کریکا قیامت کی دن جس بات مین وہ پہوٹ رہی تہی ف

یعنی ملک شام دیا کوئی مخالف انکا نہ رہا فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ

مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۝ سو اگر تو ہی شک مین اس چیز سی جو اتاری ہمنی تیری طرف

تو پوچہہ اون سی جو پڑہتی ہین کتاب تجسی اگی بی شک آیا ہی تجکو حق تیری رب سے سو تو مت ہو

شبہہ لانی والا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝ اور مت ہو اونمین جنہون نی جہوٹہلائین

باتین اللہ کی پہر تو بی ہووی خراب ہونی والا اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝ وَلَوْ جَاۗءَتْھُمْ كُلُّ اٰيَةٍ

حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ۔ جن پر ٹہیک آئی بات تیری رب کی وہ

نہ مانین گی اگر کچھ پہنچین اونکو ساری نشانیان جب تک نہ دیکہین دکہ کی مار ف ٹہیک

آئی بات یعنی ابلیس کو جو فرمایا تہا کہ تجکو اور تیری ساتہیون کا دوزخ مین بہرون گا فَلَوْلَا

کَانَتْ قَرْیَۃٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَا اِیْمَانُهَا اِلَّا قَوْمَ

یُوْنُسَ لَمَّا اٰمَنُوْا کَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ

الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ۔

سو کیون نہ ہوی کوی بستی کہ یقین لاتی پہر کام آتا اونکو یقین لانا مگر یونس کی قوم

جب یقین لای کہول دیا ہمنی اون پرسی ذلت کا عذاب دنیا کی جیتی اور کام چلایا اونکا

ایک وقت تک ف یعنی دنیا مین عذاب دیکہہ کر یقین لانا کسی کو کام نہین آتا مگر

یونس کو اس واسطے کہ اون پر حکم عذاب نہ پہنچا تہا حضرت یونس کی شتابی سی صورت

عذاب کی نمودار ہوی تہی وہ ایمان لای پہر جیسی اسیطرح مکی کی لوگ فتح مکہ مین اون

فوج اسلام نہ تہی قتل و غارت کو لیکن اونکا قبول ہو گیا اور امان ملی وَلَوْ شَآءَ

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ

اور اگر تیرا رب چاہتا یقین ہی لاتی جتنی لوگ زمین مین ہین سارے تمام اب کیا تو

زور کریگا لوگون پر کہ ہو جاوین با ایمان وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَیَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ

لَا یَعْقِلُوْنَ۔ اور کسی جیو کو نہین ہوتا کہ یقین لاوی مگر اللہ کی حکم سی

اور وہ ڈالتا ہی گندگی اون پر جو نہین بوجہتی قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ۔ تو کہ دیکھو تو کیا کچھہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اور کچھہ کام نہین آتی نشانیان اور ڈرانی اون لوگون کو جو نہین مانتی فَهَلْ یَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَیَّامِ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ۔ سو اب کچھہ راہ دیکھتی ہین مگر اونہی کی سی دن جو ہو چکی ہین ان سی پہلی تو کہ اب راہ دیکھو مین بی تمہاری ساتھہ راہ دیکھتا ہون ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ پہر بچا دیتی ہین اپنی رسولون کو اور جو ایمان لای اسیطرح ذمہ ہی ہمارا بچا دین گے ایمان والون کو

ع ١١

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ تو کہ لوگون اگر تم شک مین ہو میری دین سی تو مین نہین پوجتا جنکو تم پوجتی ہو اللہ کی سوای لیکن مین پوجتا ہون اللہ کو جو تمکو کہنچ لیتا ہی اور مجکو حکم ہی کہ رہون ایمان والون مین ف کہنچ لیتا ہی یعنی موت دیتا ہی یہ صفت سب لوگ اللہ کی سمجھتے ہین اس واسطے بتا دیا وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ اور یہ کہ سیدہا کر مونہ اپنا دین پر حنیف ہو کر اور مت ہو شریک والون مین ف حنیف نام ہے

دین ابراہیم والون کا اور عرب شرک کرتی اور آپ کو حنیف کہی جاتی وَلَا تَدْعُ مِنْ
دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ
فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ • اور مت پکار واللہ کی سوای ایسی کو کہ نہ
بھلا کری تیرا نہ برا پھر اگر تو نی یہہ کیا تو تو بھی اوسوقت ہی گنہگارون مین وَإِنْ يَمْسَسْكَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ
مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ • اور اگر پہنچاوی تجکو اللہ کچھ
تکلیف تو کوی نہین اوسکو کھولنی والا اوسکی سوای اور اگر چاہی تجہ پر کچھ بھلای تو کوی پھیرنی
والا نہین اوسکی فضل کو پہنچاوی وہ جس پر چاہی اپنی بندون مین اور وہی بخشنی والا مہربان
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ
فَمَنِ اهْتَدَى لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ • تو کہ لوگو حق آچکا
تمہاری رب سی اب جو کوی راہ پر آوی سو راہ پاتا ہی اپنی بھلی کو اور جو کوی بھولا پھری سو بھولا
پھری کا اپنی بری کو اور مین تم پر نہین ہون مختار وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ
وَاصْبِرْ حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ •
اور تو چل اوسی پر جو حکم پہنچی تیری طرف اور ثابت رہ جب تک فیصلہ کری اللہ اور وہ سب سی

سورة هود عليه السلام بہتر فیصلہ کرنی والا مكية مائة وثلث وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الٓرٰ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ

ع

مِن لَدُن حَكِيمٍ خَبِيرٍ ۝ کتاب ہی کہ جانچ لی ہین باتین اسکی
پھر کھولی ہین ایک حکمت والے خبردار کی پاس سے اَلَّا تَعْبُدُوا اِلَّا اللّٰهَ
اِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَّبَشِيرٌ ۝ کہ نہ پوجو مگر اللہ کو مین تمکو اوسکی
طرف سی ڈر سناتا اور خوشخبری پہنچاتا ہون وَاَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوبُوا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰى اَجَلٍ
مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَاِن تَوَلَّوْا
فَاِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝
اور یہ کہ گناہ بخشوا اپنی رب سی پھر رجوع لاؤ اوسکی طرف کہ برتاوے تمکو اچھا برتانا ایک
وعدے مقرر تک اور دیوے ہر زیادتی والی کو زیادتی اپنی اور اگر تم پھر جاوگی تو ڈرتا ہون
تم پر ایک بڑی دن کی مار سی ف برتاوے اور زیادتی والی کو اتنی زیادتی دیوے یعنی
ایمان لاو تو دنیا کی زندگی اچھی طرح گذاری اور جو کوئی اس سی زیادہ قدم رکھی وہ زیادہ درجہ
پاوے اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
اللہ کی طرف ہی تمکو پھر جانا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُونَ
صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ اَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ
ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ اِنَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ سنتا ہی وہ دہری کرتی ہین اپنی سینے
کہ پردہ کرین اوس سی سنتا ہی جس وقت اوڑھتی ہین اپنی کپڑی وہ جانتا ہے
جو چھپاتی ہین اور جو کھولتی ہین وہ تو جاننی والا ہی جیون کی بات ف کافر کچھ مخالفت
کی بات گھر مین کہتی اوسکا جواب قران مین اترتا سمجھی کہ کوئی کھڑا سنتا ہی جاکر رسول خدا سے

کہ دیتا ہی تب سی ایسی بات کہتی تو کپڑا اوڑہ کر جہک کر دوہری ہو کر اللہ تعالی نی یہ نازل کیا

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۝

اور کوئی نہین پانو چلنی والا زمین پر مگر اللہ پر ہی اوسکی روزی اور جانتا ہی جہان ٹہرتا ہی اور جہان سونپا جاتا ہی سب موجود ہی کہلی کتاب مین ف جہان ٹہرتا ہی بہشت و دوزخ جہان سونپا جاتا ہے اوسکی قبر اور روزی اوسکی سو دنیا مین

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۝

اور وہی ہی جس نی بنای اسمان زمین چہہ دن مین اور تہا تخت اوسکا پانی پر کہ تمکو آزماوی کون تم مین اچہا کرتا ہی کام اور اگر تو کہی کہ تم اوٹہو گی مرنی کی بعد تو البتہ کافر کہنی لگین یہ کچہہ نہین مگر جادو صریح

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝

اور اگر ہم دیر لگا دین اون سی عذاب کو ایک مدت گنی تک تو کہنی لگین کیا روک رہا ہے اوسکو سنتا ہی جس دن آوی گا اون پر نہ پہرا جاویگا اون سی اور الٹ پڑیگا اون پر جس پر ٹہٹہی کرتی تہی

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ۝ اور اگر ہم چکہا وین آدمی کو اپنی طرف سے

رکوع ۲

ع ۲

پہر پہر وہ چہین لین اوس سے تو وہ ناامید ناشکر ہو وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ

ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ

لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ اور اگر ہم چکہا وین اوسکو ارام بعد تکلیف کی جو پہنچی اوسکو

تو کہنی لگی گئین برایان مجہسی تو وہ خوشیان کری بڑایان کرتا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

كَبِيرٌ ۝ مگر جو لوگ ثابت ہین اور کرتی ہین نیکیان اون کو بخشش ہی اور ثواب بڑا

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ

بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ

أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ

كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ سو کہین تو چہوڑ بیٹہی کا کوی چیز جو وحی آئی تیری طرف

اور خفہ ہوگا اوس سے تیرا جیو اس پر کہ وہ کہتی ہین کیون نہ اترا اوس پر خزانہ یا آتا

اوسکی ساتھ فرشتہ تو تو ڈرانی والا ہی اور اللہ ہی ہر چیز پر ذمہ رکہنی والا أَمْ يَقُولُونَ

افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ

وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ۝ کیا کہتی ہین باندہ لایا ہی اسکو تو کہہ تم لیا واکیک دس سورتین ایسی

باندہ کر اور پکارو جسکو پکار سکو اللہ کی سوای اگر ہو تم سچی فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا

لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ پہر اگر نہ ادا کرین تمہارا کہنا تو جان لوکہ یہ

اوترا ہی اللہ کی خبر سی اور کوی حاکم نہین سوای اوسکی پہر اب تم حکم مانتی ہو مَنْ كَانَ

يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ
فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ • اور جو کوی ہو چاہتا دنیا کا
جینا اور اسکی رونق بہر دین ہم اونکو اونکی عمل اسی مین اور اون کو اس مین نقصان
نہین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ •
وہی ہین جنکو کچہ نہین پچہلی گہر مین سوای آگ اور مٹ گیا جو کیا تہا اوس جگہ اور خراب ہوا
جو کما تی تہی اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ
مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ •
بہلا ایک شخص جو ہی نظر آتی راہ پر اپنی رب کی اور پہنچتی ہی اوسکو گواہی اوس سے اور پہلی
اوس سے کتاب موسی کی راہ ڈالتی اور مہربانی وہی لوک مانتی ہین اوسکو اور جو کوی منکر ہو اس سے
سب فرقون مین سو آگ ہی وعدہ اوسکا سو تو مت رہ شبہی مین اس سی یہ تحقیق ہے
تیری رب کے طرف سی پر بہت لوک یقین نہین رکہتی ف گواہی پہنچتی ہی یعنی دلمین آدین کا
نور اور مزہ پاتا ہی اور قران کی حلاوت وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى
رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ • اور کون ظالم اوس سے جو باندہی اللہ پر جہوٹہ وہ لوگ روبرو آوین گے
اپنی رب کے اور کہین گی گواہی والی یہی ہین جنہون نی جہوٹہ بولا اپنی رب پر سُن لو پہٹکار ہے
اللہ کی بی انصاف لوگون پر جو روکتی ہین اللہ کی راہ سی اور ڈہونڈہتی ہین اوسمین کجی
اور وہی ہین آخرت سی منکر ف گواہی والی آخرت مین فرشتی ہون کی جو عمل لکہتی ہین
اور نیک بخت آدمی جنکو خبر ہے خدا پر جہوٹہ بولنا کئی طرح ہی علم مین غلط نقل کرنا یا خواب
بنالینا یا عقل سی حکم کرنا دین کی بات مین یا دعوی کرنا کہ کشف رکہتا ہون یا اللہ کا مقرب
ہون اُولٰٓئِكَ لَمْ یَكُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَمَا
كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ یُضٰعَفُ
لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ
وَمَا كَانُوْا یُبْصِرُوْنَ • وہ لوگ نہین تہکانی والی زمین مین بہاگ کر
اور نہین اونکو اللہ کے سوای حمایتی دونا ہی اونکو عذاب نہ سکتی تہی سننا اور نہ تہی دیکہتے
ف یعنی اللہ پر جہوٹہ بولا کہان سی لائے غیب سی سن نہ آتی تہی غیب کو دیکہتی نہ تہے
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ • وہی ہین جو ہار بیٹہی اپنی جان اور گم ہوگیا اون سے
جو جہوٹہ باندہتی تہی ف یعنی وہ جہوٹہی دعوی آخرت مین کم ہوگئی لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ • آپ ہی ہوا کہ یہ لوگ آخرت مین یہی ہین
سب سے خراب اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا
اِلٰی رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ •

البتہ جو یقین لای اور کین نیکیان اور عاجزی کی اپنی رب کی طرف وہ ہین جنت کی لوگ وہ
اوسمین رہا کرین کے مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ
وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
مثال دونو فرقون کی جیسی ایک اندہا اور بہرا اور دیکھتا اور سنتا کیا برابر ہی دونو کا
حال پہر کیا تم دہیان نہین کرتی وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ اور ہمنی بہجا نوح کو اوسکی قوم کی طرف کہ مین تمکو ڈر سناتا ہون
کہول کر أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ أَلِيمٍ کہ نہ پوجو سوای اللہ کی مین ڈرتا ہون تم پر عذاب سی ایک دکھہ والی
دن کی فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ
إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ
بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ پہر بولی سردار جو منکر تہی اوسکی قوم کی ہم دیکہتی تہین
تجکو مگر آدمی جیسی ہم اور دیکھتی نہین کوی تابع ہوا تیرا مگر جو ہم مین نیچ قوم ہین
اوپر کی عقل سی اور دیکھتی نہین تمکو اپنی اوپر کچہہ بڑای بلکہ ہمکو خیال ہی کہ تم جہوٹی ہو
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي
وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ
أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ
بولا ای قوم دیکہو تو اگر مین ہوا نظر آتی راہ پر اپنی رب کی اور اوس نے مجکو مہر دی اپنی پاس سے
پہر وہ تمہاری آنکہہ سی چہپا رکہی کیا ہم لگا دین وہ تمکو اور تم اوس سے بیزار ہو وَيَا قَوْمِ

ع ۳

لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَا
أَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنَّهُمْ مُلَاقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْ
أَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ اور اے قوم نہیں مانگتا میں تمسے اس پر کچھہ مال میری
مزدوری نہیں مگر اللہ پر اور میں نہیں ہانکنے والا ایمان والونکو اونکو ملنا اپنے رب سے لیکن میں
دیکھتا ہون تم لوگ جاہل ہو وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ
طَرَدْتُّهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اور اے قوم کون چھڑاوے مجکو اللہ سے
اگر اونکو ہانک دون کیا تم دھیان نہیں کرتے ف کافرون نے مسلمانون کو رذالہ ٹھہرایا اور چاہا
کہ اونکو ہانک دو تو ہم تمہارے پاس بیٹھیں بات سنیں سو فرمایا کہ دل کی بات اللہ تحقیق کریگا
جب اوس سے ملیں گے میں اگر مسلمان کو ہانکون تو اللہ سے کون چھڑاوے مجکو اور رذالہ ٹھہرایا اس
پر کہ وہ کسب کرتے تھے کسب سے بہتر کمائی نہیں اسی واسطے فرمایا کہ تم جاہل ہو وَلَا أَقُوْلُ
لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُوْلُ
إِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَا أَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْ أَعْيُنُكُمْ
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيْ أَنْفُسِهِمْ
إِنِّيْ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور میں نہیں کہتا تمکو کہ میرے پاس ہیں خزانے اللہ کے
اور نہ میں خبر رکھون غیب کی اور نہ کہون کہ میں فرشتہ ہون اور نہ کہون گا کہ جو تمہاری
آنکھہ میں حقیر ہیں نہ دیگا اونکو اللہ بھلائی اللہ بہتر جانے جو اونکے جی میں ہے یہ کہون تو میں بے
انصاف ہون ف وہ جو کہتے تھے کہ تم میں ہم آپ سے بڑائی نہیں دیکھتے سو فرمایا
کہ میں فرشتہ نہیں غیب کے خبر نہیں رکھتا اللہ کے خزانے میری ہاتھہ میں نہیں وہ جو
اللہ نے مہر کی ہے مجہہ پر تمہاری آنکھہ سے چھپے قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ

جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

بولی ای نوح تو ہمسی جہگڑا اور بہت جہگڑ چکا اب لی آ جو وعدہ دیتا ہی ہمکو اگر تو سچا ہے

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِهِ اللّٰهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝

کہا کہ لاویگا تو اوسکو اللہ ہی اگر چاہیگا اور تم نہ تہکاوگی بہاگ کر

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور کام کری گی تمکو میری نصیحت جو مین چاہون تمکو نصیحت کرون اگر اللہ چاہتا ہوگا کہ تمکو بیراہ چلاوے وہی ہی رب تمہارا اور اوسی کی طرف پہر جاوگی ف یہان تک جتنی سوال و جواب اوس قوم کی تہی وہی تہی حضرت کی قوم کی گویا یہ سب جواب انکو ملی ایک کا نیا دعوی تہا وہ آگی فرمایا

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تُجْرِمُونَ ۝

کیا کہتی ہین بنا لایا قران کو تو کہ اگر بنا لایا ہون تو مجہ پر ہی میرا گناہ اور میرا ذمہ نہین جو تم گناہ کرتی ہو ف حضرت نوح کتاب نہ لای تہی کہ اوکی قوم یہ بات کہتی

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

اور حکم ہوا طرف نوح کی کہ اب ایمان نہ لاویگا تیری قوم مین مگر جو ایمان لا چکا سو غمگین نہ رہ ان کامون پر جو کر رہی ہین

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝

اور بنا کشتی روبرو ہمارے اور ہمارے حکم سی اور نہ بول مجہسی ظالمون کے واسطے یہ البتہ غرق ہونگے

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ

سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ اور وہ کشتی بناتا ہی اور جب گذرتی اوس پر سردار اوسکی
قوم کی ہنسی کرتی اوس سے بولا اگر تم ہنستے ہو ہمسے تو ہم ہنستے ہین تمسے جیسے تم ہنستے ہو
ف وہ ہنستی تہی اس پر کہ خشک زمین مین غرق کا بچاو کرتا ہی یہ ہنستے اس پر کہ موت
سر پر کہڑی ہی اور ہنستے ہین فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ
يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ اب آگی جان لوگی کس پر آتا ہی
عذاب کہ رسوا کری اوسکو اور اترتا ہی اوس پر عذاب ہمیشہ کا حَتَّى إِذَا جَاءَ
أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ یہان تک
کہ جب پہنچا حکم ہمارا اور جوش مارا تنور نی کہا ہمنی لادلی اسمین ہر قسم سی جوڑا دوہرا اور
تیری گہر کی لوگ مگر جس پر پہلے سے پڑ چکی بات اور جو ایمان لایا ہو اور ایمان نہ لائی تہی اوسکی ساتہ مگر
تہوڑی ف ہر جانور کا جوڑا رکہہ لیا کشتی مین جنکی نسل رہنی مقدر تہی اور گہر والون مین سی جس پر
بات پڑ چکی ایک بیٹا کنعان اور اوسکی ماں ڈوبی اور تین بیٹی بچی جن کی اولاد سارا خلق ہے
اور تنور تہا حضرت نوح کی گہر مین طوفان کا نشان تیار کیا تہا کہ جب اس تنور سی پانی ابلی تب کشتی
مین سوار ہو جاو وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا
وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ اور بولا سوار ہو اسمین
اللہ کی نام سی ہے اسکا بہنا اور ٹہرنا تحقیق میرا رب ہے بخشنی والا مہربان وَهِيَ تَجْرِي
بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ

فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۝

اور وہ لئی بہتی ہی اونکو لہرون بین جیسی پہاڑ اور پکارا نوح نی اپنی بیٹی کو اور وہ رہا تہا کنارہ ای بیٹے

سوار ہو ساتہہ ہمارے اور مت رہ ساتہہ منکرون کی قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ

يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا

مَنْ رَحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ۝

کہا مین لگ رہون کا کسی پہار کو کہ بچالیگا مجکو پانی سی بولا کوئی بچانی والا نہین آج اللہ کی حکم سے

مگر جس پر وہ مہر کری اور بیچ آ پڑی دونوین موج سو رہ گیا ڈوبنی والون مین ف اوس دن بلند

پہار کی بلند درخت بی ڈوب گئی تہی کہ پرند کا بچاو نہ تہا وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي

مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اور حکم آیا ای زمین نگل جا اپنی پانی اور ای آسمان تہم جا اور سُوکہا دیا پانی اور ہو چکا کام اور کشتی ٹہر گئی

جودی پہاڑ پر اور حکم ہوا کہ دور ہون قوم بی انصاف ف چالیس دن پانی آسمان برسا اور زمین

سی ابلا پہر چہ مہینی بعد پہارون کی سر کہلی کہ کشتی لگی جودی پہاڑ سی ملک شام مین ہی یہ پہاڑ

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ

وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ۝ اور پکارا نوح

نی اپنی رب کو بولا ای رب میرا بیٹا ہی میری گہر والون مین اور تیرا وعدہ سچ ہی اور تیرا حکم سب سی بہتر

ف یعنی ایک عورت تو ہلاک مین آ چکی اب تو چاہی بیٹی کو ہلاک مین کرنی چاہی نجات مین

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ

فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ

ربع

ان تكون من الجاهلين • فرمایا اى نوح وه نہین تیری گہر والون مین اوسکی
کام ہین ناکاره سومت پوچہ مجہسی جو تجکو معلوم نہین مین نصیحت کرتا ہون تجکو کہ نہو جاوی تو جاہلون
مین ف آدمی پوچہتا وہی ہی جو معلوم نہو لیکن مرضی معلوم چاہیی یہ کام جاہل کا کہ اگلی کی مرضی
نہ دیکہی پوچہنی کی پہر پوچہی قال رب انى اعوذ بك ان اسئلك
ما ليس لى به علم والا تغفر لى وترحمنى اكن من
الخاسرين • بولا اى رب مین پناه لیتا ہون تیری اس سی کہ پوچہون تجہسی جو معلوم نہو
مجکو اور اگر نہ تو بخشی مجکو اور رحم کری تو مین ہون خرابی والون مین ف حضرت نوح نی توبہ کی
لیکن یہ نہ کہا کہ پہر ایسا نہ کرونگا کہ اسمین دعوی نکلتا ہی بندی کو کیا مقدور ہی اوسکی پناه مانگی کہ مجہسی
پہر نہو قيل يا نوح اهبط بسلام منا وبركات عليك
وعلى امم ممن معك وامم سنمتعهم ثم يمسهم
منا عذاب اليم • حکم ہوا اى نوح اتر سلامتی کی ساتہہ ہماری طرف سی اور برکتون
کی ساتہہ تجہ پر اور کتی فرقون پر تیری ساتہہ والون مین اور کتی فرقون کو فائده دینگی پہر پہنچیگی
اونکو ہماری طرف سی دکہہ کی مار ف حق تعالى نی تسلی فرمادی کہ پہر ساری نوع انسان
ہلاک نہ ہووی قیامت سی پہلی مگر بعضی فرقی ہلاک ہونگی تلك من انباء
الغيب نوحيها اليك ما كنت تعلمها انت
ولا قومك من قبل هذا فاصبر ان العاقبة
للمتقين • یہ بعضی چیزین ہین غیب کی کہ ہم کہہ بہیجتی ہین تیری طرف ان کو جانتا
نہ تہا تو نہ تیری قوم اس سی پہلی سو تو ٹہہرا ره البتہ آخر بہلا ہی ڈر والون کا والى عاد
اخاهم هودا قال يقوم اعبدوا الله ما لكم من اله

ع ٥

غَيْرُهٗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ • اور عاد کی طرف بہیجا ہمنی ہود بولا ای قوم
بندگی کرو اللہ کی کوی تمہارا حاکم نہین سوای اوسکی تم سب جہوٹہ کہتی ہو يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ
عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ • ای قوم مین تمسی نہین مانگتا اسپر مزدوری میری مزدوری اوسی پر ہی
جس نی مجکو پیدا کیا پہر کیا تم نہین بوجہتی وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ
قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ • اور ای قوم گناہ بخشواو
اپنی رب سی پہر رجوع آو اوسکی طرف چہوڑ دیگا تم پر آسمان کی دہارین اور زیادہ دیگا تمکو
زور پر زور اور نہ پہری جاو گنہگار ہوکر قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ
وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ • بولی ای ہود تو ہم پاس کچہ سند سی نہین آیا اور ہم نہین چہوڑنی
والی اپنی ٹہاکرون کو تیری کہی سی اور ہم نہین تجکو ماننی والی اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا
اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ
جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ • ہم تو یہی کہتی ہین کہ تجکو جہپٹ لیا ہی کسی ہماری
ٹہاکرون نی بری طرح بولا مین گواہ کرتا ہون اللہ کو اور تم گواہ رہو کہ مین بیزار ہون اون سی
جنکو شریک کرتی ہو اوسکی سوای سو بدی کرو میری حق مین سب ملکر پہر مجکو فرصت نہ دو
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا
هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ •

مین نی بہروسا کیا اللہ پر جو رب ہی میرا اور تمہارا کوی نہین پانو دہرنی والا مگر اوسکی ہاتہہ مین ہے

چوٹی اوسکی بی شک میرا رب ہے سیدہی راہ پر ف یعنی جو سیدہی راہ چلی وہ اوس سے ملے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ

رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۔ پہر اگر تم پہر جاوگی تو مین پہنچا چکا جو میری ہاتہہ بہیجا

تہا اور قائم مقام تمہاری کریگا میرا رب کوی اور لوگ اور نہ بگاڑ سکوگی اوسکا کچہہ

تحقیق میرا رب ہے ہر چیز پر نگہبان ف یعنی اللہ کی رسول کا کچہہ نہ بگاڑ سکوگی کہ اللہ نگہبان ہے

وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۔ اور جب پہنچا ہمارا حکم

بچادیا ہمنی ہود کو اور جو یقین لای تہی اوسکی ساتہہ اپنی مہر سی اور بچایا اونکو ایک گاڑہی مار سے

ف گاڑہی مار وہی جو دنیا مین آئی یا آخرت کی عذاب سے وَتِلْكَ عَادٌ ڜ جَحَدُوْا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

عَنِيْدٍ ۔ اور یہ تہی عاد منکر ہوی اپنی رب کے باتون سی اور نہ مانی اوسکی رسول

اور مانا حکم اونکا جو سرکش تہی مخالف وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ

اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۔ اور پیچہی پای اس دنیا مین پہٹکار اور

قیامت کی دن سن لو عاد منکر ہوی اپنی رب سے سن لو پہٹکار ہی عاد کو جو قوم تہی ہود کے

ف یعنی قیامت کو یون پکارین گے وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَ كُمْ

ع ٦

مِنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ
تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۔ اور ثمود کی طرف بہیجا
بہائی صالح بولا ای قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی حاکم نہیں تمہارا اوسکی سوای اوسی نی بنایا
زمین سی اور بسایا تمکو اوسمین سو بخشواو اوس سی اور اوسکی طرف آو تحقیق میرا رب نزدیک
قبول کرنی والا قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ
اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۔ بولی ای صالح تجہ پر ہمکو امید تہی اوس سی پہلی تو ہمکو منع کرتا ہی کہ
پوجین جنکو پوجتی رہی ہمارے باپ دادی اور ہمکو تو شبہہ ہی اوسمین جسطرف تو بلاتا
ایسا کہ دل نہیں ٹہرتا ف تجہ پر ہمکو امید تہی یعنی ہونہار لگتا تہا کہ باپ دادی کی راہ روشن
کریگا تو لگا شانی قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ
رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۔ بولا ای قوم بہلا
دیکہو تو اگر مجکو سوجہ مل گئی اپنی رب سے اور اوسنی مجکو دی مہر اپنی طرف سی پہر کون میری
کری اللہ کی سامہنی اگر اوسکی بی حکمی کروں سو تم کچہ نہیں بڑہاتی میرا سوای نقصان وَيٰقَوْمِ
هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۔ اور
اور ای قوم یہ اونٹنی ہی اللہ کی تمکو نشانی سو چہوڑ دو اسکو کہاتی پہری اللہ کی زمین مین اور
نہ چہیڑو اسکو بری طرح تو پکڑیگا تمکو عذاب نزدیک کا ف حضرت صالح سی قوم نی معجزہ مانگا
حق تعالی نی اونکی دعا سی پتہر مین سی اونٹنی نکالی اوسی وقت اوسنی بچہ دیا اوسی وقت

ای برابر ہوگیا حضرت صالح نے فرمایا کہ اوسکی تعظیم کرتی رہوگی تب تک دنیا کا عذاب نہ ہوگا
جہان وہ جاتی کہانے کو یا پینے کو سب جانور بہاک جاتی اور آدمی کوی اوسکو نہ ہنکتا
فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ • پہر اوسکی پانوکاٹی تب کہا برت لو اپنے
گہرون مین تین دن یہ وعدہ ہی جہوٹہا نہ ہوگا فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ • پہر جب پہنچا حکم ہمارا بچا دیا ہمنی صلح کو
اور جو یقین لای اوسکی ساتہہ اپنی مہر کر اور اوس دن کی رسوائی سی تحقیق تیرا رب
وہی ہی زور آور زبردست وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا
اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ •
اور پکڑا اون ظالمون کو چنگہاڑ نی پہر صبح کو رہ گئی اپنی گہرون مین اوندہی پڑی جیسی کبہی
رہی نہ تہی اوسمین سن لو منکر ہوی اپنی رب سے سن لو پہٹکار ہی ثمود کو ف اون پر عذاب
آیا اسطرح کہ رات کو سوتی پڑی تہی فرشتی نی چنگہار ماری سب کی جگر پہٹ گئی وَلَقَدْ
جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا قَالَ
سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ • اور آچکی ہین ہمارے
بہیجی ابراہیم پاس خوشخبری لیکر بولی سلام وہ بولا سلام ہی پہر دیر نہ کی کہ لی آیا ایک بچہڑا تلا ہوا
ف وہ کئی شخص فرشتی تہی قوم لوط پر جاتی تہی ہلاک لیکر اول حضرت ابراہیم پاس آی اور
بشارت دی بیٹی کی انکو بلی سی بیٹا نہ تہا اول ابراہیم نی نہ پہچانا کہ فرشتی ہین کہانا لی آی

فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ
خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۔ پھر جب دیکھا اونکی ہاتھ
نہین آتی کہانی پر اوپری سمجھا اور دل مین اون سی ڈرا وہ بولی مت ڈر ہم بھیجی آئی ہین طرف
قوم لوط کی ف اونکی ساتھ جو عذاب تہا اوسکا ڈر پڑا ان کی دل پر وَامْرَأَتُهُ
قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ
يَعْقُوبَ ۔ اور اوسکی عورت کہڑی تہی تب وہ ہنس پڑی پھر ہمنی خوشخبری دی اسکو
اسحق کی اور اسحق کی پیچھی یعقوب کی ف اوس ڈر کی رفع ہونی سی خوش ہوکر ہنس پڑین حقتعالی نے
خوشی پر اور خوشیان سنائین قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا
بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۔ بولی ای خرابی کیا مین جنون کی اور
مین بوڑھیا ہون اور یہ خاوند میرا بھی بوڑھا یہ تو ایک عجب چیز ہی قَالُوا أَتَعْجَبِينَ
مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ
إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۔ وہ بولی کیا تعجب کرتی ہی اللہ کی حکم سی اللہ کی مہر ہی اور
برکتین تم پر اس گہر والون وہ ہی سراہا بڑائیون والا فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ إِنَّ
إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۔ پھر جب گیا ابراہیم سی ڈر اور آئی اوسکو
خوشخبری جہگڑنی لگا ہمسی قوم لوط کی حق مین البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہی رجوع رہنی والا
ف حضرت لوط انہی کی بھتیجی تہی اوس قوم مین جب سنا کہ اون پر عذاب آیا ترس کہا کر سفارش
کرنی لگی يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ
وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۔ ای ابراہیم چھوڑ یہ خیال وہ تو آچکا

تا تیری رب کا اور اون پر آتا ہی عذاب جو پہرا نہین جاتا وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا
لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا
يَوْمٌ عَصِيبٌ • اور جب پہنچی ہماری بہیجی لوط پاس خفہ ہوا اونکی آنی سی اور رک گیا
جی مین اور بولا آج دن بڑا سخت ہی ف یہ فرشتی گئی لڑکی بن کر اوس قوم کی خو معلوم تہی
اس سی خفہ ہوی کہ ڈرای کرنی پڑی وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَ
مِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ
بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي
أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ • اور آی اوس پاس قوم اوسکی دوڑتی
بی اختیار اور آگی سی کر رہی تہی بری کام بولا ای قوم یہ میری بیٹیان حاضر ہین یہ پاک ہین تمکو اون سے
سو ڈرو اللہ سی اور مت رسوا کرو مجکو میری مہمانون مین کیا تم مین ایک مرد بہی نہین نیک راہ
ف فرشتی مہمان اتری اون کی گہر اور قوم دیکہہ کر دوڑی یہ اون کی بچانی کو اپنی بیٹیان بیاہ
دینی قبول کرنی لگی لیکن وہ کب مانتی تہی اوسوقت کافر سی بیاہ دینا منع نہ تہا قَالُوا
لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ
مَا نُرِيدُ • بولی تو تو جان چکا ہی ہمکو تیری بیٹیون سی دعوی نہین اور تجکو تو معلوم ہی
جو ہم چاہتی ہین قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ
رُكْنٍ شَدِيدٍ • کہنی لگا کہین سی مجکو تمہاری سامہنی زور ہوتا یا جا بیٹہتا
کسی محکم آسری مین قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا
إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ • مہمان بولی اے لوط ہم بہیجی ہین تیری رب کی یہ ہرگز نہ پہنچ سکین گی تجہ تک سو لی نکل اپنی گہر کو کچہ رات سے اور مونڈ کر نہ دیکہی تم مین کوی مگر تیری عورت یون ہی کہ اوس پر پڑنا ہی جو اون پر پڑیگا اون کی وعدہ کا وقت ہی صبح کیا صبح نہین نزدیک ف ہماری حضرت کو مکہ فتح ہوا صبح کی وقت شاید یہ وہی اشارت ہو فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ •

پہر جب پہنچا حکم ہمارا کر ڈالی ہمنی وہ بستی اوپر نیچی اور برسائین اوس پر پتہر مان کہنگر کی تہ بتہ صاف بنائین تیری رب کی پاس اور نہین وہ بستی ان ظالمون سے کچہ دور وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ • اور مدین کی طرف بہیجا اون کا بہای شعیب بولا اے قوم بندگی کرو اللہ کی کوی نہین تمہارا حاکم اوسکی سواے اور نہ گہٹاو ماپ اور تول مین دیکہتا ہون تم کو آسودہ اور ڈرتا ہون تم پر آفت سے ایک گہیرنی والی دن کے وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ •

اور اے قوم پورا کرو ماپ اور تول کو انصاف سے اور نہ گہٹا دو لوگون کو اونکی چیزین اور نہ مچاو زمین مین خرابی ف نقل ہے کہ امانت کی رو بہ کتر لیتی بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ

إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ • جو بچ رہیگا اللہ کا دیا وہ بہتر ہی تمکو اگر ہو تم یقین رکھتی وَمَا
أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ • اور مین نہین ہون تم پر نگہبان قَالُوا يَا شُعَيْبُ
أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن
نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ •
بولی ای شعیب تیری نماز پڑھنی نی تجکو یہ سکہایا کہ ہم چہوڑ دین جنکو پوجتی رہی باپ دادی
یا چہوڑ دین کرنا اپنی مالون مین جو چاہین تو ہی بڑا با وقار ہی نیک چال والا ف جاہلون کا
دستور ہی کہ نیکون کی کام آپ نہ کر سکین تو اوہی کو لگین چڑانی یہی خصلت ہی کفر کی قَالَ
يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي
مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا
أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
أُنِيبُ • بولا ای قوم دیکہو تو اگر مجکو سوجہ ہوئی اپنی رب کی طرف سی اور اوسنی روزی
دی مجکو نیک روزی اور مین نہین چاہتا کہ پیچہی آپ کرون جو کام تمسی چہڑا دون مین تو چاہتا ہون
ہی سنوارنا جہان تک ہو سکی اور بن لانا ہی اللہ سی اوسی پر مین نی بہروسا کیا ہی اور اوسی کی
طرف رجوع ہون ف یہ خصلت ہی خدا ی لوگون کی کہ چڑانی سی برا نہ مانا اور اپنی مقدور سمجہاتی رہی
وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ
مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا
قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ • اور ای قوم نہ کمایو میری ضد کر کر یہ کہ پڑی تم پر
جیسا کچہہ پڑا قوم نوح پر یا قوم ہود پر یا قوم صالح پر اور قوم لوط تو تمسی دور نہین وَاسْتَغْفِرُوا

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ • اور گناہ بخشواو اپنی رب سے

اور اوسکی طرف رجوع آو البتہ میرا رب مہربان ہی محبت والا قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا

نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ

لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ • بولی ای شعیب ہم نہین بوجھتے

بہت باتین جو تو کہتا ہی اور ہم دیکھتی ہین تو ہم مین کم زور ہی اور اگر نہ ہوتی تیری بہای بند تو تجکو

ہم پتھراو کرتی اور کچھ تو ہم پر سردار نہین قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ

مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي

بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ • بولا ای قوم کیا میری بہای بندون کا دباو تم پر زیادہ ہی اللہ سے

اور اوسکو ڈال رکھا تمنی پیٹ پیچھی فراموش تحقیق میری رب کے قابو مین ہی جو کرتی ہو

وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا

إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ • اور ای قوم کام کیی جاو اپنی جگہ مین بھی کام کرتا

ہون آگی معلوم کرو گی کس پر آتا ہی عذاب کہ اوسکو رسوا کری اور کون ہی جھوٹھا اور تاکتی

رہو مین بھی تمہاری ساتھ ہون تاکتا وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ •

كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا بُعْدًا لِمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ •

ع ۹

اور جب پہنچا ہمارا حکم بچا دیا ہمنی شعیب کو اور جو یقین لای تہی اوسکی ساتھ اپنی مہر سے

اور پکڑا اون ظالمون کو چنگہاڑ نی پہر صبح کو رہ گئی اپنی گھرون مین اوندہی پڑی جیسی کبھی نہ بستے تھے

اون مین سن لو پہنکار ہی مدین کو جیسی پہنکار ہی ثمود نی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝ اور بہیج چکے

ہیں موسی کو اپنی نشانیون سی اور واضح سندسی فرعون اور اوسکی سرداروں پاس

پہر چلی کہی مین فرعون کی اور نہین بات فرعون کی کچہہ نیک چال رکہتی يَقْدُمُ قَوْمَهٗ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝

آگی ہوگا اپنی قوم کی قیامت کی دن پہر پہنچاوی گا اون کو آگ پر اور برا گہاٹ ہی جس پر پہنچی

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝ اور پیچہی سی ملی اس جہان مین لعنت اور دن قیامت کی برا انعام ہی جو ملا

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝

یہہ تہوڑی احوال ہین بستیون کی کہ ہم سناتی ہین تجکو کوئی اونمین قائم ہی اور کوئی کٹ گیا

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝ اور ہمنی اون پر ظلم نہ کیا لیکن ظلم کر گئی اپنی جان پر پہر کچہہ کام نہ آئی اونکی

ٹہاکر جنکو پکارتی تہی اللہ کی سوای کسی چیز مین جب پہنچا حکم تیری رب کا اور کچہہ نہ بڑہایا اونکی

حق مین سوای ہلاک کرنا وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ اور ایسی ہی

پکڑ تیری رب کی جب پکڑتا ہی بستیون کو اور وہ ظلم کر رہتی ہین بیشک اوسکی پکڑ دکہہ دینی ہی

نور کی اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ذٰلِکَ
یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِکَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ اس بات
مین نشانی ہی اوسکو جو ڈرتا ہو آخرت کی عذاب سی وہ دن ہی جس مین جمع ہون گے
سب لوگ اور وہ دن ہی دیکھنی کا وَمَا نُؤَخِّرُهٗ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ
اور اوسکو ہم دیر جو کرتی ہین سو ایک وعدی کی گنتی کو یَوْمَ یَاْتِ لَا تَکَلَّمُ نَفْسٌ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ جس دن وہ آویگا نہ بولیگا
کوی جان دار مگر اوسکی حکم سی سو اونمین کوی بدبخت ہی اور کوی نیک بخت فَاَمَّا
الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ
سو وہ لوگ جو بدبخت ہین سو آگ مین ہین اونکو وہان چلانا اور دہاڑنا خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ
رَبُّکَ اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ رہا کرین اوسمین جب تک رہی
آسمان و زمین مگر جو چاہی تیرا رب بیشک تیرا رب کر ڈالتا ہی جو چاہی ف دو معنی ہو سکتے
ہین ایک یہ کہ رہین گی آگ مین جتنی دیر رہ چکی ہین آسمان و زمین اوس جہان کا یعنی ہمیشہ مگر جو
چاہی دنیا مین گرجتنا اور چاہی تیرا رب وہ اوسی کو معلوم ہے دوسری یہ کہ رہین گی آگ مین
جب تک رہی آسمان و زمین اوس جہان کا یعنی ہمیشہ مگر جو چاہی رب تو موقوف کردی لیکن
چاہ چکا کہ موقوف نہ ہو اس کہنی مین فرق نکلا اللہ کی ہمیشہ رہنی مین اور بندی کی کہ بندہ کو ہمیشہ
رہی ساتھ یہ بات لگی ہی کہ اللہ چاہی تو فنا کردی وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی
الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ اور وہ جو نیک بخت ہین

سو جنت میں ہیں رہا کریں اوسمیں جب تک رہی آسمان و زمین مگر جو چاہی تیرا رب بخشش ہی بی انتہا

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ
نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۝ سو تو نرہ دہوکی میں ان چیزوں سی جنکو پوجتی
ہیں یہ لوگ کچھ نہیں پوجتی مگر ویسا ہی جیسا پوجتی تھی ان کی باپ دادی اس سی پہلی اور ہم دینی والی
ہیں انکو انکا حصہ بن کٹا وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ
فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ اور ہمنی دی تہی موسی کو
کتاب پہر اوسمیں پھوٹ پڑ گئی اور اگر نہ ہوتا ایک لفظ کہ آگی نکل چکا تیری رب سی
تو فیصلہ ہو جاتا اونمیں اور اونکو اوسمیں شبہہ ہی کہ جیو نہیں ٹہرتا ف یعنی کتاب
دی تہی راہ بتانی کو وہ لوگ اوسکی سمجھنی میں اختلاف کرنی لگی اور لفظ آگی ہو چکا یہ کہ
دنیا میں سچ اور جھوٹھ صاف نہ ہو وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ اور جتنی لوگ ہیں جب وقت آیا
پورا دیگا تیرا رب اونکو اونکی کیی اوسکو سب خبر ہی جو وہ کر رہی ہیں فَاسْتَقِمْ
كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ سو تو سیدھا چلا جا جیسا تجکو حکم ہوا اور جس نی توبہ کی
تیری ساتھ اور حد سی نہ بڑھو وہ دیکھتا ہی جو تم کر رہی ہو وَلَا تَرْكَنُوا
إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن
دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝ اور مت

ع ۱۰

جهکو اونکی طرف جو ظالم هین پهر تمکو لگی کی آگ اور کوی نهین تمهارا سوای الله کی مددکار پهر کهین

مدد نپاوگی وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى

لِلذَّاكِرِينَ • اور کهڑی کر نماز دونون سرے دن کی اور کچهه ٹکڑون مین رات کی البته

نیکیان دور کرتی هین برائیون کو یه یادگاری هے یاد رکهنی والون کو وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ • اور ٹهراره البته الله ضایع نهین کرتا ثواب نیکی

والون کا ف نیکیان دور کرتی هین برائیون کو تین طرح جو نیکیان کری اوسکی برائیان معاف هون

اور جو نیکیان پکڑی اوس سی خو برائیون کی چهوٹی اور جس ملک مین نیکیون کا رواج هو

وهان هدایت آوی اور گمراهی مٹی لیکن تینون جگه وزن غالب چاهیی جتنا میل اوتنا هی لون

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ

أَنجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ

وَكَانُوا مُجْرِمِينَ • سو کیون نه هوی اون سنگتون مین تم سی پهلی کوی لوگ

جن مین اثر رها هو که منع کرتی بگاڑ کرنی سی ملک مین مگر تهوڑی جو همنی بچالی اومین سی

اور چلی وه لوگ جو ظالم تهی اوسی راه جسمین عیش پایا اور تهی گنهگار ف یعنی نیک

لوگ غالب هوتی تو قوم هلاک نه هوتی تهوڑی تهی سو آپ بچ گئی وَمَا كَانَ

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ •

اور تیرا رب ایسا نهین که هلاک کری بستیون کو زبردستی سی اور لوگ وهان کی نیک هون

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا

يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا لوگون کو ایک راہ پر اور ہمیشہ رہتی ہین اختلاف مین مگر جن پر رحم کیا تیری رب نے اور اسی واسطے اونکو پیدا کیا ہے اور پورا ہوا لفظ تیری رب کا کہ البتہ بھرونگا دوزخ جنّون سی اور آدمیون سی اکٹھے

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور سب بیان کرتی ہین ہم تیری پاس رسولون کی احوال سے جس سی ثابت کرین تیرا دل اور آئی تجکو اس سورة مین تحقیق بات اور نصیحت اور سمجھوتی ایمان والون کو

وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ۝

اور کہہ دی اونکو جو یقین نہین کرتی کام کئے جاو اپنی جگہ ہم بہی کام کرتی ہین اور راہ دیکھو ہم بہی راہ دیکھتی ہین

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور اللہ کے پاس ہی چھپی بات آسمانون کی اور زمین کی اور اوسی کی طرف رجوع ہی کام سارا سو اوسکی بندگی کر اور اوس پر بہروسا رکھہ اور تیرا رب بے خبر نہین جو کام کرتے ہو

ع ١

سورة یوسف علیه السلام مکیة مائة و احدی عشرة آیة

رکوعها ١٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝

یہ آیتین ہین واضح کتاب کے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ • ہمنی اوسکو اتارا ہی قرآن
عربی زبان کا تا شاید تم بوجہو نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ
لَمِنَ الْغَافِلِينَ • ہم بیان کرتی ہین تیری پاس بہتر بیان اس واسطی کہ بہیجا ہمنی تیری
طرف یہ قرآن اور تو تہا اس سی پہلی البتہ بی خبرون مین إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ
يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ • جو وقت کہا یوسف نی اپنی باپ کو ای باپ مین نی
دیکہی گیارہ تاری اور سورج اور چاند دیکہی میری تئین سجدہ کرتی قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ
رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ
لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ • کہا ای بیٹی مت بیان کر خواب اپنا اپنی بہائیون
پاس پہر وہ بناوین کی تیری واسطی کچہہ فریب البتہ شیطان ہی انسان کا صریح دشمن ف
یعنی اسکی تعبیر ظاہر ہی سنتی ہی سمجہ لین کی گیارہ بہائی ہین اور ایک باپ ایک ما ان کی طرف
محتاج ہوی پہر شیطان اونکی دل مین حسد ڈالیگا وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ
وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ
وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ • اور اسیطرح نوازیگا
تجکو تیرا رب اور سکہاویگا کل بٹہانی باتون کی اور پورا کریگا اپنا انعام تجہ پر اور یعقوب کے گہر پر
جیسا پورا کیا ہی تیری دو باپ دادون پر پہلی سی ابراہیم و اسحق پر البتہ تیرا رب خبردار ہی
حکمتون والا ف نوازش اللہ کی سجدی سی سمجہی اور کل بٹہانی باتون کی یعنی اوسمین داخل ھے

ع ۲

خواب کی تعبیر ان کی ذہن کی رسائی سی اور لیاقت نبی کہ ایسا خواب موزون دیکھا چھوٹی
عمر مین ابراہیم و اسحق کا نام لیا اپنا نہین لیا عاجزی سی لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ
وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ • البتہ ہین یوسف کی مذکور مین اور اوسکے
بہایون کی نشانیان پوچہنی والون کو ف نقل ہی کہ قریش نی یہود سی کہا کچہ بتاو
کہ ہم محمد سی پوچہین سیچ آزمانی کو کہا پوچہو کہ ابراہیم کا وطن شام ہی اوسکی اولاد بنی اسرائیل
مصر مین کیون کر آئی کہ موسی کو فرعون سی قضیہ ہوا یہ سورۃ اتری فرمایا کہ پوچہنی والون کو
نشانیان ہین قریش کو یہ کہ ایک بہای کا حسد کیا اطاعت قبول نہ کی آخر اللہ نی اوسی کی طرف
محتاج کیا اور اسیطرح یہود حسد کر کر خراب ہوی اور قریش نے بہای کو وطن سی نکالا
وہی اوسکو عروج ہوا إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا
مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ • جب کہنی لگے
البتہ یوسف اور اوسکا بہای زیادہ پیارا ہے ہماری باپ کو ہمسی اور ہم قوت کی لوگ ہین البتہ
ہمارا باپ خطا مین ہی صریح ف یعنی ہم وقت پر کام آنی والی ہین اور یہ لڑکی ہین چھوٹی ایک بہای
انکا سگا تہا اور سب سوتیلی اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا
يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا
صَالِحِينَ • مار ڈالو یوسف کو یا پہینک دو کسی ملک کہ اکیلا رہی تم پر توجہ تمہاری باپ کا
اور ہو رہیو اوسکی پیچہی نیک لوگ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ
وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ
فَاعِلِينَ • بولا ایک بولنی والا اونمین مت مار ڈالو یوسف کو اور پہینک دو اوسکو گمنام
کوہی مین کہ اوٹہا لیجاوین اوسکو کوی مسافر اگر تم کو کرنا ہی قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ

لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ • بولی ای باپ کیا ہی

کہ تو اعتبار نہین کرتا ہمارا یوسف پر اور ہم تو اوسکی خیرخواہ ہین أَرْسِلْهُ مَعَنَا

غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ • بہیج اوسکو ہماری ساتہ

کل کہ کہہ چری اور کہیلی اور ہم تو اوسکی نگہبان ہین ف بکریان چرانی کو جنگل جاتی تہی قَالَ

إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ • بولی اگر کہا گیا اوسکو

بہیڑیا اور ہم یہ جماعت ہین قوت ور تو تو ہم نی سب کچہہ گوایا فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ

وَأَجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ

لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ • پہر جب لی کر

چلی اوسکو اور متفق ہوی کہ ڈالین اوسکو گمنام کوی مین اور ہمنی اشارہ کی اوسکو کہ تو جتا دیگا

اونکو اونکا یہ کام اور وہ نہ جانین گی ف پہر جب لی کر چلی فرمایا اگی نہ فرمایا کہ کیا ہوا اس واسطی

کہ لایق بیان نہین جو کچہہ بہایون نی سلوک کیا راہ مین برا کہتی اور مارتی لی گئی نہ اون کی رونی پر

رحم کہایا نہ فریاد پر پہر کوی مین ڈالا وہ کناری کو پکڑ کر رہ گئی تب رسی مین باندہ کر لٹکایا

آدہی دور رسی چہوڑ دیا پانی مین گری چوٹ سی بچی گوشہ مین ایک پتہر پر بیٹہہ رہی اور بہائیون

نی کرتا اتار کر نکا ڈالا اب حق تعالی کی بشارہ پہنچی کہ ایک وقت تو انکو یاد دلادیگا انکا

کام وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ • اور آئی اپنی باپ پاس

اندہیرا پڑی روتی قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنتَ

بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ • کہنی لگی ای باپ ہم لگی

وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ • اور تم اوس سی غافل رہو • قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ

درنی اگی نکلنی کو اور چھوڑا یوسف کو اپنی اسباب پاس پھر اوسکو کھا گیا بھیڑیا اور تو باور نکرنیکا
ہمارا کہنا اگرچہ ہم سچی ہون وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ
الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ اور لائی اوسکی کرتی پر لہو لگا کر جھوٹھہ بولا کوی نہین
بلکہ بنادی ہی تمکو تمہاری جیون نی ایک بات اب صبر ہی بن پاوی اور اللہ ہی سی مدد مانگتا ہون
اس بات پر جو بتاتی ہو ف یعنی کرتی پر لوہو وہی تھا اونکا جھوٹھہ بھیڑیا کھاتا تو کرتا ثابت
کب چھوڑ جاتا وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ وَاَسَرُّوْهُ
بِضَاعَةً وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور آیا ایک قافلہ پھر بھیجا
اپنا پنہیارا اوسنی لٹکایا اپنا ڈول بولا کیا خوشی کی بات ہی یہ ہی ایک لڑکا
اور چھپا لیا اوسکو پونجی سمجھہ کر اور اللہ خوب جانتا ہی جو کچھہ وہ کرتی ہین ف کوی مین سے
حضرت یوسف ڈول مین بیٹھی کھینچنے والی نی ان کا حسن دیکھہ کر خوشی سی پکارا کہ بڑی
قیمت کو بکیگا اور اللہ خوب جانتا ہی جو کرتی ہین شاید یہ مراد ہو کہ یہود نے جا کہ پر قصہ
توراۃ مین بدل ڈالا ہی تا اپنی باپ دادون پر عیب نا اوی وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ
بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ
اور بیچ آئی اوسکو ناقص مول کو گنتی کی کئی پاولیان اور ہو رہی تھی اوس سی بیزار ف
اگلی دن بھائی گئی کوئی مین نہ پایا قافلہ پر دعوی کیا جب ثابت ہوا اٹھارہ درم کو
بیچدیا درم قریب ہی پاولی کی نو بھائیون نی دو دو درم بانٹی ایک نی حصہ نہ لیا پھر آگی
قافلہ والون نی مصر مین جا کر بیچا حق تعالی نی صریحا ایک بیچنا فرمایا بردہ پوشی کو

ع ۲

لیکن اشارہ سی معلوم ہوا کہ سستے مول تو اسی جگہ بیچا ہی وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ

مِن مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ

أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور کہا جس شخص نی خرید کیا

اوسکو مصر سی اپنی عورۃ کو آبرو سی رکہہ اسکو شاید ہماری کام آوی یا ہم کر لین اسکو بیٹا

اور اس طرح جاگہ دی ہمنی یوسف کو اوس ملک مین اور اس واسطی کہ اوسکو سکہاوین

کچہہ کل بیٹہانی باتون کی اور اللہ جیت رہتا ہی اپنا کام اور لیکن اکثر لوک نہین جانتی ف

مصر مین عزیز نی مول لیا عزیز کہتی تہی بادشاہ کی مختار کو اوسنی ہوشیار دیکہہ کر غلامونکی

طرح نہ رکہا فرزند کی طرح رکہا کہ کاروبار مین نائب ہو گا اسطرح حق تعالی نی اوس ملک مین انکا

قدم جمایا پہر انکی سبب سے ساری بنی اسرائل کو بسایا اور یہ بی منظور تہا کہ سرداروں کی صحبت

دیکہین تا رمز و اشارہ سمجہنی کا سلیقہ کمال پکڑی اور علم خدائی پورا پاوین اور اللہ جیت رہتا

یعنی بہایون نی چاہا کہ انکو گراوین اوسی مین یہ چڑہ گئی وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ

حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ اور جب پہنچا قوت کو

دیا ہمنی اوسکو حکم اور علم اور ایسا ہی بدلا دیتی ہین ہم نیکی والون کو ف حکم دیا یعنی عقل سے

مشکل باتین حل کرتی اور علم اللہ کا دین وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن

نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ

مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور پہسلایا اوسکو عورت نی جس کی گہر مین تہا اپنا جیو تہامنی سی اور بند کیئی دروازی اور بولی

سنا بولی کہا خدا کی پناہ وہ عزیز مالک ہے میرا اچھی طرح رکھا ہی مجکو البتہ بھلا نہین پاتی جو لوگ بی انصاف ہون ف یعنی اوسکی ناموس مین کیون کجی دخل کرون وَلَقَدْ هَمَّتْ

بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

الْمُخْلَصِينَ • اور البتہ عورت نی فکر کیا اوسکا اور اوسنی فکر کیا عورت کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی قدرت اپنی رب کے یون ہی ہوا اس واسطی کہ ہٹاوین ہم اوس سے برائی اور بیحیائی البتہ وہ ہی ہماری چنی بندون مین ف نقل ہی کہ حضرت یعقوب کے صورۃ اونکو نظر آئی انکلی دانت مین باقی خیال گناہ گناہ نہین اور اگر گناہ ہی تو کمتر سا اصل گناہ سی اللہ نی پیغمبر کو بچالیا ہے وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ

وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ

أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ •

اور دونو دوڑی دروازی کو اور عورت نی چیر ڈالا اوسکا کرتا پیچھی سے اور دونو مل گئی عورت کی خاوند سی دروازی پاس بولی اور کچھ سزا نہین ایسی شخص کی جو چاہی تیری گہر مین برائی مگر یہی کہ قید پڑی یا دکھ کی مار ف حضرت یوسف دوڑے نکل جانی کو وہ دوڑی پکڑنے کو قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ

أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ • یوسف بولا اسی نی خواہش کی مجسی کہ نہ تہامون اپنا جیو اور گواہی دی ایک گواہ نی عورت کی لوگون مین سی اگر ہی کرتا اوسکا پہٹا آگی سی تو عورت سچی ہی اور وہی جھوٹہا وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ

مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ • اور اگر ہی کرتا اوسکا

پھٹا پیچھی سی تو یہ جھوٹھی اور وہ ہی سچا ف اوس عورت کا ناتی دار ایک لڑکا دودھ پیتا یہ بول

اوٹھا فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِ

كُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ • پھر جب دیکھا عزیز نی کرتا اوسکا پھٹا

پیچھی سی کہا بیشک یہ ایک فریب ہی تم عورتون کا البتہ تمہارا فریب بڑا ہی يُوسُفُ

أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ

كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ • یوسف جانی دی مذکور اور عورت تو بخشوا

اپنا گناہ یقین ہی کہ تو ہی گنہ کار تھی وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَةُ

الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا

إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ • اور کہنی لگین کئی عورتین اوس شہر مین

عزیز کی عورت خواہش کرتی ہی اپنی غلام سی اوسکا جیو فریفتہ ہو گئی اوسکی محبت مین

ہم تو دیکھتی ہین وہ بہکی ہی صریح ف یعنی غلام اس قابل کیا ہو گا فَلَمَّا سَمِعَتْ

بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً

وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ

عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ

كَرِيمٌ • پھر جب سنا اسنی اونکا فریب بلوا بھیجا اونکو اور طیار کی اونکی واسطے

ایک مجلس اور دی اونکو ہر ایک کی ہاتھ مین چھری اور بولی یوسف نکل آ ان کی سامھنے

پھر جب دیکھا اوسکو دہشت مین آگئین اوسکی اور کاٹ ڈالی اپنی ہاتھ اور کہنی لگیان حاشا لله

نہین یہ شخص آدمی یہ تو کوئی فرشتہ ہی بزرگ ف یہ جہریان تہین میوہ کہانی کو ان کا حسن دیکہہ کر
بی حواس ہو گئین چہری سی ہاتہہ کٹ گئی قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِي
لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ
وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا
مِنَ الصَّاغِرِينَ ٭ بولی سو یہ وہی ہی کہ طعنہ دیا تمنی مجکو اسکی واسطی اور مین نی
چاہا اس سی اسکا جیو پہر اسنی تہام رکہا اور مقرر اگر نہ کریگا جو مین اسکو کہتی ہون البتہ قید پڑیگا
اور ہوگا بی عزت ف اونکی روبرو یہ بات کہی تا وہ بی سمجہاوین اور حضرت یوسف ڈر کر قبول
کرین قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا
تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ
مِنَ الْجَاهِلِينَ ٭ یوسف بولا ای رب مجکو قید پسند ہی اس بات سی
جسطرف مجکو بلاتیان ہین اور اگر تو نہ دفع کری مجسی ان کا فریب تو مائل ہو جاؤ انکی طرف
اور ہو جاؤن بی عقل فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٭ سو قبول کرلی
اوسکی دعا اوسکی رب نی پہر دفع کیا اوس سی اونکا فریب البتہ وہی ہی سننی والا خبردار
ف ظاہر معلوم ہوتا ہی کہ اپنی مانگی سی قید پڑی لیکن اللہ تعالی نی اتنا ہی قبول فرمایا کہ اونکا
فریب دفع کیا اور قید ہونا تہا قسمت مین آدمی کو چاہیی کہ گہبرا کر اپنی حق مین برائی نہ مانگی پوری
بہلائی مانگی کو کہ وہی ہوگا جو قسمت ہی ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا
الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّى حِينٍ ٭ پہر یون سوجہا لوگون کو
وہ نشانیان دیکہی پر کہ قید رکہین اوسکو ایک مدت ف اگرچہ نشان سب دیکہہ چکی

ع ٥

کہ گناہ عورت کا ہی تو بہی انکو قید کیا تا بدنامی خلق مین عورت سی اوتری یا اس واسطی کہ اوسکی نظر سی

دور رہین وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي

أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي

خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ

الْمُحْسِنِينَ اور داخل ہوی بندی خانی مین اوسکی ساتہ ایک دو جوان کہنی لگا اوی

سی ایک مین دیکہتا ہون کہ مین نچوڑتا ہون شراب اور دوسری نی کہا مین دیکہتا ہون

کہ اوٹہا رہا ہون اپنی سر پر روٹی کہ جانور کہاتی ہین اوسمین سی بتا ہمکو اسکی تعبیر ہم دیکہتی

ہین تجکو نیکی والا ف جسنی شراب دیکہا وہ بادشاہ کا شراب باز تہا دوسرا نان بای تہا

لیکن خلاف عادت دیکہا کہ سر پر سی جانور نوچتی ہین زہر کی تہمت مین دونو قید تہی آخر

نان بای پر ثابت ہوی قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا

بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ بولا نہ آنی پاویگا تمکو کہانا جو ہر روز تمکو ملتا ہی

مگر بتا چکون گا تمکو اسکی تعبیر اوسکی آنی سی پہلی یہ علم ہی کہ مجکو سکہایا میری رب نی مین نی

چہوڑا دین اس قوم کا کہ یقین نہین رکہتی اللہ پر اور آخرت سی وہ منکر ہین ف حق تعالی نی

قید مین یہ حکمت رکہی کہ ان کا دل کافرون کی محبت سی ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا چاہا کہ اول

ادنکو دین کی بات سناوین پیچہی تعبیر خواب کہین اس واسطی تسلی کر دی تا نہ گہبراوین کہا کہ کہانی کے

وقت تک وہ بی بتا دون گا وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۔ اور پکڑا مین نے دین اپنے باپ دادون کا ابراہیم و اسحق
و یعقوب کا ہمارا کام نہین کہ شریک کرین اللہ کا کسی چیز کو یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر اور سب لوگون پر
لیکن بہت لوگ بہلا نہین مانتے ف یعنی ہمارا اس دین پر رہنا سب خلق کے حق مین فضل ہے
کہ ہمسے راہ سیکہین يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۔ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا
مِنْ سُلْطٰنٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّآ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ اے رفیقون بندیخانے کے بہلا کئی معبود جدا جدا بہتر
یا اللہ اکیلا زبردست کچہہ نہین پوجتے ہو سوا اوسکے مگر نام ہین کہ رکہہ لیے ہین تمنے اور تمہارے باپ
دادون نے نہین اُتاری اللہ نے اونکی کوئی سند حکومت نہین کسی کی سوا اللہ کے اوسنے فرمادیا کہ نہ پوجو
مگر اوسی کو یہی راہ سیدہی ہے پر بہت لوگ نہین جانتے يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ
اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ
تَسْتَفْتِيٰنِ ۔ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ
رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۔ اے رفیقون بندیخانے
کے ایک جو ہے تم دونوین سو پلاویگا اپنے خاوند کو شراب اور دوسرا جو ہے سو سولی چڑہیگا

ع ٦

پھر کہا وین کی جانور اوسکی سر مین سی فیصل ہوا کام جسکی تحقیق تم چاہتی تھی اور کہہ دیا اوسکو جسکو انکلا

کہ بچی کا اون دونو مین میرا ذکر کریو اپنی خاوند پاس سو بہلا دیا اوسکو شیطان نی ذکر کرنا اپنی خاوند سی

پہرہ کیا قیدمین کئی برس ف فرمایا کہ ایک مارا جاویگا اوسکو نہ کہا کہ تو ہی یہ خلق نیک سی الله نی

فرمایا کہ اوسکو انکلا کہ بچی کا معلوم ہوا کہ تعبیر خواب یقین نہین اٹکل ہے مگر پیغمبر اٹکل کری سو بی شک ہے

حضرت یوسف نی اسباب کی سعی کی کہ میرا ذکر کریو بادشاہ پاس وہ بہول گیا تا پیغمبر کا دل اسباب پر

نہ ٹہری کئی برس ہی قیدمین اکثر لوک کہتی ہین سات برس رہے وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي

أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا

الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ

اور کہا بادشاہ نی مین خواب دیکہتا ہون سات گائین موٹی اونکو کہا تیان ہین سات دبلی

اور سات بالین ہری اور دوسری سوکہی ای دربار والون تعبیر کہو مجہی میری خواب کی اگر ہو

تم خواب کی تعبیر کرتی قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ

الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ بولی یہ اوڑتی خواب ہین اور ہمکو تعبیر خوابون کی

معلوم نہین وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ

أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ اور بولا وہ جو بچا تہا اون دو مین

اور یاد کیا مدت کی بعد مین بتاون تمکو اسکی تعبیر سو تم مجکو بہیجو يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي

أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ جاکر کہا یوسف ای سچی

حکم دی ہمکو اس خواب مین سات گائین موٹی اونکو کہاوین سات دبلی اور سات بالین ہری اور دوسری سوکہی کہ مین لی جاون لوکون پاس شاید اونکو معلوم ہو ف یعنی تیری قدر معلوم ہو

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ • کہا تم کہیتی کروگی سات برس لگ کر سو جو کاٹو اوسکو چہوڑ دو اوسکی بال مین مگر تہوڑا جو کہاتی ہو ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ • پہر آوین گی اوس پیچہی سات برس سختی کی کہا جاوین جو رکہا تمنی اونکی واسطی مگر تہوڑا جو روک رکہو گی ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ • پہر آویگا اوس پیچہی ایک برس اوسمین منہ پاوین گی لوک اور اوسمین رس نچوڑین گے

ف رس نچوڑنا واسطی شراب سازی کی فرمایا اور سات برس کا ذخیرہ بال مین رکہوایا تا زمین مین گل نجاوی سات برس قحط ہوگا جب تک پورا پڑی وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ • اور کہا بادشاہ نی لیاؤ اوسکو میری پاس پہر جب پہنچا اوس پاس بہیجا آدمی کہا پہر جا اپنی خاوند پاس اور پوچہ اوس سی کیا حقیقت ہی اون عورتون کی جنہون نی کاٹی ہاتہہ اپنی میرا رب تو اونکا فریب سب جانتا ہے ف دہی قصہ یاد دلایا کہ وہ عورتین شاہد ہین بادشاہ پوچہی تو وہ کہول دین کہ تقصیر کسکی ہے

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ

ع

قلن حاش لله ما علمنا عليه من سوء قالت امرأت العزيز الآن حصحص الحق انا راودته عن نفسه

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ کہا بادشاہ نی عورتون کو کیا حقیقت ہی تمہاری جب تم نی پہسلایا یوسف کو اوسکی جیوسی بولیان حاشاللہ ہمکو معلوم نہین اوس پر کچھ برائی بولی عورت عزیز کی اب کہل گئی سچی بات مین نی پہسلایا تہا اوسکو اوسکو جیوسی اور وہ سچا ہی

ف حضرت یوسف نی سب کا فرمایا اس واسطی کہ ایک کا فریب تہا اور سب اوسکی مددگار تہین اور فریب والی کا نام نہ لیا حق پرورش کو اور بادشاہ نی پوچھا تمنی پہسلایا تہا اوس واسطے کہ وہ جانین بادشاہ خبر رکہتا ہی پہر چھوپہہ نہ بولین ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝ یوسف نی کہا اتنا اس واسطی کہ وہ شخص معلوم کری کہ مین نی چوری نہین کی اوس عزیز کی چہپ کر اور یہ کہ اللہ نہین چلاتا فریب دغابازون کا وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور مین پاک نہین کہتا اپنی جیو کو جیو تو سکہاتا ہی برائی مگر جو رحم کیا میری رب نے بیشک میرا رب ہے بخشنی والا مہربان وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝ اور کہا بادشاہ نی لیاؤ اوسکو میری پاس مین خاص کر رکہون اوسکو اپنی کام مین پہر جب بات چیت کی اوس سے کہا تو نی اج ہماری پاس جگہ پائی معتبر ہو کر ف اب سی عزیز کا علاقہ موقوف کیا اپنی صحبت مین رکہا قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ یوسف نی کہا مجکو مقرر کر ملک کی خزانون پر مین خوب نگہبان ہون خبردار ف انہون نی آپ یہ خدمت طلب کی تا صحبت اہل دنیا سی دور رہین اور خواب کی تعبیر اور کسی سی بن نہ آتی وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا

فریب

ع ۸

لِيُوسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَبَوَّءُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ اور یون
قوت دی ہمنی یوسف کو اوس زمین مین جگہ پکڑی اوسمین جہان چاہی پہنچاتی ہین ہم اپنی
مہر جسکو چاہین اور ضایع نہین کرتی ہم نیک بہلائی والون کا وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
لِلَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ اور نیک اخرت کا بہتر ہی اونکو جو یقین لائے
اور رہی پرہیزگاری مین ف یہ جواب ہوا اونکی سوال کا کہ اولاد ابراہیم اسطرح شام سی آئی
مصر مین اور بیان ہوا کہ بہائیون نی حضرت یوسف کو گہر سی دور پہنکا تا ذلیل ہوا اللہ نی زیادہ عزت
دی اور ملک پر اختیار دیا ویسا ہی ہوا ہماری حضرت کو وَجَاءَ اِخْوَةُ يُوسُفَ
فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝
اور آئی بہائی یوسف کی پہر داخل ہوئی اوسکی پاس تو اوسنی پہچانا اونکو اور وہ نہین پہچانتے
ف جب حضرت یوسف ملک مصر پر مختار ہوئی خواب کے موافق سات برس خوب آبادی
اور ملک کا اناج بہرتی گئی پہر سات برس کی قحط مین ایک بہاو سیانہ باندہ کر بکوایا اپنی ملک والونکو
اور پردیسیون کو برابر ہر پردیسی کو ایک اونٹ سی زیادہ نہ دیتی اسمین خلق بچی قحط سی اور خزانہ بادشاہ کا
بہر گیا ہر طرف خبر تہی کہ مصر مین اناج سستا ہی انکی بہائی ای خرید کو ۞ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ
بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِاَخٍ لَكُمْ مِنْ اَبِيكُمْ اَلَا تَرَوْنَ
اَنِّي اُوفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ اور جب طیار کر دیا
اونکو اونکا اسباب کہا لی آیو میری پاس ایک بہائی جو تمہارا ہی باپ کی طرف سی تم نہین
دیکہتی کہ مین پوری دیتا ہون بہرتی اور خوب طرح اتارتا ہون ف سب سی چہوٹا بہائی تہا
حضرت یوسف کا اوسکو بلوایا فَاِنْ لَمْ تَاْتُونِي بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

عِنْدِی وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝ پہر اگر اوسکو نہ لاے میرے پاس تو بہرتی نہین تمکو میری نزدیک

اور میری پاس نہ آؤ ۝ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝

بولی ہم خواہش کرین کی اوسکی باپ سے اور البتہ ہمکو کرنا وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا

بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا

اِلٰۤی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ اور کہہ دیا خدمتگارون کو اپنی رکہہ دو اونکی

پونجی انکی بوجہون مین شاید اوسکو پہچانین جب پہر کر جاوین اپنی گہر شاید وہ پہر اوین ف

جو قیمت لای تہی وہ چہپا کر اناج کی بوجہون مین ڈال دی احسان کر کر فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤی

اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ۝ پہر جب پہر گئی اپنی باپ پاس بولی ای باپ بند ہوی

ہمسی بہرنی سو بہیج ہمارے ساتہہ بہای ہمارا کہ بہرتی لاوین اور ہم اوسکی نگہبان ہین قَالَ هَلْ

اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنْتُكُمْ عَلٰۤی اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ کہا مین کیا

اعتبار کرون تمہارا اوسپر مگر وہی جیسا اعتبار کیا تہا اوسکی بہای پر پہلی سو اللہ بہتر نگہبان

ہی اور وہ ہے سب مہربانون سی مہربان وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا

بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِیْ

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ

اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝ اور جب

کہولی اپنی چیز بست پای اپنی پونجی پہری آئی اونکی طرف بولی ای باپ ہم کیا مانگتی ہین

یہ پونجی ہماری پہیر دی ہے ہمکو اور رسد لادین ہم اپنی گہر کو اور خبرداری کرین کی اپنی بہای کی

اور زیادہ لیوین بہرتی ایک اونٹ کی وہ بہرتی آسان ہے قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّحَاطَ

بِكُمْ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ

وَكِیْلٌ • کہا ہرگز نہ بہیجون کا اوسکو ساتہہ تمہاری جبتک دو مجکو عہد خدا کا کہ البتہ

پہنچا دوگی میری پاس اوسکو مگر کہ گہری جاو تم ساری پہر جب دیا اوسکو عہد سب نے بولا ذمہ اللہ کا

ہی جو باتین ہم کہتی ہین ف ظاہر کا اسباب بی نخیۃ کرلیا اور بہروسا اللہ پر رکہا یہی حکم ہی مرسکی کو

وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ

الْمُتَوَكِّلُوْنَ • اور کہا ای بیٹون نہ داخل ہوجیو ایک دروازہی سی اور پیٹہیو کرکے

دروازون سی جدا جدا اور مین نہین بچا سکتا تمکو اللہ کی کسی چیز سی حکم کسی کا نہین سوائے

اللہ کی اوسی پر مجکو بہروسا ہے : اور اوسی پر بہروسا چاہی بہروسا کرنی والون کو ف

یہ ٹوک کا بچاو بتایا پہر بہروسا اللہ پر کیا ٹوک لگنی غلط نہین اور اوسکا بچاو کرنا روا ہے : وَلَمَّا

دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ

قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ • اور جب داخل ہوی جہان سی کہا تہا اونکی باپ نی

کچہہ نہ بچا سکتا تہا اونکی اللہ کی کسی چیز سی مگر ایک خواہش تہی یعقوب کے جیو مین سو کرچکا :

اور وہ تو خبردار تہا ہماری سکہای سی لیکن بہت لوگ خبر نہین رکہتی ف یعنی جسطرح کہا تہا

ع ۹

داخل ہوئی تو اگرچہ ٹوک نہ لگی لیکن تقدیر اور طرف سی آئی تقدیر دفع نہین ہوتی سو جنکو علم ھے
اونکو تقدیر کا یقین اور اسباب کا بچاو دونو ہو سکتی ہین اور بی علم سی ایک ہو تو دوسرا
نہ ہو وَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰى يُوسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ
قَالَ اِنِّيْ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور جب داخل ہوئی یوسف کی پاس اپنی پاس رکھا اپنی بہائی کو کہا مین ہون بہائی
تیرا سو تو غمگین نہ رہ اون کامون سی جو کرتی رہی ہین ف اس بہائی کو جو حضرت یوسف نی ارزو سی
بلایا اورون کو حسد لگا اس سفر مین اوسکو ہر بات پر جہڑکتی اور طعنی دیتی اب حضرت یوسف نی
قیدکردی فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ
اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ ۝
پہر جب طیار کر دیا اونکو اسباب اونکا رکہہ دیا پینی کا باسن بوجہ مین اپنی بہائی کی پہر پکارا
پکارنی والا ای قافلی والو تم مقرر چور ہو قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا
تَفْقِدُوْنَ ۝ کہنی لگی موں کر کر اونکی طرف تم کیا نہین پاتی کہا بادشاہ کا ماپ اور
جو کوئی وہ لادی اوسکو ملی ایک بوجہ اونٹ کا اور مین ہون اسکا ضامن ف باسن تہا
بادشاہ کی پینی کا چاندی کا اوسکی پیاس پر میا تہا یا اناج ماپنی کا اور کہوڑی اوسمین ڈالا
پانی پیتی حضرت یوسف نی اونکو چور کہوایا جہوٹہ نہین حضرت یوسف کو باپ کی چوری سی ہم
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا
كُنَّا سَارِقِيْنَ ۝ کہنی لگی قسم اللہ کی تمکو معلوم ھے ہم شرارہ کرنی کو
نہین آئی ملک مین اور نہ ہم کبہی چور تہی قَالُوْا فَمَا جَزَاۤؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ
كٰذِبِيْنَ ۝ بولی پہر کیا سزا ھے اسکی اگر تم جہوٹہی ہو قَالُوْا جَزَاۤؤُهٗ مَنْ

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاۤءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا

وُجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَاۤؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝

کہنی لگی اسکی سزا یہ کہ جسکی بوجہ مین پاۓ وہی جاوی اوسکی بدلی مین ہم ہی سزا دیتی ہین گنہگارونکو

ف حضرت یعقوب کی دین مین تہا کہ چور غلام ہورہی ایک برس تک فَبَدَاَ

بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ

اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ

اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝ پہر شروع کیا یوسف

نی اونکی خرجیان دیکہنی پہلی اپنی بہای کی خرجی سی پیچہی وہ باسن نکالا خرجی سی اپنے

بہای کی یون داونبا دیا ہمنی یوسف کو ہرگز نہ لی سکتا اپنی بہای کو انصاف مین اوس بادشاہ

کی مگر جو چاہی اللہ ہم درجی بلند کرتی ہین جسکو چاہین اور ہر خبر والی سی اوپر ہے ایک خبردار ف

یعنی بہایون کی زبان سی اب ہی نکلا کہ چور کو غلام کرلو اوسی پر پکڑ ہی گئی نہین تو اوس

بادشاہ کا یہ حکم نہ تہا قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ

قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ کہنی

لگی اگر اسنی چرایا تو چوری کی ہی ایک اسکے بہای نی بہی تب آہستہ کہا یوسف نی اپنے

جیو مین اور اونکو نہ جتایا کہ تم اور بدتر ہو درجی مین اور اللہ خوب جانتا ہی جو تم بتاتی ہو ف یعنی

تہی ایسی چوری کی کہ بہای کو باپ سی چرا کر بیچ ڈالا اور میری چوری کا حال اللہ کو معلوم ہے

ان پر چوری کا طعن دیا وہ قصہ یہ کہ حضرت یوسف کو پہوپہی نی پالا جب بڑی ہوی تو

باپ نی چاہا کہ اپنی پاس رکہین پہوپہی کو محبت تہی چہپا کر ایک پٹکا ان کی کمر سی باندہ دیا

پھر اوسکو ڈھونڈھنی لگی لوگون مین چرچا ہوا آخر اوسکی کمر سی نکلا موافق اوس دین کی ایک برس ہو رہی پاس اور رہی

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

کہنی لگی ای عزیز اسکا ایک باپ ہی بوڑھا بڑی عمر کا سو رکھہ لی ایک ہم مین سی اوسکی جگہ ہم دیکھتی ہین تو ہی احسان کرنی والا ف یعنی یہ بیٹا بوڑہی باپ کا ہاتھ پکڑی پھرتا ہی

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ ۝

بولا اللہ پناہ دی کہ ہم کسیکو پکڑین مگر جس پاس پائی اپنی چیز تو تو ہم ہی بی انصاف ہوئی

فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

پھر جب ناامید ہوی اوس سی اکیلی بیٹھی مصلحت کو بولا اون مین کا بڑا تم نہین جانتی کہ تمہاری باپ نی لیا ہی تمسی عہد اللہ کا اور پہلی جو قصور کر چکی ہو یوسف کی حق مین سو مین نسرکونگا اس ملک سی جب تک حکم دی مجکو باپ میرا یا قضیہ چکا دی اللہ میری طرف اور وہ ہی سب سی بہتر چکانی والا ف یعنی اور بہائیون کو رخصت کیا بڑا بہائی رہ گیا اس توقع پر کہ شاید مہربان ہو کر خلاص کر دین

ارْجِعُوا إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ۝

پھر جاؤ اپنی باپ پاس اور کہو ای باپ تیری بیٹی نی چوری کی

اور ہمنی وہی کہا تہا جو ہمکو خبر تہی اور ہمکو غیب کے خبر یاد نہ تہی ف یعنی ہمکو قول دیا تہا اپنی نسبت پر

اور چوری کی خبر نہ تہی یا ہمنی چور کو پکڑ کر کہنا بتایا اپنی دین کی موافق نہ معلوم تہا کہ بہائی چور ہیے

وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ۝ اور پوچھ لی اوس بستی سی جس مین ہم تہی اور اس قافلی سی جس مین ہم آئی ہین اور ہم بی شک سچ کہتی ہین قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ۝ بولا کوی نہین بنالی ہی تمہاری جیون نی ایک بات اب صبر ہی بہنا وی شاید اللہ لیا وی میری پاس اون سب کو وہی ہی خبردار حکمتون والا ف پہلی بار کی بی اعتباری سی اب کی بی حضرت یعقوب نی بیٹون کا اعتبار نکیا لیکن نبی کا کلام جہوٹہ نہین بیٹون کی بنا ہی بات تہی حضرت یوسف بی بیٹی تہی وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ۝ اور اُلٹا پہرا اون کی پاس سے اور بولا ای افسوس یوسف پر اور سفید ہو گئین آنکہین اوسکی غم سی سو وہ آپ کو گہونٹ رہا تہا

ف یعنی غم کی بات موہ سی نہ نکالتا تہا مگر اسوقت بی اختیار اتنا نکلا ایسا درد اتنی مدت دبا رکہنا کس کا کام ہی سوا پیغمبر قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ۝

کہنی لگی قسم اللہ کی تو نہ چہوڑی گا یاد یوسف کی جب تک کہ گل جاوی یا ہو جاوی مردہ

ف اس بیٹی کی جانی سی پہر یوسف کا غم تازہ ہوا قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ۝

بولا مین تو کہولتا ہون اپنا احوال اور غم اللہ کی پاس اور جانتا ہون اللہ کی طرف سی جو تم نہین جانتی ف یعنی تم کیا مجکو صبر سکہاو کی لیکن بی صبر وہ ہی جو خلق کی آگی شکایت کری خالق کی
ین تو اوسی سی کہتا ہون جس نی درد دیا ہی اور یہ بی جانتا ہون کہ مجہ پر آزمایش ہی دیکہون
کتنی حد پہنچ کر بس ہو

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ •

ای بیٹو جاو اور تلاش کرو یوسف کی اور اوسکی بہای کی اور مت نا امید ہو اللہ کی فیض سی نا امید وہی لوک جو منکر ہین

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ •

بہر جب داخل ہوی اوسکی پاس بولی ای عزیز پڑی ہی ہم پر اور ہماری کہر پر سختی اور لای ہین ہم پونجی ناقص سو پوری دی ہمکو بہرتی اور خیرات کر ہم پر اللہ بدلا دیتا ہی خیرات کرنی والون کو
ف قحط مین سب اسباب کہر کا بک گیا اکی بار اون اور پنیر اور ایسی چیزین لای تہی اناج خریدنی کو یہ حال سن کر حضرت یوسف کو رحم آیا اپنی تہین ظاہر کیا اور ساری کہر کو بلوالیا

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ •

کہا کچہ خبر رکہتی ہو کہ کیا تمنی یوسف سی اور اوسکی بہای سی جب تمکو سمجہ نہ تہی

قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ •

بولی

سچ تو ہی ہی یوسف کہا مین یوسف ہون اور یہ میرا بہائی اللہ نی احسان کیا ہم پر البتہ جو
کوئی پرہیزگار ہوا اور ثابت رہی تو اللہ نہین کہوتا حق نیکی والون کا ف جس پر تکلیف پڑی
اور وہ شرع سی باہر نہ ہوا اور کہبراوی نہین تو آخر بلا سی زیادہ عطا ہی قَالُوا تَاللّٰهِ
لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۔ بولی قسم اللہ کے
البتہ تجکو پسند رکہا اللہ نی ہمسی اور ہم تہی چوکنی والی ف یعنی تیرا خواب سچ تہا اور ہمارا حسد غلط
قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔ کہا کچہ الزام نہین تم پر آج بخشی اللہ تمکو اور وہ ہی سب مہربانون
سی مہربان اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلٰى وَجْهِ
أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۔ لی جاؤ یہ کرتا میرا اور ڈالو مونہ پر میری باپ کے کہ چلا آوی آنکہون سے
دیکہتا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۔ اور لی آؤ میری پاس گہر اپنا سارا
ف ہر مرض کی اللہ نی دوا ہی انکہین گئی تہین ایک شخص کی فراق مین اوسی کے
بدن کی خبر سی چنگی ہوئین کرامت تہی حضرت یوسف کی وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ
قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۔
اور جب جدا ہوا قافلہ کہا اونکی باپ نی مین پاتا ہون بو ہی یوسف کی اگر نہ کہو کہ بوڑہا بہک گیا
قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۔ لوگ بولی قسم اللہ کے
تو ہی اپنی اوسی غلطی مین قدیم کی فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلٰى
وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ۔ پہر جب پہنچا خوشخبری والا ڈالا وہ کرتا اوسکی مونہ پر تو الٹا پہر اآنکہون سے
دیکہتا بولا مین نی نہ کہا تہا تمکو مین جانتا ہون اللہ کی طرف سی جو تم نہین جانتی ف حضرت یوسف نے

ع ۱۱

کرتا اور سواری اور خرچ بہیجا اپنی غلام کی ہاتہہ اوسنی آکر کرتا مونہ پر ڈال دیا اور خوشخبری دی اوسی وقت

آنکہین کہل گئین قَالُوْا يَآ اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ ۝

بولی ای باپ بخشوا ہماری گناہون کو بیشک ہم تہی چوکنی والی قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ

لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ کہا رہو بخشواؤن گا تمکو اپنی رب سے

وہی ہی بخشنی والا مہربان فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ

اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ پہر جب

داخل ہوی یوسف پاس جگہ دی اپنی پاس اپنی ما باپ کو اور کہا داخل ہو مصر مین اللہ نی چاہا

تو خاطر جمع سی یوسف باہر شہر سی استقبال کو نکلی وہان یہ کہا وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ

عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يَآ اَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ

رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ

بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ

بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ

رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ اور اونچا بٹہایا

اپنی ما باپ کو تخت پر اور سب گری اوسکی آگی سجدہ مین اور کہا ای باپ یہ بیان ہی میری اوس

پہلی خواب کا اوسکو میری رب نی سچ کیا اور مجہسی اوسنی خوبی کی جب مجکو نکالا قید سی اور

تمکو لی آیا گانو سی بعد اسکی کہ جہگڑا اوٹہا یا شیطان نی مجہ مین اور میری بہایون مین میرا رب تدبیر

کرتا ہی جو چاہی بیشک وہی ہی خبردار حکمتون والا ف جو اللہ کی احسان تہی سو ذکر کیی اور جو

تکلیف تہی دخل شیطان سی اوسکو مونہ پر نہ لای مجمل سنا دیا پہلی وقت مین سجدہ تعظیم

آپس کی فرشتون نی حضرت آدم کو کیا ہی اس وقت اللہ نی وہ رواج موقوف کیا واں المساجد للہ

سو وقت پہلی رواج پر چلنا ویساہی کہ کوئی بہن سی نکاح کری کہ حضرت آدم کی وقت ہوا ہی رَبِّ
قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ ای رب تو نی دی مجکو کچہہ حکو
مت اور سکہایا مجکو کچہہ پہیر باتون کا ای پیدا کرنی والی آسمان و زمین کی تو ہی میرا کارساز ہی دنیا مین اور
آخرت مین موت دی مجکو اسلام پر اور ملا مجکو نیک بختون مین ف علم کامل پایا دولت کامل پائی
اب شوق ہوا اپنی باپ دادی کی مرات کا حضرت یعقوب کی زندگی تک رہی دنیا کی کام مین بہی اپنی
اختیار سی چہوڑ دی ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَمَا
كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ۝
یہ خبرین ہین غیب کی ہم بہیجتی ہین تجکو اور تو نہ تہا ادنکی پاس جب ٹہرانی لگی اپنا کام اور فریب
کرنی لگی ف یعنی نہ کور توراۃ مین اور پہلی کتابون مین بی نہین وَمَاۤ اَكْثَرُ
النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور نہین بہت لوگ یقین لانی والی
اگرچہ تو للچاوی وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اور تو مانگتا نہین ادن سی اس پر کچہہ نیگ یہ تو اور کچہہ نہین مگر نصیحت
ساری عالم کو وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ
عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ اور بہتری نشانیان ہین آسمان و زمین
مین جن پر ہو نکلتی ہین اور اون پر دہیان نہین کرتی وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ
اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اور یقین نہین لاتی بہت لوگ اللہ پر مگر ساتہہ شریک بہی کرتی
ہین ف یعنی مونہہ سی سب کہتی ہین کہ خالق مالک سبکا وہی ہی پہر اور دن کو گتی ہین اَفَاَمِنُوْۤا

ع ۱۲

أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ کیا نڈر ہوے ہیں کہ آ ڈہانکی انکو ایک آفت الله کے

عذاب کے یا آپہنچی قیامت اچانک اور اونکو خبر نہو قُلْ هٰذِهٖ سَبِيلِي أَدْعُوا

إِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ کہہ یہ میری راہ ہی بلاتا ہون الله کی طرف سمجھ بوجھ کر مین اور جو

میری ساتھہ ہی اور الله پاک ہے اور مین نہین شریک بنانی والا وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى أَفَلَمْ يَسِيرُوا

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ۝ اور جتنی بہیجی ہمنی تجہسی پہلی یہی مرد تہی کہ حکم بہیجتی تہی ہم اونکو بستیون کی رہنی والی

سو کیا یہ لوگ نہین پہری ملک مین کہ دیکہین کیسا ہوا آخر اون کا جو ان سی پہلی تہی اور پچہلا گہر

تو بہتر ہی پرہیزوالون کو اب کیا تم نہین بوجہتی حَتّٰى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ

وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ

وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝ یہان تک کہ جب ناامید ہونی لگی

رسول اور خیال کرنی لگی کہ اون سی جہوٹہہ کہا تہا پہنچی اونکو مدد ہماری پہر بچا دیا جسکو ہمنی چاہا

اور پہیری نہین جاتی آفت ہماری قوم گنہ گار سی ف یعنی وعدہ عذاب کے دیر لگی یہان تک

کہ رسول نومید ہونی لگی کہ شاید ہماری زندگی مین نہ آیا پیچہی آوی اور اونکی یار خیال کرنی لگی کہ شاید

وعدہ خلاف تہا اتنی خیال سی آدمی کافر نہین ہوتا اگر جانتا ہی کہ یہ خیال بدہی لَقَدْ كَانَ

فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرٰى

وَلٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ البتہ اونکی احوال سی اپنا حال قیاس تھے عقل والون کو کچھہ بات بنای ہوی نہین لیکن موافق اونکی کلام کی جو اس سی پہلی ہی اور کہولنا ہر چیز کا اور راہ سوجہانی اور مہربانی اون لوگون کو جو یقین لاتی ہین

سورة الرعد مدنية ثلث واربعون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۝ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
یہ آیتین ہین کتاب کی اور جو کچھہ اُترا تجکو تیری رب سے سو تحقیق ہی لیکن بہت لوگ نہین مانتی ہے

اللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝ اللہ وہ ہی جن نی اونچی بنای آسمان بن ستون دیکھتی ہو پہر قایم ہوا عرش پر اور کام لگایا سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہی ایک ٹہری مدت تک تدبیر کرتا ہی کام کی کہولتا ہی نشانیان شاید تم اپنی رب سی ملنا یقین کرو ف چلتا ہی ٹہری مدت تک یعنی قیامت تک یا اپنی اپنی دور تک سورج ایک برس تک اور چاند ایک مہینی تک پہر نیا دور شروع کرتی ہین وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
اور وہی ہی جن نی پہیلای زمین اور رکھی اوسمین بوجہ اور ندیان اور ہر میوی کی رکھی اوسمین

ع

رکوعها ٦

جوڑے دوہرے ڈھانکتا ہے دن پر رات اسمیں نشانیاں ہیں اونکو جو دھیان کرتے ہیں ف ہر میوے کے

جوڑے یعنے ایک قسم کامل ایک قسم ناقص اور رات دن ایک اندھیرا ایک اجالا رنگا رنگ چیزیں

بنائے نشان ہے کہ اپنی خوشی سے بنایا اگر ہر چیز خاصیت سے ہوتی تو ایک سے ہوتی وَفِی الْاَرْضِ

قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

يَّعْقِلُوْنَ • اور زمین میں کئی کھیت ہیں لگتے ہوے اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتی اور کھجوریں

جڑ ملی اور بن ملی پانی دیتے ہیں ایک پانی اور ہم زیادہ کرتے ہیں ایک کو ایک سے میوے میں اسمیں نشان

ہیں اونکو جو بوجھتے ہیں وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ • اور اگر تو اچنبھے کی بات چاہے تو اچنبھا ہے اونکا کہنا۔ کیا

جب ہوگئے ہم مٹی کیا ہم نئے بنیں گے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْ اَعْنَاقِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ • وہی ہیں جو منکر ہوے اپنے رب سے اور

وہی ہیں کہ طوق ہیں اونکی گردنوں میں اور وہ ہیں دوزخ والے وہ اوسی میں رہا کریں گے

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

عَلٰى ظُلْمِهِمْ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ • اور شتاب

چاہتے ہیں تجسے برائی اگے بھلائی سے اور ہو چکی ہیں ان سے پہلے کہاوتیں اور تیرا رب معاف

بھی کرتا ہے لوگوں کو اون کی گنہگاری پر اور تیرے رب کی مار بھی سخت ہے ف برائی چاہتے ہیں

آگی بہلای سی یعنی ایمان نہین قبول کرتی کہ سب خوبی یا وین انکار کرتی ہین اور کہتی ہین عذاب لی آو

اور ہو چکی ہین کہاوتین یعنی عذاب اُسی جنکی کہاوتین چلی ہین وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ

قَوْمٍ هَادٍ • اور کہتی ہین منکر کیون نہ اتری اس پر کوئی نشانی اسکی رب سی تو تو ڈر سنانی

والا ہی اور ہر قوم کو ہوا ہی راہ بتانی والا اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا

تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ •

اللہ جانتا ہی جو پیٹ مین رکہتی ہی ہر مادہ جو سکڑتی ہین پیٹ اور بڑھتی ہین اور ہر چیز کو ہی

اوس پاس گنتی عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ •

جاننی والا ہی اور کہلی کا سب سی بڑا اوپر سَوَاءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ

وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ

بِالنَّهَارِ • برابر ہی جو تم مین چپکی بات کہی اور جو کہی پکار کر اور جو چہپ رہی ہی رات مین اور گلیون پہرتا ہے

دن کو لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ • اوسکی پہری والی ہین بندی کی آگی سی اور پیچہی سی اوسکو بچاتی ہین اللہ کے

حکم سی إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ

وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُم

مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ • اللہ نہین بدلتا جو ہی کسی قوم کو جب تک وہ نہ بدلین جو اپنی

بیچ ہی اور جب چاہی اللہ کسی قوم پر برائی پہر وہ نہین پہرتی اور کوئی نہین اونکو اوس بن مددگار

ف یعنی اللہ اپنی نگہبانی سی اور مہربانی سی محروم نہین کرتا کسی قوم کو جو ہمیشہ اوسکی طرف سی رہی ہے

جب تک وہ اپنی چال نہ بدلین اللہ کی ساتہہ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

ع ٢

وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وہی ہی کہ تمکو دکھاتا ہی بجلی ڈرکو اور امید کو

اور اوٹھاتا ہی بدلیان بھاری وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ

فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ اور پڑہتی ہی گرج خوبیان اوسکی اور سب

فرشتی اوسکی ڈرسی اور بھیجتا ہی کڑاکی پہر ڈالتا ہی جسپر چاہتا ہی اور یہ لوگ جہگڑتی ہین اللہ کے

بات مین اور اوسکی آن سخت ہی لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا

دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ اوسی کا پکارنا سچ ہی اور جنکو پکارتی

ہین اوسکی سوای نہین پہنچتی اونکی کام پر کچہہ مگر جیسی کوئی پہیلا رہا دو ہاتہہ طرف پانی کی کہ آپہنچی اوسکے

موہنہ تک اور وہ کبہی نہ پہنچیگا اور جتنی پکار ہی منکرون کی سب بہٹکتی ہین ف کافر جنکو پکارتی ہین

بعضی خیال ہین اور بعضی جن ہین اور بعضی چیزین ہین کہ اونمین کچہہ خواص ہین لیکن اپنی خواص

کی مالک نہین پہر کیا حاصل اونکا پکارنا جیسی آگ یا پانی اور شاید ستاری بہی اسی قسم مین ہون

یہ اوسکی مثال فرمائی وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ اور اللہ کو

سجدہ کرتا ہی جو کوئی ہی آسمان و زمین مین خوشی سی اور زور سی اور اونکی پرچھایان صبح اور شام

ف جو اللہ پر یقین لایا خوشی سی سر رکہتا ہی اوسکی حکم پر اور جو نہ یقین لایا آخر اوس پر بہی اوسکا حکم جاری ہے اور پرچھایان صبح و شام زمین پر پہر جاتی ہین یہی ہی اونکا سجدہ قُلْ مَنْ رَّبُّ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

پوچھ کون ہی رب آسمان وزمین کا کہہ اللہ کہہ پھر تمنی پکڑی ہین اوسکی سوای حمایتی جو مالک نہین اپنی بھلی بُری کی کہہ کوی برابر ہوتا ہے اندہا اور دیکھتا یا کہین برابر ہی اندھیرا اور اُجالا یا ٹہرای ہین انہون نی اللہ کی شریک کہ اُنہون نی کچھہ بنایا ہے جیسی بنایا اللہ نی پھر مل گئی پیدائش ان کی نظر مین کہہ اللہ ہی بنانی والا ہر چیز اور وہی ہی اکیلا زبردست

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

اوتارا آسمان سی پانی پھر بہی نالی اپنی اپنی موافق پھر اوپر لایا وہ نالا جھاگ پھولا ہوا اور جس چیز کو دھونکتی ہین آگ مین واسطی زیور کی یا اسباب کی اوسمین بی جھاگ ہی ویساہی یون بھڑاتا ہے اللہ صحیح اور غلط کو سو وہ جو جھاگ ہی سو جاتا ہی سوکھہ کر اور وہ جو کام آتا ہی لوگون کی سو رہتا ہی زمین مین یون بتاتا ہی اللہ کہاوتین ف یعنی آسمان سی دین حق اُترتا ہی تو ہر ایک اپنی استعداد موافق فیض لیتا ہی پھر حق اور باطل بھڑتا ہی تو میل اُبھرتا ہی جیسی مینہ کا پانی زمین مین رل کر یا رولی تانبی کو دھکا کر میل اُبھرتا ہی آخر جھاگ کو بنیاد نہین اور کام کی چیز کو بنیاد ہی یہ حق اور باطل بھڑنا دنیا کی لڑائی

مراد ہی آخر حق غالب ہے یا ہر ایک کی دل مین حق و باطل ٹہرتا ہی آخر حق اوس باطل کو مٹا کر صاف

حق رہتا ہی لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ

يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ

مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ

جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ • جنہون نی مانا اپنی رب کا حکم اونکو ہی بہلائی اور جنہون نی

اوسکا نہ مانا اگر اون پاس ہو جتنا کچھ زمین مین ہی سارا اور اوسکی برابر ساتھہ اوسکی سب دین

اپنی بہدوای مین اون لوگون کو ہی برا حساب اور ٹہکانا اون کا دوزخ ہی اور بری ہی طیاری

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ

هُوَ أَعْمَىٰ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ • بہلا جو شخص جانتا ہے

کہ جو کچھ اترا تجکو تیری رب سے تحقیق ہی برابر ہوگا اوسکی جو اندہا ہی وہی سمجہتی ہین جنکو عقل ہے

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ •

وہ جو پورا کرتی ہین قرار اللہ کا اور نہین توڑتی قرار وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ

الْحِسَابِ • اور وہ کہ جوڑتی ہین جو اللہ نی فرمایا جوڑنا اور ڈرتی ہین اپنی رب سے اور اندیشہ

رکہتی ہین بری حساب کا وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عُقْبَى الدَّارِ • اور وہ جو ثابت رہی چاہتی توجہ اپنی رب کی اور کہڑی رکہی نماز اور خرچ

کیا ہماری دینی مین سی چہپی اور کہلی کرتی ہین برای کی مقابل بہلای اون لوگون کو ہی پچہلا گہر

نصف

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ●
باغ ہین رہنی کی داخل ہونگی اونمین وہ اور جو نیک ہوی اون کی باپ دادون مین اور جورووں مین
اور اولاد مین اور فرشتی آتی ہین اون پاس ہر دروازی سی سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ● کہتی ہین سلامتی تم پر بدلی اسکی کہ تم ثابت رہی
سو خوب ملا پچھلا گہر وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ● اور جو لوگ
توڑتی ہین قرار اللہ کا اوسکو پکا کرکر اور کاٹتی ہین جو جو کہا اللہ نی اوسکو جوڑنا اور فساد اوٹھاتی ہین
ملک مین ایسی لوگ اون کو ہی لعنت اور اونکو ہی برا گہر اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ● اللہ کشادہ کرتا ہی روزی جسکو چاہی اور تنگ اور وہ ریجھی ہین
دنیا کی زندگی پر اور دنیا کی زندگی کچھ نہین آخرت کی حساب مین مگر تہوڑا برتنا وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ● اور کہتی ہین منکر کیون نہ اوتری
اس پر کوئی نشانی اسکی رب سی کہہ اللہ بچلاتا ہی جسکو چاہی اور راہ دیتا ہی اپنی طرف اوسکو جو
رجوع ہوا ف یعنی حق تعالی کو ضرور نہین کہ سب کو راہ پر لاوی تا نشانیان بہیجکر ہر طرف ہدایت
دی بلکہ یہی منظور ہی کہ کوئی بہکلے اور کوئی راہ پاوی سو جنکی دلمین رجوع آئی نشان ہی کہ اوسکو
سوجہانا چاہا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا

ع ٤

بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ۝ وہ جو یقین لای اور چین پکڑتی ہین اونکی دل اللہکی یاد سی سنتا ہی اللہ کی یاد ہی سی چین پاتی ہین دل جو یقین لای اور کین نیکیان خوبی ھی اونکو اور اچھا ٹھکانا كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ۝ اسی طرح تجکو بھیجا ہمنی ایک امت مین کہ ہو چکی ہین اوس سی پہلی امتین تا سناوی اونکو جو حکم بھیجا ہمنی تیری طرف اور وہ منکر ہوتی ہین رحمن سی تو کہ وہی رب میرا ہی کسی کی بندگی نہین اوسکی سوای اوسی پر مین لی بھروسا رکہا ہی اور اوسی کی طرف اتا ہون چھوٹ کر ف یعنی کتنی ہون سی چھوٹ کر وہ منکر ہوتی ہین رحمن سی عرب کی لوک اللہ تعالی کا نام رحمن نہ بولتی تھی جب قران مین یہ نام سنا کہنی لکی تو تو اپنا ایک معبود چھوڑ کر دوسرا ایکر ا فرمایا کہ وہی ایک میرا رب ہے جس نام سے بکارون وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۝ اور اگر کوی قران ہوا ہوتا کہ چلی اوس سی پہاڑ یا کڑی ہوی اوس سی زمین یا بولی اوس سی مردی بلکہ اللہ کی ہاتہ ہین سب کام سو کیا خاطر جمع نہین ایمان والون کو اس پر کہ اگر چاہی اللہ راہ پر لاوی سب لوک اور پہنچتا رہی کا منکرون کو اونکی کیی پر کہڑکا یا اترے کا نزدیک اونکی

ع ۵

کہ سی جب تک پہنچی وعدہ اللہ کا بیشک اللہ خلاف نہین کرتا وعدہ ف مسلمان چاہتی ہونگے
کہ ایک نشانی بڑی سی آوی تو کافر مسلمان ہو جاوین سو فرمایا کہ اگر کسی قران سی یہ کام ہووی ہوتی
تو البتہ اس سی پہلی ہوتی لیکن اختیار اللہ کا ہی اور خاطر جمع اس پر چاہیی کہ اللہ نی یون نہین چاہا
اگر چاہتا تو حکم کافی تہا لیکن کافر مسلمان یون ہونگی کہ اون پر آفت پڑتی رہی کی اون پر یا ہمسایہ پر
جب تک ساری عرب ایمان مین آجاوین وہ آفت یہی تہی جہاد مسلمانون کی ہاتہہ سی وَلَقَدِ
اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ • اور ٹہٹہا کر چکی ہین کتی رسولون سے
تجہسی اگلی سو ڈہیل دی ہین نی منکرون کو پہر اونکو پکڑا تو کیسا تہا میرا بدلا أَفَمَنْ هُوَ
قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ • بہلا جو شخص لیے کہڑا ہی ہر کسی کی سر پر
اوس کا کیا ف یعنی وہ انکو چہوڑ دیگا بن سزا دیے وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ
قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ
مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا
عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ • اور ٹہرائی ہین اللہ کی شریک
کہ اونکا نام لو یا اللہ کو جتاتی ہو جو وہ نہین جانتا زمین مین یا کرتی ہو اوپر اوپر باتین کوی نہین پر پہلی سوجہائی
ہی منکرون کو اونکی فریب اور روکی گئی ہین راہ سی اور جسکو بچلاوی اللہ سو کوی نہین اوسکو بتانی والا
لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ
وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ • اونکو مار پڑتی ہی دنیا کی زندگی مین اور آخرت کی
مار تو بہت سخت اور کوی نہین اونکو اللہ سی بچانی والا مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ • احوال جنت کا جو وعدہ ملا ہے ڈر والون کو بہتی ہین اوسکے

أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا اوسکی نیچی نہرین

وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝ میوہ اوسکا ہمیشہ ہی اور سایہ بہ بدلا ہی اونکا جو بچتی رہی

وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ اور بدلا منکرون کا آگ

إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ

أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ

مَآبِ ۝ اور جنکو ہمنی دی ہی کتاب خوش ہوتی ہین اُس سی جو اُترا تیری طرف اور بعضی فرقی

نہین مانتی اسکی بعضی بات کہہ مجکو یہی حکم ہوا کہ بندگی کرون اللہ کی اور شریک نہ کرون اوسکی سانہہ اوسیکی

طرف بلاتا ہون اور اوسی کی طرف میرا ٹہکانا وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ

حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَمَا جَاءَكَ

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝

اور اسیطرح اُتارا ہمنی یہ کلام حکم عربی زبان مین اور اگر تو چلی اونکی شوق پر بعد اس علم کی جو تجکو پہنچا

کوئی نہین تیرا اللہ سی حمایتی اور نہ بچانی والا وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ

قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ

لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝

مٹاتا ہی اللہ جو چاہی اور بہیجی ہین ہمنی کتی رسول تجسی اگی اور دی تہی اونکو جوروین اور لڑکی اور نہ تہا

کسی رسول کو کہ لی آوی کوئی نشانی مگر اللہ کی اذن سی ہر وعدہ ہی لکہا ہوا يَمْحُو اللَّهُ

مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝ مٹاتا ہی اللہ جو چاہی

اور رکہتا ہی اور اوسی پاس ہی اصل کتاب ف دنیا مین ہر چیز اسباب سی ہی بعضی اسباب

ظاہر ہین بعضی چھپی ہین اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہی جب اللہ چاہی اوسکی تاثیر اندازی سے

کم زیادہ کردی جب چاہے ویسی ہی رکھی آدمی کبھی کنکر سی مرتا ہی اور کولی سی بچتا ہی اور ایک اندازہ ہر چیز کا اللہ کی علم مین ہی وہ ہرگز نہین بدلتا اندازی کو تقدیر کہتی ہین یہ دو تقدیرین ہین ایک بدلتی ہے اور ایک نہین بدلتی وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ • اور یا کبھی دکھادین ہم تجکو کوئی وعدہ جو دیتی ہین اونکو یا تجکو پھر لیوین سو تیرا ذمہ تو پہنچانا ہی اور ہمارا ذمہ حساب لینا اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ • کیا نہین دیکھتی کہ ہم چلی آتی ہین زمین پر گھٹاتی اوسکو کنارون سی اور اللہ حکم کرتا ہی کوئی نہین کہ پیچھی ڈالی اوسکا حکم اور وہ شتاب لیتا ہی حساب ف ہم چلی آتی ہین زمین پر گھٹاتی یعنی اسلام پھیلتا جاتا ہی عرب کے ملک مین اور کفر گھٹتا ہی وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ • اور فریب کرچکی ہین ان سی اگلی سو اللہ کی ہاتھ ہین سب فریب جانتا ہی جو کماتا ہی ہر جیو اور اب معلوم کرین گی منکر کس کا ہوتا ہی پچھلا گھر وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ • اور کہتی ہین منکر تو بھیجا نہین آیا کہہ اللہ بس ہے گواہ میری تمہاری بیچ اور جسکو خبر ہی کتاب کی ف اللہ گواہ ہوا ہے کہ سچ کو بڑا دی اور جھوٹھ کو مٹا دی اور گواہ ہین پہلی کتاب جاننی والی کہ اگلی بھی اسیطرح اتری ہی کتاب

رکوعها ۷ ع ۱

سورة ابراهيم عليه السلام مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اثنان وخمسون آية

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ اللَّهِ الَّذِي
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ ایک کتاب ہی کہ ہمنی اُتاری تیری طرف کہ تو نکالی لوگونکو
اندہیرون سی اُجالی کو اونکی رب کی حکم سی راہ پر اوس زبردست سراہی اللہ کی جس کا ہی سب جو کچھ آسمان
و زمین مین اور خرابی ہی منکرون کو ایک سخت عذاب سی ن الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ جو پسند رکہتی ہین
زندگی دنیا کی آخرت سی اور روکتی ہین اللہ کی راہ سی اور ڈہونڈہتی ہین اوسمین کجی وہ بہول پڑی ہین دور
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ
فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ اور کوئی رسول نہین بہیجا ہمنی مگر بولی بولتا اپنی قوم کی کہ اونکو آگی کہولی پہر
بہٹکاتا ہی اللہ جسکو چاہی اللہ جس کو چاہی اور راہ دیتا ہی جس کو چاہی اور وہ زبردست ہی حکمتون والا
ف کافر کہتی تہی اور بولی مین قران اترتا تو ہم یقین کرتی یہ تو اسی شخص کی بولی ہی شاید آپ بنا کہ لاتا ہو
اوسکا یہ جواب ہی وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ اور بہیجا تہا ہمنی موسی
اپنی نشانیان دیکر کہ نکال اپنی قوم کو اندہیرون سی اوجالی کو اور یاد دلا اونکو دن اللہ کی البتہ
اسمین نشانیان ہین اوسکو جو ثابت رہنی والا ہی حق ماننی والا ف یاد دلا دن اللہ کی یعنی اللہ کے
ساکی جو ہر قوم پر گذری وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

ع ٢

عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ
وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ
بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ • اور جب کہا موسی نی اپنی قوم کو یاد کرو اللہ کا احسان
اپنا اوپر جب چھڑایا تمکو فرعون کی قوم سی دیتی تمکو بری مار اور ذبح کرتی بیٹی تمہاری اور جیتی رکھتی عورتیں
تمہاری اور اسمین مدد ہوی تمہاری رب کی بڑی وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ • اور جب
سنادیا تمہاری رب نی کہ اگر حق مانوگی تو اور دونگا تمکو اور اگر ناشکری کروگی تو میری مار سخت ہے
وَقَالَ مُوسَىٰ إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ
اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ • اور کہا موسی نی اگر منکر ہوگی تم اور جو لوگ زمین میں ہیں ساری
تو اللہ بی پروا ہے سب خوبیوں سراہا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ
إِلَّا اللَّهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ
فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ
وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ • کیا نہیں پہنچی تمکو خبر
اونکی جو پہلی تہی تمسی قوم نوح کی اور عاد اور ثمود اور جو اون سی پیچھی ہوی اونکی خبر نہیں مگر اللہ کو
آئی اون پاس رسول اونکی نشانیاں لیکر پھر الٹی دیی اونکی ہاتھ اونکی موںہ میں اور بولی ہم نہیں مانتی
جو تمہاری ہاتھ بہیجا اور ہمکو شبہہ ہی اس راہ میں جسطرف ہمکو بلاتی ہو جس سی خاطر جمع نہیں
قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

مُّسَمًّى قَالُوٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ۔ بولے اونکی رسول کیا اللہ مین شبہہ ہی جس نی بنای آسمان وزمین تمکو بلاتا ہی کہ بخشی کچہہ گناہ تمہاری اور ڈہیل دی تمکو ایک وعدے تک جو ٹہر چکا ہی کہنی لگی تم تو یہی آدمی ہو ہمسی چاہتی کہ روک دو ہمکو اون چیزون سی جنکو پوجتی رہے ہماری باپ دادی سو لاو کوی سند کہلی قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ اونکو کہا اونکی رسولون نی ہم یہی آدمی ہین جیسی تم لیکن اللہ احسان کرتا ہی اپنی بندون مین جس پر چاہے اور ہمارا کام نہین کہ لیا وین تم پاس سند مگر اللہ کے حکم سی اور اللہ پر بہروسا چاہیے ایمان والون کو ف یعنی سند دیکہی سی ایمان نہین آتا اللہ کی دینی سی آتا ہی وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔ اور ہمکو کیا ہوا کہ بہروسا نہ کرین اللہ پر اور وہ سوجہا چکا ہمکو ہماری راہین اور ہم صبر کرینگی ایذا پر جو ہمکو دیتی ہو اور اللہ پر بہروسا چاہیے بہروسی والونکو وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۔ اور کہا منکرون نی اپنی رسولون کو ہم نکال دینگے تمکو اپنی زمین سی یا پہر آو ہماری دین مین تب حکم بہیجا اونکو رب اونکی نی ہم کہپا دینگے

ع ۳

ان ظالمون کو اور بساوینگے تمکو اس زمین مین انکی پیچھی یہ ملتا ہی اوسکو جو ڈرا کھڑی ہونی سی میری سامہنے

اور ڈرا میری ڈرانی سی وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ اور فیصلہ لگے

مانگنی اور نامراد ہوا جو سرکش تہا ضد کرنی والا مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ

مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ ۝ پیٹ پیچھی اوسکی دوزخ ہی اور پلاوینگی اوسکو پانی پیپ کا يَتَجَرَّعُهُ

وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝ گہونٹ گہونٹ

لیتا ہی اوسکو اور گلی سی نہین اوتار سکتا او چلی آتی ہی اوس پر موت ہر جگہ سی اور وہ نہین مرتا

اور اوسکی پیچھی مار ہی گاڑہی مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ

كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ

مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

احوال اونکا جو منکر ہوی اپنی رب سی اون کی کیی جیسی راکہہ زور کی چلی اوسپر باد اون آندہی کے

کچھ ہاتھ نہین اپنی کمای مین سی یہی ہی دور بہک پڑنا أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ تو نی نہین دیکہا کہ اللہ نی بنای آسمان

و زمین جیسی چاہی اگر چاہی تمکو لیجاوی اور لاوی کوی پیدایش نئی اور یہہ اللہ پر مشکل نہین

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ

عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ۝ اور سامنے کہڑی ہونگے

اللہ کی ساری بہرکہین کی کم رو زبرائی والون کو ہم تہی تمہاری پیچہی سو کچہہ بچاؤ کی تم ہمسی ملا اللہ کی وہ بولی اگر راہ

برلاتا ہمکو اللہ ہم تمکو راہ پر لاتی آب برابر ہی ہماری حق مین ہم بیقراری کرین یا صبر کرین ہمکو نہین خلاصی

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ
عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ
وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اور بولا شیطان جب فیصل ہو چکا

کام اللہ نی تمکو دیا تہا سچا وعدہ اور مین نی وعدہ دیا اور جہوٹہہ کیا اور میری تم پر حکومت نہ تہی مگر مین نی

تمکو بلایا پہر تمنی مان لیا سو مجکو مت الزام دو اور الزام دو اپنی تہین نہ مین تمہاری فریاد پر پہنچون

نہ تم میری فریاد پر پہنچو مین نہین قبول رکہتا جو تمنی مجکو شریک ٹہرایا تہا پہلی البتہ جو ظالم ہین

اونکو دکہہ کی مار ہی ف شیطان کا زور نہین ان پر مگر مشورہ دیتا ہی بُری وہ مان لینی

اپنا گناہ ہی وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝ اور داخل کئی جو لوگ

ایمان لائی تہی اور کام کئی تہی نیک باغون مین بہتی ہین نیچی اونکی ندیان رہا کرین اونمین اپنی رب کی

حکم سی اونکی ملاقات ہی وہان سلام ف دنیا مین سلام دعا ہی سلامتی مانگنی وہان سلام کہنا

مبارکباد ہی سلامتی پر أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

تُؤْتِیٓ اُکُلَهَا کُلَّ حِیْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ۝ تو نے نہ دیکھا کیسی بیان کی اللہ نے ایک مثال

ایک بات ستھری جیسے ایک درخت ستھرا اوسکی جڑ مضبوط ہے اور ٹہنی آسمان مین لاتا ہے پھل

اپنا ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے اور بیان کرتا ہے اللہ کہاوتین لوگون کو شاید وہ سوچ کرین

وَمَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ اور مثال گندی بات کی جیسے درخت

گندا اکھاڑ لیا اوپر سے زمین کے کچھ نہین اوسکو ٹہراو ف مسلمانون کا دعوی درست ہے جسکی دلیل

صحیح ہے اور دل مین اثر رکھتا ہے اور روز بروز چڑھتا ہے اور کافرون کا دعوی جڑ نہین رکھتا تھوڑا دھیان

کرنے سے غلط معلوم ہونے لگے اور دل مین اوس سے کچھ نور نہین یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ

وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ۝ مضبوط کرتا ہے

اللہ ایمان والون کو مضبوط بات سے دنیا مین اور آخرت مین اور بچلا دیتا ہے اللہ بے انصافونکو

اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ف قبر مین جو کوئی مضبوط بات کہے گا ٹھکانا نیک پاویگا اور بچلی بات کہے گا

خراب ہوگا اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ کُفْرًا وَّاَحَلُّوْا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

تو نے نہ دیکھے جنہون نے بدلا کیا اللہ کے احسان کا ناشکری اور اوتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر مین جو دوزخ

ہے بیٹھین گے اوسمین اور برا ٹھکانا ہے ف ملک کے سردار مراد ہین کہ غریبون کو گمراہ کیا

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا

فَاِنَّ مَصِیْرَکُمْ اِلَی النَّارِ ۝ اور ٹھہرائے اللہ کے مقابل کہ بہکاوے لوگون کو

ع ۵

اوسکی راہ سی تو کبرت لو پہر تمکو پہر جانا ہی طرف اُسکی قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ • کہہ میرے

بندون کو جو یقین لای ہین قایم رکہین نماز اور خرچ کرین ہماری دی روزی مین سی چہپی اور کہلی پہلی اس سے

کہ آوی وہ دن جسمین نہ سودا ہے نہ دوستی ف یعنی نیک عمل بکتی نہین اور کوئی دوستی سی رعایت نہین کرتا

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ

الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ •

اللہ وہ ہی جس نی بنای آسمان و زمین اور اُتارا اسمان سی پانی پہر اوس سی نکالی روزی

تمہاری میوی اور کام مین دی تمہاری کشتی کہ چلی دریا مین اوسکی حکم سی اور کام مین دین

تمہاری نہرین وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ

لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ • اور کام مین لگای تمہاری سورج اور چاند ایک دستور پر

اور کام مین لگای تمہاری رات اور دن وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ

تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ

كَفَّارٌ • اور دیا تمکو ہر چیز مین سی جو تمنی مانگی اور اگر گنو احسان اللہ کی نہ پوری

کر سکو بیشک آدمی بڑا بی انصاف ہی ناشکر وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ •

اور جس وقت کہا ابراہیم نی ای رب کر اس شہر کو امن کا اور بچا مجکو اور میری اولاد کو اس سے

کہ ہم پوجین مورتین رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

ع ٦

فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اى رب انہون نى بہکایا بہت لوکون کو سو جو کوى میری راہ چلا سو وہ تو میرا ہى اور جس نے میرا کہا نہ مانا سو تو بخشنى والا مہربان ہے رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ اى رب مین نى بسائى ہى ایک اولاد اپنى میدان مین جہان کہیتى نہین تیری ادب والى کہر پاس اى رب ہمارے تا قایم رکہین نماز سو رکہہ بعضى لوکون کى دل جہکتى ان کى طرف اور روزى دى انکو میوون سى شاید یہ شکر کرین ف حضرت ابراہیم کا کہر کا شام مین ایک حرم سى پیدا ہوى اسمعیل اونکو ساتہہ ماکى لاکر اس جنکل مین ہٹا کر جلى کئى جہان ہیجى شہر مکہ با اللہ تعالى نى چشمہ زمزم نکالا اس سبب سى وہان بستى بڑہى اور زمین لایق نہ تہى کہیتى کى نہ میوى کى اوسکى نزدیک زمین طایف سنوار دى کہ بہتر سى بہتر میوى وہان ہو دین اور شہر مکہ مین پہنچین رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ اى رب ہمارى تو تو جانتا ہى جو ہم چہپاوین اور جو کہولین اور چہپا نہین اللہ پر کچہہ زمین مین نہ آسمان مین شکر ہى اللہ کو جس نے بخشا مجکو بڑے عمر مین اسمعیل اور اسحق بیشک میرا رب سنتا ہى پکار ف ہم چہپاوین اور کہولین ظاہر مین دعا کى سب اولاد کى واسطى اور دل مین دعا منظور تہى پیغمبر آخر زمان کو رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَوٰةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ اى رب میرے

کر مجکو کہ قایم رکہون نماز اور بعضی میری اولاد کو ای رب اور قبول کر میری دعا رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ای رب ہمارے

بخش مجکو اور میرے ماباپ کو اور سب ایمان والون کو جس دن کہڑا ہووی حساب

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ اور مت خیال کر کہ اللہ

بیخبر ہی ان کامون سی جو کرتی ہین بی انصاف ان کو تو چہوڑ رکہتا ہی اوس دن پر حسمین

اوپر لگ جاوین کی انکہین مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ دوڑتی ہونگی

اوپر اوٹہای اپنی سر پہرتی نہین اپنی طرف اونکی انکہہ اور دل اونکی اڑ گئی ہین ف

قیامت کی دن آسمان کی دروازی کہل کر فرشتی لگین کی اُترنی اور لوگون کو پکڑ کر عذاب

کرنی اوس ہول سی سب کے انکہین اوپر لگ جاوین کی اور نیچی دیکہتی کی فرصت نہ ہو سکے

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ

ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ

وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ

مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ اور ڈرا دی لوگون کو اوس دن سی کہ اویگا اون کو

عذاب تب کہین کی بی انصاف ای رب ہمارے فرصت دی ہمکو تہوڑی مدت کہ ہم مانین

تیرا بلانا اور ساتہہ ہوون رسولون کی تم اگی قسم نہ کہاتی تہی کہ تم کو نہین کسیطرح ٹلنا

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ

لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ

اور بسی تھی تم بستیون مین اونھی کی جنھون نی ظلم کیا اپنی جان پر اور کھل چکا تمکو کہ کیسا کیا ھمنی اون سے

اور بتائین ھمنی تمکو کھاوتین وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ

وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ • اور یہ بنا چکی ہین اپنا داو اور

اللہ کی آگی ہی اُنکا داو اور نہ ہوگا ان کا داو کہ ٹل جاوین اوس سی پھاڑ ف مکی کی لوگون نی

کئی تدبیرین ٹھہرائی تھین حضرت کو سب مل کر قتل کرین یا قید کرین یا آپس سے نکال دین اوسی کو فرمایا ھے

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللّٰهَ

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ • سو مت خیال کر کہ اللہ خلاف کریگا اپنا وعدہ اپنی رسولون سے

بیشک اللہ زبردست ھی بدلا لینی والا يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

وَالسَّمٰوَاتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ • جس دن بدلی جاوی

اس زمین سی اور زمین اور آسمان اور لوگ نکل کھڑی ہون سامھنے اللہ اکیلی زبردست کے

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ • اور

دیکھی تو گنہ کار اوس دن جوڑی ہوی زنجیرون مین سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ

وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ • کرتی اونکی ہین گندک کی اور ڈھانکی لیتی ہی ونکے

مونہ کو آگ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ إِنَّ

اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ • تا بدلا دی اللہ ہر جی کو اوسکی کمائی کا بیشک

اللہ شتاب کرنی والا ہی حساب هٰذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ

وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ •

یہ خبر کر دینی ھی لوگون کو اور تا چونک رہین اس سی اور تا جانین کہ معبود وہی ایک ہی اور تا سوچ کرین

عقل والے

ع

سورة الحجر مكية وهي تسع وتسعون آية

ركوعها
٦

بسم الله الرحمن الرحيم

الر تلك ايات الكتب وقران مبين ۝ يه آيتين
هين كتاب كى اور كهلى قران كى ربما يود الذين كفروا لو كانوا
مسلمين ۝ كبهى وقت آرزو كرين كى يه لوگ جو منكر هين كسى طرح هوتى مسلمان ذرهم
ياكلوا ويتمتعوا ويلههم الامل فسوف يعلمون ۝
چهوڑ دى اونكو كهالين اور برت لين اور اميد پر بهولى رهين كه آگى معلوم كرين گى
وما اهلكنا من قرية الا ولها كتب معلوم ۝
اور كوئى بستى همنى نهين كهپائى مگر اوسكا لكها تها مقرر ما تسبق من امة اجلها
وما يستاخرون ۝ نه شتابى كرى كوى فرقه اپنى وعدى سى اور نه دير كرى
وقالوا يايها الذى نزل عليه الذكر انك لمجنون ۝
اور لوگ كهتى هين اى شخص كه تجهپر اوترى هى نصيحت تو مقرر ديوانه هى لوما تاتينا
بالملئكة ان كنت من الصدقين ۝ كيون نهين
ليا تا همارى پاس فرشتى اگر تو سچا هى ما ننزل الملئكة الا بالحق
وما كانوا اذا منظرين ۝ هم نهين اوتارتى فرشتى مگر كام ٹهراكر اور
اوسوقت نه ملى كى اونكو ڈهيل انا نحن نزلنا الذكر وانا له
لحفظون ۝ همنى آپ اوتارى هى يه نصيحت اور هم اسكى نگهبان هين ولقد
ارسلنا من قبلك فى شيع الاولين ۝ اور هم بهيج چكى
هين رسول تجهسى پهلى كئى فرقون مين اگلى وما ياتيهم من رسول الا
كانوا به يستهزءون ۝ اور نهين آتا اون پاس كوى رسول مگر كرتى رهى هين اوس سى هنسى

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ اسیطرح پیٹھاتی ہین ہم اسکو دلمین گنہگارون کی لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ

یقین نہ لاوین کی اوس پر اور ہو چکی ہی رسم پہلون کی ف یعنی قران کسی کی دلمین حق تعالی ایسی طرح سناتا ہی کہ ساتہہ اوسکی انکار چلا آوی نیک راہی اور گمراہی اوسی کی اختیار سے ہے

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۙ

اور اگر ہم کہول دین ان پر دروازہ آسمان سی اور سارے دن اوسمین چڑھتی رہین لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۧ یہی کہین کہ ہماری نگاہ ہی بندکی ہی نہین ہم لوگون پر جادو ہوا ہے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۙ اور ہمنی بنای ہین آسمان مین برج اور رونق

دی اوسکو دیکہتون کی آگی ف حق تعالی بندون سی وہ خطاب کرتا ہی جو یہ سمجہین ان کی عرف مین آسمان مشرق سی مغرب تک اور مغرب سی مشرق تک بارہ پہانک ہے جیسی خربوزہ وہی بارہ برج ہین اور سورج برس دن مین سب طی کرتا ہی موسم گرمی و سردی اسی سی بدلتا ہی اور گرمی سی مینہ اتا ہی اور مینہ سی دنیا بستی ہی اور رونق آسمان کی ستاری ہین

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ اور بچار کہا اوسکو ہر شیطان مردود سے اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۙ

مگر جو چوری سی سن گیا سو اوسکی پیچہی پڑا انگارا چمکتا ف فرشتون کی شورہ سننی کو شیطان جا لگتی ہین آسمان کی قریب اوپر سی انگاری پڑتی ہین جو کوی کچہہ سن بہاگا اگر دنیا مین ظاہر کیا ایک سچ مین سو جہوٹہہ ملا کر وہ ایک بات سچ دیکہی لوگ یقین لای سو جہوٹہہ دیکہین تغافل کیا وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

ع ۲

رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ • اور زمین کو ہمنی پھیلایا

اور ڈالی اوس پر بوجھ اور اگائی اوسمین ہر چیز اندازی کی وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ • اور بنا دین تمکو اوسمین

روزیان اور جنکو تم نہین روزی دیتی ف یعنی جانورون کی روزیان وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ

اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ •

اور ہر چیز کی ہم پاس خزانی ہین اور اُتارتی ہین ہم ٹہری ہوی اندازی پر وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ

لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ

اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ • اور چلا دین ہمنی باوین رس بہری پھر اُتارا ہمنی آسمان

سی پانی پھر تمکو وہ پلایا اور تم نہین رکہتی اوسکا خزانہ ف یعنی اگلی برس کی واسطی دنیا کی

غبار اور بہاپ اوپر جمع رہتی ہین جب باو چلی بادل ہو گئی پانی کی بہری وَاِنَّا لَنَحْنُ

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ • اور ہم ہی ہین جلاتی اور مارتی

اور ہم ہی ہین پیچھی رہتی ف یعنی ہر کوئی مرجاتا ہی اور اوسکی کمائی اللہ کی ہاتھ مین رہتی ہے

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ • اور ہمنی جان رکہا ہی جو آگی بڑہی ہین تم مین اور جان رہی ہین

پچھاڑی والی وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ •

اور تیرا رب وہی گہیر لاوی گا اون کو بیشک وہی ہی حکمتون والا خبردار وَلَقَدْ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ •

اور بنایا ہمنی آدمی کہنکہناتی سنتی گارہی سی ف مٹی پانی مین ترکی اور خمیر اوٹہایا

کہ کہن کہن بولنی لگی وہی بدن ہوا انسان کا اوسکی خاصیتین اسمین رہ گئین سختی اور بوجہ

ع ۲

اسیطرح گرم باو کی خاصیت رہی جن کی پیدایش وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۞ اور جان کو بنایا ہمنی اس سی پہلی لُوں کی آگ سی ف یعنی
لطیف آگ ہوا ملی ہوی ابلیس بہی اوسی قسم مین ہی وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۞ اور جب
کہا تیری رب نی فرشتون کو مین بناون کا ایک بشر کہنکہناتی سنی گاری سی ف بشر وہ
جو بدن رکہی کہ ہاتہ سی پکڑا جاوی اور روح رکہی ہوشیار اگلی مخلوقات یا حیوان تہی جنکو ہوش
نہین یا فرشتی جن تہی جنکا بدن نہ پکڑا جاوی فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۞ پہر جب ٹہیک کرون اوسکو
اور پہونک دون اوسمین اپنی جان سی تو گر پڑیو اوسکی سجدی مین ف اپنی جان یعنی خاص
جسمین نمونہ ہی اللہ کی صفات کا علم اور تدبیر اور یاد حق کی اور لگاو اللہ سے فَسَجَدَ
الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۞ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۞ تب سجدہ کیا اون فرشتون نی ساری اکٹہی مگر ابلیس نے
نمانا کہ ساتہ ہو سجدہ کرنی والون کی قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ
مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۞ فرمایا ای ابلیس کیا ہوا تجکو کہ نہ ساتہ ہوا سجدی والون کے
قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ ۞ بولا مین وہ نہین کہ سجدہ کرون ایک بشر کو کہ تو نی بنایا کہنکہناتی سنی گاری سے
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۞ فرمایا تو تو نکل یہان سی تجہ پر پہٹکار ہے
ف شاید یہی مراد ہو کہ انگاری پہنکی ہن اور نکالا زمین سی کہ انسان بسین وَّاِنَّ عَلَيْكَ
اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اور تجہ پر پہٹکار ہی انصاف کے دن تک قَالَ

رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ • بولا اے رب تو مجکو ڈہیل دے اوس دن تک
کہ مردے جیویں قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ •
فرمایا تو تجکو ڈہیل ہے اوسی ٹہرے وقت کے دن تک قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي
لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا
عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ • بولا اے رب جیسا تو نے مجکو راہ سے
کہویا مین انکو بہارین دکہاؤن کا زمین مین اور راہ سے کہودونکا ان سب کو مگر جو تیرے چنے
بندے ہین قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ • فرمایا یہ راہ ہے مجہ تک سیدھے
یعنی بندگی اللہ کی سیدہی راہ ہے اور اون پر شیطان قابو نہین رکہتا إِنَّ عِبَادِي
لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ •
جو میرے بندے ہین تجکو اون پر کچہہ زور نہین مگر جو تیری راہ چلا خراب لوگون مین وَإِنَّ
جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ • اور دوزخ پر وعدہ ہے اون سب کا
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ •
اوسکے سات دروازے ہین ہر دروازے کو اونمین ایک فرقہ بٹ رہا ہے ف جیسے بہشت کے
آٹہہ دروازے ہین نیک عمل والون پر بانٹے ہوے ویسے دوزخ کے سات دروازے بد عمل والون پر
بانٹے ہوے شاید بہشت کا ایک دروازہ زیادہ وہ ہے کہ بعضے لوگ نرے فضل سے جاوینگے بغیر عمل یا
عمل مین دروازے برابر ہین إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ •
جو پرہیزگار ہین باغون مین ہین اور ندیون مین ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ •
جاؤ اوسمین سلامتی سے خاطر جمع سے ف سلامتی سے یعنی کسی طرح کی بے آرامی نہین یا سلام
علیک سے کہ فرشتے ان سے کہین گے وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ

ع ۴

مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ۝ اور نکال ڈالی ہمنی جو اونکی جیوین تہی خفگی بہای ہوکئی تختون پر بیٹہی سامہنی ف یعنی دنیامین جو کچہہ آپسمین خفگی تہی جی صاف ہوکئی اسسی معلوم ہوا کہ کبہی دو آدمیون مین خفگی رہی ہی اور دونو بہشتی ہین جیسی حضرت کی اصحاب لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ۝ نہ پہنچی کی اونکو وہان کچہہ تکلیف اور نہ اونکو وہان سی کوئی نکالی نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۝ خبر سنادی میری بندون کو کہ مین ہون اصل بخشنی والا مہربان وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ۝ اور یہ بی کہ میری مار وہی دکہہ کی مار ہی ف اکلا قصہ فرمایا کہ ایک بار فرشتی اُتاری ایک جا خوشخبری دیتی اور ایک پر پتہر برساتی تا معلوم ہو کہ اوسکی دونو صفتین پوری ہین بندی نہ دلیر ہون نہ آس توڑین وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ۝ اور احوال سنا اونکو ابراہیم کی مہمانون کا اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ۝ جب چلی آئی اوسکی گہر مین اور بولی سلام وہ بولا ہمکو تمسی ڈر آتا ہی ف ظاہر کچہہ سبب نہ تہا ڈر کا پر اون کی ساتہہ جو حکم تہا عذاب کا حضرت ابراہیم کی دل پر اوسکا اثر پڑا دل کی صفائی سی یہ ہوتا ہی قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ۝ بولی ڈر مت ہم تجکو خوشی سناتی ہین ایک ہشیار لڑکی کی قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ۝ بولا تم خوشی سناتی ہو مجکو جب پہنچ چکا مجکو بوڑہاپا اب کاہی پر خوشی سناتی ہو ف معلوم ہوا کہ کامل بی ظاہر اسباب پر بولتی ہین قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ۝ بولی ہمنی تجکو خوشی سنائی تحقیق سو مت ہو تو نا امیدون مین قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ

مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ • بولا اور کون آس توڑی اپنی رب کے مہر سے
مگر جو راہ بہولی ہین ف عذاب سی نڈر ہونا اور فضل سی ناامیدی دونو کفر کی باتین ہین یعنی آگی کے
خبر اللہ کو ہی ایک بات پر دعوی کرنا یقین کر یہی کفر کی بات ہی لیکن دل کی خیال پر پکڑ نہین جب موت سے
دعوی کری تب گناہ آتا ہی قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ • بولا پہر کیا
مہم ہی تمہاری ای اللہ کی بہیجو قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ •
بولی ہم بہیجی آئی ہین ایک قوم گنہ گار پر إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ •
مگر لوط کی گہر والی ہم اونکو بچالین کی سب کو إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ
الْغَابِرِينَ • ایک اوسکی عورت ہمنی ٹہرالیا وہ ہی رہ جانی والون مین ف وہ عورت
دل سی منافق تہی لیکن حقتعالی بغیر تقصیر ظاہر کی عذاب نہین کرتا ایک حکم ایسا بہیجا کہ اوس سے
نہ ہوگا وہ یہ کہ مونہ پہیر کر نہ دیکہو پہر اوس گناہ پر عذاب مین پکڑا فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ
الْمُرْسَلُونَ • پہر جب پہنچی لوط کی گہر وہ بہیجی ہوی قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ
بولا تم لوگ ہو کی اوپری قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ •
بولی نہین پر ہم لای ہین تجہ پاس جسمین وہ جہگڑتی تہی ف یعنی ہم اوپری آدمی نہین فرشتی
ہین قوم پر عذاب لائی ہین وَآتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ •
اور ہم لائی ہین تجہ پاس مقرر بات اور ہم سچ کہتی ہین فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ
اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا
حَيْثُ تُؤْمَرُونَ • سو لی نکل اپنی گہر کو رات رہی سی اور آپ چل اونکی پیچہی اور موڑ کر
نہ دیکہی تم مین کوی اور چلی جاو جہان تم کو حکم ہی وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ
أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ • اور چکا دیا ہمنی اوسکو وہ کام کہ

ع ٥

انکی جڑ کٹنی ہی صبح ہوتی وَجَاۗءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝
اور آئی شہر کی لوگ خوشیان کرتی قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ ضَيْفِيْ فَلَا
تَفْضَحُوْنِ ۝ بولا یہ لوگ میری مہمان ہین سو مجکو رسوا مت کرو وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَلَا تُخْزُوْنِ ۝ اور ڈرو اللہ سی اور میری آبرو مت کہوؤ قَالُوْٓا اَوَلَمْ
نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بولی ہمنی تجکو منع نہین کیا جہان کی حمایت سی
قَالَ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ بولا یہ حاضر ہین میری
بیٹیان اگر تمکو کرنا ہی لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝ قسم ہی تیری جان کی وہ اپنی مستی مین مدہوش ہین ف یہہ اللہ تعالی
حضرت کو فرماتا ہی قسم تیری جان کی وہ قوم لوط اپنی مستی مین اونکی بات نہین سنتی
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝ پہر پکڑا اونکو چنگہاڑنی سورج نکلتی
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ
سِجِّيْلٍ ۝ پہر کر ڈالی ہمنی وہ بستی اوپر تلی اور برسای اون پر پتہر کہنکہر کی اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝ اسمین البتہ نشانیان ہین اٹکل والون کو
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۝ اور وہ بستی ہی سیدہی راہ پر اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ البتہ اسمین نشانی ہی یقین کرنی والون کو ف مکی سی
شام کو جاتی ہوئی وہ بستی راہ پر نظر آتی تہی وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
لَظٰلِمِيْنَ ۝ اور تحقیق تہی بن کی رہنی والی گنہ گار فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا
لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ سو ہمنی اون سی بدلا لیا اور یہ دونو شہر راہ پر ہین نظر آتی
ف بن کی رہنی والی یعنی قوم شعیب شہر مدین مین رہتی تہی اور پاس اوس شہر کی درختونکا

ع ٦

بن تہا وہاں بی رہتی تہی وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ •

اور تحقیق جہوٹہلایا حجر والون نی رسولون کو ف حجر والی ثمود کو فرمایا ادن کی ملک کا نام حجر تہا وَ

اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ • اور دین ہمنی اونکو اپنی

نشانیان سو رہی اونکو ٹلاتی وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ •

اور تہی تراشتی پہاڑون کی گہر خاطر جمع سی فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

مُصْبِحِيْنَ • پہر پکڑا اونکو چنگہاڑنی صبح ہوتی فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ • پہر کام نہ آیا اونکو جو کماتی تہی وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ • اور ہمنی بنای نہین آسمان و زمین اور

جو انکی بیچ ہی بغیر تدبیر اور قیامت مقرر آنی ہی سو کنارہ پکڑ اچہی طرح کنارہ ف پہلی اتنون کا احوال

سنا کر فرمایا کہ یہ جہان خالی نہین پڑا سر بر ایک مدبر ہی ہر چیز کا تدارک کرنی والا پورا تدارک آخر کو قیامت ہے

اور کنارہ پکڑنی کو فرمایا جب حکم پہنچا چکی اور کافر ضد پر آئی تب حکم ہوا کہ جہگڑنی کا فائدہ نہین وعدی کے

راہ دیکہو اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ • تیرا رب جو ہی وہی ہی بنانے

والا خبردار وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ

الْعَظِيْمَ • اور ہمنی تجکو دین سات آیتن وظیفہ اور قران بڑی درجی کا ف یعنی یہ نعمت

بڑی دیکہہ اور کافرون کی ضد سی خفہ نہو سات آیتن وظیفہ کہا سورہ فاتحہ کو اور بڑا قران ہی اسی کو کہا

ہر سورہ قرآن ہی یہ سب سی بڑا ہی درجی مین رسول نی فرمایا جسکو اللہ نی قرآن دیا ہو پہر کسی کی اور نعمت

دیکہہ کر ہوس کری اوسنی قران کی قدر نہ جانی لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَ

ربع

لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ مت پسار اپنی انکہین اون چیزون پر جو برتنی کو دین ہمنی اونکو کیئی طرح کے
لوگون کو اور نہ غم کہا اون پر اور جہکا اپنی بازو ایمان والون کی واسطی وَقُلْ اِنِّیْٓ اَنَا
النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ۝ اور کہہ کہ مین وہی ہون ڈرانی والا کہول کر ف یعنی تیرا کام دل
پہیر دینا نہین یہ خدا سی ہوسکتا ہی جو کوئی ایمان نہ لاوی تو غم نہ کہا كَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلَی الْمُقْتَسِمِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ ۝
جیسا ہمنی بہیجا ہی ان بانٹنی کرنی والون پر جنہون نی کیا ہی قران کو بوٹیان فَوَرَبِّكَ
لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ سو قسم ہی تیری رب کے
ہمکو پوچہنا ہی اون سب سی جو کام کرتی تہی ف کافر سنتی تہی سورتون کی نام تو ٹہٹہی سی آپسمین
بانٹتی کوئی کہتا مین بقرہ لون کا یا مائدہ تجکو عنکبوت دون کا فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ سو کہول کر سنا دی جو تجکو حکم ہوا
اور دہیان نہ کر شریک والون کا اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ ۝
الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۝
ہم بس ہین تیری طرف سی ٹہٹہی کرنی والون کو جو ٹہراتی ہین اللہ کی ساتہہ اور کسی کی بندگی سو آگی
معلوم کرین گی وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ یَضِیْقُ صَدْرُكَ بِمَا
یَقُوْلُوْنَ ۝ اور ہم جانتی ہین کہ تیرا جی رکتا ہی اونکی باتون سی فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ۝ سو تو یاد کر خوبیان اپنی
رب کے اور رہ سجدہ کرنی والون مین وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ۝
اور بندگی کر اپنی رب کی جب تک پہنچی تجکو یقین ف یعنی موت کہ بیشک ہی

سورة النحل مكية مائة وثمان وعشرون آية

ع

رکوعہا
۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پہنچا حکم اللہ کا سو اوسکی شتابی مت کرو وہ پاک ہی اور
اوپر ہی ان کی شریک بتاتی سی يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ
اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ اوتارتا ہی فرشتی بہید لیکر اپنی حکم سی جسپر
چاہی اپنی بندونمین کہ خبر پہنچا دو کہ کسی کی بندگی نہین سوای میری سو مجہسی ڈرو
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
بنای آسمان و زمین ٹہیک وہ اوپر ہی انکی شریک بتانی سی خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ بنایا آدمی ایک بوند سی پہر
تب ہی ہو گیا جہگڑتا بولتا وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ
وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ اور چوپای بنا دی تمکو اونمین جڑاول ہی
اور کتنی فائدی اور بعضون کو کہاتی ہو وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ
وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ اور تمکو اون سی رونق ہی جب شام کو پہر لاتی ہو اور جب
چراتی ہو وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ
اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور اوٹہاتی چلتی
ہین بوجہ تمہاری اون شہرون تک کہ تم نہ پہنچتی وہان مگر جان توڑکر بیشک تمہارا رب بڑا شفقت
والا مہربان ہی وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ
وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور گہوڑی بنای اور خچرین اور گدہی کہ ان پر

سوار ہوا ور رونق اور بناتا ہی جو تم نہین جانتی وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ

وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِينَ • اور اللہ پر پہنچتی

ہی سیدہی راہ اور کوی راہ کج بہی ہی اور وہ چاہی تو راہ دی تم سب کو ف یعنی اوسکی قدرتین

دیکھہ کر صاف معلوم ہوتی ہین اوسکی خوبیان اور جسکی عقل سیدہی نہین وہ بہکتا ہے

هُوَ الَّذِيٓ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ • وہی ہی جسنی اوتارا آسمان سی پانی

تمہارا اوس سی پیناہی اور اوس سے درخت ہین جن مین چراتی ہو يُنْبِتُ لَكُمْ

بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ

كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ •

اوگاتا ہی تمہاری واسطی اوس سی کہیتی اور زیتون اور کہجورین اور انگور اور ہر قسم کی میوی

اسمین نشانی ہی اون لوگون کو جو دہیان کرتی ہین وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ

بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ •

اور کام لگای تمہاری رات اور دن اور سورج اور چاند اور تاری کام مین لگی ہین اوسکی حکم سی

اسمین نشانیان ہین اون لوگون کو جو بوجہ رکہتی ہین ف چار چیزون سی بندون کے

کام لگ رہی ہین صریح لیکن اور ستارون سی کچہہ ظاہر مین ان کو کام نہین اوسکو جدا فرمایا

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي

ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ • اور جو بکہرا ہی تمہاری واسطے

زمین مین کئی رنگ کا اسمین نشانی ہی اون لوگون کو جو سوجہتی ہین ف شاید اس سی مراد جانور ہین

ع ۲

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا

مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ • اور

وہی ہی جسنی کام لگایا دریا کہ کہاوا اوسمین سی گوشت تازہ اور نکالو اوس سی گہنہ جو پہنتی ہو

اور دیکہی تو کشتیان بہاڑتی چلتی اوسمین اور اس واسطی کہ تلاش کرو اوسکی فضل سے

اور شاید احسان مانو ف تلاش کرو اوسکی فضل سی یعنی روزی کما و سوداگری سی دریامین

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ • اور ڈالی زمین مین بوجہ کہ کبہی جہک پڑی تم کو

لیکر اور ندیان بنائین اور راہین شاید تم راہ پاو ف یعنی ایک ملک سی دوسری ملک جاسکو

وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ • اور بنائے

پتی اور تارے سی لوگ راہ پاتی ہین ف یعنی راہ مین پتی رکہی کہ بہول نجاوین أَفَمَنْ

يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ • بہلا جو پیدا

کری برابر ہی اوسکی جو کچہہ نہ پیدا کری کیا تم سوچ نہین کرتی وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ

اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ • اور اگر گنو نعمتین اللہ کے

نہ پورا کرسکو او نکو بیشک اللہ بخشنی والا مہربان ہے وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

وَمَا تُعْلِنُونَ • اور اللہ جانتا ہی جو چہپاتی ہو اور جو کہولتی ہو ف شاید اس جاگہ یہ بات

اس پر فرمائی کہ بعضی شخص بات مین لاجواب ہوتی ہین پر دل مین بات نہین بیٹہتی سو خدا دل پر

نگاہ رکہتا ہی وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا

وَهُمْ يُخْلَقُونَ • اور جن کو پکارتی ہین اللہ کی سوای کچہہ پیدا نہین کرتی اور آپ

ع۳

پیدا ہوتی ہین أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ
يُبْعَثُونَ • مردی ہین جن مین جی نہین اور خبر نہین رکہتی کب اوٹہا[illegible]ین گے
ف شاید یہ اونکو فرمایا جو مری بزرگون کو پوجتی ہین إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ •
معبود تمہارا معبود ہی اکیلا سو جو یقین نہین رکہتی پچہلی زندگی اونکی دل نہین مانتی اور وہ مغرور ہین
لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ •
ٹہیک بات ہی کہ اللہ جانتا ہی جو چہپاتی ہین اور جو جتاتی ہین إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ • بیشک وہ نہین چاہتا غرور کرنی والون کو وَإِذَا قِيلَ
لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ •
اور جب کہی اونکو کیا اوتارا ہی تمہاری رب نے کہین نقلین ہین پہلون کی لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ • کہ اوٹہاوین بوجہ اپنی پوری دن قیامت کے

ع۴

اور کچہہ بوجہ اونکی جنکو بہکاتی ہین بی تحقیق سنتا ہی برا بوجہ ہی جو اوٹہاتی ہین قَدْ مَكَرَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ
عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ دغابازی کر چکی ہین ان سی اگلی پہر پہنچا اللہ اونکی چنائی پر
نیو سی پہر گر پڑی اوپر چہت اوپر سی اور آیا اون پر عذاب جہان سی خبر نہ رکہتی تہی
ف چنائی پر پہنچا نیو سی اور چہت گر پڑی یعنی اونکی فریب اور دغا اونکہار ماری ثُمَّ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝
پہر دن قیامت کی رسوا کریگا اونکو اور کہیگا کہاں ہین میری شریک جن پر تم ضد کرتی تہی بولین کے
جن کو خبر ملی تہی بیشک رسوائی آج کی دن اور برائی منکرون پر ہی الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ
الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِن سُوءٍ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
جنکی جان لیتی ہین فرشتی اور وہ برا کر رہی ہین اپنی حق مین تب آ گرین کی اطاعت سی
کہ ہم تو کرتی نہ تہی کچہ برائی کیون نہین اللہ خوب جانتا ہی جو تم کرتی تہی فَادْخُلُوا
أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ سو پیٹہو دروازون مین دوزخ کی رہا کرو اوسمین سو کیا برا ٹہکانا ہے
غرور کرنی والون کا وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ
قَالُوا خَيْرًا لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝
اور کہا پرہیزگارون کو کیا اوتارا تمہاری رب نی بولی نیک بات جنہون نی بہلائی کی اس دنیا مین
اونکو بہلائی ہی اور پچہلا گہر بہتر ہی اور کیا خوب گہر ہی پرہیزگارون کا جَنَّاتُ عَدْنٍ
يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا
مَا يَشَاءُونَ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝ باغ ہین
رہنی کی جن مین وہ جاوین کی بہتی اونکی نیچی نہرین اونکو وہان ہی جو چاہین اسا بدلا دیگا اللہ پرہیز
کارون کو الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ

سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ • جن کی جان لیتی ہین فرشتی اور وہ ستہری ہین اونکو کہتی ہین سلامتی ہی تم پر جاو بہشت مین بدلا اوسکا جو تم کرتی تہی هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ • كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ • اب کچہہ راہ دیکہتی ہین مگر یہی کہ اون پر فرشتی یا پہنچی حکم تیری رب کا اسیطرح کیا ان سی اگلون نی اور اللہ نی ظلم نہ کیا اون پر لیکن اپنا برا کرتی رہی فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ • پہر پڑی اون پر اونکی بری کام اور اولٹ پڑا اون پر جو ٹہٹہا کرتی تہی وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ • اور بولی شریک پکڑنی والی اگر چاہتا اللہ نہ پوجتی ہم اوسکی سوای کوی چیز ہم اور نہ ہماری باپ اور نہ حرام ٹہرالیتی ہم اوسکی سوای کوی چیز اسیطرح کیا ان سی اگلون نی سو رسولون پر ذمہ نہین مگر پہنچا دینا کہول کر ف یہ نادانون کی کلام ہن کہ اللہ کو یہ کام برا لگتا تو کیون کرنی دیتا آخر ہر فرقی کی نزدیک بعضی کام بری ہین پہر وہ کیون ہوتی ہین یہان جواب مجمل فرمایا کہ ہمیشہ رسول منع کرتی آی ہین اسی سی جسکی قسمت تہی ہدایت پائی جو خراب ہونا تہا خراب ہوا اللہ کو یہی منظور ہی وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ
مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ اور ہمنی اوٹہائی ہین ہر امت مین رسول کہ بندگی کرو اللہ کی
اور بچو ہوڑ دنگی سی سو کسی کو راہ دی اللہ نی اور کسی پر ثابت ہوی گمراہی سو پہرو زمین مین تو دیکہو
کیسا ہوا آخر جہوٹہلانی والون کا ف ہوڑ دنگا وہ جو ناحق سرداری کا دعوی کری جبہ سند ہے
ایسی کو طاغوت کہتی ہین شیطان اور بت اور بت پرست ظالم سب ہی ہین إِنْ تَحْرِصْ
عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ
مِنْ نَاصِرِينَ ۝ اگر تو للچاوی انکو راہ پر لانی کو تو اللہ راہ نہین دیتا جسکو بچلاتا ہی
اور کوی نہین ان کی مددگار وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ بَلَى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور قسمین کہاتی ہین اللہ کی پکی
قسمین کہ نہ اوٹہاویگا اللہ جو کوی مرجاوی کیون نہین وعدہ ہو چکا اوس پر ثابت لیکن اکثر لوگ
نہین جانتی لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ۝ اس واسطی کہ کہول
دی اون پر جس بات مین جہگڑتی ہین اور تا معلوم کرین منکر کہ وہ جہوٹہی تہی ف یعنی
اس جہان مین بہت باتون کا شبہہ رہا اور کسی نی اللہ کو مانا کوی منکر رہا تو دوسرا جہان
ہونا لازم ہی کہ جہگڑی تحقیق ہون سچ اور جہوٹہ جدا ہوا اور مطیع اور منکر اپنا کیا پاوین إِنَّمَا
قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

ہمارا کہنا کسی چیز کو جب ہمنی اوسکو چاہا ہی ہی کہ کہین اوسکو ہو تو وہ ہو جاوی ف یعنی
مردون کو جلانا ہماری پاس مشکل نہین وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ
مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ • اور جنہون نی گہر چہوڑا
اللہ کی واسطی بعد اسکی کہ ظلم اوٹہایا البتہ اونکو ٹہکانا دین گی ہم دنیا مین اچہا اور ثواب آخرت کا
تو بہت بڑا ہی اگر اونکو معلوم ہوتا اَلَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ • جو ثابت رہی اور اپنی رب پر بہروسا کیا وَمَا اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْا اَهْلَ
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ • اور تجہسی پہلی بہی ہمنی یہی مرد بہیجی تہی
کہ حکم بہیجتی تہی اونکی طرف سو پوچہو یاد رکہنی والون سی اگر تمکو معلوم نہین ف یاد رکہنی
والی یعنی اہل کتاب کہ اگلی احوال جانتی تہی بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَا
اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ • بہیجی تہی نشانیان لیکر اور ورق اور تجکو اُتاری ہمنی
یہ یاد داشت کہ تو کہول دی لوگون پاس جو اُترا اونکی طرف اور شاید وہ دہیان کرین
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ • سو کیا نڈر ہوی ہین جو بری داو کرتی ہین کہ دہسا دی اللہ
اونکو زمین مین یا پہنچی اونکو عذاب جہان سی خبر نہ رکہتی ہون اَوْ يَاْخُذَهُمْ
فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ • یا پکڑلی اونکو چلتی پہرتی وہ نہین

تھکانی والی اَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ

رَّحِيمٌ • یا پکڑلی اونکو ڈرا ای کر سو تمہارا رب بڑا نرم ہی مہربان اَوَلَمْ يَرَوْا إِلٰى

مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهُ عَنِ الْيَمِينِ

وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ • کیا نہین دیکھتی جو

اسنی بنای ہی کوی چیز ڈہلتی ہین چہاؤین اوسکی داہنی سی اور بائوی سی سجدہ کرتی اللہ کو

اور وہ عاجزی مین ہین ف ہر چیز ٹہیک دوپہر مین کہڑی ہی اوسکا سایہ بہی کہڑا ہی جب دن

ڈہلا سایہ جہکا پہر جہکتی جہکتی شام تک زمین پر پڑ گیا جیسی نماز مین کہڑی سی رکوع رکوع

سی سجدہ اسطرح ہر چیز آپ کہڑی ہی اپنی سایہ سی نماز کرتی ہی کسی ملک مین کسی موسم مین

داہنی طرف جہکتا ہی کہین بائوی طرف وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلٰئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

اور اللہ کو سجدہ کرتا ہی جو آسمان مین ہی اور جو زمین مین ہے کوی جانور اور فرشتی اور وہ بڑا

نہین کرتی ف پہلی کہڑی چیزون کا سجدہ بیان ہوا یہ جانورون کا اور فرشتون کا مغرورونکو

سر رکہنا زمین پر مشکل پڑتا ہی نہین جانتی کہ بندگی بڑای اسہین ہی يَخَافُونَ رَبَّهُمْ

مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ • ڈر رکہتی ہین اپنی رب کا

اوپر سی اور کرتی ہین جو حکم پاتی ہین ف ہر بندی کی دل مین ہی کہ میری اوپر اللہ ہے آپ کو نیچی

سمجہتا ہی یہ سجدہ فرشتون کا بہی ہی اور سب کا وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلٰهَيْنِ

اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ •

اور کہا ہی اللہ نی نہ پکڑو معبود دو وہ معبود ایک ہی ہی سو مجہی سی ڈرو وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُونَ •

ع

اور اوسی کا ہی جو کچھ آسمانون مین اور زمین مین اور اوسی کا انصاف ہی ہمیشہ سو کیا سوای اللہ کی
کسی سی خطرہ رکھتی ہو وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ
الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ • اور جو تمہاری پاس ہی کوی نعمت سو اللہ کی طرف
سی ہر جب لگتی ہی تمکو سختی تو اوسی کی طرف چلاتی ہو ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ
عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ • پہر جب کہول دی
سختی تمسی تبہی ایک فرقہ تم مین اپنی رب کی ساتھ لگتی ہین شریک بنانی لِيَكْفُرُوا
بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ • تا منکر ہو جاوین
اوس چیز سی جو ہمنی دی سو برت لو آخر معلوم کرو گی وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا
يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ
عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ • اور ٹہراتی ہین ایسون کو جنکی خبر نہین رکھتی ایک حصہ
ہماری دی روزی مین سی قسم اللہ کی تم سی پوچہنا ہی جو جہوٹھ باندہتی تہی ف
یہ اونکو فرمایا جو اپنی کہیت مین مواشی مین تجارت مین اللہ کی سوای کسی کی نیاز ٹہراتی ہین
سب مال اللہ کا ہی اور کسی کا حق نہین مگر اللہ کی راہ مین دی اپنی ثواب کو پہر اپنی بدلی ثواب کسی کو
دلوا دی وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ وَلَهُم مَّا
يَشْتَهُونَ • اور ٹہراتی ہین اللہ کو بیٹیان وہ اس لایق نہین اور آپ کو
جو دل چاہی ف یعنی اپنی واسطی مانگتی ہین بیٹا وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم
بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ •
اور جب خوشخبری ملی ایسی کسی کو بیٹی کی سارے دن رہی اوسکا مونہہ سیاہ اور
جیون مین گہٹتا رہا يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ

أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ •
جہپا ہہرے لوگون سی مارے برائی اوس خوشخبری کی جو سنی اوسکو رہنے دے ذلت قبول کرکر یا اوسکو اب دے مٹی مین سنتا ہے بُری چکوتی کرتی ہین
لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ •
جو نہین مانتی پچہلے دن کو اونہی پر بری کہاوت ہے اور اللہ کی کہاوت سب سے اوپر اور وہی ہے زبردست حکمت والا
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ •
اور اگر پکڑے اللہ لوگون کو اونکی بے انصافی پر نہ چہوڑے زمین پر ایک چلنے والا لیکن ڈہیل دیتا ہے اونکو ایک وعدے ٹہرے تک پہر جب پہنچا اون کا وعدہ نہ دیر کرین کی ایک گہڑی نہ جلدے
ف یعنی لوگون کو سزا دے تو نرہے بندگی اسمین جانور بہی مرین
وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ •
اور کرتی ہین اللہ کا جو اپنا جی نہ چاہے اور بتاتی ہین اونکی زبانین جہوٹہ کہ اونکو خوبی ہے آپ ہے ثابت ہوا کہ اونکو آگ ہے اور وہ بڑہائے جاتی ہین ف یہ اونکو دیا جو ناکارہ چیز اللہ کی نام دین اور آرزو یقین کرین کہ ہمکو بہشت ملے اور وہ روز بروز دوزخ مین بڑہتی ہین
تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ •
قسم اللہ کی ہمنے رسول

بھیجی کتی فرقون مین تجسی پہلی پہر سنواری اونکی اکی شیطان نی اونکی کام سو وہی رفیق انکا ہی
آج اور انکو دکھ کی مار ہی وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ • اور ہمنی اوتاری تجہ پر کتاب اسی واسطے کہ کہول سناوی انکو جسمین
جہگڑ رہی ہین اور سوجہانی کو اور مہر کو اون لوگون پر جو مانتی ہین وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ • اور اللہنی اوتارا آسمان سی پانی پہر
اوس سے جلایا زمین کو اوسکی مرنی پیچہی اسمین پتی ہین اون لوگون کو جو سنتی ہین ف
یعنی اسیطرح قران سی جاہلون کو عالم کریگا اگر دل سی سنین گی وَإِنَّ لَكُمْ فِي
الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ
فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ • اور تمکو
چوپایون مین بوجہ کی جگہ ہی پلاتی ہین ہم تمکو اوسکی پیٹ کی چیزومین سی گوبر اور لوہو کے
بیچ مین سی دودہ ستہرا رچتا پینی والون کو وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَ
الْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ • اور میوون سی کہجور کے
اور انگور کی بناتی ہو اوس سے نشا اور روزی خاصی اسمین پتا ہی اون لوگون کو جو بوجہتی
ہین وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ • اور حکم بہیجا تیری رب نی
شہد کی مکہی کو کہ بنالی پہارون مین گہر اور درختون مین اور جہان چہتریان ڈالتی ہین

ف یعنی انگور کی سن چڑہانی کو ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ • پھر کھا ہر طرح کی میوون سی پھر چل راہون مین اپنی رب کے
صاف پڑی ہی نکلتی ہی اون کی پیٹ مین سی پینی کی چیز جسکی کئی رنگ ہین اوسمین آزار
جنکی ہوتی ہین لوگون کی اسمین پتا ہی اون لوگون کو جو دہیان کرتی ہین ف تین پتی بتائے
بڑی ہین سی پہلا نکلتی کے جانور کی پیٹ مین سی دودہ اور ثانی کی انگور کہجور سی روزی پاک
اور مکہی کی پیٹ سی شہد یعنی اس قران سی جاہلون کی اولاد عالم نکلین کے حضرت کے
وقت بہی ہوا کافرون کی اولاد کامل ہوی وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ
وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ • اور اللہ نی تمکو
پیدا کیا پھر تمکو موت دیتا ہی اور کوی تم مین پہنچتا ہی نکمی عمر کو کہ سمجھ کی پیچہی کچھہ نہ سمجھنے
لگی اللہ سب خبر رکھتا ہی قدرت والا ف یعنی اس امت مین کامل پیدا ہوکر پھر ناقص ہونی
لگین کے وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ
فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِ
اللَّهِ يَجْحَدُونَ • اور اللہ نی بڑای دی تم مین ایک کو ایک سی روزی کی سو جنکو
بڑای دی نہین پہنچاتی اپنی روزی اونکو جو ان کی ہاتہہ کا مال ہین کہ وہ سب اوسمین برابر
رہین کیا اللہ کی فضل سی منکر ہین ف رسول نی فرمایا کہ جب کسی کا غلام اوسکا کہا نہ مانی اولاد

ری اور دہوان آب اوٹہاوی اور تھنہ مال اسکو پہنچاوی تولازم ہی کہ اوسکو ساتہ بیٹہاکر کہلاوی نہ
ہوسکی تو ایک دو نوالا ہاتہ مین رکہہ دی وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ
يَكْفُرُوْنَ • اور اللہ نی بنادین تمکو تمہاری قسم سی عورتین اور دیتی تمکو تمہاری عورتون سی
بیٹی اور پوتی اور کہانی کو دین تمکو ستہری چیزین سو کیا جہوٹہی باتین مانتی ہین اور اللہ کی فضل کو
نہین مانتی ف یعنی بتون کا احسان مانتی ہین کہ ہمارسی چنگا کیا یا بیٹا دیا یا روزی دی اور
سب جہوٹہہ وہ جو سب دینی والا اوسکی شکر گذار نہین وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ • اور پوجتی ہین اللہ کی سوای ایسون کو کہ مختار
نہین ان کی روزی کی آسمان و زمین مین سی کچہہ اور نہ مقدور رکہتی ہین ف یعنی نہ آسمان سی
مینہ برساوین نہ زمین سی ناج نکالین فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ • سو مت بٹہاو اللہ پر کہاوتین اللہ جانتا ہی اور تم
نہین جانتی ف مشرک کہتی ہین کہ مالک اللہ ہی ہی پر یہ لوک اوسکی سرکار مین مختار ہین اس واسطی
انکو پوجتی سو یہ غلط مثال ہی اللہ ہر چیز آپ کرتا ہی کسی پر سپرد نہین کر رکہا اور اگر صحیح مثال چاہو
تو اسکی دو مثالین فرماین ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ
عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ يَسْتَوٗنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ • اللہ نی بتائی ایک کہاوت ایک بندہ پرایا مال نہین مقدور رکہتا کسی چیز پر

اور ایک جسکو ہمنی روزی دی ہنبی طرف سی خاصی روزی سو وہ خرچ کرتا ہی اوسمین سی چہپی اور ہل
کہلی کہین برابر ہوتی ہین سب تعریف اللہ کو ہی پر وہ بہت لوک نہین جانتی ف یعنی اللہ مالک ہر چیز کا
جسکو چاہی سو دی اور بت مالک نہین کسی چیز کا ملکا آپ پرایا مال وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلَیْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ
عَلٰی مَوْلٰىهُ اَیْنَمَا یُوَجِّهْهُّ لَا یَاْتِ بِخَیْرٍ هَلْ یَسْتَوِیْ
هُوَ وَمَنْ یَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ع ۱۱

اور بتاہی اللہ نی ایک مثال دو مرد ہین ایک گونگا کچھہ کام نہین کرسکتا اور وہ بوجہہ ہی اپنی صاحب
جس طرف اوسکو بہیجی کچھہ بہلا نہ کرلاوی کہین برابر ہی وہ اور ایک شخص جو حکم کرتا ہی انصاف سکا
اور ہی سیدہی راہ پر ف یعنی خدا کی دو بندی ایک بت نکما نہ ہل سکی نہ چل سکی جیسی
گونگا غلام دوسرا رسول جو اللہ کی راہ بتاوی ہزارون کو اور آپ بندگی پر قائم ہی اوسکی
تابع بہتر یا اسکی وَلِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَآ اَمْرُ
السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اللہ پاس ہین بہید آسمان و زمین کی اور قیامت کا کام وہ یا ہی جو
جیسی لپک نگاہ کی یا اوس سی قریب اور اللہ ہر چیز پر قادر ہی وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ
مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
اور اللہ نی تمکو نکالا ماؤن کی پیٹ سی کچھہ نہ جانتی تہی اور دیی تمکو کان اور آنکہین اور دل شاید
تم احسان مانو اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ
مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ • کیا نہین دیکہی اوڑتی جانور حکم کی باندہی آسمان کی ہواءین کوہی نہین

تہام رہا اونکو سوای اللہ کی اسمین پتی ہین اون لوکون کو جو یقین لاتی ہین ف یعنی

ایمان لانی ہین بعضی اٹکتی ہین معاش کی فکرسی سو فرمایا کہ ماکی پیٹ سی کوہی کچہہ نہین لاتا

اسباب کماہی کی آنکہہ کان دل اللہ ہی دیتاہی اور اوڑتی جانور ادہر مین کسکی بہروسی رہتی ہین

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ

مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَ

أَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ • اور اللہ نی بنا دیی تمکو تمہارے

گہر بسنی کی جگہ اور بنا دیی چوپایون کی کہال سی ڈیری جو ہلکی لگتی ہین تمکو جسدن سفر مین

ہو اور جسدن گہر مین اور اونکی اون سی اور ببریون سی اور بالون سی کتی اسباب اور

برتنی کی چیز ایک وقت تک ف ببریان یعنی اونٹ کی پشم وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا

وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ

بَأْسَكُمْ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُسْلِمُونَ • اور اللہ نی بنا دیی تمکو اپنی بنائی چیزون کی چہاؤین اور بنا دین تمکو پہاڑون

مین چہپنی کی جاگہین اور بنا دیی تمکو کرتی جو بچاوہی گرمی کا اور کرتی جو بچاوین لڑاہی کا

اسیطرح پورا کرتا ہی اپنا احسان تم پر شاید تم حکم مین آو ف جن کرتون مین گرمی کا

بچاو ہی سردی کا بی بچاو ہی پر اوس ملک مین گرمی بہت تہی اوسی کا ذکر فرمایا اور

لڑاہی کا بچاو زرہین فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

پھر اگر پھر جاویں تو تیرا کام یہی ہی کھول کر سنا دینا یَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ
يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۔ پہچانتے ہیں اللہ کا
احسان پھر منکر ہو جاتے ہیں اور بہت اونمیں ناشکر ہیں وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ
كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۔ اور جسدن کھڑا کریں ہم ہر فرقہ میں ایک بتانے والا پھر
حکم نہ ملے منکروں کو اور نہ اون سے توبہ مانگیے ف حکم نہ ملے بولنے کا وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۔
اور جب دیکھیں بے انصاف مار پھر ہلکی نہ ہو اون سے اور نہ اونکو ڈھیل ملے وَاِذَا رَاَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُ
نَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ
اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۔ اور جب دیکھیں شریک پکڑنے والے اپنے شریکوں کو بولیں اے
رب یہ ہمارے شریک ہیں جنکو ہم پکارتے تھے تیرے سوائے تب وہ اون پر ڈالیں بات کہ تم جھوٹے
ہو ف جو لوگ پوجتے ہیں بزرگوں کو وہ بزرگ بے گناہ ہیں ایک شیطان اپنا وہی نام رکھکر آپ
کو پوجواتا ہے اسسے اونکو کہیں کہ تم جھوٹے ہو وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ
نِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۔ اور آپڑیں اللہ کے آگے
اوس دن عاجز ہو کر اور بھول جاوے اونکو جو جھوٹھ باندھتے تھے اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۔ جو منکر ہوئے ہیں اور روکتے رہیں
اللہ کی راہ سے اونکو ہمنے بڑھائی مار پر مار بدلا اوسکا جو شرارت کرتے تھے وَيَوْمَ نَبْعَثُ

ع ١٢

فِي كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ۝ اور جس دن

کہڑا کرین کی ہم فرقی مین ایک بتانی والا اون پر اونہین مین کا اور تجکو لاوین بتانی کو

ان لوگون پر اور اُتاری ہمنی تجہ پر کتاب بیورا ہر چیز کا اور راہ کی سوجھ اور مہر اور خوشخبری

حکم بردارون کو اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ الله حکم کرتا ہی انصاف کو

اور بہلائی کو اور دینی کو ناتی والی کی اور منع کرتا ہی بیحیائی کو اور نامعقول کام کو اور سرکشی کو

تمکو سمجہاتا ہی شاید تم یاد رکہو ف غیر کی مقدمہ مین انصاف چاہیی یعنی برابر رکہنا اور اپنی

طرف سی بہلائی وَاَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

اور پورا کرو قرار الله کا جب آپسمین قرار دو اور نہ توڑو قسمین پکی کئی پیچہی اور کرکر الله کو اپنا

ضامن الله جانتا ہی جو کرتی ہو وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُونَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۚ اِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّٰهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ اور نہ ہو جیسی وہ عورت کہ توڑا

ع ۱۳

اپنا سوت کاتا محنت کئی پیچھی ٹکڑی ٹکڑی کہ ٹہراو اپنی قسمین پیٹھنی کا بہانا ایک دوسری مین اس واسطے کہ ایک فرقہ ہووی زیادہ چڑہ رہا دوسری سی یہ تو اللہ پرکھتا ہی تمکو اس سے اور اگلی کہول دیگا اللہ تمکو قیامت کے دن جس بات مین تم پہوٹ رہی تہی ف کوئی قول دیکر دغا کرتا ہی اسی واسطی کہ زبردست کو گرا دوی اور کمزور کو چڑہا دوی یہ اللہ نی آزمانی کو رکھا ہی کسی کی بدلی سی بولا نہین جاتا ادبار سی اقبال وہی لاوی تو لاوی اور بدقولی کا خیال بہتی آتا ہی جب ادبار آنا ہوتا ہی دوسرا کرایا نہ کرا اول آپ کرتا ہی اپنی ہی بننے کے کام کو خراب کرنا جیسی ایک عورت دیوانی تہی مال دار ساری برس سوت کتواتی کر جڑا اول دون کے اونکو جب جاڑا شروع ہوتا سوت کترکر بوٹی بوٹی سب کو بانٹتی وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ اور اللہ چاہتا تو تمکو تم سب کو ایک ہی فرقہ کرتا لیکن بہکاتا ہی جسکو چاہی اور سوجہاتا ہی جسکو چاہی اور تمسی پوچھ ہونی ہی جو کام تم کرتی تہی ف اسہین سی معلوم ہوا کا فرکو بھی بدقولی سی منع ہی کفر ان باتون سی مٹتا نہین اور اپنی او پروبال آتا ہی وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ اور نہ ٹہراو اپنی قسمین دخل کا بہانا ایک دوسری سی کہ ڈگ نہ جاوی کسی کا پاؤں جمی پیچھی اور تم چکھو سزا اس پر کہ تمنی رد کا اللہ کی راہ سی اور تمکو بڑی مار ہو ف یعنی مسلمانی کو بدنام نکرو کہ یقین لانی والی شک مین پڑین اور تم پر بہہ گناہ چڑہی وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور نہ لو اللہ کی قرار پر مول تہوڑا بی شک جو اللہ کی ہان ھی وہی بہتر ہی تمکو اگر تم جانتی ہو ف

پہلی مذکور ہتا ابلیس کی قول توڑنی کا اب ذکر ہی اللہ سی قول توڑنی کا یعنی مال کی طمع سی حکم شرع کی خلاف نہ کرو وہ مال وبال لاویگا جو موافق شرع ہاتہ لگی وہی بہتر ہی تمہاری حق مین مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔
جو تم پاس ہی نبڑ جاویگا اور جو اللہ پاس ہی سو رہتا ہی اور ہم بدلی مین دین کی ٹہرنی والون کو اونکا حق بہتر کامون پر جو کرتی ہی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ جس نے کیا نیک کام مرد ہو یا عورت اور وہ یقین پر ہی تو اوسکو ہم جلاوین کی ایک اچھی زندگی اور بدلی مین دینگی اونکو حق اونکا بہتر کامون پر جو کرتی تہی ف اچھی زندگی قیامت کو جلاوین کے یا دنیا مین اللہ کی محبت مین اور لذت مین فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ سو جب تو پڑہنی لگی قرآن تو پناہ لی اللہ کی شیطان مردود سی اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ۔
اوسکا زور نہین چلتا اون پر جو یقین رکھتی ہین اور اپنی رب پر بہروسا کرتی ہین اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ۔ اوسکا زور او ہنین پر ہی جو اوسکو رفیق سمجہتے ہین اور جو اوسکو شریک ٹہراتی ہین ف دنیا مین کسی آدمی کو کوئی شیطان یعنی جن ستانی لگی تو اوسکی آگی رجوع نہ ہووہ اور سر چڑہتا ہی بلکہ اللہ کی پناہ مین

دوری اوسکا کلام ھی اور اوسکی نام ہین وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
اور جب ہم بدلتی ہین ایک ایۃ کی جگہ دوسری اور اللہ بہتر جانتا ہی جو اوتارتا ہی تو کہتی ہین تو تو بنا لاتا ھی
یون نہین پر اون بہتونکو خبر نہین ف اس کلام مین اللہ تعالی نی اکثر نسخ فرمایا ہی تو کافر شبہہ
کرتی اوسکا جواب سمجہا دیا یعنی ہر وقت بر موافق اوس وقت کی حکم بہنچی تو یقین والونکا دل قوی ہو کہ ہمارا
رب ہر حال سی خبردار ہی قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝
تو کہہ اوسکو اوتارا ہی پاک فرشتہ نی تیری رب کی طرف سی تحقیق تا ثابت کری ایمان والونکو
اور راہ کی سوجہ اور خوشخبری مسلمانونکو ف یعنی ہر حال مین اوسکی موافق راہ سوجہاوی اور
ہر کام پر اوسی خوشخبری پہنچاوی وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا
يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا
لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اور ہمکو معلوم ھی کہ وہ کہتی ہین اوسکو تو سکہاتا ھی
آدمی جس پر تعریض کرتی ہین اوسکی زبان ھی اوپری اور یہہ زبان عربی ہی صاف ف ایک شخص کا
غلام رومی نصرانی مکہ مین تہا حضرت کی پاس آبیٹہتا محبت سی اللہ کا کلام اور پیغمبرون کا احوال
سنتی کو کافر کہتی وہی سکہاتا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ جنکو اللہ کی
باتین یقین نہین آتین اونکو اللہ راہ نہین دیتا اور اونکو دکہہ کی مار ہی ف یعنی جبتا سمجہائی
وہ نہین سمجہتی بی یقین آدمی محروم ھی اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

جھوٹھ بناتی وہ ہین جنکو یقین نہین اللہ کی باتون پر اور وہی لوگ ہین جھوٹھی مَنْ كَفَرَ
بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ
بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ
غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ • جو کوئی منکر ہو
اللہ سی یقین لای پیچھی مگر وہ نہین جس پر زبردستی کی اور اوسکا دل برقرار ھی ایمان پر لیکن
جو کوئی دل کھولکر منکر ہوا سو اون پر غضب ھے اللہ کا اور اونکو بڑی مار ھی ف پہلی مذکور ہوئے
کافرون کی شبہی اب فرمایا کہ جو کوئی شبہی سنکر ایمان سی پھر جاوی اوسکا یہ حال ھی مگر ظالم
زبردستی سی اگر موہ سی کفر کا لفظ کہوا وی اور دل مین ایمان برقرار ہی اوسکو گناہ نہین
لیکن اگر مرنا قبول کری اور لفظ بھی موہنہ سی نہ کہی تو شہید اکبر ھی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ
اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ • یہ اس واسطہ کہ اونہون نی عزیز رکھی
دنیا کی زندگی آخرت سی اور اللہ راہ نہین دیتا منکر لوگون کو ف اگر جو کوئی ایمان سی پھرا ھے
تو دنیا کی غرض کو جان کی ڈر سی یا برادری کی خاطر سی یا زر کی لالچ سی جن نی دنیا عزیز رکھی اوسکو
آخرت نکھان اگر جان کی ڈر سی ایسا کہی تو جاہی جب ڈر کا وقت جا چکی پھر توبہ استغفار
کر کر ثابت ہو جاوی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ •
وہی ہین کہ مہر کر دی اللہ نی اونکی دل پر اور کانون پر اور آنکھون پر اور وہی ہین بیہوش
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ • آپ ہی ثابت ہوا کہ
آخرت مین وہی خراب ہین ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ •

ع ۱۵

پہر یون ہی کہ تیرا رب اون لوگون پر کہ وطن چہوڑا ہی بعد اسکی کہ بچلائی گئی پہر لڑتی رہی اور ٹہہری تیرا رب ان باتون کی بعد بخشنی والا مہربان ہی ف مکہ مین بعضی لوگ کافرون کی ظلم سی بچل گئی تہی یا زبانی لفظ کہہ لیا تہا اسس پیچہی جب اتنی کام کئی ایمان کی وہ تقصیر بخشی گئی ایک بزرگ تہی عمار اونکی باپ یاسر اور ما سمیہ ظلم اوٹہاتی مر گئی پر لفظ کفر نہ کہا بیٹی نی خوف جان سی لفظ کہہ دیا پہر روتی ہوی حضرت پاس آئی تب یہ آیتین اترین يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ • جس دن آویگا ہر جی جواب سوال کرتا اپنی طرف سی اور پورا ملیگا ہر کسیکو جو اوسنی کمایا اور اون پر ظلم نہ ہوگا ف یعنی کسی طرف کوئی نہ بولیگا اوسدن ظلم نہ چل سکیگا وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ • اور بتائی اللہ نی کہاوت ایک بستی تہی چین امن سی چلی آتی تہی اوسکو روزی فراغت کی ہر جگہ سی پہر ناشکری کی اللہ کی احسانون کی پہر چکہایا اوسکو اللہ نی مزہ کہ اونکی تن کی کپڑی ہوی بہوکہہ اور ڈر بدلا اوسکا جو کرتی تہی ف ایسی بہت شہر ہوتی ہین پر یہ احوال فرمایا مکی کا تن کی کپڑی ہوگئی بہوکہہ اور ڈر یعنی ایک دم بہوکہہ اور ڈر سی خالی نہ رہنی لگی وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ • اور اونکو پہنچ چکا رسول اونہین مین کا پہر اوسکو جہوٹہلایا پہر پکڑا اونکو عذاب نی اور وہ گنہگار تہی فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا

طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

سو کہاؤ جو روزی دی تمکو اللہ نی حلال اور پاک اور شکر کرو اللہ کی احسان کا اگر تم اوسی کو

پوجتی ہو ف یعنی ایمان لاؤ اور حلال کو حرام مت کرو اپنی عقل سی اِنَّمَا حَرَّمَ

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ یہی حرام کیا ہی تم پر مردہ اور لوہو اور سوٗر کا گوشت اور

جس پر نام پکارا اسکی سوای کسی کا پہر جو کوی ناچار ہو جاوی نہ زور کرتا ہو نہ زیادتی تو اللہ بخشنی

والا مہربان ہی وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

اور مت لکہو اپنی زبانوں کی جہوٹہ بتانی سی کہ یہ حلال ہی اور یہ حرام کہ اللہ پر جہوٹہ باندہو

بی شک جو جہوٹہ باندہتی ہین اللہ پر بہلا نہین پاتی مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تہوڑا سا برت لین اور اونکو دکہہ کی مار ہی وَعَلَى الَّذِيْنَ

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اور جو لوگ یہودی ہین اون پر ہمنی حرام کیا تہا جو تجکو سنا چکی پہلی اور ہمنی اون پر ظلم نہین

کیا پر اپنی اوپر آپ ظلم کرتی تہی ف سورہ انعام مین ذکر ہو چکا ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ع

پھر یون ہی کہ تیرا رب اون لوگون پر جنھون نی برائی کی نادانی سی پھر توبہ کی اوسکی پیچھی

اور سنوار پکڑی تیرا رب ان باتون کی پیچھی بخشنی والا مہربان ھی ف یعنی حلال حرام مین

جو ٹھہرایا تھا جب مسلمان ہوئی تو بخشی گئی إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً

قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ اصل ابراہیم

تھا راہ ڈالنی والا حکم بردار اللہ کا ایک طرف کا ہو کر اور نہ تھا شریک والون مین ف یعنی

حلال و حرام مین اور دین کی باتون مین اصل ملت ابراہیم ھی اور عرب کے لوگ کہتی ہین آپ کو

حنیف اور شرک کرتی ہین اوسکی راہ پر نہین شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ

وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ حق ماننی والا اوسکی احسانون کا

اوسکو اللہ نی چن لیا اور چلایا سیدھی راہ پر وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ اور دی

دنیا مین ہمنی اوسکو خوبی اور وہ اخرت مین اچھی لوگون مین ھی ف دنیا کی خوبی آسودگی اور قبولیت

ساری جہان مین ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ پھر حکم بھیجا ہمنی تجکو کہ چل

دین ابراہیم پر جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا شریک والون مین ف یعنی درمیان مین

یہود و نصاری کو موافق اونکی حال کی اور حکم بی ہوی اخری پیغمبر پھر اوسی ملت پر آئی

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَ

إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ہفتہ کا دن جو ٹھہرایا سو اونہین پر جو اوسمین پھوٹ گئی

اور تیرا رب حکم کریگا اونمین قیامت کی دن جس بات مین پھوٹ رہی تھی ف

یعنی اصل ملت ابراہیم مین ہفتہ کا کچہہ حکم نہتا اس امت پر لی ہین اُدْعُ اِلٰى سَبِيلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِينَ • بلا اپنی رب کی راہ پر پکی باتین سمجہا کر اور نصیحت کر کر بہلی طرح اور الزام
دی اونکو جس طرح بہتر ہو تیرا رب ہے بہتر جانتا ہی جو بہولا اوسکی راہ سی اور وہی بہتر جانی جو راہ پر ہین ف
الزام دی جسطرح بہتر ہو یعنی قضیہ نہ بڑہی وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ
مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ •
اور اگر بدلا دو تو بدلا دو اوس قدر جتنی تمکو تکلیف پہنچی اور اگر صبر کرو تو بہتر ہے صبر والونکو ف
ہے
بہلی جو فرمایا کہ سمجہاؤ بہلی طرح اسمین رخصت دی کہ بدی کی بدل بدی پی بری نہین پر صبر اور بہتر
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ • اور تو صبر کر اور تجسی صبر ہو سکی اللہ ہی کی
مدد سی اور اون پر غم نہ کہا اور مت خفہ رہ اونکی فریب سے اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ
اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ • اللہ ساتہ ہی اونکی جو پرہیزگار ہین اور جو
نیکی کرتی ہین

ركوعها ١٢

سورة بنی اسرائیل مکیة وهی مائة واحدی عشر اٰیة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ
مِنْ اٰيَاتِنَا اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ • پاک ذات ہی جو لی گیا
اپنی بندہ ہی کو راتی رات ادب والی مسجد سی پرلی مسجد تک جسمین ہمنی خوبیان رکہی ہین کہ دکہاوین

اوسکو کچھ اپنی قدرت کی نمونی وہی ہی سنتا دیکھتا ف حقتعالی اپنی رسول کو معراج کی رات لی گیا مکہ سے

بیت المقدس براق پر اور اکی کی آسمانون پر یہان اتنا ہی ذکر ہی باقی سورۂ نجم مین وَاٰتَیْنَا مُوْسَے

الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا

تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۔ اور دی ہمنی موسی کو کتاب اور

وہ سوجہ دی بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میری سوای کسی پر کام ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا

مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۔ تم جو اولاد ہو اونکی

جنکو لادلیا ہمنی نوح کی ساتھ وہ تھا بندا حق ماننی والا وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

فِى الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ

عُلُوًّا كَبِيْرًا ۔ اور صاف کہہ سنایا ہمنی بنی اسرائیل کو کتاب مین کہ تم خرابی

کروگی ملک مین دوبار اور چڑھ جاوگی بری طرح چڑھنا فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا

بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا

خِلٰلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۔ پھر جب آیا پہلا وعدہ اونمی سی بھیجے

ہمنی تم پر ایک بندی اپنی سخت لڑائی والی پھر پھیل پڑی شہرون کی بیچ اور وعدا ہونا ہی تھا

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۔

پھر ہمنی پھیری تمھاری باری اون پر اور زور دیا تمکو مال سی اور بیٹون سی اور اوس سی زیادہ

کردی تمھاری بھیڑ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ

اَسَاْتُمْ فَلَهَا فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ

مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا • اگر بھلای کی تمنی تو بھلا کیا اپنا
اور اگر برای کی تو آپ کو پھر جب پہنچا وعدہ پچھلی بار کا کہ وہ لوگ اوداس کرین تمہاری مونہہ اور
پیٹھین مسجد مین جیسی پیٹھی پہلی بار اور خراب کرین جس جگہ غالب ہون پوری خرابی
عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا • آیا ہی رب تمہارا اس پر کہ تمکو رحم
کری اور اگر پھر وہی کرو گی تو ہم پھر وہی کرین گی اور رکھا ہی ہمنی دوزخ منکرونکا بندیخانہ ف
توراۃ مین کہہ دیا تہا کہ دو بار بنی اسرائیل شرارت کرین گی اوسکی جزا مین دشمن اونکی ملک پر
غالب ہونگی اوسی طرح ہوا ہی ایک بار جالوت غالب ہوا پہر حقتعالی نی اوسکو حضرت داود کی ہاتہ سے
ہلاک کیا پیچھی بنی اسرائیل کو اور قوت زیادہ دی حضرت سلیمان کی سلطنت مین دوسری بار فارسی
لوگون مین سی بخت نصر غالب ہوا تب سی اونکی سلطنت نی قوۃ نپکڑی اب فرمایا کہ اللہ مہربانی
پر آیا ہی اگر اس نبی کی تابع ہو تو وہی سلطنت او غلبہ پہر کر دی اور اگر پہر وہی شرارت کرو گی
تو ہم وہی کرین گی یعنی مسلمانون کو اون پر غالب کیا اور آخرت مین دوزخ طیار ہی إِنَّ هَٰذَا
الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا •
یہ قرآن بتاتا ہی وہ راہ جو سب سی سیدھی اور خوشی سناتا ہی اونکو جو یقین لائی اور نیکیان کرین
کہ اونکو ہی بڑا ثواب وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا • اور یہہ کہ جو نہین مانتی پچھلا دن اونکی لئی رکھی ہی ہمنی دکھہ کی مار
وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ
عَجُولًا • اور مانگتا ہی آدمی برائی جیسی مانگتا ہی بھلائی اور ہی انسان اتاولا ف یعنی گھبراتا ہے

ع ۲

که میری دعا شتاب کیون نہین قبول ہوتی اور اسکی دعا بعضی اسکی حقمین بری ہی اگر قبول ہو تو
انسان خراب ہو سو ہر طرح اللہ بہتر داتا ہی اوسکی رضا پر شاکر رہی وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ
مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا
اور ہمنی بنای رات دن دو نمونی پہر مٹا دیا رات کا نمونا اور بنایا دن کا نمونہ دیکہنی کو کہ تلاش
کرو فضل اپنی رب کا اور معلوم کرو گنتی برسون کی اور حساب اور سب چیز سنای ہمنی کہولکر
ف یعنی گہبرانی فائدہ نہین ہر چیز کا وقت و انداز مقرر ہی جیسی رات اور دن کسی کی
گہبرانی سی اور دعا سی رات کم نہین ہوجاتی اپنی وقت پر آپ ہی صبح ہوتی ہی اور دو نو
نمونہ اوسکی قدرت ہی وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ
وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا • اور جو
آدمی ہی لگادی ہمنی اوسکی بری قسمت اوسکی گردن سی اور نکال دکہا وینگی اوسکو قیامت
کی دن لکہا کہ پاویگا اوسکو کہلا ف یعنی بری قسمت کی ساتہہ بری عمل ہین کہ چہوٹ نہین
سکتی وہی نظر آوینگی قیامت مین اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ
الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا • پڑہ لی لکہا اپنا تو ہی بس ہی آج کی دن اپنا حساب
لینی والا مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ
ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا • جو کوی راہ پر آیا
تو آیا اپنی ہی واسطی اور جو کوی بہکا رہا تو بہکا رہا اپنی ہی بری کو اور کسی پر نہین پڑتا بوجہ

دوسرےکا اور ہم بلا نہیں ڈالتی جب تک نہ بھیجین کوئی رسول ف یعنی بری عمل آفت لاتے

ہین پر حقتعالی بن سوجھای نہین پکڑتا رسول بھیجتا ہی اسی واسطے وَإِذَا أَرَدْنَا أَن

نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ

عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝ اور جب ہمنی چاہا کہ کھپاوین کوئی بستی

حکم بھیجا اوسکی عیش کرنی والون کو پھر اونہون نی بی حکمی کی اوسمین تب ثابت ہوئی اون پر

بات تب اوکھاڑ مارا اونکو اوٹھا کر وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ

مِن بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ

خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ اور کتنی کھپاوین ہمنی سنگتین نوح سی پیچھے اور بس ہے

تیرا رب اپنی بندون کی گناہ جانتا دیکھتا مَّن كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ

عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ

يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ۝ جو کوئی چاہتا ہو پہلا گہر شتابی کی جلدی دین

ہم اوسکو اسی مین جتنا چاہین جسکو چاہین پہر ٹہرایا ہی ہمنی اوسکی واسطی دوزخ پیٹھی گا

اوسمین برا سنکر دھکیلا جاکر وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا

سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم

مَّشْكُورًا ۝ اور جس نی چاہا پچھلا گہر اور دوڑ کی اوسکی واسطہ جو اوسکی دوڑ ہے

اور وہ یقین رکھی سو ایسون کی دوڑ ٹھکانے لگی ہی كُلًّا نُّمِدُّ هَٰؤُلَاءِ

وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ

مَحْظُورًا ۝ ہر ایک کو ہم پہنچای جاتی ہین انکو اور اونکو تیری رب کے بخشش مین سے

اور تیری رب کے بخشش کسی نی نہین گھیر لی انظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ

علی بعض وللاخرة اکبر درجت واکبر تفضیلا

دیکہہ کیا بڑہائی ہمنی ایک کو ایک سی اور پچھلی گہر مین تو اور بڑی درجی مین اور بڑی بڑائی

لا تجعل مع اللہ الٰہا اخر فتقعد مذموما مخذولا

نہ ٹہرا اللہ کی ساتہہ دوسرا حاکم پہر بیٹہہ رہیگا تو اولاہنا پاکر بیکس ہوکر

وقضی ربک الا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احسانا

اما یبلغن عندک الکبر احدہما فلا تقل لہما

اف ولا تنہرہما وقل لہما قولا کریما ۝ اور حکم کر

دیا تیری رب نی کہ نہ پوجو اوسکی سوای اور ماباپ سی بہلاے کبہی پہنچ جاوی تیری سامہنے

بڑہاپی کو وہ ایک یا دونو تو نہ کہہ اونکو ہون اور نہ جہڑک اونکو اور کہہ اونکو بات ادب کے

واخفض لہما جناح الذل من الرحمة وقل رب

ارحمہما کما ربیانی صغیرا ۝ اور جہکا اونکی آگی کندہی عاجزی کرکر پیار سے

اور کہہ ای رب اون پر رحم کر جیسا پالا اونہون نی مجہکو چہوٹا سا ربکم اعلم

بما فی نفوسکم ان تکونوا صلحین فانہ کان

للاوابین غفورا ۝ تمہارا رب خوب جانتا ہی جو تمہاری جی مین ہی جو تم

نیک ہوگی تو وہ رجوع لانی والون کو بخشتا ہی ف یعنی کبہی دل مین آوی کہ بوڑہی ماباپ سے

یہ معاملت نباہنی مشکل ہی تو فرما دیا کہ جسکی نیت نیکی پر ہی اگر خطا کری اور پہر رجوع لاوی

تو اللہ بخشنی والا ہے وات ذا القربی حقہ والمسکین

وابن السبیل ولا تبذر تبذیرا ۝ اور دی ناتی والی کو اوسکا

حق اور محتاج کو اور مسافر کو اور مت اوڑا بکہر کر ف یعنی بیجگہ خرچ کرکر خراب نہ کر

ع ٣

وقف

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ بے شک اوڑانی والی بہائی ہین شیطانون کے اور شیطان ہی اپنی رب کا ناشکر ف یعنی مال بڑی نعمت ہی الله کی جس سے خاطر جمع ہو عبادت مین اور درجی بڑہین بہشت مین اوسکو بیجا اوڑانا ناشکری ہی وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ۝ اور اگر کبہی تغافل کری تو اونکی طرف سی تلاش مین مہربانی کے اپنی رب کے طرف سی جسکی توقع رکہتا ہی تو کہہ اونکو بات نرمی کی ف یعنی جو کوئی ہمیشہ سخاوت کرتا ہی اور ایک وقت اوس پاس نہین تو الله کی ہان امید والی کا محروم جانا خوش نہین آتا اوس محتاج کی قسمت سی الله سخیونکو بہیج رہتا ہی سو اس واسطے اگر ایک وقت تو نہ دی تو سستی جواب کہہ کہ اگلی سب خیراتین برباد ہون وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ۝ اور نہ رکہہ اپنا ہاتہہ بندہا اپنی گردن کی ساتہہ اور نہ کہول دی اوسکو نرا کہولنا پہر تو بیٹہہ رہے الزام کہایا ہارا ف یعنی سب الزام دین کہ اتنا کیون دیا کہ آپ محتاج رہ گیا إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ تیرا رب کشادہ کرتا ہی روزی جسکو چاہی اور کستا ہی وہی ہی اپنی بندونکو جانتا دیکہتا ف یعنی محتاج دیکہہ کر بی تاب نہو جا اوسکی حاجت تیری ذمہ پر نہین الله کے ذمہ پر ہی لیکن یہ باتین پیغمبر کو فرمائی ہین جو بیحد سخی تہی جنکی جی سی مال نہ نکل سکی اوسکو تقید ہے دینی کا حکیم بی گرمی والی کو سرد دوا بتاتا ہی اور سردی والی کو گرم وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ

ع ۴

إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيرًا • اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد ڈرسی مفلسی کے
ہم روزی دیتے ہین اونکو اور تمکو بیشک اونکا مارنا بڑی چوک ھی ف کافر بیٹیان مارتے تھے
کہ انکا خرچ کہان سی لاوین: وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
وَسَاءَ سَبِيلًا • اور پاس نہ جاو بدکاری کی وہ ہی بیحیائی اور بری راہ ہی ف یعنی اگر یہ
راہ نکلی تو ایک دوسرے کی عورت پر نظر کری کوئی اسکی عورت پر کری وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا
لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ
مَنْصُورًا • اور نہ مارو جان جو منع کی اللہ نی مگر حق پر اور جو مارا گیا ظلم سی تو دیا ہمنی اوسکے
وارث کو زور سو اب ہاتھ نہ چھوڑی خون پر اوسکو مدد ہونی ہی ف یعنی ہر کسیکو لازم ھے کہ خون کا
بدلا دلانے مین مدد کری نہ اولٹا قاتل کی حمایت کری اور وارث کو نہ چاہئے ایک کے بدلی دو نہ مارے
یا قاتل ہاتھ نہ لگا اوسکی بیٹی بہائی کو نہ مارے وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ
إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا • اور پاس نہ جاو یتیم کی مال کی مگر جسطرح بہتر ہو جب تک
وہ پہنچی اپنی جوانی کو اور پورا کرو قرار کو بیشک قرار کی پوچھ ھی ف مگر جسطرح بہتر ہو یعنی اوسکی مال کو
سنوار دی تو مضائقہ نہین اور قرار کی پوچھ یعنی کسی سی قول قرار صلح کا دی کر بدی کرنی اوسکا وبال
ضرور پڑتا ہی وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيمِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا • اور پورا بھر دو ماپ جب
ماپ دینے لگو اور تولو سیدھے ترازو سی یہہ بہتر ھی اور اچھا اسکا انجام ف سیدھی ترازو یعنی
جہوک نہ مارو اور اچھا انجام یعنی دغابازی اول چلتی ہی پہر لوگ خبردار ہوکر اوس سے معاملت نہین کرتی

اور پورا حق دینی والا سب کو خوش لگتا ہی الله اوسکی تجارت خوب چلاتا ھے وَلَا تَقْفُ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ اور نہ پیچھی پڑ جس بات کی خبر نہین
تجکو بیشک کان اور انکھہ اور دل ان سب کی اوس سی پوچھ ھے ف یعنی جو بات تحقیق معلوم نہو
اوسکو دعوی کرکر نہ کہئی کہ یون ھی ھی اور ایسی ھی گواہی دینی وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ
مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
طُوْلًا ۝ اور نہ چل زمین پر اتراتا تو پہاڑ نہ ڈالیگا زمین کو اور نہ پہنچیگا پہارون تک لنبا ہوکر
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝
یہ جتنی باتین ہین ان مین سی بری چیز ہی تیری رب کی بیزاری ف جن باتونکو منع کیا
وہ رب کی بیزاری ھی اور جنکو حکم کیا اونکا نہ کرنا بیزاری ھی ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى
اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ یہ ہی کچھہ ایک جو وحی کیا
تیری رب نی تیری طرف عقل کے کامون سی اور نہ ٹہرا الله کی سوای اور کی بندگی پھر پڑیگا تو دوزخ
مین الاہنا کہایا دہکیلا اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ
مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝
کیا تمکو چن کر دیی تمہاری رب نی بیٹی اور آپ کی فرشتی بیٹیان تم کہتی ہو بڑی بات وَلَقَدْ
صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ
اِلَّا نُفُوْرًا ۝ اور پھیر پھیر سمجہایا ہمنی اس قران مین تا وہ سوچین اور اونکو زیادہ ہوتا ہی وہی بدکنا
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

ع ٥

إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝ کہ اگر ہوتی اوسکی ساتھ اور حاکم جیسا یہ بتاتی ہین تو نکالتی
تخت کی صاحب کی طرف راہ ف یعنی برابر کا محکوم رہنا کیون قبول کرتی تخت کی مالک کو اولٹ دینا لیتی
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ وہ پاک ھی اور اوپر ہے
ان کی باتون سی بہت دور تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ
وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ
لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝
اوسکی ستھرای بولتی ہین آسمان ساتون اور زمین اور جو کوئی اونمین ھی اور کوی چیز نہین جو نہین
پڑہتی خوبیان اوسکی لیکن تم نہین سمجھتی اونکا پڑھنا بیشک وہ ھی تحمل والا بخشتا ف یعنی ایسی
باتون پر تمکو شتاب نہین پکڑتا اور توبہ کرو تو بخشتا ھی وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
حِجَابًا مَسْتُورًا ۝ اور جب تو پڑھتا ہی قرآن کر دیتی ہین ہم بیچ مین تیری اور اون
لوکون کی جو نہین مانتی پچھلا جینا ایک پردہ ڈھانکا ف یعنی اس قرآن مین ایسی تاثیر ہی اوکافرون پر
اثر نہین ہوتا ہی واسطہ کہ اوٹ بیچ مین ہین آفتاب سی جہان روشن ھی اور جسکی اوس طرف پیٹ ہے
اوسکی حساب مین کہین نہین وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ اور رکھتی ہین اونکی دلون پر
اوٹ کہ اوسکو نہ سمجھین اور اونکی کانون مین بوجھ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ
فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝ اور جب مذکور
کرتا ہی تو قرآن مین اپنی رب کا اکیلا کر بھاگتی ہین اپنی پیٹ پر بدک کر نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ
بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا • ہم خوب جانتی ہین جیسا وہ سنتی ہین جو ہوت

کان رکھتی ہین تیری طرف اور جب وہ مسودہ کرتی ہین جب کہتی ہین بی انصاف جنکی کہی پر چلتی ہو نہین

وہ مگر ایک مرد جادو مارا اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا • دیکھہ کیسی بٹھاتی ہین تجہ پر کہاوتین اور

بہکتی ہین سو راہ نہین پا سکتی وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا • اور کہتی ہین کیا جب ہم ہو گئی ہڈیان اور

چورا کیا ہم پھر اوٹھین گی نئی بن کر قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا أَوْ خَلْقًا

مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا

قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا • تو کہہ تم ہو جاو

پتھر یا لوہا یا کوئی خلقت جو مشکل لگی تمہاری جی مین پھر اب کہین گی کون الٹی لا ہمکو تو کہہ جسنی بنایا

تمکو پہلی بار پھر اب مٹکاوین گی تیری طرف اپنی سر اور کہین گی کب ہے وہ تو کہہ شاید نزدیک ہو گا

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ

إِلَّا قَلِيلًا • جس دن تمکو پکاریگا پھر چلی آو گی سراہتی اوسکو اور اٹکلو گی کہ دیر نہین لگی

تمکو مگر تھوڑی ف یعنی اب شتابی کرتی ہو تب جانو گی کہ دنیا مین کچھہ دیر نہ رہی تھی پچاس سو برس اون

ہزارون برس کے سامہنی کیا معلوم ہون وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ

أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ

كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا • اور کہہ دی میری بندون کو بات وہی

کہین جو بہتر ہو شیطان جھڑواتا ہی آپس مین شیطان ہے انسان کا بیشک دشمن صریح ف

یعنی مذاکرہ مین سخت بات نہ کہین شیطان لڑائی ڈالتا ہی جب لڑائی پڑی تو اوسکا سمجھتا ہو تو بھی نہ سمجھے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا۔ تمہارا رب بہتر جانتا ہی تمکو اگر چاہی تم پر

رحم کری اور اگر چاہی تمکو مار دی اور تجکو نہین بھیجا ہمنی اون پر ذمہ لینی والا ف مذاکرہ مین حق ڈالا جہو جہلاتا تا

کہ دوسرا صریح حق کو نہین مانتا سو فرمادیا کہ تم پر اون کا ذمہ نہین اللہ بہتر جانی جسکو چاہی راہ سوجھاوی

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا۔

اور تیرا رب بہتر جانتا ہی جو کوئی ہی آسمانون مین اور زمین مین اور ہمنی زیادہ کیا ہی بعضی نبیون کو بعضون

سی اور دی ہمنی داؤد کو زبور ف یعنی بعضی نبی تہی کہ جہو جہلاکی تیرا حوصلہ اون سی زیادہ رکہا ہی

اور داود کا ذکر کیا کہ دونو بات رکہتی تہی جہاد بی اور زبور بی سمجہانی کو وہی دونو باتین یہان بہی ہین

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا۔ کہ پکارو جنکو سمجہتی ہو

سوای اوسکی سو نہین اختیار رکہتی کہ تکلیف کہول دین تمسی نہ بدل دین ف یعنی تمسی کسی اور پر ڈال دین

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا۔ وہ لوگ جنکو یہ پکارتی ہین ڈہونڈہتی ہین اپنی رب تک وسیلہ

کہ کون بندہ بہت نزدیک ہی اور امید رکہتی ہین اوسکی مہر کی اور ڈرتی ہین اوسکی مار سی بیشک تیری رب کی

مار ڈرنی کی چیز ہی ف یعنی جنکو کافر پوجتی ہین وہ آپ بہی اللہ کی جناب مین وسیلہ ڈہونڈہتی ہین کہ جو بندہ

بہت نزدیک ہو اوسی کا وسیلہ پکڑین اور وسیلہ سب کا پیغمبر ہی آخرت مین انہی کی شفاعت ہوگی

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ اور کوئی بستی نہین جسکو ہم نہ کہپا وین کی قیامت سی پہلی یا افت ڈالین کی اوس پر سخت افت یہ ہی کتاب مین لکہا گیا ف یعنی تقدیر مین لکہہ چکی ہر شہر کی کوئی ایک بزرگ کو پوجتی ہین کہ ہم اسکی رعیت مین اور اسکی پناہ مین ہین سو وقت ای پر کوئی نہین پناہ دی سکتا

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝ اور ہمنی اسی سی موقوف کین نشانیان بہیجنی کہ اگلون نی اونکو جہوٹہلایا اور دی ہمنی ثمود کو اونٹنی سوجہانی کو پہر اوسکا حق نہ مانا اور نشانیان جو ہم بہیجتی ہین سو ڈرانی کو ف یعنی ہدایت موقوف نہین نشانی پر وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝ اور جب کہ دیا ہمنی تجہی کہ تیری رب نی کہیر لیا ہی لوگون کو اور وہ دکہاوا جو تجکو دکہایا ہمنی سو جانچنی کو لوگون کی اور وہ درخت جس پر پہٹکار ہی قران مین اور ہم اونکو ڈراتی ہین تو اونکو زیادہ ہوتی ہی بڑی شرارت ف یعنی جب کہہ دیا کہ رب نی کہیر لی ہین لوگ تو آخر سب مسلمان ہونگے پہر تو نشانی کیون مانگی اور وہ دکہاوا معراج ہے کہ لوگ جانچی گئی سچون نی مانا اور کچون نی جہوٹہ جانا اور درخت پہٹکارا یعنی درخت زقوم قران مین فرمایا کہ دوزخ والی کہا وین کی ایمان والی یقین لائی اور منکرون نی کہا دوزخ کی آگ مین سبز درخت کیون کر ہوگا یہ بی جانچنا تہا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

ع ۷

اسْجُدُوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوا اِلَّا اِبْلِيسَ قَالَ ءَاَسْجُدُ

لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا • اور جب ہمنی کہا فرشتون کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کر پڑے

مگر ابلیس بولا کیا مین سجدہ کرون ایک شخص کو جو تونی بنایا مٹی کا ف یعنی اسکی حکم مین شبہی نکالنی

کافرون کی وہی چال ہی ابلیس کے قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ

عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ

اِلَّا قَلِيلًا • کہنی لگا بہلا دیکہہ تو یہ جسکو تونی مجسی چڑہایا اگر تو مجکو ڈہیل دے قیامت کی دن تک

تو اوسکی اولاد کو ڈاہی دے لون مگر تہوڑی سی ف یعنی اپنا مسخر کرلون جیسی گہوڑی کو لگام دیا

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ

جَزَاءً مَوْفُورًا • فرمایا جا پہر جو کوئی تیرے ساتہہ ہوا اونمین سی سو دوزخ ہی تم سب کے سزا

پورا بدلا وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُورًا • اور گہبرا لی اونمین جسکو گہبرا سکی اپنی آواز سی اور پکار لا

اون پر اپنی سوار اور پیادے اور ساجہا کر اون سی مال اور اولاد مین اور وعدی دی اونکو

اور کچہہ نہین وعدہ دیتا اونکو شیطان مگر دغابازی ف مال مین ساجہا یہ کہ بتون کی نیاز

اپنی مال مین فرض سمجہتی ہین اور اولاد مین یہ کہ ایک کو بتاتی ہین فلانی کا بخشا ہی دوسرا فلانی کا بخشا

اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ وَكَفٰى

بِرَبِّكَ وَكِيلًا • وہ جو میری بندی ہین اون پر نہین تیری حکومت اور تیرا رب بس ہے کام بنانی والا

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهٖ

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ تمہارا رب وہ ہے جو ہانکتا ہی تمہاری واسطی کشتی دریا مین کہ
تلاش کرو اوس کا فضل وہ ہی تم پر مہربان ف اوسکا فضل یعنی روزی روزی کو قران مین اکثر
فضل فرمایا ہی فضل کے معنی زیادتی سو مسلمان کی بندگی ہی واسطی آخرت کی اور دنیا ملتی ہی پڑہتی مین کتنے
نکلتا ہی یعنی دریا مین اتار ورہنہن چلتا بلّی یا چپو کر پاو سو اوسی کی اختیار مین ہے وَاِذَا مَسَّكُمُ
الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى
الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ اور جب تم پر تکلیف
پڑی دریا مین بہولتی ہو جنکو پکارتی تہی اوسکی سوای پہر جب بچا لایا تمکو جنگل کی طرف ٹلا گئی اور ہے
انسان بڑا ناشکر اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝ سو کیا نڈر ہوی
ہو کہ دہسا دی تمکو جنگل کی کنارے یا بہیج دی تم پر آندہی پہر نہ پاو اپنا کوی کام بنانی والا اَمْ اَمِنْتُمْ
اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝ یا نڈر ہوی ہو کہ پہر لی جاوی تمکو اوسمین دوسری بار
پہر بہیجی تم پر ایک جہوکا باو کا پہر ڈوبا دی تمکو بدلا اوس ناشکری کا پہر نہ پاو اپنی طرف سی ہم پر
اوسکا دعوی کرنی والا وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝ اور ہمنی عزت دی ہی آدم کے
اولاد کو اور سواری دی اونکو جنگل اور دریا مین اور روزی اونکو ستہری چیزون سی اور
زیادہ کیا ہم اونکو بہت بڑہتی دی کر ف جانورون کو سواری نہین زمین پر نہ دریا پر آدمی کو

ع ٨

دی ہی اور سنہری روزی یہ کہ میوی کا چہلکا دور کرنا اور اناج کی بہوسی اور پیسنا اور پکا کر
کہانا اسی کو سکہایا يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ
بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ
فَتِيلًا۝ جس دن ہم بلاوین کی ہر فرقی کو ساتہہ اونکی سردار کی سو جسکو ملا اوسکا اوسکی
داہنی مین سو پڑہتی ہین اپنا لکہا اور ظلم نہ ہوگا اون پر ایک تاگی کا ف اوسدن عمل کا کاغذ اوڑادینگے
نیکون کی ہاتہہ مین آدمی کا داہنی ڈہب سی اور بدون کو بانوی سی اور پیچہی سی یہ نشانی دیکہہ کر نیک
خوشی سی پڑہنی لگین کی وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ
وَأَضَلُّ سَبِيلًا۝ اور جو کوی رہا اس جہان مین اندہا سو پچہلی جہان مین اندہا ہی
اور زیادہ دور پڑا راہ سی ف یعنی ہدایت سی اندہا رہا ویسا ہی آخرت مین بہشت کی راہ سی
اندہا ہی اور دور پڑا ہی وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ
خَلِيلًا۝ اور وہ جو لگی ہتی کہ تجکو بچلا دین اوس چیز سی جو وحی بہیجی ہمنی تیری طرف تا باندہ لاوی
تو اوسکی سوای اور بت پکڑتی تجکو دوست ف کافر کہتی تہی کہ اس کلام مین نصیحت کی باتین
اچہی ہین مگر ہر جا شرک پر عیب دیا ہی یہ بدل ڈال تو ہم سب اسکو سنین وَلَوْلَا
أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا
قَلِيلًا۝ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہمنی تجکو ٹہہرا رکہا تو تو لگ ہی جاتا جہکنی اون کی طرف تہوڑا سا
إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ
لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا۝ تب ضرور چکہاتی ہم تجکو دونا مزہ زندگی مین
اور دونا مرنی مین پہر نہ پاتا تو اپنی واسطے ہم پر مدد کرنی والا وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ

مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ
اِلَّا قَلِيْلًا۔ اور وہ تو لگی تہی کہیرانی تجکو اس زمین سی کہ نکال دی تجکو یہان سی اور تب
نہ ٹہرین کی تیری پیچہی مگر تہوڑا سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ
رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا۔ دستور پڑا ہوا ہی اون
رسولون کا جو تجسی پہلی بہیجی ہمنی اور نہ پاویگا تو ہماری دستور مین تفاوت اَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ
قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۔ کہڑی رکہہ نماز سورج ڈہلنی سی رات کی اندہیری
تک اور قران پڑہنا فجر کا بیشک قران پڑہنا فجر کا ہوتا ہی روبرو وَمِنَ الَّيْلِ
فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ اور کچہہ رات جاگتا رہ اوسمین یہ بڑہتی ہی تجکو شاید کہڑا کری تجکو
تیرا رب تعریف کی مقام مین ف یعنی نیند سی جاگ کر قران پڑہا کر یہ حکم سب سے زیادہ تجہ پر کناہے
کہ تجکو مرتبہ بڑا دیتا ہی وہ تعریف کا مقام ہی شفاعت کا جب کوی پیغمبر نہ بول سکی کا تب حضرت الله سے
عرض کر کر خلق کو چہڑاوین کی تکلیف سی وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۔ اور کہہ ای رب پیٹہا مجکو سچا پیٹہانا
اور نکال مجکو سچا نکالنا اور بنا دی مجکو اپنی پاس سی ایک حکومت کی مدد ف یعنی
اس شہر سی نکال آبرو سی اور کسی جگہ بیٹہا آبرو سی وہ الله تعالیٰ نی مدینی مین پیٹہایا اور
وہان کی لوگ حکم مین دیی جن سی دین کو مدد ہوی وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ
وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ اور کہہ آیا سچ اور نکل بہاگا جہوٹہہ بیشک

ع ٩

اِنَّ الْبَاطِلَ

وَنُنَزِّلُ جہوٹہ ہی نکل بہاگنی والا ف یعنی غلبہ دین آیا اور کفر بہاگا مکی مین سی اور تمام عرب مین سی

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۤءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ اور ہم اوتارتی ہین قران مین سی جس سی روگ جنگی ہون

اور مہر ایمان والون کو اور گنہ گارون کو یہی بڑہتا ہی نقصان ف روگ جنگی ہون دل کی شبہہ

اور شک مثین اور اوسکی برکت سی بدن کی روگ بہی دفع ہون وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى

الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ

يَئُوْسًا۔ اور جب ہم آرام بہیجین انسان پر ٹلا جاوی اور ہٹاوی اپنا بازو اور جب لگی اوسکو

برائی رہ جاوی آس توٹا ف بازو ہٹاوی یعنی بندگی سی سرکتا جاوی قُلْ كُلٌّ

يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا۔

توکہہ ہر کوئی کام کرتا ہی اپنی ڈول پر سو تیرا رب بہتر جانتا ہی کون خوب سوجہا ہی راہ وَيَسْئَلُوْنَكَ

عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

اِلَّا قَلِيْلًا۔ اور تجہسی پوچہتی ہین روح کو تو کہہ روح ہی میری رب کے حکم سی اور تمکو خبر دیہی ہے

تہوڑی سی ف حضرت کی آزمانی کو یہودنی پوچہا سو اللہ نی نہ بتایا کہ اونکو سمجہنی کا حوصلہ نہ تہا

اگلی پیغمبرون نی خلق سی باریک باتین نہین کہین اتنا جاننا بس ہے کہ اللہ کی حکم سی ایک خبر

بدن مین آپڑی وہ جی اوہ جب نکل گئی وہ مرگیا وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ

بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا۔

اور اگر ہم چاہین لیجاوین جو خبر تمکو وحی بہیجی پہر تو نہ پاوی اوسکی لا دنی کو ہم پر کوئی ذمہ لینی والا

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا۔

مگر مہربانی سی تیری رب کے اوس کی بخشش تجہ پر بڑی ہی قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ

ع ١٠

وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ
وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا • کہ اگر جمع ہووین آدمی اور جن اس پر
کہ لاوین ایسا قران نہ لاوین گی ایسا اور پڑی مدد کرین ایک کے ایک وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا
كُفُوْرًا • اور ہمنی پہیر پہیر سمجہائی لوگون کو اس قران مین ہر کہاوت سو نہین رہتی بہت
لوگ بن ناشکری کی وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ
الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا • اور بولی ہم نہ مانین گی تیرا کہا جب
تک نہ تو بہا نکالی ہماری واسطی زمین سی ایک چشمہ یا ہو جاوی تیری واسطی ایک باغ کہجور اور
انگور کا پہر بہالی تو اوسکی بیچ نہرین چلاکر اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ
عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا •
یا گرادی آسمان ہم پر جیسا کہا کرتا ہی ٹکڑی ٹکڑی یا لی آ اللہ کو اور فرشتون کو ضامن اَوْ
يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ
وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ
قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا • یا ہوجاوی تجکو
ایک گہر سنہری یا چڑہ جاوی تو آسمان مین اور ہم یقین نہ کرین گی تیرا چڑہنا جب تک نہ اوتار لاوے
ہم پر ایک لکہا جو ہم پڑہ لین تو کہ سبحان اللہ مین کون ہون مگر ایک آدمی ہون بہیجا ہوا وَمَا
مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ
قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا • اور لوگون کو اٹکاو نہین ہوا اس سے

ع ۱۱

کہ یقین لاوین جب پہنچی اونکو راہ کی سوجھ مگر یہی کہ کہنی لگی کیا اللہ نی بہیجا آدمی پیغام لی کر قُلْ لَوْ كَانَ
فِي الْأَرْضِ مَلٰئِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا • کہ اگر ہوتی زمین مین فرشتی پہرتی بستی تو ہم اتارتی
اون پر آسمان سی کوئی فرشتہ پیغام لی کر قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي
وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا • کہ اللہ بس ہی حق
ثابت کرنی والا میری تمہاری بیچ وہ ہی اپنی بندون سی خبردار دیکھنی والا وَمَنْ
يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى
وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا • اور جسکو سوجہا دی اللہ وہی ہی
سوجہا اور جسکو بہٹکا دی پہر تو نہ پاوی اون کی کوئی رفیق اوسکی سوای اور اوٹہاوینگی
ہم اونکو دن قیامت کی اوندہی مونہ پر اندہی اور گونگی اور بہری ٹہکانا اونکا دوزخ ہی جب
لگی کی بجہنی اور دین کی اون پر بہڑکا ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ
خَلْقًا جَدِيدًا • یہ اون کی سزا ہی اس واسطی کہ منکر ہوی ہماری آیتون سی اور
بولی کیا جب ہم ہو گئی ہڈیان اور چورا کیا ہمکو اوٹہانا ہی نئی بناکر أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ
الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ
يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ
فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا • کیا نہین دیکہ چکی کہ جس اللہ نی

بنا سکتا ہی ایسون کو بنانا اور پہرایا ہی اونکا ایک وعدہ سو نہین رہتی بی انصاف بن ناشکری کئی قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۔ کہ اگر تمہارے ہاتہہ مین ہوتی میری رب کی مہر کی خزانی تو مقرر موند رکہتی اس ڈرسی کہ خرچ نہ ہو جاوین اور ہی انسان دل کا تنگ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۔ اور ہمنی دین موسی کو نو نشانیان صاف پہر پوچہ بنی اسرائیل سی جب آیا وہ اون کی پاس تو کہا اوسکو فرعون نی میری اٹکل مین موسی تجہ پر جادو ہوا ف شاید نو نشانیان نو معجزی ہون وہ جو فرعون کی مقابلہ مین الدنی تہی اور شاید نو حکم ہون کہ توراۃ کی سری پر لکہی جاتی تہی وہ یہی کبیرہ گناہون سی منع تہا قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۔ بولا تو جان چکا ہی کہ یہ چیزین کسی نی نہین اُتارین مگر آسمان و زمین کی مالک نی سوجہانی کو اور میری اٹکل مین فرعون تو کہپا چاہتا ہے فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۔ پہر چاہا کہ اونکو چین نہ دی اوس زمین مین پہر ڈوبا دیا ہمنی اوسکو اور اوسکی ساتہہ والون کو سارے وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۔ اور کہا ہمنی اوسکی پیچہی بنی اسرائیل کو بسو تم زمین مین پہر جب آویگا وعدہ آخرت کا لی آوین گی ہم تمکو سمیٹ کر وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

ع ۱۲

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ اور سچ کے
ساتھ اوتارا ہمنے یہ قرآن اور سچ کی ساتھ اترا اور تجکو جو بھیجا ہمنے سو خوشی اور ڈر سنانا ف
سچ کی ساتھ اترا یعنی سچ مین بدلا نہین گیا وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ
عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ اور پڑہنی کا وظیفہ
کیا ہمنے اسکو بانٹ کر کہ پڑہی تو اسکو لوگون پر ٹہہر ٹہہر کر اور اسکو ہمنے اوتارتی اوتارا ف یعنی
کتاب سی مطلب فقط معنی سمجھنی ہین اور اسکی لفظ بی پڑہنی سی غرض ہی کہ نور و برکت اترتا ہی
اسی واسطے سورتین اور آیتین جدا جدا رکہی اور تہوڑا تہوڑا اوتارا ہر وقت پر اوسکی موافق حکم
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ
سُجَّدًا ۙ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
لَمَفْعُوْلًا ۝ کہ تم اسکو مانو یا نہ مانو جنکو علم ملا ہی اسکی آگی سی جب ان پاس اسکو پڑہی
گرتی ہین ٹہوڑیون پر سجدہ مین اور کہتی ہین پاک ہی ہمارا رب بیشک ہماری ربکا وعدہ
البتہ ہونا ف یعنی اگلی کلام پہچاننی والی اسکو پہچانتی ہین اور وعدہ جو تہا کہ آخر زمانی مین ایک
کلام اتری کا ٹہیک پاتی ہین وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ
خُشُوْعًا ۝ اور گرتی ہین ٹہوڑیون پر روتی ہوی اور زیادہ ہوتی ہی انکو عاجزی ف
نماز مین سجدہ دو بار ہوتا ہی اس واسطے دو بار فرمایا پہلی بار اس کلام کی تاثیر سی تعجب آتا ہی اور
دوسری بار عاجزی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝

کہ اللہ کر پکارو یا رحمن کر جو کہ کر پکارو گی سو اوسی کی ہین سب نام خاصی اور تو نہ پکار اپنی نماز مین نہ چپکے

پڑھ اور ڈھونڈھ لی اسکی بیچ مین راہ **ف** رحمن نام اللہ کا عرب لوگ نہ جانتی تھی اس پر

یہ فرمایا کہ نام بہتری ہین اللہ وہی ایک ہے اور پکارنی کی نماز مین بہت چلانا بی نہین اور بہت

دبی آواز بی نہین بیچ کی چال پسند ہے وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۞ اور کہہ سراہی اللہ کو

جسنی نہین رکھی اولاد نہ کوی اوسکا ساجھی سلطنت مین نہ کوی اوسکا مددگار ذلت کے

وقت پر اور اوسکی بڑای کر بڑا جان کر **ف** کوی مددگار نہین ذلت کی وقت یعنی اوس پر

کبھی ذلت ہی نہین کہ مددگار چاہیی بادشاہون کی ہان امیر زبر پڑجاتی ہین اس سے کہ بری وقت

اونکی رفاقت کی ہوتی ہی **سورۃ الکہف مکیۃ و ہی مائۃ و عشر آیۃ** وہان یہ مذکور ہی نہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

عِوَجًا ۞ سراہی اللہ کو جسنی اتاری اپنی بندی پر کتاب اور نہ رکھی اوسمین کچھ کجی

قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا

مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۞ ٹھیک اتاری تا ڈر سنا دی ایک سخت آفت کا اوسکی

طرف سی اور خوشخبری دی یقین لانی والون کو جو کرتی ہین نیکیان کہ اونکو اچھا نیگ ہی جسمین

رہا کرین ہمیشہ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۞ اور

ڈر سنا دی اونکو جو کہتی ہین اللہ رکہتا ہی اولاد مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا

ع

رکوعہا
۱۲

لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ
اِلَّا كَذِبًا۔ کچھ خبر نہین اونکو اس بات کی نہ اون کی باپ دادون کو کیا بڑی بات ہو کر نکلتی
ہی اونکی مونہ سی سب جہوٹھ ہی جو کہتی ہین فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى
اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا۔ سو کہین تو
گھونٹ ڈالیگا اپنی جان اونکی پیچھی اگر وہ نمانین گی اس بات کو پچتا پچتا کر اِنَّا جَعَلْنَا
مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا۔ ہمنی بنایا ہی جو کچھ زمین پر ہی اوسکی رونق تا جانچین لوگون کو کون اونمین اچھا
کرتا ہی کام ف یعنی اوسکی رونق پر دوڑتا ہی یا اوسکو چھوڑ کر آخرت کو پکڑتا ہی وَاِنَّا
لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا۔ اور ہمکو کرنا ہی جو کچھ اوس پر ہی
میدان چھانٹ کر ف یعنی گھاس اور درخت چھانٹ کر اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ
اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا۔
کیا تو خیال رکھتا ہی کہ غار اور کہوہ والی ہماری قدرتون مین اچنبہا تھی اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ
اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ
لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ جب جا بیٹھی وہ جوان اوس کہوہ مین پھر بولی
ای رب دی ہمکو اپنی پاس سی مہر اور بنا ہماری کام کا بناو فَضَرَبْنَا عَلٰٓى
اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا۔ پھر تھپک دی ہمنی اونکی
کان اوس کہوہ مین کئی برس گنتی کی ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ
اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا۔ پھر ہمنی اونکو اوٹھایا کہ معلوم کرین دو فرقون مین
کسنی یاد رکھی ہی جتنی مدت وہ رہی ف دو فرقی یا تاریخ لکھنی والون مین ہین کہ کوئی

ع ۲

کتنی برس لکہتی ہین کوئی کتنی یا وہی اصحاب کہف جاگ کر بعضی تجویز کرنی لگی کہ ہم ایک دن سوئے
بعضی کہنی لگی اس سے کم نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ
فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى • ہم سناوین
تجکو اونکا احوال تحقیق وہ کئی جوان ہین کہ یقین لائی اپنی رب پر اور زیادہ دی ہمنی اونکو
سوجھ ف یعنی ایمان سی زیادہ درجہ دیا اولیا کیا وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ
إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا •
اور گرہ دی اونکی دل پر جب کہڑی ہوئی پہر بولی ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا نپکارین
ہم اوسکی سوای کسی کو ٹہاکر تو کہی ہمنی بات عقل سے دور ف ایک شہر کا بادشاہ تہا ظالم
جو اوسکی بتون کو نہ پوجہتا اوسکو عذاب سی مارتا یا بت پوجاتا یہ کئی جوان اوسکی نوکرون کی بیٹی تہے
کوئی نان وائی کا کوئی باورچی کا اسیطرح کسی نی انکی چغلی کی اوسنی روبرو بلاکر پوچہا
اوسوقت حق تعالی نی انکی دل پر گرہ دی یعنی ثابت رکہا کہ اپنی بات صاف کہ دی اوسوقت
بادشاہ نی موقوف رکہا کہ اور شہر سی پہر آؤن تو ان سی بت پوجنا قبول کرواؤن یا عذاب
کرون وہ گیا اور یہ چہپ کر نکل گئی هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ
دُونِهِ آلِهَةً لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا • یہ ہماری قوم
ہی پکڑی ہین انہون نی اوسکی سوای اور پوجنی کیون نہین لاتی اونکی واسطی کوئی سند کہلی
پہر اوس سی گنہگار کون جسنی باندہا اللہ پر جہوٹہہ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ
وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا۔

اور جب تمنی کنارہ پکڑا اون سی اور جنکو وہ پوجتی ہین اللہ کی سوای اب جا بیٹہو اوس کہوہ مین
پہیلادی تم پر رب تمہارا کچہہ اپنی مہر اور بنادی تمکو تمہاری کام کا آرام ف اوس شہر سی نکل کر پاس
ایک پہاڑ مین کہوہ ہی آپسمین مشورہ کر کر وہان بیٹہی نیند غالب ہوی سو گئی کسی کو معلوم نہوا
تب سی اب تک سوتی ہین ہیسح مین ایک بار اللہ نی جگا دیا تہا جس سی لوکون پر خبر کہلی پہر سو رہے

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا۔

اور تو دیکہی دہوپ جب نکلتی ہی بچ جاتی ہی اونکی کہوہ سی داہنی کو اور جب ڈوبتی ہی کترا
جاتی ہی اون سی بائین کو اور وہ میدان مین ہین اوسکی ہی یہ قدرتون سی اللہ کی جسکو
راہ دی اللہ وہی آوی راہ پر اور جسکو وہ بچلاوے پہر تو نہ پاوی اوسکا کوی رفیق راہ پر لانی والا ف
حق تعالی کی قدرت سی نہ اوس مکان مین اون پر دہوپ آوی نہ مینہ نہ برف اور کہلی جاکہ ہی تنک
نہ نہین

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا۔ اور تو جانی وہ جاگتی ہین اور وہ سوتی
ہین اور کروٹہہ دلاتی ہین ہم اونکو داہنی اور بائین اور کتا اونکا پسار رہا ہی اپنی بانہین چوکٹ پر
اگر تو جہانک دیکہی اونکو تو پیٹ دی کر بہاکی اون سی اور بہر جاوی تجہ مین اونکی دہشت ف

کہتی ہین سوتی مین اونکی انکہین کہلی ہین اسی سی کوئی جانی جاگتی ہین اور حق تعالی نی اوس مکان مین
دہشت رکہی ہی تا لوگ تماشا نکرین کہ وہ بی ارام ہون اونکی ساتہہ ایک کتا بی لگ لیا تہا وہ
بی زندہ رہ گیا اگرچہ کتا رکہنا برا ہی لیکن لاکہہ برون مین ایک بہلا بی ہے وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ
لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا
يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا
أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا
أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ
وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ اور اسیطرح اونکو جگا دیا ہمنی کہ آپسمین لگے
پوچہنی ایک بولا اونمین کتنی دیر ٹہری تم بولی ہم ٹہری ایک دن یا دن سی کم بولی تمہارا
رب بہتر جانی جتنی دیر رہی ہو اب بہیجو اپنی مین سی ایک یہ روپا لیکر اپنا اس شہر کو پہر دیکہی
کونسا ستہرا کہانا سو لاوی تمکو اوسمین سی کہانا اور نرمی سی جاوی اور جتا نہ دی تمہاری خبر کسی کو
ف سیکڑون برس رہنا اونکو ایک دن معلوم ہوا مردہ اور سوتا برابر ہے إِنَّهُمْ إِنْ
يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ
وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وہ لوگ اگر خبر پاوین تمہاری پتہر اوسی مارین تمکو یا اولٹا
پہیرین تمکو اپنی دین مین اور تب بہلا نہ ہو تمہارا کبہی وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا
عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا
ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۝ اور اسی طرح خبر کہول دی ہمنی اونکی تا لوگ جانین
کہ وعدہ اللہ کا ٹہیک ہی اور وہ گہڑی آنی اوسمین دہوکا نہین جب جہگڑ رہی تہی

اب یہ مین اپنی بات پر پہر کہنی لگی بناو ان پر ایک عمارت ف ایک اونمین روپا لیکر گیا شہر کو
وہان سب چیز او پری دیکہی اس مدت مین کئی قرن بدل گئی شہر کی لوک اوس روپی کا سکہ دیکہکر
حیران ہوی کہ کس بادشاہ کا نام ہی اور کس عہدکا ہی جانا کہ اس شخص نی گڑا مال پایا قدیم کا آخر
بادشاہ تک پہنچا اوسنی پوچہ کر سب احوال معلوم کیا اور اوسوقت اوس شہر مین دو مذہب کے
لوگ تہی ایک آخرت مین جینی کی قائل اور دوسری منکر جہگڑا پڑ رہا تہا بادشاہ منصف تہا چاہتا تہا
کہ ایک طرف کی کوئی سند ہاتہ لگی تو دوسرون کو سمجہا دیوی اللہ نے یہ سند بہیج دی بادشاہ آپ جاکر
غار مین سب کو دیکہہ آیا ہر ایک سی احوال سن آیا اوس شہر کے سب لوک یقین لائی آخرت پر
کہ یہ قصہ بہی دوسری بار جینی سی کم نہین رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ
غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۰ اون کا رب
بہتر جانی اونکو بولی جن کا کام زبر تہا ہم بناوینگی ان کی مکان پر عبادت خانہ ف یعنی اصحاب
کہف کا دین و مذہب اللہ کو معلوم ہے کہ فقط توحید پر قائم تہی اور کسی نبی کی شریعت پکڑنی
نہین پائی مگر جو لوک اون کی خبر پاکر معتقد ہوی اور پاس مکان زیارت بنایا وہ نصاری تہی
اصحاب کہف سب لوگون کو رخصت کر کر پہر سو گئی سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ
رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ
ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا
يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۰ اب یہ بہی کہین کی وہ تین ہین
چوتہا اونکا کتا اور یہ بہی کہین وہ پانچ ہین چہٹا اونکا کتا بن دیکہی نشانا پہر چلانا اور یہ

کہین کی وہ سات ہین اور اٹھوان اونکا کتا تو کہ میرا رب بہتر جانی اونکی گنتی اونکی خبر نہین
رکھتی مگر تہوڑی لوگ سو تومت جھگڑ اونکی بات مین مگر سرسری جھگڑا اور مت تحقیق کر اونکا
احوال اتون مین کسی سے ف یعنی ان باتون مین جھگڑنا کچھ حاصل نہین رکھتا ابن عباس نے
کہا کہ وہ سات ہین کہ اللہ تعالی نے دو باتون کو بن دیکھا نشان کہا اور اسکو نہین کہا
وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا • اور نہ کہیو کسی کام کو کہ مین یہ کرون گا
کل مگر یہ کہ اللہ چاہی اور یاد کرلی اپنی رب کو بہول جاوی اور کہ امید ہی کہ میرا رب مجکو سوجھاوی اس سے
نزدیک راہ نیکی کی ف اصحاب کہف کا قصہ تاریخ کی کتابون مین بادرات مین لکھا تہا مگر
کسی کو خبر کہا ہو سکتی کافرون نے یہود کی سکھانی سے حضرت کو پوچھا آزمانی کو حضرت نے
وعدہ کیا کہ کل بتاؤن کا اس بہروسی پر کہ جبرئیل آوین گی تو توجہ دون کا جبریل نہ آئی اٹھارہ دن تک
حضرت نہایت غمگین ہوی آخر یہہ قصہ لیکر آئی اور یہہ بہی نصیحت کہ اگلی بات پر وعدہ نہ کریے بغیر
انشاء اللہ اگر ایک وقت بہول جاوی تو پہر یاد کرکے لیوے اور فرمایا کہ امید رکہہ کہ تیرا درجہ اللہ
اس سی زیادہ کری یعنی کبہی نہ بہولی وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا • اور مدت گذری اون پر اپنی کہوہ مین تین سو
برس اور اوپر سی نو قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا • تو کہ اللہ خوب جانتا ہی جتنی مدت وہ رہے
اوسی پاس ہین چہپی بہید آسمان و زمین کی عجب دیکھتا سنتا ہی کوئی نہین بندون پر اوسکے

سوای مختار اور نہین شریک کرتا اپنی حکم مین کسی کو ف جتنی مدت سو کر وہ جاگی ہی تہی تاریخ والی کسی طرح بتاتی تہی سب سی ٹہیک وہی جو الله بتاوی یہان تک قصے ہو چکا وَاتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۰ اور پڑہ جو وحی ہوی تجکو تیری رب سے اوسکی کتاب کوئی بدلنی والا نہین اوسکی باتین اور کہین نہ پاوی گا تو اوسکی سوای چہپنی کو جگہ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۰ اور تہام رکہہ آپ کو اونکی ساتہہ جو پکارتی ہین اپنی رب کو صبح اور شام طالب ہین اوسکی مونہ کی اور نہ دوڑین تیری آنکہین اونکو چہوڑ کر تلاش مین رونق دنیا کی زندگی کی اور نہ کہا مان اوسکا جسکا دل غافل کیا ہمنی اپنی یاد سی اور پیچہی لگا ہی اپنی چاو کی اور اوسکا کام ہی حد پر نہ رہنا ف ایک کافر حضرت کو سمجہانی لگا کہ اپنی پاس زدالون کو نہ بیٹہنے دو کہ سردار تم پاس بیٹہین زدالکہا غریب مسلمانون کو اور سردار دولتمند کافرونکو اوسی پر یہ آیت آئی وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۰ اور کہہ سچی بات ہی تمہاری رب کے طرف سی پہر جو کوئی چاہی مانی اور جو کوئی چاہی نہ مانی

ہمنی رکہی ہی گنہگاروں کی واسطی آگ جو گہیر رہی ہین اونکو اوسکی قناتین اور اگر فریاد کرین کی تو ملی کا پانی جیسے پیپ بہون ڈالی مونہ کو کیا برا پینا ہی اور کیا برا آرام اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا۝ بیشک جو لوگ یقین لائی اور کین نیکیان ہم نہین کہوتی نیگ اوسکا جن نی بہلا کیا کام اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا۝ ایسون کو باغ ہین بسنی کی بہتی ہین اونکی نیچی نہرین بہناتی ہین اونکو وہان کہنہ کنگن سونی کی اور پہنتی ہین کپڑی سبز پتلی اور گاڑھے ریشم کی لگی بیٹھی ہین اونمین تختون پر کیا خوب بدلاھے اور کیا خوب آرام ف حضرت نی فرمایا سونا اور ریشمی کپڑا مردون کو ملتا ہی بہشت مین جو کوی یہان پہنی یہ چیزین وہان نہ پہنے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا۝ اور بتا اونکو کہاوت دو مردون کی بنادئی ہمنی ایک کو دو باغ انگور کی اور گرد اونکی کہجورین اور رکہی دونوکی بیچ مین کہیتی ف پہلی وقت مین ایک شخص مالدار مر گیا دو بیٹی رہی برابر مال بانٹ لیا ایک نی زمین خریدکی دو طرف میوی کی باغ لگائی بیچ مین کہیتی اور ندی کاٹ لا کر اوسمین ڈالی کہ مینہ نہ ہو توبی نقصان نہ آوی اور عمدہ جگہ بیاہ کیا اولاد ہوی اور نوکر رکہی تدبیر دنیا درست کر کر آسودہ گذران کرنی لگا دوسری نی سب مال اللہ کی راہ خرچ کیا آپ قناعت سی بیٹھ رہا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

اٰتت اکلها ولم تظلم منه شیئا وفجرنا خلٰلهما نهرا
دو باغ لاتی اپنا میوہ اور نہ کہتاتی اوسمین سی کچہہ اور بہائی ہمنی اون دونو کی بیچ نہر وکان
له ثمر فقال لصاحبه وهو یحاوره انا اکثر منك
مالا واعز نفرا ۔ اور اوسکو پہل ملا پہر بولا اپنی دوسری سے جب باتین کرنی لگا اوس سی
مجہہ پاس زیادہ ہی مال اور آبرو کی لوگ ف مال تو اللہ کی نعمت ہی پر اترانی سی اور کفر بکنی
سی آفت آئی ودخل جنته وهو ظالم لنفسه قال ما اظن
ان تبید هٰذه ابدا ۔ اور گیا اپنی باغ مین اور وہ برا کر رہا تہا اپنی جان کا بولا مجکو نہین
آتا خیال مین کہ خراب ہوئی یہ باغ کبہی وما اظن الساعة قائمة ولئن
رددت الی ربی لاجدن خیرا منها منقلبا ۔
اور مجکو خیال مین نہین آتا کہ قیامت ہونی ہی اور اگر کبہی پہنچایا مجکو میری رب کے پاس پاؤن کا بہتر
اس سی اوس طرف پہنچ کر ف مگر لوگ جانتی ہین کہ جیسی دنیا مین عیش کرتی ہین ساتہہ
گناہون کی وہی بات ہو گی آخرت مین سو ہرگز ہونا نہین قال له صاحبه وهو
یحاوره اکفرت بالذی خلقك من تراب ثم
من نطفة ثم سوٰىك رجلا ۔ کہا اوسکو دوسری نی جب بات کرنی لگا
کیا تو منکر ہو گیا اوس شخص سی جسنی بنایا تجکو مٹی سی پہر بوند سی پہر پورا کر دیا تجکو مرد
لٰکنا هو الله ربی ولا اشرك بربی احدا ۔ پہر مین تو کہون
وہی اللہ رب میرا اور نہ مانون ساجہی اپنی رب کا کسی کو ولولا اذ دخلت جنتك
قلت ما شاء الله لا قوة الا بالله ان ترن انا اقل
منك مالا وولدا فعسٰی ربی یؤتین خیرا من جنتك
ان

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا• اور کیون نہ جب تو آیا تہا اپنی باغ مین کہا ہوتا جو چاہا اللہ کا کچہہ زور نہین مگر دیا اللہ کا اگر تو دیکہتا ہی مجکو کہ مین کم ہون تجسی مال اور اولاد مین تو امید ہی کہ میرا رب دیوی مجکو تیری باغ سی بہتر اور بہیجدی اوس پر ایک بہبہوکا آسمان سی پہر صبح کو رہ جاوی میدان پیٹ

اَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا• یا صبح کو ہو رہی اوسکا پانی خشک پہر نہ سکی تو کہ اوسکو ڈہونڈہ لادی ف رسول نی فرمایا کہ جب آدمی کو اپنی گہربار مین آسودہ کی نظر آوی تو یہی لفظ کہی ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہ ٹوک نہ لگی وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا• اور سمیٹ لیا اوسکا سارا پہل پہر صبح کو رہ گیا ہاتہہ نچاتا اوس مال پر جو اوسمین لگایا اور وہ ڈہہا پڑا تہا اپنی چہتریون پر اور کہنی لگا کیا خوب تہا اگر مین ساجہی نہ بتاتا اپنی رب کا کسی کو ف آخر اوسکی باغ پر وہی ہوا جو اوس نیک کی زبان سی نکلا رات کو آگ لگ گئی آسمان سے سب جل کر ڈہیر ہو گیا مال خرچ کیا بونجی بڑہائی کو وہ اصل بی کہو بیٹہا وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا• اور نہ ہوی اوسکی جماعت کہ مدد کرین اوسکو اللہ کی سوای اور نہ ہوا وہ کہ بدلا لی سکی هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا• وہان اختیار ہی اللہ سچی کا اوسی کا انعام بہتر ہی اور اوسی کا دیا بدلا

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا۝ اور بتا اونکو کہاوت دنیا کی زندگی
جیسی پانی اتارا ہمنی اسمان سی پہر پہر کر نکلا اوس سی زمین کا سبزہ پہر کل کو ہو رہا چورا اوڑاوین
اوڑتا اور اللہ کو ہی ہر چیز پر قدرت ف یعنی جب چاہی پہر جلاوی اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ
زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا۝ مال اور بیٹی رونق ہین دنیا کی جیتی اور رہنی والی
نیکیون پر بہتر ہی تیری رب کی ہان بدلا اور بہتر ہی توقع ف رہنی والی نیکیان یہ کہ علم سکہا جاوی
جو جاری رہی یا نیک رسم چلا جاوی یا مسجد کوا سرای باغ کہیت وقف کر جاوی یا اولاد کو
تربیت کر کر صالح چہوڑ جاوی وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً
وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا۝ اور جسدن ہم چلاوین پہاڑ اور
تو دیکہی زمین کہل گئی اور گہیر بلاوین اونکو پہر نہ چہوڑین اونمین ایک کو وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ زَعَمْتُمْ
اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا۝ اور سامہنی لای تیری رب کی قطار کر کر ا پہنچی
تم ہمارے پاس جیسا ہمنی بنایا تہا تمکو پہلی بار نہین تم بتاتی تہی کہ نہ ٹہرادین گی ہم تمہارا کوئی وعدہ ف
یہ اللہ تعالی اونکی تنبیہ کو فرماوی گا اور جیسا بنایا تہا پہلی بار یہ بہی ہی کہ بدن مین کچہہ زخم و نقصان
نہ رہی گا ختنہ بہی نہ رہیگا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ
صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰهَا وَوَجَدُوْا
مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا۝ اور رکہا جاویگا کاغذ

پہر تو دیکہی گناہ کار ڈرتی ہین اوسکی ہیچ لکہی سی اور کہتی ہین ای خرابی کیا ہی یہ لکہا نہ چہوڑی چہوتی بات

نہ بڑی بات جو اوسمین نہین گہیرلے اور پاوین گی جو کیا ہی ساہہنی اور تیرا رب ظلم نہ کریگا کسی پر

ف رب جو کری سو ظلم نہین سب اوسی کا مال ہی پر ظاہر مین جو ظلم نظر اوی وہ بہی نہین کرتا بیگناہ

دوزخ مین نہین ڈالتا اور نیکی ضایع نہین کرتا اور جو کوی کہی گناہ مین ہمارا کیا اختیار سو بات نہین

اپنی دل سی پوچہلی جب گناہ پر دوڑتا ہی اپنی قصد سی دوڑتا ہی اور جو کوی کہی قصد بہی اوسی نے

دیا سو قصد دونو طرف لگ سکتا ہی اور جو کہی اوسی نی ایک طرف لگا دیا سو بندگی دریافت سے

باہر ہی بندی سی معاملت ہی اوسکی سمجہ پر بندہ بہی پکڑیگا اوسی کو جو اس سی بدی کرتی کہی کا

کہ اس کا کیا قصور اللہ نی کروایا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ

دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ اور جب کہا

ہمنی فرشتون کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کر پڑی مگر ابلیس تہا جن کی قسم سی سو نکل بہاگا اپنی رب کے

حکم سی سو اب تم ٹہراتی ہو اوسکو اور اوسکی اولاد کو رفیق میری سوای اور وہ تمہاری دشمن ہین برا

ہاتہ لگا بی انصافون کو بدلا ف یعنی اللہ کی بدلی شیطان پکڑا اوسکی اولاد وہی ہین جنسی بت

پوجی جاتی ہین مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

عَضُدًا ۝ دکہا نہین لیا مین نی اونکو بنانا آسمان و زمین کا اور نہ بنانا آپ اونکا اور مین وہ نہین

کہ پکڑون بہکانی والونکو بازو وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

مَّوْبِقًا ۝ اور جس دن فرماویگا پکارو میری شریکون کو جو تم بتاتی تہی پہر پکارین گی پہر وہ جواب
نہ دین گی اور کر دین گی ہم اونکی انکی بیچ مرنی کا اسباب ف یعنی خندق آگ سی بہری وَرَاَی
الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
مَصْرِفًا ۝ اور دیکہین گی گنہگار آگ کو پہر اٹکلین گی کہ اونکو پڑنا ہی اوسمین اور نہ پاوین گے
اوس سی راہ بدلنی وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ۝ اور پہیر پہیر سمجہائی ہمنی اس قرآن
مین لوگونکو ہر ایک کہاوت اور ہی انسان سب چیز سی زیادہ جہگڑنی کو وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝
اور لوگونکو اٹکاو جو رہا اس سی کہ یقین لاوین جب پہنچی اونکو راہ کی سوجہ اور گناہ بخشواوین اپنی رب سی
سو یہی کہ پہنچی ان پر رسم پہلون کی یا آکہڑا ہووی ان پر عذاب سامہنی ف یعنی کچہہ اور انتظار
نہین رہا مگر یہی کہ پہلون کی طرح ہلاک ہووین یا قیامت کا عذاب آنکہون سی دیکہین
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ اور ہم جو رسول بہیجتی ہین
سو خوشی اور ڈر سنانیکو اور جہگڑتی لاتی ہین منکر جہوٹہی جہگڑی کہ ڈگادین اوس سی
سچی بات اور ٹہرایا ہی میری کلام کو اور جو ڈر سنائی ٹہٹہا وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ

اٰذَانِہِمْ وَقْرًا۔ اور کون ظالم اوس سے جسکو سمجہایا اوس کی رب کے کلام سی پہر مونہ
پہیرا اوسکی طرف اور بہول گیا جو اگی بہیج چکی ہیں اوسکی ہاتہہ ہمنی رکہی ہیں اونکی دلون پر اوٹ کہ اسکو
نہ سمجہین اور اونکی کانون مین بوجہ وَاِنْ تَدْعُہُمْ اِلَی الْہُدٰی فَلَنْ
یَّہْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا۔ اور جو تو اونکو بلاوی راہ پر تو ہرگز نہ اوین راہ پر اوسوقت کبہی
وَرَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَۃِ لَوْ یُؤَاخِذُہُمْ بِمَا کَسَبُوْا
لَعَجَّلَ لَہُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّہُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ
دُوْنِہٖ مَوْئِلًا۔ اور تیرا رب بڑا بخشنی والا ہی مہر رکہتا اگر اونکو پکڑی اونکی کئی پر تو جلد
ڈالی اون پر عذاب پر اونکا ایک وعدہ ہے کہین نہ پاوین کی اوس سی ورے سرکنی کو جگہ وَتِلْکَ
الْقُرٰٓی اَہْلَکْنٰہُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَہْلِکِہِمْ
مَّوْعِدًا۔ اور یہ سب بستیان ہین جنکو ہمنی کہپا دیا جب ظالم ہوگئی اور رکہا تہا اونکی کہپنی کا
ایک وعدہ ف اوپر ذکر ہوا تہا کہ کافر اپنی دنیا پر مغرور مفلس مسلمانون کو ذلیل سمجہکر حضرت
سی چاہتی تہی کہ انکو اپنی پاس نہ بیٹہاو تو ہم بیٹہین اوسی پر دو بہایون کی کہادت بیان کے
اور دنیا کی کہاوت بیان کی اور ابلیس کا خراب ہونا اپنی غرور سی اب قصہ فرمایا موسی اور خضر کا کہ
اللہ کی لوگ اگر بہتر بہی ہون تو آپ کو کسی سی بہتر نہین کہتی رسول نی فرمایا کہ موسی علیہ السلام
اپنی قوم مین نصیحت فرماتی تہی ایک شخص نی پوچہا کہ یا موسی تمسی زیادہ بہی کسی کو علم ہی کہا مجکو
معلوم نہین یہ بات تحقیق تہی پر اللہ کی خوشی تہی کہ یون کہتی مجہسی بندی اللہ کی بہت ہین سب کے
خبر اوسی کو ہی تب وحی آئی کہ ایک بندہ ہمارا ہے دو دریا کی ملاپ پاس اوسکو علم زیادہ ہے
تبہی موسی علیہ السلام نی دعا کی کہ مجکو اوسکی ملاقات میسر ہو حکم ہوا کہ ایک مچہلی تل کر ساتہہ
لو جہان مچہلی گم ہو وہان وہ ملے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىہُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰی

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا۔ اور جب کہا موسی نے اپنی جوان کو مین نہ سرکونگا جب تک نہ پہنچون دو دریا کی ملاپ تک یا چلتا جاون قرنون ف یہ جوان فرمایا یوشع علیہ السلام کو حضرت موسی کے خادم خاص تہی پیچہی اونکی رو برو پیغمبر ہوی اور اونکی بعد خلیفہ ہوی فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا پہر جب پہنچی دونو دو دریا کے ملاپ تک بہول گئی اپنی مچہلی پہر اوسنی اپنی راہ کرلی دریا مین سرنگ بناکر ف وہان پہنچ کر حضرت حضرت موسی سورہی اور یوشع دریاسی وضو کرنی لگی وہ تلی مچہلی زندہ ہوکر دریا مین نکل پڑی اور پانی مین بیٹہہ گئی وہان طاق سا کہلا رہ گیا ان کو دیکہہ کر تعجب آیا چاہا کہ جب موسی جاگین تب اون سی کہون وہ جاگی تو دونو آگی چل کہڑی ہوی کہنا بہول گئی فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا۔ پہر جب آگی چلی کہا موسے نی اپنی جوان کو لا ہماری پاس ہمارا کہانا ہمنی پائی اپنی اس سفر مین تکلیف ف حضرت موسے بہلی نہین تہکی جب مطلب چہوٹ رہا اوس چلنی سی تہکی قَالَ اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَا اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا۔ بولا وہ دیکہا جب تونی جگہ پکڑی اوس پتہر پاس سو مین بہول گیا مچہلی اور یہ مجکو بہولا یا شیطان نی ہی کہ اوسکا مذکور کردن اور وہ کر گئی اپنی راہ دریا مین عجب طرح قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا۔ کہا یہی ہی جو ہم چاہتی تہی پہر الٹی پہرے اپنی پیر پہچانتی فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا۔ پہر پایا ایک بندہ ہماری بندون مین کا جسکو دی تہی ہمنی مہر اپنی پاس سی اور سکہایا تہا اپنی پاس سی ایک علم ف وہ بندہ خضر تہا

ل کر سبب پوچھا آنی کا موسی نی سبب بتایا خضر نی کہا تمکو اللہ نی تربیت فرمائی پر بات یون ھے

کہ اللہ کا ایک علم مجکو ہی تمکو نہین ایک تمکو ہی مجکو نہین ایک چڑیا دکہا دی دریا مین سی

پانی پیتی کہا سارا علم سب خلق کا اللہ کی علم مین سی اتنا ہی جتنا دریا مین سی چڑیا کی مونہ مین

قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

رُشْدًا • کہا اوسکو موسی نی کہی تو تیری ساتھہ رہون اس پر کہ مجکو سکہا دی کچھہ جو تجکو

سکہای ھے بہلی راہ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا • بولا تو نہ سکی گا

میری ساتھہ ٹہرنا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا •

اور کیون کر ٹہری دیکہہ کر ایک چیز جو تیری قابو مین نہین اوسکی سمجہ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا • کہا تو پا دیگا اگر اللہ نی

چاہا مجکو ٹہرنی والا اور نہ ٹالون کا تیرا کوی حکم قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا

تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

ذِكْرًا • بولا پہر اگر میری ساتھہ رہتا ہی تو مت پوچھیو مجسی کوی چیز جب تک

مین شروع نہ کرون تیری اگی اوسکا مذکور فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا

فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا • پہر دونو چلی یہان تک کہ جب چڑہی ناو مین اوسکو

پہاڑ ڈالا موسی بولا تونی اسکو پہاڑ ڈالا کہ ڈوبا وی اسکی لوکون کو تونی کی ایک چیز انوکہی

ف جب اوس ناو پر چڑہنی لگی ناو والون نی خضر کو پہچان کر مفت چڑہا لیا اوس احسان کے

بدلی یہ نقصان اور تعجب لگا لیکن کنارے کی قریب پہنچ کر تورٹی لوک نہ ڈوبی توڑی ہہ کہ ایک

تختہ نکال ڈالا قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا •

١٠ع

بولا مین نی نہ کہا تہا تو نہ سکی کا میری ساتہہ ٹہرنا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ

وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ کہا مجکو نہ پکڑ میری بہول پر اور نہ ڈال مجہ پر

میرا کام مشکل ف یہہ پہلا پوچہنا حضرت موسٰی سی بہول کر ہوا اور دوسرا اقرار کرنی کو اوٹہرا تیسرا رخصت کو

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝

پہر دو نو چلی یہان تک کہ ملی ایک لڑکی سی اوسکو مار ڈالا موسی بولا تو نی مار ڈالی ایک جان ستہری

بن بدلی کسی جان کی تو نی کی ایک چیز نا معقول ف ستہری یعنی بی گناہ جب تک لڑکا بالغ نہ ہو

اوس پر کچہہ گناہ نہین ایک گانو پاس لڑکی کہیلتی تہی ایک لڑکی کو مار ڈالا اور چل کہڑی ہوے

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝

بولا مین نی تجکو نہ کہا تہا تو نہ سکی کا میری ساتہہ ٹہرنا قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ

بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي

عُذْرًا ۝ کہا اگر تجسی پوچہون کوئی چیز اسکی پیچہی پہر مجکو ساتہہ نہ رکہیو تو اتار چکا میری طرف سی الزام

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا

فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝

پہر دو نو چلی یہان تک کہ پہنچی ایک گانو کی لوگون تک کہانا چاہا وہان کی لوگون سی وہ

نہ مانی کہ انکو مہمان رکہین پہر پائی اوسمین ایک دیوار گرا چاہتی اوسکو سیدہا کیا بولا موسے

اگر تو چاہتا لیتا اس پر مزدوری ف یعنی گانو کی لوگون نی مسافر کا حق نہ سمجہا کہ کہانا

کرین اونکی دیوار مفت بنانی کیا ضرور قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۔ کہا اب جدائی ہے
میری تیری بیچ اب جتاتا ہون تجکو پہیر ان باتون کا جس پر تو نہ ٹہر سکا ف اب کی ہوئی
نی جان کر پوچہا حضرت ہونی کو سمجہ لیا کہ یہ علم میری ڈہب کا نہین حضرت موسی کا علم وہ تہا
جسمین پیروی کری خلق تو اونکا بہلا ہو حضرت خضر کا علم وہ کہ دوسری کو اوسکی پیروی
بن نہ آوی أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي
الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ
يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۔ وہ جو کشتی تہی سو تہی کتی محتاجون کے
محنت کرتی تہی دریا مین سو مین نی چاہا کہ اوسمین نقصان ڈالون اور انکی پری تہا ایک بادشاہ
لی لیتا ہر کشتی چہین کر وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۔ اور وہ جو لڑکا تہا
سو اوسکی ماباپ تہی ایمان پر پہر ہم ڈری کہ اون کو عاجز کری زبردستی اور کفر کر ف یعنی اگر وہ
بڑا ہوتا تو موذی اور بدراہ ہوتا اوسکی ماباپ اوسکی ساتہہ خراب ہوتی بعضی آدمی کی بنیاد بری
پڑتی ہی اور بعضی کی بہلی جیسی ککڑی کہیرا کوئی بیچ مین میٹہا پڑا کوئی کڑوا اگرچہ اصل مین ککڑی
کہیرا میٹہا ہی آدمی کی بنیاد بہی اصل بہتر ہی بگڑ کر کوئی پہل کڑوا نکلتا ہی اسکا علم اللہ کو ہی پیغمبر نے فرمایا
ہر آدمی کی بنیاد مسلمانی پر ہی یہی معنی سمجہنی چاہیین فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا
رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۔ پہر ہمنی چاہا کہ بدلا دے
اونکو اونکا رب اوس سے بہتر ستہرائی مین اور لگاو رکہتا محبت مین ف اوس ماباپ کو نیچے
ایک بیٹی ہوئی ایک نبی سی بیاہی گئی اور ایک نبی جنا جس سے ایک امت چلی وَأَمَّا الْجِدَارُ
فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ

كَنزَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا • اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکون

کی تھی رہتی اوس شہر مین اور اوسکی نیچی مال گڑا تھا اونکا اور اون کا باپ تھا نیک فَأَرَادَ

رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً

مِّن رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع

عَّلَيْهِ صَبْرًا • پھر چاہا تیری رب نے کہ وہ پہنچین اپنی زور کو اور نکالین اپنا مال گڑا مہربانی سے

تیری رب کی اور مین نے یہ نہین کیا اپنی حکم سے یہ پھیر ہے اون چیزون کا جن پر تو نہ ٹھہر سکا تھی

ف یعنی کام خدا کی حکم سے کرنا ضرور ہوا اوس پر فردوری نہین لینی ف اگی قصہ فرمایا ذو القرنین

بادشاہ کا یہ بی یہود کی سکھای سے مکی کی لوک پوچھتی تھی پیغمبر کی آزمائی کو جیسی اصحاب کہف کا احوال

وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم

مِّنْهُ ذِكْرًا • اور تجسے پوچھتی ہین ذو القرنین کو کہ پڑھتا ہون تمہاری اگی اوسکا

کچھہ مذکور ف اوس بادشاہ کو ذو القرنین کہتی ہین اس واسطی کہ دنیا کی دو نی سری پر

پھر کیا تھا مشرق اور مغرب پر بعضی کہتی ہین یہ لقب ہے سکندر کا بعضی کہتی ہین کوی بادشاہ

پہلی گذرا ہے إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ

سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا • ہمنی اوسکو جمایا تھا ملک مین اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب

پھر پیچھی پڑا ایک اسباب کے ف یعنی سر انجام کرنی لگا ایک سفر کا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ

مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ

عِندَهَا قَوْمًا • یہان تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنی کی جگہ پایا کہ وہ ڈوبتا ہے

ایک دلدل کی ندی مین اور پای اوسکی پاس ایک لوک ف ذو القرنین کو شوق

ہوا کہ دیکھی دنیا کی بستی کہان تک بسی ہے سو مغرب کی طرف اوس جگہ پہنچا کہ دلدل تھے

نکذا آدمی کانہ کشتی کا اللہ کی ملک کے حد نہ پاسکا قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّا
اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا۔ ہمنی کہا ای ذوالقرنین
یا لوگون کو تکلیف دی اور یا رکہہ اونمین خوبی ف اوسکو یہ کہا یعنی دو نو بات کی قدرت دے
ہر بادشاہ کو ہر حاکم کو قدرت ملتی ہی چاہی خلق کو ستادی چاہی اپنی خوبی کا ذکر جاری رکہی قَالَ
اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ
عَذَابًا نُّكْرًا۔ بولا جو کوی ہو کا بی انصاف سو ہم اوسکو ماردینگی پہر اولٹ جاویگا اپنی
رب کے پاس وہ ماردیگا اوسکو بری مار وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا۔
اور جو یقین لایا اور کیا بہلا کام سو اوسکو بدلی مین بہلائی ہی اور ہم کہینگی اوسکو اپنی کام مین
آسانی ف حاکم جو عادل ہو اوسکی یہی راہ برون کو سزا دی برای کی اور بہلون سی
نیکی کری اوسنی یہ بات کہی یعنی یہ حال اختیار کی ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا۔ پہر لگا ایک
اسباب کے پیچہی ف یعنی اور سفر کا سرانجام کیا حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا
سِتْرًا۔ یہان تک کہ جب پہنچا سورج نکلنی جگہ پایا کہ وہ نکلتا ہی ایک لوگون پر
کہ نہین بنادی ہمنی اونکو اوس سے ورے کچہہ اوٹ ف شاید وہ لوگ جنگلی سی ہونگی کہ گہر
بنانا اور چہت ڈالنا اون مین دستور نہو کا كَذٰلِكَ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا۔ یونہی ہی اور ہمارے قابو مین آچکی ہی اوسکی پاس کی خبر ف تاریخ والی شاید
اس جگہ کچہہ اور کہتی ہونگی اور فی الحقیقہ اتنا ہی جو فرمادیا ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا۔ پہر لگا ایک
اسباب کے پیچہی حَتّٰى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا

قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا۔ یہان تک کہ جب پہنچا دو آڑون کی بیچ پایا

اون سی ورے ایک لوک لگتی نہین کہ سمجہین ایک بات ف یعنی کسی کی بولی اون سی نہ ملتی تہی

اور دو آڑ دو پہاڑ ہی اس ملک مین اور یاجوج ماجوج کی ملک مین وے الگا وہی اون پر چڑہائی نہ تہی مگر

بیچ مین کہلا تہا ایک گہاٹا اوس راہ سی یاجوج ماجوج آتی اور لوگون کو لوٹ مار کر چلی جاتی قَالُوا

يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ

فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا۔ بولی ای ذو القرنین یہ یاجوج وماجوج دہوم اوٹہاتی ہین ملک مین

سو کہی تو ہم ٹہرا دین تجکو کچہہ محصول اس پر کہ بنا دی تو ہم مین او ان مین ایک آڑ ف یعنی آپس مین

باچہہ ڈال کر کچہہ مال جمع کر دین اسکو دیکہا بادشاہ صاحب فوج واسباب صاحب حکم جانا کہ اس سے

یہ کام ہو سکی کا یاجوج ماجوج عرب کے زبان مین نام ہی ایک قوم کا ددادون کی اولاد مین ایک یاجوج

ایک ماجوج نہین معلوم کہ اوس ملک مین اونکا کیا نام تہا ترکون کی ملک سی لگتی تہی اور وہ

ترکون کے بہائی تہی قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا۔ بولا جو مقدور دی مجکو میری رب نی

وہ بہتر ہی سو مدد کرو میری محنت مین بنا دون تمہاری اونکی بیچ ایک دہابا ف یعنی مال میری پاس

بہت ہی مگر ہاتہہ پانو سی ہماری ساتہہ تم بی محنت کرو آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ

إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ

نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا۔ لا دو مجکو تختی لوہی کی یہان تک

کہ جب برابر کر دیا دو پہانکون تک پہاڑ کی کہا دہونکو یہان تک کہ جب کر دیا اوسکو آگ کہا لاؤ میرے

پاس کہ ڈالون اس پر پگہلا تانبا ف اول لوہی کی بڑی بڑی تختی بنای ایک پر ایک پر دہرتا گیا

کہ دو پہاڑون کی برابر ملادیا پہر تانبا پگہلا اوسکی اوپر سی ڈالا وہ درزون مین بیٹہہ کر جم گیا
سب مل کر ایک پہاڑ ہوگیا ہماری پیغمبر پاس ایک شخص نی کہا مین سد تک گیا ہون اور اوسکو دیکہا ہے
فرمایا اوسکی طرح بیان کر اوسنی کہا جیسی چارخانہ لنگی فرمایا تو سچا ہی وہ لوہی کی تختی سیاہ
لگتی ہین اور درزون مین لکیر تانبی کی سرخ فَمَا اسْطَاعُوٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ
وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا۔ پہر نہ سکی کہ اوس پر چڑہ اوین اور نہ سکی اوسمین
سوراخ کرنا ف اون مین ایسا بادشاہ صاحب عزم و صاحب حکم اس کام پر لگا نہین اور
تہوڑی لوگون سی ہو نہین سکتا قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا۔
بولا یہ ایک مہر ہے میری رب کی پہر جب آوی وعدہ میری رب کا کراوی اسکو ڈہاہ کر اور ہی وعدہ
میری رب کا سچا ف حضرت کی وقت مین رُئی برابر سوراخ اوسمین پڑ گیا اور حضرت عیسی کی وقت
انکا نکلنا وعدہ ہے سب دنیا کو ڑاہی سی عاجز کرین گی آسمان پر تیر چلاوین گی وہ لوہو
بہری اوین آخر حضرت عیسی کی بد دعا سی یکبار ساری مر رہین گی ذوالقرنین ایسی محکم دیوار
بر بہی منتظر تہا کہ آخر یہ بہی فنا ہوگی نہ جیسی وہ باغ والا اپنی باغ پر مغرور وَتَرَكْنَا
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا۔ اور چہوڑ دین گی ہم خلق کو اوس دن ایک دوسری مین
دہستی اور پہونک ماری صور مین پہر جمع کر لاوین ہم اون کو ساری ف یہ قیامت کے
دن ہوگا جو رب کا وعدہ ہے وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضًا۔ اور دکہاوین ہم دوزخ اوس دن کافرون کو سامہنی ع الَّذِيْنَ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا۔ جن کی انکھون پر پردہ پڑا تھا میری یاد سی اور نہ سکتی
تھی سنناف یعنی اپنی عقل کی انکھہ نہ تھی کہ قدرتین دیکھہ کر یقین لاوین اور کسی کی بات نہ سنتی
ھدسی کہ سمجھائی سمجھین اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا۔ اب کیا یہ سمجھی ہین منکر کہ ٹہراوین میری بندون کو میری سوا
حمایتی ہمنی رکھی ہی دوزخ منکرون کی مہمانی قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ
اَعْمَالًا۔ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا۔ تو کہہ ہم بتاوین تمکو کن کی
بہت اکارت گئی جنکی دوڑ بہٹک رہی دنیا کی زندگی مین اور وہ سمجھتی ہین کہ خوب بناتی ہین کام
ف یعنی جو دوڑ کی سو اسی دنیا کی اور آخرت ویران رکھی اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا۔ وہی ہین جو منکر ہوی
اپنی رب کی نشانیون سی اور اوسکی ملنی سی سو مٹ گئی اونکی کئی پھر نہ کھڑا کرین
کی ہم اونکی واسطی تول ف وہ آخرت کو مانتی نہ تھی تو اوسکی واسطی کچھہ کام نہ کیا پھر
ایک بلا کیا تولی ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا۔ یہ بدلا ہی اونکا دوزخ اس پر
کہ منکر ہوی اور ٹہرائین میری باتین اور میری رسول ٹھٹھا اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔ جو لوگ یقین لائی ہین اور کئی ہین بھلی کام اونکو

ٹھنڈہی چھانوکی باغ مہمانی خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا۔ رہاکرین اونمین نہ چاہین وہان سی جگہ بدلنی قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا۔ توکہ اگر دریا سیاہی ہو کہ لکھی میری رب کے باتین بیشک دریا نبڑ چکے ابہی نہ نبڑین میری رب کی باتین اور اگر دوسرا بہی لاوین ہم ویسا اوسکی مددکو قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ

عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ

أَحَدًا

ع

تک

مین بہی ایک آدمی ہون جیسی تم حکم آتا ہی مجکو کہ

تمہارا صاحب ایک صاحب ہی

پہر جسکو امید ہو ملنی کے

اپنی رب سی سو کری کچہہ

کام نیک اور ساجہا

نہ رکہی اپنی

کے کے

رب بند

گی میں

۱۲۴۰ سنہ ہجری

وارد

جلد اول ترجمہ جناب مولوی عبد القادر صاحب قدس السرہ العزیز کاتب این ترجمہ محمد قطب الدین امیدوار معفرت از خوانندگان